مکمل سیٹ

کنز المجرّبات

حصہ اوّل

حکیم محمد عبداللہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ ۰ اردو بازار ۰ لاہور ۰ ۵۴۰۰۰

Scanned with CamScanner

بال صفا پوڈر = $\frac{408}{2}$

بوالسر کی گورس = 389

لڑکا = لگانے کا دودھ = ۲۲۳

تاریخ چاپ ص ۲۱۸

آغاز کام کیلئے 308

عمر ولادت ص ۳۹۷

شمارہ بشر
بی عنفوان شباب

P-L 169

نزلہ زکام سینے = $\frac{309}{14}$ نسخہ

سونو سیب دوا ص ۷۷

دماغ کیلئے سو سو دوا ص 560

بیسویں صدی کی مقبول ترین طبی تصنیف

کنز المجربات

جلد اوّل

استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

Scanned with CamScanner

وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ

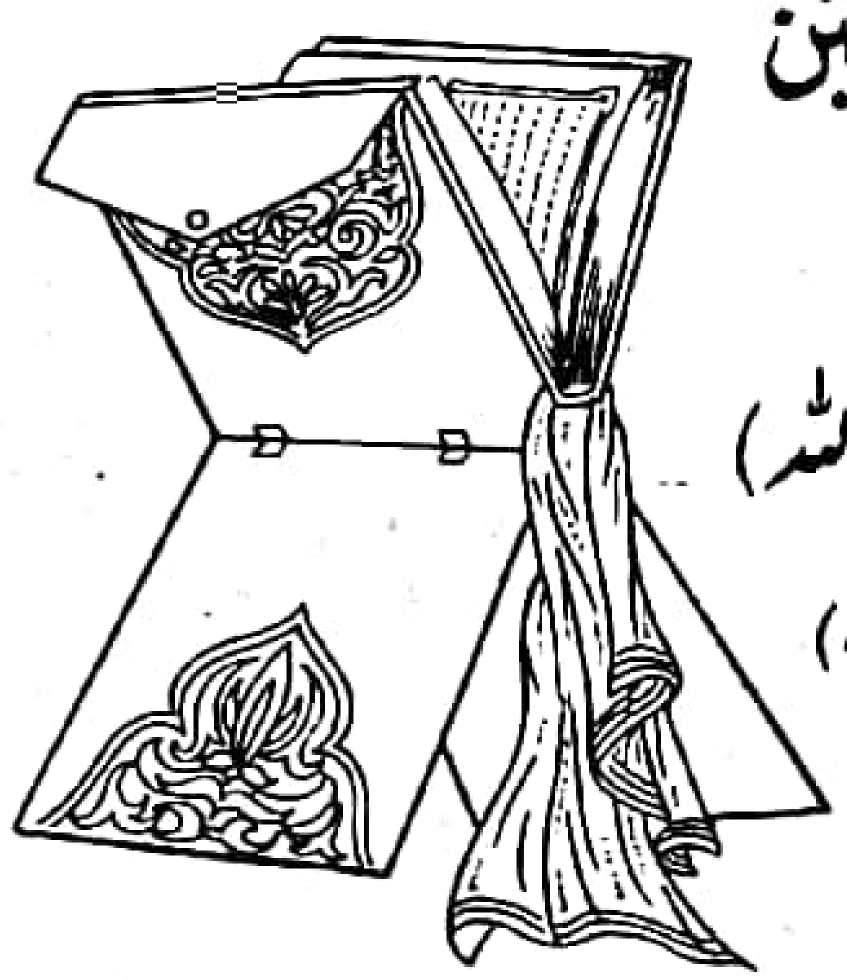

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ (اللہ) ہی مجھے شفا دیتا ہے (الشعراء ۸۰)

ناشر	——	حافظ طلحہ وحید سلیمانی
۵۸ واں	ایڈیشن	فروری ۱۹۹۹ء
تعداد	——	۱۱۰۰
مطبع	——	اے این اے پرنٹرز
قیمت	——	۲۵۰/- روپے

ترتیب

سر کی بیماریاں	۱۹
دماغ کیا ہے؟	۱۹
درد سر	۱۹
اکسیر درد	۱۹
آسان نسخہ	۲۰
مرہم درد سر	۲۰
نخلخہ عجیب	۲۱
درد شقیقہ	۲۱
نسوار لاثانی	۲۲
نسوار سفید	۲۳
دردال	۲۳
سہل نسخہ جات	۲۶
درد عصابہ	۲۷
آسان چٹکلے	۲۹
نزلہ و زکام	۳۰
اصول علاج	۳۰
زکام حار ' بارد	۳۱
سہل چٹکلے	۳۲
ضعف دماغ	۳۲
چٹنی خوش ذائقہ	۳۳
اکسیر دماغ	۳۳
کشتہ چاندی پچیس آتشہ	۳۴
معجون خوش ذائقہ	۳۵
روغن مغزیات	۳۵
کشتہ مرجان جواہر والا	۳۵
بالکل سہل نسخے	۳۶
سرسام	۳۷
نسخہ سرسام مجرب	۳۷
خاص سنیاسی راز	۳۸
سہل چٹکلہ	۳۸
آنکھوں کی بیماریاں	۴۰
آنکھیں کیا ہیں؟	۴۰
آشوب چشم	۴۰
حب سیاہ چشم	۴۰
عرق منور العین	۴۱
معجزہ برائے رمد چشم	۴۱
ضماد اکسیری برائے بلغمی رمد چشم	۴۲
سہل چٹکلے	۴۲
حیرت انگیز اسراری چٹکلہ	۴۳
پھولا چشم	۴۳
جوہر مرگانگ	۴۴
بالکل آسان نسخہ	۴۵
فقیرانہ نسخہ	۴۵
آسان ٹوٹکے	۴۵
سرمہ اکسیر العین سبز	۴۶
سرمہ اکسیر العین سیاہ	۴۶
سرمہ سلیمانی	۴۷
نورانی سرمہ	۴۸
موتیا بند لاجواب سرمہ	۴۸
لاثانی سرمہ	۴۹

Scanned with CamScanner

سرمہ ابتدائے نزول الماء ۴۹
باہمنی پلک ۵۰
اکسیری کاجل ۵۰
پڑوال چشم ۵۱
اکسیر سرخی چشم ۵۱
پانی جانا ۵۱
آنکھوں کے لیے غذا ۵۱
کان' ناک اور دانت کی بیماریاں ۵۲
کان کیا ہیں؟ ۵۲
کان کی حفاظت کے طریقے ۵۲
کان درد ۵۲
درد کان کا بہترین نسخہ ۵۳
روغن کان درد ۵۳
نسخہ کان درد بوجہ گرمی ۵۳
سہل چٹکلے ۵۴
زکام کوش ۵۴
ناک کیا ہے؟ ۵۶
نکسیر پھوٹنا ۵۶
اکسیر نکسیر ۵۶
دوائے نکسیر ۵۷
ضماد' نطول' نسوار ۵۷
دانت کیا ہیں؟ ۵۸
دانتوں کی حفاظت کے اصول ۵۹
درد دانت ۵۹
روغن کافور تیزابی ۵۹
روغن فوری اثر ۶۰
ایک عجیب ترکیب ۶۰
طلسم عجیب ۶۰
آسان منجن ۶۱
خوشبودار منجن ۶۱
ٹوتھ پاؤڈر ۶۱
منہ اور حلق کی بیماریاں ۶۲
منہ کے چھالے ۶۲
انوکھا نسخہ ۶۲
خناق ۶۲
اکسیر خناق ۶۳
تریاق خناق ۶۳
خنازیر ۶۳
سنیاسانہ نسخہ ۶۴
ضماد خنازیر ۶۴
خوراکی و فقیرانہ نسخے ۶۵
سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں ۶۶
پھیپھڑا کیا ہے؟ ۶۶
کھانسی ۶۶
حب عنصل۔ ۶۷
بندق کاست نکالنا ۶۷
حب سیکراں ۶۷
ایک عجوبہ ۶۸
نسخہ عجیب الاثر ۶۸
چٹکلے برائے کھانسی ہر قسم ۶۹
کالی کھانسی ۷۰
حبوب کالی کھانسی ۷۰
بے مثل نسخے ۷۱
دمہ ۷۱
سنیاسانہ اکسیر دمہ ۷۳
اکسیر دمہ گائے کے دودھ والا ۷۳
دمہ توڑ ۷۵
دمہ دور ۷۵
کیمیائی نمک ۷۶
تے برائے دمہ ۷۶
ضیق النفس کا دورہ ۷۷
ایک عجیب دوا ۷۷

طلسمی دوا ۷۸
دمہ روک ۷۸
آسان چٹکلے ۷۸
ذات الجنب و نمونیا ۷۹
جادو کی پڑیا ۸۰
مختصر نسخہ ۸۱
جوشاندہ قبض کشا ۸۱
فقیرانہ نسخہ ۸۱
سنیاسیوں کا راز ۸۱
عجیب الاثر ضماد ۸۲
آسان پلستر ۸۲
معجز نما نکور ۸۳
معتبر کتابی نسخہ ۸۳
آسان نسخے ۸۴
دل کی بیماریاں ۸۷
دل کیا ہے؟ ۸۷
جواہر مہرہ ۸۷
ٹھنڈک ۸۸
کشتہ جات مرجان عقیق زہر مہرہ ۹۰
ٹھنڈک کی نئی ترکیب ۹۰
معدہ کی بیماریاں؟ ۹۳
معدہ کیا ہے ۹۳
حب تریاق معدہ ۹۴
حب مشتی ۹۴
اکسیر معدہ یا پیغام شفاء ۹۵
نہایت لذیذ میٹھا چورن ۹۵
زیرہ ہاضم ۹۶
ہچکی ۹۶
نسخہ خاص۔ سہل نسخے ۹۷
ہیضہ ۹۸
جوشاندہ قبض کشا ۱۰۲
تریاق ہیضہ ۱۰۲
عرق اکسیر ہیضہ ۱۰۲
ایک خاص دوا ۱۰۳
عرق کافور ۱۰۳
امیدی پڑیا ۱۰۳
سنیاسی نسخہ ۱۰۴
مریض ہیضہ کو سلانے کی ترکیبیں ۱۰۴
پیشاب جاری کرنے کا نسخہ ۱۰۵
کھچاوٹ و بدن کی سردی ۱۰۵
تے روکنے کا نسخہ ۱۰۵
آسان نسخے ۱۰۵
جگر اور تلی کی بیماریاں ۱۰۷
جگر کیا ہے؟ ۱۰۷
ضعف جگر ۱۰۷
کشتہ قلعی اکسیر جگر ۱۰۸
یونانی نسخہ ۱۰۹
کشتہ فولاد ۱۰۹
یرقان ۱۱۰
عرق تربوز ۱۱۰
سفوف اکسیر جگر ۱۱۰
خبث الحدید کو صاف کرنا ۱۱۱
کشتہ قلعی پارہ شورہ والا ۱۱۱
حیرت انگیز تجربہ ۱۱۲
سہل نسخے ۱۱۲
تلی کیا ہے؟ ۱۱۴
ورم طحال ۱۱۴
اچار انجیر ۱۱۵
عرق طحال ۱۱۵
علاج بلا دوا ۱۱۶
لاجواب گولیاں ۱۱۶

سفوف طحال ۱۱۶

آنتوں کی بیماریاں ۱۱۸

آنتیں کیا ہیں؟ ۱۱۸
پیچش ۱۱۸
دست بند کرنے والے نسخے ۱۲۰
لاثانی گولیاں۔ ۱۲۰
مختصر گولیاں ۱۲۰
گنگادھر رس ۱۲۱
نہایت مفید نسخہ ۱۲۱
سفوف سیاہ ۱۲۲
خاص فقیرانہ نسخہ ۱۲۲
سہل ٹوٹکے ۱۲۳
سنگرہنی ۱۲۴
اکسیر سنگرہنی ۱۲۴
قبض ۱۲۵
روغن تریاق قبض ۱۲۵
معجون قبض دائمی ۱۲۶
حب نایاب ۱۲۶
بیچم کی گولیاں ۱۲۶
قبض کشا گولیاں ۱۲۷
سفوف حیرت انگیز ۱۲۷
قبض کشا غذائیں و تدبیریں ۱۲۸
جلاب ۱۲۸
سفوف سیاہ جلاب ۱۲۹
حب سیاہ جلاب ۱۳۰
پارہ کو صاف کرنا ۱۳۰
شنگرف سے پارہ نکالنا ۱۳۱
گندھک کو صاف کرنا ۱۳۱
حب الملوک کو مدبر کرنا ۱۳۱
مدبر کرنے کی آسان ترکیب ۱۳۲
جلاب کی سبز گولیاں ۱۳۲
تریاق جمالگوٹہ ۱۳۲
جمالگوٹہ کا خاص تریاق ۱۳۳
خاص امیرانہ جلاب ۱۳۴

گردوں اور مثانہ کی بیماریاں ۱۳۵

گردے اور مثانے کیا کرتے ہیں ۱۳۵
درد گردہ ۱۳۵
درد گردہ اور قولنج میں فرق ۱۳۶
اکسیری لعوق درد گردہ ۱۳۶
کشتہ حجرالیسود ۱۳۶
بالکل آسان چٹکلہ ۱۳۶
سوزاک ۱۳۷
اندری جلاب ۱۳۸
نئے سوزاک کا خاص نسخہ ۱۳۹
اکسیر سوزاک ۱۳۹
حیرت انگیز نسخہ ۱۳۹
پرانے سوزاک کا نسخہ ۱۴۰
بالکل انوکھا نسخہ ۱۴۱
سنیاسی راز ۱۴۱
معجون زردچوب ۱۴۲
روغن مرچ (اکسیر قرحہ) ۱۴۲
آسان نسخے ۱۴۲
بواسیر ۱۴۴
حب بواسیر ۱۴۵
بے مثل گولیاں ۱۴۶
عجیب و غریب گولیاں سیاہ گولیاں ۱۴۶
سنہری گولیاں ۱۴۷
سنیاسی نسخہ ۱۴۷
مسوں کو دور کرنے کے نسخہ جات ۱۴۷
حب اخضر ۱۴۷

بخار کا نسخہ ۱۴۸
جوہر مسقط دانہ بواسیر ۱۴۹
مرہم بواسیر ۱۴۹
مسوں کو خشک کرنے والا روغن ۱۴۹
روغن عقرب ۱۵۰
ضماد عجیب و غریب ۱۵۰
مسوں کو گرانے والے گولیاں ۱۵۰
عجیب دھونی ۱۵۱
حیرت انگیز سنیاسی نسخہ ۱۵۱
آسان نسخہ جات ۱۵۱

جوڑوں کی بیماریاں ۱۵۴

جوڑ کیا ہیں؟ ۱۵۴
وجع المفاصل ۱۵۴
معجون عشبہ ۱۵۵
حبوب اکسیر ریاح ۱۵۵
نہایت فوری اثر گولیاں ۱۵۶
ترکیب کشتہ شنگرف ۱۵۶
صدری نسخہ ۱۵۷
مالش کا اکسیری تیل ۱۵۷
سفوف اکسیر الریاح ۱۵۷
لینیمنٹم ٹرپین تھینی کو ۱۵۸
روغن زرنیخ سیمابی ۱۵۸
آسان نسخے ۱۵۹
لنگڑی کا درد ۱۶۱
حب سم زرد ۱۶۱
ایک عجیب بوٹی ۱۶۲
اسپرین ۱۶۳

جلد کی بیماریاں ۱۶۳

خارش، داد، چنبل ۱۶۳
سفوف مصفی خون ۱۶۳
خون صفا ۱۶۴
حبوب مصفی خون ۱۶۵
یونانی نسخہ ۱۶۵
دو مصفی خون بوٹیاں ۱۶۶
روغن مصفی خون ۱۶۶
خارش کے لیے کراماتی پوڑیہ ۱۶۶
ایک اور نسخہ ۱۶۷
اکسیری روغن ۱۶۷
خارش دور مرہم ۱۶۷
سفوف طلسم بے خطا ۱۶۸
روغن جو ۱۶۸
روغن قشر بادام ۱۶۹
روغن گندم ۱۶۹
روغن نخود ۱۶۹
مفید روغن ۱۶۹
روغن شیشم ۱۷۰
روغن مرکب ۱۷۰
داد کا ہمروزہ علاج ۱۷۰
مرہم سیاہ ۱۷۱
مرہم سرخ ۱۷۱
پارچہ دنبل پھوڑ ۱۷۲
ضماد قائم مقام نشتر ۱۷۲
نمک بنانے کی ترکیب ۱۷۲
عسل بلادر کی ترکیب ۱۷۳
مرہم اعجاز ۱۷۳
جادو کی مرہم ۱۷۳
آتشک ۱۷۴
جلاب آتشک ۱۷۴
حبوب بلادر ۱۷۵
آتشک کی اسراری گولیاں ۱۷۶

Scanned with CamScanner

جوہر اکسیر آتشک ۱۷۷
منہ آنا کے لیے غرغرہ ۱۷۷
مرہم آتشک ۱۷۷
نہایت آسان مرہم ۱۷۸
جنگلی بوٹی کا کرشمہ ۱۷۹
حبوب آتشک ۱۷۹
مطبوخ ہفت روزہ ۱۸۰
معجون حیات بخش ۱۸۰
آب عشبہ مغربی ۱۸۱
آسان نسخے ۱۸۱
بخار ۱۸۳
صفراوی بخار ۱۸۳
مجربات ۱۸۴
آسان چٹکلہ ۱۸۵
قے روکنے کی اکسیری دوا ۱۸۵
مالش نیند آور ۱۸۶
مفید و نفیس غذائیں ۱۸۶
تپ بلغمی ۱۸۷
جوشاندہ ۱۸۷
اٹھ پہری اجوائن ۱۸۸
حب شفاء ۱۸۸
بھیمشور رس ۱۸۸
انند بھیرو رس ۱۸۸
سواس کٹھار رس ۱۸۹
کشتہ بارہ سنگھا ۱۸۹
ہڑتال گودنتی ۱۸۹
سوداوی بخار ۱۹۰
نہایت اعلیٰ نسخے ۱۹۱
موسمی بخار ۱۹۱
عرق سبز ۱۹۳
جلاب بخار ۱۹۳
خیساندہ قبض کشا ۱۹۴
سفوف مسکن بخار ۱۹۴
مختصر نسخہ ۱۹۴
بخار کا علاج ۱۹۵
دیسی دوا ۱۹۵
حبوب نوبت ۱۹۶
تلسی کی گولیاں ۱۹۶
جور آری ابرک ۱۹۶
حب سفید ۱۹۷
سفوف اکسیر نوبت ۱۹۷
تپ تیجاری ۱۹۸
سہل نسخے ۱۹۸
عرق اکسیر بخار ۲۰۰
سفوف تریاق بخار ۲۰۱
حبوب تریاق ۲۰۲
ایک ہی روز میں بخار دور ۲۰۲
کشتہ ابرک سفید ۲۰۳
کشتہ ابرک سیاہ ۲۰۳
کشتہ جات سنکھ، ہڑتال، سم الفار ۲۰۴
بخار دور کرنے کے لیے پاشویہ ۲۰۵
روغن کافوری ۲۰۶
پسینہ آور ۲۰۶
مردوں کی خاص بیماریاں ۲۰۷
عمدہ منی کی علامات ۲۰۸
جلق یا مشت زنی ۲۰۹
ضعف باہ ۲۱۲
ذکاوت حس اعصاب ۲۱۵
سفوف ذکاوت ۲۱۵
حبوب ذکاوت ۲۱۶
حب ممسک زعفرانی ۲۱۶

کشتہ فولاد سمی ۲۱۷
حب تریاق زعفرانی ۲۱۸
جریان ۲۱۹
نسخہ اکسیر الاثر ۲۲۰
سفوف جریان ۲۲۱
رفیق اعظم ۲۲۱
سفوف خمسہ ۲۲۲
اکسیر جریان ۲۲۲
حیرت انگیز نسخہ ۲۲۳
سفوف طباشیر طلائی ۲۲۳
کشتہ قلعی ۲۲۴
کشتہ سہ دھاتہ ۲۲۴
فولاد ۲۲۵
حلزون ۲۲۶
کشتہ مرگانگ ۲۲۶
جوہر مرگانگ ۲۲۸
احتلام ۲۲۹
حبوب احتلام ۲۳۰
ضعف باہ کا بیرونی علاج ۲۳۰
تکمید مجلوق ۲۳۰
تکمید ۲۳۱
طلاء اکسیر اعظم نمبرا ۲۳۱
روغن بیضہ مرغ ۲۳۲
طلاء اکسیر اعظم نمبر۲ ۲۳۲
طلاء آبلہ انگیز ۲۳۳
آسان ترکیب ۲۳۴
معجون مقوی باہ ۲۳۴
معجون خوش ذائقہ ۲۳۴
معجون مقوی باہ دافع سرعت ۲۳۵
حب عنبر مشکی ۲۳۵
حب بادام سمی ۲۳۶
حب احمر شنگرفی ۲۳۷
اکسیر مقوی باہ ۲۳۷
امیرانہ نسخہ ۲۳۸
مقوی باہ کشتہ جات ۲۳۹
کشتہ شنگرف ازحد مقوی باہ ۲۳۹
کشتہ فولاد شنگرفی ۲۳۹
کشتہ سونا ۲۴۰
عورتوں کی بیماریاں ۲۴۱
سیلان الرحم ۲۴۲
اکسیر سیلان الرحم ۲۴۲
حیض کا مشکل سے آنا ۲۴۳
حب حیض کشا ۲۴۴
جوشاندہ حیض کشا ۲۴۴
حیض کھولنے کی بتیاں ۲۴۴
کثرت حیض ۲۴۴
سفوف اکسیر حیض ۲۴۵
حیرت انگیز دوا ۲۴۵
حب اکسیر کثرت حیض ۲۴۵
سفوف معین حمل ۲۴۶
معجون برائے حفظ اولاد ۲۴۶
حبوب تریاق اٹھرا ۲۴۷
نایاب تحفہ تسہیل ولادت ۲۴۸
ننھے بچوں کی بیماریاں ۲۵۰
بچوں کی بیماریوں کی شناخت ۲۵۱
بچہ کا پیدا ہو کر سانس نہ لینا ۲۵۲
جنم گھٹی ۲۵۲
گھٹی کا مختصر نسخہ ۲۵۲
ام الصبیان کے لیے نسوار ۲۵۳
خوراکی گولیاں ۲۵۴

سفوف تریاق الاطفال	۲۵۴
نہایت مفید تراکیب	۲۵۴
حیرت انگیز تاثیر	۲۵۴
ڈبہ اطفال	۲۵۴
حبوب ڈبہ	۲۵۴
آسان چٹکلہ	۲۵۵
قبض	۲۵۵
حب قبض کشا	۲۵۶
بدہضمی	۲۵۶
مجرب چٹکلہ' آسان نسخہ	۲۵۶
پیٹ درد	۲۵۶
سفوف نافع	۲۵۶
منہ پکنا	۲۵۷
فقیری نسخے	۲۵۷
بچوں کا تپ دق' یا سوکڑا	۲۵۷
سچے موتیوں کی گولیاں	۲۵۸
حیرت انگیز نسخہ	۲۵۹
ایسا ہی اور نسخہ	۲۵۹
بچوں کو موٹا تازہ بنانے والا نسخہ	۲۵۹
بچوں کی کھانسی	۲۶۰
اکسیر کھانسی نوشادری	۲۶۰
نوشادر کو مدبر کرنا	۲۶۰
لعوق کھانسی	۲۶۰
حبوب کھانسی	۲۶۰
سفوف اکسیر کھانسی	۲۶۱
بچوں کی مختلف امراض	۲۶۱
سفوف تریاق الاطفال	۲۶۱
سفوف مصفی شیر	۲۶۲
بچوں کے دانت نکالنے کی بیماریاں	۲۶۲
برقی گلوبند	۲۶۲
برقی گلوبند نباتی	۲۶۳
متفرقات	۲۶۴
تریاق مار گزیدہ	۲۶۴
سفوف مار گزیدہ	۲۶۵
مرچ سیاہ کو مدبر کرنا	۲۶۵
لاجواب شاہی طلا	۲۶۶
برقین (از حد ممسک)	۲۶۶
کشتہ خبث الحدید	۲۶۷
کستوری آدی گنگا	۲۶۸
کچلہ کو مدبر کرنا	۲۶۹
پتال جنتر	۲۶۹
گل حکمت یا سیمنٹ	۲۶۹
میٹھا تیلیہ مدبر	۲۷۰
طبی صندوقچہ	۲۷۱
چشمہ آب شفا	۲۷۱
اکسیر سرخ	۲۷۴
سفوف کچلہ	۲۷۵
حب سیاہ مسہل	۲۷۶
آرسینک پاؤڈر نمبر۱	۲۷۷
آرسینک پاؤڈر نمبر۲	۲۷۹
آرسینک پاؤڈر نمبر۳	۲۸۰
آرسینک پاؤڈر نمبر۴	۲۸۰
روغن احمر	۲۸۰
سپاری پاک	۲۸۱
بال پال	۲۸۳
دو شیشی کا خضاب	۲۸۵
ایک شیشی کا پاؤڈر خضاب	۲۸۶
عرق والا دیسی خضاب	۲۸۷
فینائل بنانے کا نسخہ	۲۸۷

پیش لفظ

غالباً وسط ۱۹۷۳ء کی بات ہے ادارہ مطبوعات سلیمانی ابھی جہانیاں میں ہی تھا۔ کتب کی ترسیل بذریعہ ڈاک ہوتی تھی۔ میں اس دن کے پیکٹ بھجوا چکا تھا کہ ڈاکیا ایک ٹیلی گرام لے کر آیا۔ ان دنوں ٹیلی گرام کسی انتہائی اہم معاملہ پر ہی بھیجا جاتا تھا۔ لہٰذا ڈاکیا بھی بلا تاخیر لے کر پہنچا اور ارد گرد بیٹھنے والے بھی پریشان ہوئے کہ کیا معاملہ ہے۔ میں نے جلدی سے لفافہ چاک کیا۔ ٹیلی گرام پڑھی تو لکھا تھا "بلا تاخیر کنزالمجربات روانہ کر دیں۔ تاکید کی جاتی ہے۔" ایڈریس اندرون سندھ کے کسی دور دراز گوٹھ کا تھا۔۔۔۔ والد گرامی "حکیم محمد عبداللہ صاحب" ساتھ ہی دواخانہ میں تھے۔ ٹیلی گرام کا سن کر تشریف لے آئے اور فرمانے لگے "کوئی بہت ہی ضرورت مند لگتا ہے فی الفور کتاب وی پی کر دو' ڈاک اگرچہ جا چکی تھی میں نے کتاب کا پیکٹ باندھا اور خود ہی ڈاک خانہ جا کر پوسٹ کروا دیا۔ مجھے اس بات پر حیرانی تھی کہ ہم دس پیسے کے ایک کارڈ آنے پر بھی فوری تعمیل کر دیتے تھے ٹیلی گرام بھیجنے کی تک کیا تھی۔ تین چار دن بعد ان صاحب کا ایک تفصیلی خط ملا تو عقدہ کھلا۔ ان کے خط کا خلاصہ یہ ہے۔

"میں سالہا سال سے تپ دق میں مبتلا تھا۔ بے شمار علاج کیے۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کو دکھایا۔ مختلف ہسپتالوں میں داخل رہا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یہ سوچ کر اپنے گوٹھ میں آ گیا کہ مرنا تو ہے ہی۔ اپنے گھر میں ہی آ کر کیوں نہ مروں۔ موت کی گھڑیاں گن رہا تھا کہ ایک سنیاسی ہمارے گاؤں میں کہیں سے آوارد ہوا۔ ہمارے گھر والے اسے لے آئے۔ اس نے تین چار ماہ میرا علاج کیا اور مجھے نئی زندگی مل گئی۔ صحت یاب ہونے کے بعد اس کی جتنی مالی خدمت ہو سکتی تھی۔ ہم نے کی اور اس سے درخواست کی کہ سائیں بابا! آپ جوگی آدمی ہیں کبھی کہیں ہوتے ہیں اور کبھی کہیں۔ اللہ کے لیے یہ نسخہ بتا دیں تاکہ اگر آئندہ کبھی تکلیف ہو تو ہم اس کا علاج کر لیں۔ لیکن اس سنیاسی نے کسی قیمت پر بھی نسخہ بتانے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد میں سنیاسی کا چیلا بن

گیا۔ اس کی چلم بھرتا' اس کا حقہ تازہ کرتا۔ سفر میں حضر میں اس کی خدمت کرتا۔ اس کے پاس ایک صندوق تھا جسے وہ ہر وقت تالا لگا کر رکھتا۔ کبھی کبھار کھولتا' اس میں سے کوئی نسخہ لکھتا اور مجھے شہر بھیج کر دوائیں منگوا لیتا۔ اسی طرح تین ساڑھے تین سال گزر گئے۔ ایک دفعہ کوئی آدمی ڈھونڈتا ڈھانڈتا اس کے پاس پہنچا اور کہا کہ تمہاری بیوی فوت ہو گئی ہے اور تمہارے بچے بے حد پریشان ہیں۔ میں نہ معلوم کہاں کہاں سے دھکے کھا کر تمہارے پاس پہنچا ہوں۔ سنیاسی کو اس فوری صدمے کی بنا پر اس کے ساتھ جانا پڑا اور وہ اپنا ساز و سامان میرے حوالے کر کے روانہ ہو گیا اس کے جانے کے بعد میں نے صندوق کا تالا کھولا اور اس میں سے وہ نایاب کتاب نکالی۔ کتاب اگرچہ بوسیدہ تھی لیکن مجھے کتاب کا نام کنزالمجربات' مصنف حکیم محمد عبداللہ اور پتہ دارالکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار معلوم ہو گیا۔ میں نے یہ سب کچھ نوٹ کر لیا۔ سنیاسی کے واپس آنے پر میں اس سے اجازت لے کر اپنے گاؤں آیا۔ اور پھر کتاب پر دیئے گئے ایڈریس پر خط پہ خط لکھنے شروع کر دیئے۔ ۱۹۷۱ء کی جنگ ختم ہوئے کچھ عرصہ گزرا تھا یا تو میری ڈاک ہی ہندوستان نہیں جاتی تھی۔ یا وہاں سے جواب نہیں ملتا تھا——— میں نے کئی مہینے اسی پریشانی میں گزار دیئے پھر کتاب کی تلاش میں نکلا۔ جوئندہ یابندہ حیدر آباد میں ایک حکیم صاحب کی دکان پر مجھے یہ کتاب نظر آ گئی۔ انہوں نے مجھے آپ کا پتہ دیا اور میں نے فوراً ٹیلی گرام دے دی تاکہ میں اس نادر کتاب کو جلد از جلد حاصل کر لوں۔

شکر ہے کہ آپ نے مجھے فوراً کتاب بھجوا دی' کتاب لے کر میں اپنے اس گورو کے پاس گیا اور کہا کہ سائیں جی! یہ ہے وہ کتاب جس کے ایک نسخہ کے لیے میں نے مدتوں تمہاری چاکری کی اب پوری کتاب میرے پاس ہے۔ اب مجھے آپ کے پیچھے پیچھے پھرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

والد گرامیؒ نے جس محنت' لگن' خلوص کے ساتھ یہ کتاب لکھی تھی۔ اللہ نے اس کو شرف قبولیت بخشا۔ روزانہ آنے والی ڈاک میں' برسوں گزرنے کے باوجود' اس کی تعریف میں' اس کی نسخوں کی تصدیق میں چند خطوط ضرور ہوتے ہیں۔

۱۹۶۸ء میں اطبائے کرام کی رجسٹریشن ہوئی شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی مرحوم کی سرکردگی میں طبی بورڈ نے پورے مشرقی اور مغربی پاکستان کا دورہ کیا اور اطباء کے انٹرویو لئے۔ دورہ کی تکمیل کے بعد طبی بورڈ کے تمام معزز ارکان جہانیاں تشریف لائے اور انہوں نے حکیم محمد عبداللہ صاحب کو استاذ الحکماء کا خطاب دیا اور کہا کہ پورے پاکستان میں ہم

نے انٹرویو کے وقت طبیبوں سے پوچھا کہ انہوں نے کن کن طبی کتب کا مطالعہ کیا ہے تو نوے فیصد کا جواب تھا حکیم محمد عبداللہؒ صاحب کی کنزالمجربات۔

ے یہ اس کی دین ہے جسے پروردگار دے

اب کچھ باتیں موجودہ ایڈیشن کے بارے میں———

یہ کتاب ہذا کا ۵۳ واں ایڈیشن ہے۔ اسے پہلی بار کمپیوٹر کمپوزنگ پر لایا جا رہا ہے۔ جس سے کتاب کے حجم میں کچھ کمی اور خوبصورتی میں بہت حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں قیام پاکستان سے پہلے کے ایڈیشنوں سے بھی مدد لی گئی ہے۔

(۱) اوزان میں اگر کہیں غلطیاں رہ گئی تھیں ان کی اصلاح کر دی گئی ہے۔

(۲) حصہ اول میں صنعتی حصہ جو چھٹے ایڈیشن کے بعد نکال دیا گیا تھا پھر سے شامل کر دیا گیا ہے۔

(۳) حصہ سوم میں "کامیاب مطب کے اصول" کے تحت چند نسخے روحانی علاج کے درج کئے گئے تھے۔ موجودہ ایڈیشن میں اس کو الگ باب کی شکل دے کر "عملیات سلیمانی" کے تحت استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہؒ اور ان کے والد ماجد ولی کامل مولانا محمد سلیمانؒ کے معمولات کا بیش بہا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

(۴) اس ایڈیشن میں استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہؒ کی سوانح حیات' وصیت نامہ اور پچاس سال تک تہجد میں پڑھا جانے والا وظیفہ بھی شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔

(۵) کتاب کے شروع میں موجودہ اعشاری نظام کو دوسرے اوزان میں تبدیل کرنا' نیز پرانے اوزان اور نئے اوزان پر ایک باب شامل کر دیا گیا ہے۔

والد گرامی استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہؒ نے جب طبی تصانیف کا آغاز کیا تو بے شمار لوگوں نے ملتے جلتے نام رکھ کر مقابلہ بازی شروع کر دی' مگر آپ نے حسد اور بغض سے اپنے آپ کو محفوظ رکھا بلکہ اللہ کی بارگاہ میں ان کے حق میں دعا بھی کرتے رہے اور جس حد تک ممکن ہوا انہیں مفید مشوروں سے نوازتے رہے ۱۹۷۱ء میں جب میں نے ادارہ کی بنیاد رکھی تو مجھے بھی یہی نصیحت فرمائی۔ الحمدللہ میں نے بھی اس طریقہ کو جاری رکھا اور بے شمار اداروں کو طبی کتب چھاپنے پر آمادہ کیا اور ان سے ہر طرح بھرپور تعاون کیا———

Scanned with CamScanner

اب جب کہ مطبوعات کا کام میں اپنے بیٹوں حافظ طلحہ وحید اور عزیزم عروہ وحید کے حوالے کر چکا ہوں۔ انہیں بھی یہی نصیحت کرتا ہوں کہ طب کے اس شعبہ کو عبادت سمجھ کر کریں ـــــ اسے جلب زر کا ذریعہ نہ بنائیں بلکہ اپنی آخرت سنوارنے کو ترجیح دیں۔ میں آخر میں درخواست گزار ہوں کہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے بعد جہاں آپ والد گرامی مصنف کتاب ہذا ولی ابن ولی مولانا حکیم محمد عبداللہ مرحوم کے حق میں دعا کریں' اس عاجز کو بھی یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا کی بہتری سے نوازے ـــــ آمین

دعا گو و دعا جو

حکیم عبدالوحید سلیمانی

۲۳ مارچ ۱۹۹۶ء

ٹھوس ادویات کیلئے وزن اور مائع ادویات کے لیے حجم کے پیمانے

وزن کے پیمانے

(الف) میٹرک نظام

۱۰۰۰ مائیکروگرام	ایک ملی گرام	۱۰۰۰ ملی گرام	ایک گرام
۱۰ گرام	ایک ڈیکا گرام	۱۰۰ گرام	ایک ہیکٹوگرام
۱۰۰۰ گرام	ایک کلوگرام	۱۰ کلوگرام	ایک میٹرک گرام
۱۰۰۰ کلوگرام	ایک ٹونی	۱۰۰ کلوگرام	ایک کوئنٹل
~~۱۰۰۰ کلوگرام~~	~~ایک~~ ٹونی		

(ب) برطانوی نظام

۶۰ گرین	ایک ڈرام	۸ ڈرام	ایک اونس
۱۶ اونس	ایک پونڈ	۱۱۲ پونڈ	ایک ہنڈرڈ ویٹ
۲۰ ہنڈرڈ ویٹ	ایک ٹن		

(ب) برطانوی اوزان بمقابلہ میٹرک اوزان

برطانوی	میٹرک	برطانوی	میٹرک
ایک گرین	۰ء۰۶۴۸ گرام	ایک ڈرام	۱ء۷۷۲ گرام
ایک اونس	۲۸ء۳۵ گرام	ایک پونڈ	۴۵۴ گرام
ایک ہنڈرڈ ویٹ	۵۰ء۸ کلوگرام	ایک ٹن	۱۰۱۶ کلوگرام

(ج) میٹرک نظام بمقابلہ برطانوی نظام (اندازاً) چھوٹے پیمانے

میٹرک	برطانوی	میٹرک	برطانوی
۳۰ گرام	ایک اونس	۱۵ گرام	چار ڈرام
۱۰ گرام	ڈھائی ڈرام	۵ گرام	۷۵ گرین
۴ گرام	۶۰ گرین	۳ گرام	۴۵ گرین
۲ گرام	۳۰ گرین	۵۰۰ ملی گرام	ساڑھے سات گرین
۱۰۰ ملی گرام	ڈیڑھ گرین	۶۰ ملی گرام	۱ گرین
۵۰ ملی گرام	۳/۴ گرین	۳۰ ملی گرام	۱/۲ گرین
۲۰ ملی گرام	۱/۳ گرین	۱۰ ملی گرام	۱/۶ گرین

Scanned with CamScanner

۱ملی گرام	۱/۶۰ گرین		

(د) میٹرک نظام بمقابلہ برطانوی نظام (بڑے وزن)

ایک گرام	۱۵٫۴۳۲ گرین	۱۰ گرام	ڈھائی ڈرام
۳۰ گرام	۱ اونس	۱۰۰ گرام	۳٫۵۲۷ اونس
۱۰۰۰ گرام (کلورائیڈ)	۲٫۴۰۴ پونڈ	ایک میٹریا گرام	۲۲٫۴۰۶ پونڈ
ایک سنٹر	۱۱۰٫۲۳۱ پونڈ	ایک کوئنٹل	۲۲۰٫۴۶۳ پونڈ
ایک ٹونی	۰٫۹۸۴۲ ٹن		

مائع ادویات کے لیے حجم کے پیمانے

(الف) میٹرک نظام

۱۰۰۰ مائیکرو لیٹر	ایک ملی لیٹر	۱۰ ملی لیٹر	۱ سنٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر	۱ ڈیسی لیٹر	۱۰ لیٹر	۱ ڈیکی لیٹر
۱۰ ڈیکی لیٹر	ایک ہیکٹو لیٹر	۱۰ ہیکٹو لیٹر	۱ کلو لیٹر

(ب) برطانوی نظام

۶۰ منم	ایک ڈرام	۸ ڈرام	۱ اونس
۱۶ اونس	۱ پونڈ	۲۰ اونس	ایک پائنٹ
۲ پائنٹ	ایک کوارٹ	۴ کوارٹ	۱ گیلن
ساڑھے ۳۱ گیلن	۱ بیرل		

(ج) برطانوی نظام بمقابلہ میٹرک نظام اندازاً

۱ ڈرام	۴ ملی لیٹر	۴ ڈرام	۱۵ ملی لیٹر
۱ اونس	۳۰ ملی لیٹر	۲ اونس	۶۰ ملی لیٹر
۳ اونس	۹۰ ملی لیٹر	۴ اونس	۱۲۰ ملی لیٹر
۶ اونس	۱۸۰ ملی لیٹر	۸ اونس	۲۵۰ ملی لیٹر
۱ پائنٹ	۵۰۰ ملی لیٹر	۱ کوارٹ	۱۰۰۰ ملی لیٹر
۱ گیلن	۴٫۵۴۶ ملی لیٹر		

(د) میٹرک نظام بمقابلہ برطانوی نظام اندازاً

۱ ملی لیٹر	۱۵ منم	۴ ملی لیٹر	۱ ڈرام
۱۵ ملی لیٹر	۴ ڈرام	۳۰ ملی لیٹر	۱ اونس
۶۰ ملی لیٹر	۲ اونس	۹۰ ملی لیٹر	۳ اونس
۱۸۰ ملی لیٹر	۶ اونس	۲۵۰ ملی لیٹر	۸ اونس

۵۰۰ ملی لیٹر	۱ پائنٹ	۱۰۰۰ ملی گرام	۱ کوارٹ

حجم کے گھریلو پیمانے اور ان کے میٹرک اور برطانوی اندازاً نعم البدل

گھریلو	میٹرک	برطانوی
۱ بوند	۰٫۶ تا ۱ ملی لیٹر	۱ تا ڈیڑھ منم
چائے کا چمچہ برابر	۵ ملی لیٹر	ایک ڈرام
ڈیزٹ چمچہ برابر	۸ ملی لیٹر	دو ڈرام
کھانے کا چمچہ برابر	۱۵ ملی لیٹر	۱/۲ اونس
ایک گلاس	۲۵۰ ملی لیٹر	۸ اونس

انگریزی و دیسی اوزان و پیمانے

اوزان برائے مائع ادویات

۶۰ قطرے کا ایک ڈرام	۸ ڈرام کا ایک اونس
۲۰ اونس کا ایک پائنٹ	۲ پائنٹ کا ایک کوارٹ
۴ کوارٹ کا ایک گیلن	۸ پائنٹ کا ایک گیلن

اوزان برائے خشک ادویات

۲۰ گرین کا ایک اسکروپل	۳ اسکروپل کا ایک ڈرام
۶۰ گرین کا ایک ڈرام	۸ ڈرام کا ایک اونس
۱۶ اونس کا ایک پونڈ	۲۸ پونڈ کا ایک کوارٹر
۴ کوارٹر کا ایک ہنڈرڈ ویٹ	۲۰ ہنڈرڈ ویٹ کا ایک ٹن

طبی اور ڈاکٹری اوزان کا مقابلہ

تچہ	۱ گرین	درہم	۱ ڈرام
ماشہ	۱ گرام	اوقیہ	۱ اونس
۱۰ رتی	۱ اسکروپل	رطل	۱ پونڈ

انگریزی اوزان کی دیسی اوزان سے مطابقت

۱ گرین	۱ دانہ گندم یا ۱/۲ رتی	۱ اسکروپل	سوا ماشہ یا ۱۰ رتی
۱ ڈرام	۱ درم یا ساڑھے ماشہ	۱ اونس	۱ اوقیہ یا تولہ ۸ ماشہ
۱ پونڈ	۱ رطل یا تقریباً ۱/۲ سیر	۲ گرین	تقریباً ایک رتی
۱۵ گرین	تقریباً ایک ماشہ	۳ ڈرام	تقریباً ۱ تولہ یا روپیہ بھر
۸۲ پونڈ	ایک من تقریباً	۱ سی سی	تقریباً ۱۷ بونڈ

نوٹ :- لاطینی الفاظ ڈیسی مل دسواں، سینٹی یعنی سوداں، ملی یعنی ہزارواں اور ایک کلوگرام ہزار گرام کے برابر ہے۔

قدیم طبی اوزان

دانگ	سوا تین رتی	پل	۶۴ ماشہ
مثقال	ساڑھے ۴ ماشہ	حبہ	ایک رتی
گرام	۱ ماشہ	شعیرہ	چار چاول
ٹنک	۴ ماشہ	اوقیہ	ڈھائی تولہ تقریباً
دام پختہ	۲۱ ماشہ	رطل	۱/۲ سیر تقریباً
درم	ساڑھے تین ماشے	دام خام	۱۴ ماشہ
۸ رتی	ایک ماشہ	۱ چاول (برنج)	۴ دانہ رائی
۱۲ ماشے	ایک تولہ	قمہ	۱/۲ رتی
۵ تولے	۱ چھٹانک	قیراط	۲ رتی
۱۶ چھٹانک	ایک سیر	۸ خشخاش	۱ چاول
۴۰ سیر	ایک من	۸ چاول	۱ رتی

دیسی اوزان

۸ چاول	۱ رتی	۸ رتی	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ	۱ تولہ	۵ تولہ	۱ چھٹانک
۲ چھٹانک	۱/۲ پاؤ	۴ چھٹانک	۱ پاؤ
۸ چھٹانک	آدھ سیر	۱۶ چھٹانک	ایک سیر

دیسی اوزان کا اعشاری اوزان سے مقابلہ

ایک چاول	۱۵٫۶ ملی گرام	ایک رتی	۱۲۵ ملی گرام
ایک ماشہ	۱ گرام تقریباً	۱ تولہ	۱۱٫۸ گرام
۵ تولہ	۵۹ گرام	۱ سیر	۵۶۰ گرام
رطل	نصف سیر	. ثار	۲۰ تولہ
برنج	۱ چاول	ـ ثار	نصف سیر
ڈرام	۴ ماشہ	ثار، ار، اثار	ایک سیر
دام	۴ ماشے	درم، درہم	ساڑھے تین ماشہ
مثقال	ساڑھے چار ماشہ		
۱۰۰۰ گرام	۱ کلوگرام ایک سیر ایک چھٹانک		
۱ لٹر	ایک سیر ایک چھٹانک		

دیسی اوزان کا اعشاری اوزان سے موازنہ

ایک سیر	۹۶۰ گرام	ایک پاؤ ۲۴۰ گرام	
ایک تولہ	۱۱٫۸ گرام	۱ رتی	۱۲۵ ملی گرام تقریباً
۱ چاول	۱۵٫۶ ملی گرام		

پہلا باب

سر کی بیماریاں

دماغ کیا ہے؟

دماغ اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو رئیس ہے جس میں روح نفسانی رہتی ہے۔ یہی وہ عضو ہے، جس میں خالق نے سب سے بڑے خزانہ عقل کو رکھا ہے۔ اسی کی وجہ سے ہم برے بھلے، دوست دشمن کو پہچانتے ہیں اور نفع نقصان معلوم کرتے ہیں۔ غرضیکہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو گویا عہدہ وزارت حاصل ہے۔ لہٰذا دماغ کا صحیح سالم اور تندرست رکھنا، نہایت ہی لابد اور ضروری ہے۔ ذیل میں دماغی امراض اور ان کے علاج کا ذکر کیا جاتا ہے۔

درد سر

طبی نام: صداع، ویدک نام: مستک سول
مشہور نام: درد سر، ڈاکٹری نام: ہیڈک (HEAD-ACHE)

اطبائے قدیم نے درد سر کی بے شمار قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ جن کا یاد کرنا اور پہچاننا ان ہی عالی دماغ ہستیوں کا کام تھا۔ آج کل تو ماشاء اللہ ان کو بے یک نظر پڑھتے ہی ہم درد سر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مختلف اقسام کے درد سر کا بیان آئندہ چل کر کیا جائے گا۔ پہلے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو عموماً اکثر قسم کے درد سر کے لئے از حد مفید ہیں گویا جہاں کامل طور سے سر درد کی تشخیص نہ ہو سکے یا سبب معلوم نہ ہو تو ان نسخوں کو استعمال کرنا چاہئے۔

(۱) اکسیر درد: یہ وہی زوردار اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا نسخہ ہے جس کو ڈاکٹر اپنی ڈسپنسریوں میں لاکھوں مریضوں پر استعمال کر کے اپنی مسیحائی اور حذاقت کا سکہ بٹھاتے ہیں۔

اشتہار باز حضرات بھی اس کی طفیل سے اپنی جیبوں کو خوب گرم کر رہے ہیں۔ حقیقتاً یہ دوا نہایت زود اثر اور طلسمی اثرات کی سرمایہ دار ہے۔ جس کی دنیا متلاشی ہے۔

ھوالشافی : فینسیٹن' اسپرین' کیفین سائٹراس ٦-٦ ماشہ' اینٹی فیبرین تین تولہ۔

ترکیب تیاری : بوقت ادویہ کو خوب ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضروری ۲ رتی سے ۳ رتی تک سادہ پانی یا گرم دودھ سے دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ اگر خدا نخواستہ درد بند نہ ہو تو نصف گھنٹہ کے وقفہ سے پھر ایک خوراک دے دیں' انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔ ہاں اگر درد سر پرانا ہو تو دوسرا علاج بھی ساتھ ساتھ کرتے رہیں۔ تاکہ درد دوبارہ نہ عود کر آئے۔

(۲) آسان نسخہ : یہ نسخہ بھی فائدہ میں پہلے نسخہ سے کسی طرح کم نہیں' بلکہ ایک آسان اور سستی چیز ہے اور بخار کے لئے بھی بڑی لاثانی دوا ہے۔ اس سے پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔

اسپرین (ASPRIN) ہاورڈز یا بائر کی تیار کردہ لے لیں اور تین رتی سے چار رتی تک بدستور معروف استعمال کریں اور فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد کریں۔

(۳) مرہم درد سر : اس مرہم کو ایک وید صاحب نے پٹینٹ کرا چھوڑا ہے اور مفید ہونے کی وجہ سے کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ اس کی خاص خوبی ہے کہ اس سے ذرا سی مرہم لے کر پیشانی اور کنپٹیوں پر مل دو۔ معمولی اور سادہ درد اکثر قسم فوراً ہی دور ہو جائے گا۔ میں اس کے موجد سے جا کر خود ملا اور اس مرہم کے نسخہ کا طلب گار ہوا لیکن چونکہ اس کے وسیلہ سے ان کی جیب گرم ہوتی تھی اس لئے انہوں نے میری التماس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مجھے پھر کبھی کی موہوم امید پر ٹال دیا۔ آخر الامر جوئندہ یابندہ کے مصداق مجھے کسی وسیلہ سے نسخہ ہاتھ آ گیا۔ جو آپ کو بلا کم و کاست پیش کر کے دعا کا طالب ہوتا ہوں۔

ھوالشافی : کافور ۲ تولہ' پیپر منٹ ا تولہ' ست اجوائن ٦ ماشہ' موم انگریزی ۲ تولہ' روغن زرد (گھی) ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے تینوں اجزاء کو ایک شیشی کے اندر باہم ملا لیں اور کارک لگا کر چند منٹ دھوپ میں رکھ دیں' تاکہ پگھل کر عرق کی صورت اختیار کر لے۔ پھر روغن زرد

آگ پر گرم کر کے اس میں موم ملا دیں۔ جب پگھل چکے تو برتن نیچے اتار کر عرق مذکور میں ملائیں اور سرد ہونے پر کھلی پیچدار شیشیوں یا ڈبیوں میں بند کر لیں۔ بس مرہم درد سر تیار ہے۔ اگر نسخہ نمبر ا یا ۲ کھلا کر مرہم مل دیں تو بس نور علیٰ نور ہے۔

(۴) نخلخہ عجیب : یہ نخلخہ بھی بڑی نفیس چیز ہے۔ جس سے نزلہ زکام درد سر اور درد داڑھ وغیرہ منٹوں میں دور ہو جاتا ہے ادھر شیشی کو ناک پر لگایا اور ادھر فائدہ۔ ناک کی بند نالیوں کو فوراً کھول دیتا ہے بلکہ اگر بے ہوش مریض کو بھی سنگھا دیا جائے تو اکثر حالتوں میں فوراً ہوش آ جاتا ہے۔ مجھے یہ نسخہ ایک عطائی حکیم سے حاصل ہوا تھا' جو اسکی بہت ہی تعریف کیا کرتے تھے۔ بعدہ میں نے بارہا آزما کر فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اگر پچھلے تینوں نسخہ جات کو ایک ہی بار استعمال کریں۔ یعنی پہلے پڑیہ کھلا کر مرہم مل دیں اور نخلخہ سنگھا دیں تو بس انشاء اللہ آرام ہی آرام ہے۔

ھوالشافی : نوشادر ا تولہ' چونا قلعی ا تولہ' کافور ۲ ماشہ' زعفران ۲ ماشہ

ترکیب تیاری : پہلے نوشادر اور چونے کو خوب باریک پیس لیں اور پھر زعفران کو علیحدہ باریک پیس کر رکھیں۔ پھر کافور پیس کر تمام ادویہ کو ایک شیشی میں ڈال کر ایک تولہ پانی ملا دیں اور کارک لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لے جائیں اور ذرا آہستہ آہستہ سنگھائیں۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ کسی وقت شیشی کا منہ کھلا نہ رہنے دیں تاکہ جو گیس ان کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اڑ نہ جائے چند روز کے بعد اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ اس وقت شیشی کو ہلا کر سونگھیں۔

درد شقیقہ

مشہور نام: آدھا سیسی' ڈاکٹری نام: مائگرین (Migrain) یا ہیمی کرینیا' (Hamicrania) طبی نام: صداع نصفی ویدک نام: سوریاورت

تعریف مرض : یہ ایک قسم کا نوبتی سر درد ہے۔ جو اکثر نصف سر میں اور بقول بعض کبھی سارے سر میں ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض : اکثر اوقات یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ

Scanned with CamScanner

ہونے کی وجہ سے کھاری رطوبت دماغ کی بعض رگوں میں رکنے سے یا خون کی خرابی وغیرہ سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات: پہلے سر گھومتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہیں۔ پھر کن پٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں اور ساتھ ہی درد میں زیادتی ہوتے ہوئے درد کی شدت سے سر پھٹنے لگتا ہے اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض: اس مرض کی دو قسمیں ہیں۔ خفیف اور شدید۔ شدید کو شقیقۃ العین اور دردال بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا مفصل بیان علیحدہ کیا گیا ہے۔

اصول علاج: اسباب مرض پر غور کر کے اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ نیز دوران علاج میں مریض کو قبض ہرگز ہرگز نہ ہونے دیں۔ پاشویہ کرنا بھی اس میں بے حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں حسب ذیل نسخہ جات اس مرض میں خاص طور پر مفید ثابت ہو چکے ہیں۔

(۵) نسوار لاثانی: یہ نسوار درد سر۔ نزلہ زکام۔ شقیقہ۔ عصابہ تمام کو بے حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بھی کافی فائدہ مند ہے۔ ایک شخص کو مدت سے دمہ کی شکایت تھی اور وہ بے چارہ حسب گنجائش علاج معالجہ کرا کر مایوس ہو بیٹھا تھا۔ میں نے اس کو یہی نسوار دی۔ بفضلہ اس کو امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ اور اب وہ جگہ بہ جگہ اس نسوار کی تعریف کرتا پھرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: بالچھڑ ۲ تولہ، چھل چھلیرا ۱ تولہ، کپور کچری ۶ ماشہ، ر-لٹھہ ۴ عدد، کشمیری پتھا ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: ان سب کو جدا جدا پیس کر کپڑ چھان (پارچہ بیز) کر لیں اور پھر جائفل ۱ عدد مغز بادام دس عدد ملا کر خوب باریک پیس کر کسی ڈبیہ وغیرہ میں بند کر رکھیں۔ بوقت ضرور سنگھائیں۔ بڑی ہی موثر نسوار ہے۔

(۶) نسخہ دوم: اگر درد شدت سے ہو رہا ہو اور مریض درد کی وجہ سے بے تاب ہو۔ تو ایسے موقعہ پر نسخہ نمبر ۱ اور نمبر ۲ بدستور کھلانا انشاء اللہ درد کو فوراً روک دیتا ہے۔ نیز جائے درد پر مرہم درد سر کو ملنا اور لخلخہ سونگھنا بھی نہایت ہی نافع ہے۔

نسوار سفید کے تین آسان نسخے:

(۷) یہ نسوار گو حقیر سی معلوم ہوتی ہے لیکن فائدہ کے لحاظ سے بڑی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

فوائد: درد سر، درد شقیقہ، عصابہ، درد داڑھ، نزلہ، زکام سب کے لئے مفید ہے، بعض اوقات تو اس کی ایک چٹکی ہی فائدہ عظیم دکھاتی ہے۔

ھوالشافی: نوشادر ۱ تولہ، کافور ۱ ٹکیہ ۱ ماشہ والی۔

ترکیب تیاری: پہلے نوشادر کو خوب باریک پیس کر کافور ملا دیں اور اچھی طرح حل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اس نسوار کے سونگھ لینے کے فوراً بعد منہ، ناک آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ اور تھوڑی دیر میں افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۸) خاکستر اپلہ جنگلی میں قدرے آک کا دودھ ملا کر نسوار تیار کر لیں یہ نسوار بھی نہایت ہی مفید ہے۔ بے شمار چھینکیں لا کر ردی مواد کو فوراً دماغ سے خارج کر دیتی ہے۔ بعد میں ناک پر قدرے گھی لگا لیں تاکہ ناک پک نہ جائے۔

(۹) کائپھل ایک تولہ کو نہایت باریک پیس کر چند قطرے چشمہ آب شفا میں ملا کر دیں۔ چشمہ آب شفا کے لئے نسخہ نمبر ۵۳ ملاحظہ فرمائیں۔ یہ نسوار بھی نزلہ، زکام، سر درد کے لئے از حد مفید ہے۔

حدقہ یا شقیقۃ العین یعنی دردال

اللہ کی پناہ یہ درد نہایت ہی موذی ہے۔ اس کا مریض کسی پہلو بھی چین نہیں لے سکتا۔ یہ درد شقیقہ کی ایک شدید قسم ہے۔ جس میں کنپٹی سے ٹیس اٹھ کر آنکھ کے ڈھیلے میں نکلتی رہتی ہے۔ مریض مارے درد کے بے تاب ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات تو آنکھ دفعتاً" پھوٹ بھی جاتی ہے۔ ورنہ سرخی چشم یا گل چشم تو اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ لہٰذا اس کے علاج میں سستی ہرگز نہ کرنی چاہیے۔ افسوس ہے کہ ہمارے حکماء نے بھی اس مرض کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ صرف اتنا لکھ کر چھوڑ گئے ہیں کہ اس کی شدید قسم حدقہ بھی ہے۔ شاید ان کا خیال یہ ہے کہ جو طریق علاج عام شقیقہ کا ہے وہی اس کا بھی کامیاب

علاج ہے۔ لیکن مجھے جہاں تک علم بلکہ تجربہ ہے کہ عام شقیقہ کا علاج اگرچہ اس کے لئے مفید ہے۔ لیکن پوری طرح سے ازالہ مرض نہیں کر سکتا اس لئے ضرورت تھی کہ اس کا پورا علاج لکھا جائے۔ گو میرا یہ چند سالہ تجربہ پورا تجربہ نہیں ہو سکتا۔ تاہم میں نے اس مرض کے لئے خاص کوشش کر کے بہت سے مجربات حاصل کیے اور کامیاب ثابت ہوئے ذیل میں بلا بخل درج کرتا ہوں۔ انشاء اللہ یقینی طور پر فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اگر خدا نخواستہ ایک نسخہ سے پورا آرام نہ ہو تو دوسرا نسخہ استعمال کریں۔

(۱۰) نسخہ اول: عطیہ استاذیم مولانا مولوی ابو الخیر خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی۔ اللہ کی قدرت کے قربان جایئے جس نے ہمارے فائدہ کے لئے معمولی سے معمولی چیزوں میں بھی اس قدر فوائد رکھے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ حسب ذیل چٹکلہ جو کہ بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتا ہے۔ اس قدر فوری اثر ہے کہ طلسم یا جادو کا شبہ ہوتا ہے اور خواہ مخواہ منہ سے سبحان اللہ نکل جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ نسخہ خاص صدری ہے جو کہ تاحال کسی کتاب یا رسالے میں شائع نہیں ہوا۔ میرے استاد صاحب نے (اللہ انہیں غریق رحمت کرے) بصد شفقت عطا فرمایا تھا جس کو میں نے بھی بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔ لیکن یہ کہنہ مرض کے لئے چنداں مفید نہیں۔ بلکہ ابتدائے مرض میں از حد مفید ہے۔ امید ہے فائدہ اٹھا کر ممدوح الصدر مرحوم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

ھوالشافی: سرکہ خالص کے چند قطرے کسی پتھر وغیرہ پر گرا کر اوپر سے صدف خورد (سیپی) کو گھسنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ پتلا سا لیپ تیار ہو جائے۔ پھر مریض کی درد والی کنپٹی سے لگا کر اوپر تک بلکہ اوپر بھی ہلکا ہلکا لیپ کر دیں۔ بس انشاء اللہ خشک ہونے سے پیشتر ہی درد کو آرام ہو جائے گا۔ اگر اللہ نہ کرے دوبارہ شروع ہو جائے تو پھر لیپ کر دیں۔

(۱۱) نسخہ دوم: یہ ضماد بھی موثر ہے۔ بعض اوقات اس سے کہنہ درد بھی کافور ہو جاتا ہے۔ مریض شدت درد سے خواہ کتنا ہی بے چین کیوں نہ ہو ذرا اس لیپ کو کر دیکھیں .بفضلہ تعالیٰ صرف دو منٹ میں درد بند ہو جائے گا۔ یہ خاص سنیاسیانہ اور صدری راز ہے جو آپ کی خاطر طشت ازبام کیا جاتا ہے۔ اس کے دیگر فوائد ذات الجنب کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ حاضر ہے۔

زردی بیضہ مرغ تازہ لے کر اس میں چونا نا آب رسیدہ حسب ضرورت ملا کر جائے

درد (کنپٹی) اور ابرو پر جلد جلد لیپ کر دیں۔ کیونکہ دیر کرنے سے لیپ بھر بھرا ہو جاتا ہے۔ لیپ پوری طرح سے خشک بھی نہ ہوا ہو گا کہ .بفضلہ تعالیٰ درد بند ہو جائے گا۔ جب آپ اس نسخہ کو آزمائیں گے تو انشاء اللہ ضرور خوش ہوں گے۔

براہ عنایت ذرا آپ اپنے دل سے پوچھئے کہ کبھی آپ نے ایسے نسخے کسی اور کتاب میں بھی دیکھے یا کوئی سنیاسی یا صاحب فن ایسے صدری رازہائے سربستہ کو اتنی جلدی بتا سکتا ہے۔ میرے خیال میں تو ضرور دل کی طرف سے یہی جواب ملے گا کہ نہیں۔ تو پھر کم از کم آپ ایسی کتاب کی اشاعت میں ضرور حصہ لیں تاکہ فیض عام ہو جائے۔

(۱۲) نسخہ سوم: ایک بوڑھے حکیم صاحب جو کہ اس مرض کے پورے معالج ہیں جنہوں نے اس مرض کے بے شمار علاج کئے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنا خاص الخاص اور صدری نسخہ اس کتاب کے لئے عطا فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ میرے مطب کا مایہ ناز اور صدہا مرتبہ کا آزمودہ ہے اور .بفضلہ کبھی خطا نہیں گیا۔ بلکہ آپ تو یہ بھی فرماتے ہیں کہ میری تمام عمر کی کمائی ہی یہی نسخہ ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید 'گرہ زرد چوب' (ہلدی) ہر دو اجزاء کو کسی مٹی کے برتن میں ذرا سا پانی ڈال کر اندازاً ہم وزن گھسیں۔ جب خوب گاڑھا سا ضماد (لیپ) بن جائے تو اس کو انگلی شہادت پر چڑھا کر جس طرف درد ہو۔ اس آنکھ کو کھول کر ڈال دیں اور قدرے کنپٹی اور ابرو کے اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار میں یقیناً آرام ہو جائے گا لیکن جس روز اس دوا کو لگایا جائے۔ مریض کو صرف جلیبی کھانے کو دیں اور تمام چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ اگر اللہ نہ کرے درد پھر ہو تو یہی عمل کریں۔ اس نسخہ کو آزما کر میں نے بھی مفید پایا ہے۔

(۱۳) دردال کا انتہائی علاج: گو قبل ازیں جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ تیر بے خطا اور مجرب المجرب ہیں۔ لیکن اگر اللہ نہ کرے کسی دکھیا شخص کو پورا فائدہ نہ بھی ہوا ہو تو یہ انتہائی علاج ہے۔ یہ بھی ہمارا بارہا کا مجرب ہے۔ ہمارے علاقہ کے اکثر حکیم تو اسی نسخہ کو استعمال کرتے ہیں کیوں کہ اس سے .بفضلہ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے اور حکیم صاحبان کی بھی مٹھی گرم ہو جاتی ہے۔

کنپٹی کے اوپر جو رگیں تڑپا کرتی ہیں۔ پہلے اس جگہ کو کسی گرم کپڑے وغیرہ سے خوب رگڑیں۔ پھر ذرا سا گرم پانی لگا کر پھر رگڑیں۔ جب جگہ سرخ ہو جائے اور ایسا معلوم

Scanned with CamScanner

ہو کہ اب خون نکلا ہی چاہتا ہے تو انگلی سے ان تڑپتی ہوئی رگوں کو باری باری سے دبا کر دیکھیں۔ جس جگہ کو دبانے سے درد بند ہو جائے۔ عین اسی جگہ اور کچھ ارد گرد پچھ لگا کر قدرے خون نکال ڈالیں۔ پھر ایک دانہ حب الملوک (جمالگوٹہ) کو چھلکے سے صاف کر کے پانی کے چند قطروں میں گھس کر گول کاغذ پر لیپ کر کے اوپر چپکا دیں۔ اس سے آبلہ پڑ جائے گا اور انشاء اللہ درد تو اسی روز بند ہو جائے گا۔ تین چار روز کے بعد مکھن وغیرہ لگا کر آبلہ درست کر دیں۔

نکتہ: دس گیارہ فیصدی ایسے اشخاص بھی ملتے ہیں جن کو اس ترکیب سے بھی کامل فائدہ نہیں ہوتا۔ بس عام حکیم تو علاج چھوڑ کر بدظن ہو بیٹھتے ہیں۔ لیکن چاہئے کہ جڑپان کو باریک پیس کر اس کی نسوار دیں۔ انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہو گا۔

(۱۴) جو شخص پچھوں سے گھبراتے ہیں وہ مایوس نہ ہوں: بعض شخص بیچارے اس قدر کمزور دل واقع ہوئے ہیں کہ وہ بیچارے جراحی کے اوزار کو دیکھنے کی بھی تاب نہیں رکھتے لہٰذا ایسے بہادر حضرات کے لئے بڑی مشکل پڑتی ہے ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک اور نسخہ عرض کرتا ہوں جس میں پچھ لگائے بغیر ہی آبلہ پڑ جاتا ہے گو وہ انگریزی چیز ہے لیکن تجربے میں اکسیر ثابت ہو چکی ہے وہ دوا ایمپلاسٹر کینتھریڈس ہے۔ اس کو گول کاغذ پر لگا کر اوپر لگا دیں۔ لیکن پہلے جگہ بدستور ذرا سرخ کر لی جائے اور پھر کاغذ چپکا دیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو اوپر روئی کا نمدہ باندھ کر ذرا سینک دیں۔ گرمی کے موسم میں ضرورت نہیں۔ آبلہ پڑ جائے گا یا لائیکورا یپی سپکٹس جو کہ انگریزی عرق کی شکل کی دوا ہے اس کو ذرا سی روئی کے پھایہ سے اسی جگہ پر لگا دیں۔ اس سے بھی آبلہ پڑ جاتا ہے لیکن یہ عرق تیز ہے۔ اگر اس میں تین گنا ویزلین ملالی جائے اور پھر کاغذ پر بدستور لگا لیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔

نوٹ: جب آبلہ انگیز دوا کا استعمال شروع ہو تو نمک مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

سہل نسخہ جات

(۱۵) اٹ سٹ جس کو ساٹھی کہتے ہیں۔ اس کی تازہ جڑ لے کر کوٹ کر پانی نکال کر نسوار دیں۔ بس انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

(۱۶) آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کیا ہوا۔ ایک تولہ، تخم الائچی خورد سات عدد، کافور چھ رتی باریک پیس کر نسوار لیں۔

(۱۷) برگ بوئیں کلاں جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں ہاتھ میں مل کر پانی نکالیں۔ اور سونگھائیں اسی وقت آرام ہو گا۔

(۱۸) آک کا ٹڈا جو آک پر رہتا ہے سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور ذرا سی نسوار دیں۔

(۱۹) ریٹھے کو پانی میں گھس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دو بوند ناک میں ٹپکائیں۔

(۲۰) پوست ریٹھہ، تخم چھمک نمولی کلاں ہموزن باریک پیس کر نسوار بنالیں۔ ہر قسم کے شقیقہ و عصابہ کو مفید ہے۔

پرہیز: خشک اشیاء آلو بینگن، ماش کی دال، پیاز، تیل کی اشیاء، رات کو جاگنے سے زیادہ بہتر ہے کہ درد کی حالت میں کھانے سے پرہیز ہی کریں۔

غذا: کھچڑی، دال مونگ، چپاتی گندم یا بوقت صبح مکھن تین تولہ، مغز بادام مقشر، مصری خوب گھوٹ کر چاٹ لیں۔ نیز تازہ جلیبی ہمراہ دودھ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

درد عصابہ

مشہور نام: ابرو کا درد، ڈاکٹری نام، ٹک ڈولرو (Tic Doulourenx) طبی نام، درد عصابہ، ویدک نام مستک پیڑا۔

کیفیت مرض: اس مرض میں کبھی صرف ایک ابرو اور کبھی دونوں ابروؤں میں یا نصف چہرے میں درد ہوتا ہے۔

اسباب: گرم خلطوں کے بخارات کا چڑھنا یا مقام درد میں کسی مادہ کا بند ہو جانا وغیرہ اس کے سبب ہیں۔ بقول اطبائے جدید۔ بدہضمی، کمی خون، قبض دائمی، کسی دانت کا بوسیدہ ہونا وغیرہ بھی اس کے سبب ہیں۔

Scanned with CamScanner

علامات :- اللہ بچائے اور یہ درد کسی دشمن کو بھی نہ دکھائے یہ درد آفتاب نکلتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور جوں جوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے اس کے مریض کے آرام و چین کا سورج غروب ہوتا جاتا ہے یعنی درد میں شدت ہوتی جاتی ہے خصوصاً دوپہر کو تو بس مریض کو تکلیف انتہائی منزل پر پہنچ جاتی ہے کیا مجال جو مریض آنکھ یا سر اٹھا کر دیکھ سکے۔ اللہ اللہ کر کے جب دن ڈھلنا شروع ہوتا ہے تو درد میں بھی تخفیف ہونے لگتی ہے۔ رات کو آرام ہو جاتا ہے۔

فروق الامراض :- چونکہ شقیقہ و عصابہ بظاہر ملتے جلتے ہیں۔ لہٰذا ان کا فرق ملاحظہ ہو۔

شقیقہ

۱۔ عموماً رات دن مسلسل رہتا ہے بعض اوقات ذرا کم ہو کر پھر تیز ہو جاتا ہے۔
۲۔ درد سر کے طولانی حصہ میں ہوتا ہے۔

عصابہ

۱۔ درد سورج کے بلند ہونے سے بڑھتا جاتا ہے اور اس کے زوال کے بعد کم ہوتے ہوتے رات کو آرام ہو جاتا ہے۔
۲۔ یہ درد صرف ابرو اور اس کے حوالی سے تعلق رکھتا ہے۔

اصول علاج ایلوپیتھی :- اسباب پر نظر کر کے اصل سبب دور کر دیں۔ مثلاً اگر باعث مرض دانت کی بوسیدگی ہو تو نکال ڈالیں۔ بدہضمی ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر قبض ہو تو رفع کر دیں۔ وغیرہ لیکن ہمارے نزدیک تو سورج کی حرارت کا دماغ تک نہ پہنچنے دینا ہی اس کا اعلیٰ علاج ہے۔ چنانچہ اگر علی الصبح مریض کے دونوں نتھنوں میں خوب روئی ٹھونس دی جائے تو حملہ درد بہت کم ہوتا ہے یا بالکل ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۱) علاج درد :- درد کو روکنے کے لئے نسخہ نمبر۲، ۳ بہت مفید ہیں نیز نمبر۱۱ کا لیپ بھی بہت مفید ہے۔ ان نسخوں سے حملہ درد کو روک کر ذیل کے نسخہ جات میں سے کوئی استعمال کر لیں۔

(۲۲) دوسرا نسخہ :- یہ ایک خاص فقیرانہ ٹوٹکہ ہے جو کہ درد سر کہنہ میں از حد مفید ہے نسخہ ملاحظہ ہو۔

مہامیدا ایک چیز ہے جس کو بعض حکیم شیطانی فوطہ بھی کہتے ہیں جس کی شکل بعینہ لیموں جیسی ہوتی ہے۔ لیکن وزن بالکل ہلکا ہوتا ہے۔ اکثر درخت جنڈ، کریر، کیکر وغیرہ پر ملتا ہے لوگ اس کو دھندلے شیشہ پر پھیرا کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے شیشہ بالکل صاف ہو جاتا ہے جہاں تک میرا خیال ہے یہ کسی جانور کا گھر ہے یہ چیز ایک عدد لے کر تین چار تولہ گھی گائے میں بریاں کر لیں جب سبز سے سرخ ہو جائے تو گھی اتار لیں اور اس کو نچوڑ کر پھینک دیں اور گھر میں حسب منشا کھانڈ ملا کر کھائیں سات روز کافی ہے۔

(۲۳) تیسرا نسخہ :- بوقت شب اطریفل کشنیزیا اطریفل زمانی ایک تولہ کھا کر سو رہیں اور صبح گل روغن ایک تولہ میں کافور ایک ماشہ حل کر کے شیشی میں ڈال دیں اور اس میں سے چند قطرے دو تین بار سونگھیں اور پھر گھنٹہ پہلے ہی بدستور نتھنوں کو بند کر لیں امید غالب ہے کہ پہلے ہی روز نمایاں فرق معلوم ہو گا۔

(۲۴) چوتھا نسخہ :- یہ نسخہ بھی اس مرض کے لئے بہت مفید ثابت ہو چکا ہے میرا مجرب ہے انشاء اللہ پہلے روز ورنہ دو تین روز میں اس موذی مرض سے خلاصی حاصل ہو جاتی ہے درد سر ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ ایک خوراک اور پھر گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراک اور دے دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا ملاحظہ ہو پاؤں ر آرسینک نمبر ایک نسخہ نمبر ۵۴۳۔

آسان چٹکلے

(۲۵) چٹکلہ نمبر۱ :- کشمیری پٹہ ایک تولہ، پوست ریٹھہ ایک ماشہ، بطریق معروف نسوار بنا کر لیتے ہیں۔

(۲۶) چٹکلہ نمبر۲ :- ریٹھہ کو پانی میں گھس کر اس پانی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور درد اٹھنے سے پہلے سونگھانا شروع کر دیں۔ درد اٹھے ہوئے میں سونگھا دینے سے درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

(۲۷) مشہور نسخہ :- اسطوخودوس چھ ماشہ، کشنیز (دھنیا خشک) چار ماشہ، مرچ سیاہ سات عدد، درد اٹھنے سے دو گھنٹہ پہلے پانی سے گھونٹ چھان کر بلا میٹھا ملائے پلا دیں۔ مگر پہلے ایک دو بتاشہ کھا لیں تین دن کافی ہے۔

پرہیز: جملہ ثقیل اشیاء سے۔

غذا: دال ملکہ۔

نزلہ و زکام

مشہور نام: نزلہ و زکام، ویدک نام: پرتی شیاء، طبی نام: نزلہ و زکام، ڈاکٹری نام: کورائزا۔ (Coryza)

کیفیت مرض: دماغ کا فضلہ جو ناک کی راہ بہنے لگے وہ زکام اور جو اندر گرے وہ نزلہ کہلاتا ہے۔

اسباب: موسمی تغیر و تبدل، ضعف دماغ، زیادہ دھوپ میں چلنا پھرنا گرم اغذیہ کا زیادہ استعمال بڑی دستار یا بال رکھنے وغیرہ سے صفرا زیادہ ہو کر بلغم میں مل جاتا ہے تو اس سے نزلہ و زکام حار (گرم) پیدا ہوتا ہے اسی طرح سرد پانی سے نہانے سے سرد ہوا میں پھرنے، سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے دماغ میں بلغم پیدا ہو کر نزلہ و زکام بارد (سرد) پیدا ہوتا ہے۔

اطبائے جدید کا قول: اس مرض کو مائکرو کوکس کٹاریلس نامی کیڑا پیدا کرتا ہے۔

علامات: شروع میں طبیعت ست رہتی ہے اور پھر پیشانی پر جکڑن سی محسوس ہو کر چھینکیں آنے لگتی ہیں پھر پتلی پتلی خراش دار رطوبت ناک کی راہ بہنے لگتی ہے وغیرہ۔

اصول علاج: ابتدائے مرض میں جبکہ رطوبت جاری ہو چکی ہو بند کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اس کو غلیظ بنا کر خارج کرنا چاہیے۔

نزلہ حار میں بارد ادویہ مفید ہوتی ہیں۔ جاہل لوگ ہر زکام میں گرم ادویہ ہی استعمال کراتے ہیں یہ ان کی سخت غلطی ہے اگر مواد دماغ میں بند ہو کر تکلیف دے تو بذریعہ نسوار وغیرہ سونگھا کر نکال دینا چاہیے۔

تنبیہی نوٹ: لوگ نزلہ و زکام کو معمولی چیز سمجھ کر اس کے علاج کی پروا نہیں کرتے حالانکہ حکمائے سلف ان کو ام الامراض بتا گئے ہیں اس کے بگڑ جانے سے سرسام،

درد سر، نزول الماء تپ دق نمونیا جیسے شدید امراض پیدا ہو جاتے ہیں لہٰذا اس کے علاج میں غفلت کرنا بہت برا ہے۔

اس مرض کے کئی مجرب المجرب نسخے عرض کرتا ہوں حسب موقعہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(۲۸) نسخہ اول: حسب ذیل نسخہ کو قبل ازیں خاکسار نے اپنی تصنیف خواص بھنگڑہ میں درج کیا تھا چنانچہ متعدد اشخاص نے اس کو آزما کر بے حد تعریف فرمائی ہے بلکہ میں نے کئی ایسے شخص بھی دیکھے ہیں جو کہ موسم سرما کی پوری ششماہی نزلہ، زکام میں مبتلا رہ کر تکلیف اٹھایا کرتے تھے انہوں نے اس دوائی کی تین چار خوراکیں استعمال کیں۔ الحمد للہ اب وہ مستقلاً اس تکلیف سے بچے ہوئے ہیں یہ حیرت انگیز دوا نئے اور پرانے زکام کو از حد مفید ہے نیا زکام صرف دو تین خوراک میں ہی بالکل دور ہو جاتا ہے دائمی زکام میں سات دن تک استعمال کرنا چاہیے۔

ھوالشافی: بھنگڑہ سفید ایک تولہ کو پورے چار پہر متواتر شیر مدار (آک کے دودھ) میں کھرل کر کے خشک کر لیں اور پھر دوسرے روز چار پہر آب برگ دھتورہ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ سفید کھلی ہو کر نکلے گی باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی یا حلوے میں دیں۔ لیکن بعد میں پانی نہ پئیں یہ کشتہ تپ نوبتی و درد ہر قسم کے لئے بھی مفید ہے۔

(۲۹) نسخہ دوم برائے زکام حار:

ھوالشافی: مغز بادام سات عدد، خشخاش چھ ماشہ، الائچی خورد پانچ عدد، مرچ سیاہ دس عدد تمام ادویہ کو سردائی کی طرح پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھان کر بقدر حاجت مصری ملا کر پلائیں صفراوی زکام کے لئے بے حد مفید ہے پیاس اور جلن کو بجھاتا ہے۔

(۳۰) نسخہ سوم: یہ دوا سردی کے زکام و نزلہ کو نہایت ہی مفید ہے اس کی صرف دو تین خوراک سے بہتا ہوا نزلہ بند ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے یہ دوائی پانچ سات بار کی مجرب نہیں بلکہ کئی صد مریضوں پر تجربہ شدہ ہے کھانسی، ذات الجنب، عرق النساء، وجع المفاصل وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہے بلکہ تمام سرد امراض کی واحد دوا ہے جس کو ہم کسی

Scanned with CamScanner

خاص نام سے فروخت کر رہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ بنانے میں کوئی وقت نہیں۔ اس کا نسخہ کتاب کے آخیر میں بنام سفوف کچلہ (نسخہ نمبر ۵۳۹) ملاحظہ فرمائیں۔

نزلہ و زکام کے سہل چٹکلے

(۳۱) :نزلہ و زکام کے شروع ہوتے ہی غذا بند کر دیں اور حتی الوسع فاقہ کریں پانی نیم گرم پیتے رہیں انشاء اللہ اس ترکیب سے بغیر کسی دوا کے زکام بالکل دور ہو جاتا ہے۔

(۳۲) :بند زکام کے لئے گل بنفشہ چھ ماشہ' عناب سات دانہ' لسوڑیاں گیارہ دانہ' مصری دو تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر دونوں وقت پلائیں۔

(۳۳) :جو نخلخہ نمبر چار درد سر میں بیان کیا گیا ہے وہ بھی بند زکام کو کھولنے کے لئے از حد مفید ہے۔

(۳۴) :جو نسواریں سر درد کے بیان میں بیان کی گئی ہیں وہ بھی زکام کے لئے مفید ہیں۔

(۳۵) :گوگل اور گھی ہم وزن ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھواں ناک کے اندر سہاریں آرام ہو گا۔

پرہیز :دن میں سونے اور ترش چیزوں کے استعمال' دودھ' دہی' آلو' اروی' ماش کی دال' سرد ہوا' کثرت جماع اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

غذا :مونگ کی دال' چپاتی' پالک کا ساگ' بکری کا شوربہ وغیرہ وغیرہ۔

ضعف دماغ

تعریف و اسباب مرض :کثرت محنت دماغی' کمی خون' کثرت جماع' ضعف قلب وغیرہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات :سر کے پچھلے حصے میں درد رہتا ہے نظر کمزور ہو جاتی ہے کانوں میں باجے سے

بجتے ہیں حافظہ خراب ہو جاتا ہے وغیرہ۔

اصول علاج :اصل سبب کو دور کریں اور پھر مقوی ادویات کھلائیں مثلاً اگر خون کی کمی ہو تو خون پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ دل کمزور ہو تو مقوی دل ادویہ کا استعمال کرائیں وغیرہ وغیرہ۔

اب میں چند ایک مجربات عرض کرتا ہوں جو کہ .بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کے ضعف دماغ کو دور کر کے دماغ کو ترو تازہ بنانے والے ہیں۔

(۳۶) چٹنی خوش ذائقہ :یہ نسخہ گو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن فائدہ میں بڑا ہی اکسیر ہے اس کے متواتر اکیس روز کے باپرہیز استعمال سے دوران سر ضعف دماغ نسیان دل کی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ انسان کی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مرکب اس قدر لذیذ ہوتا ہے کہ جس کے سامنے حلوے خمیرے یاقوتیاں ہیچ ہیں ایک خوراک بوقت صبح کھا لینے سے طبیعت تمام دن ہشاش بشاش و مسرور رہتی ہے۔

ھوالشافی :مغز بادام مقشر (چھلے ہوئے) سات عدد' الائچی خورد چار عدد' چھوہارہ ایک عدد' عمدہ مصری پانچ تولہ' مسکہ گاؤ (گائے کا مکھن) پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری :مغز بادام و چھوہارہ کو بوقت شب کوری مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر بھگوئیں اور بوقت صبح باداموں کو چھیل لیں اور چھوہارہ کی گٹھلی دور کریں اور الائچی کے تخم نکال کر خوب پیسیں۔ پھر مصری ملا کر باریک کریں۔ آخر میں مسکہ گاؤ ملائیں اور اکسیر دماغ بقدر چھ رتی ملا کر مزے سے نوش جان فرمائیں۔

(۳۷) نسخہ اکسیر دماغ :

ھوالشافی :طباشیر دو ماشہ' مروارید خالص ایک ماشہ' کشتہ چاندی ۲۵ آ شہ ایک ماشہ ورق نقرہ ۲۵ عدد۔

ترکیب تیاری :تینوں ادویات کو کسی پختہ کھرل نہ گھسنے والے میں ڈال کر روح کیوڑہ میں کھرل کرتے رہیں متواتر چھ گھنٹہ کے کھرل کے بعد تیار سمجھیں۔

نکتہ :غریب طبقہ کے لوگوں کے لئے یہ نسخہ ضرور قیمتی ہو گیا ہے لہٰذا وہ بجائے موتیوں

Scanned with CamScanner

کے سچی سیپی کے بٹن جو کہ نہایت چمکدار ہوتے ہیں اور واسکٹ اور قمیضوں کے لگائے جاتے ہیں ڈال لیں یہ بٹن موتیوں کا بدل ہی نہیں بلکہ عین وہی چیز ہے گویا کہ جہاں ایک امیر تین ماشہ موتیوں پر بے پناہ خرچ کرے گا وہاں ایک غریب صرف چند پیسوں میں وہی فائدہ اٹھائے گا جو کہ امیر نے بے حساب خرچنے سے حاصل کیا-الحمد للہ علی احسانہ وکرمہ

دوسرا نکتہ :یہ بٹن کوٹنے میں سخت ہوتے ہیں اور عام کھرلوں میں نہیں پس سکتے بلکہ ان کے لئے موتیوں کو باریک کرنے والا کھرل چاہیے- سب سے بہتر سنگ سماق کا کھرل ہوتا ہے جو ہزاروں روپیہ میں ملتا ہے لیکن بیچارے غریبوں کے لئے تو یہ کھرل خواب میں بھی دیکھنا نصیب نہیں ہوتا لہٰذا وہ اس طرح کریں کہ پہلے بٹنوں کو آگ میں خوب گرم کرکے عرق گلاب یا کیوڑہ میں بجھاؤ دے لیں چند بار بجھاؤ دینے سے آسانی سے پسنے کے قابل ہو جائیں گے پھر معمولی کھرل میں بھی پس سکیں گے- یہ حکماء کے نکتے ہیں- جن کو بہت کم لوگ جانتے ہیں- (یہ نسخہ ہمارے ہاں تیار ملتا ہے-)

(۳۸) ترکیب کشتہ چاندی ۲۵ آتشہ :اکسیر دماغ میں جو کشتہ چاندی لکھا گیا ہے وہ اس ترکیب سے تیار کرکے داخل کریں کیونکہ یہ تنہا ہی از حد مقوی دماغ ہے-

چاندی خالص ایک تولہ کا پترا ہتھیلی کے برابر بنالیں اور اسے ذیل کی ترکیب سے کشتہ بنالیں- ہر روز ایک بڑا اپلہ لے کر اس میں گڑھا کھود کر چھ تولہ کے برابر بوٹی و چھلی باریک شدہ بچھا دیں- اور اوپر پترہ مذکور رکھ کر پھر دو تولہ بوٹی کا سفوف دے کر ایک اپلہ اوپر دے دیں- تاکہ دونوں اپلوں کے لب مل جائیں پھر اسے محفوظ الہوا جگہ میں رکھ کر آگ دے دیں- اسی طریق سے پوری پچیس آگ دینے سے قدرے پھولا ہوا خاکستری رنگ کا کشتہ ہو جائے گا-

خوراک :دو چاول صرف (ہمراہ مکھن یا بالائی)

فوائد :مقوی دماغ' دافع جریان و سرعت انزال ہے- اس کے مقابلہ کی اور چیز ملنی ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے-

نوٹ :اگر بجائے اس کشتہ کے اکسیر دماغ میں ورق چاندی شامل کرلئے جائیں تو بھی مفید ہے ہاں جو فوائد اس کشتہ کو ملانے سے ظاہر ہوں گے وہ تو کسی طرح اور چیز میں نہیں

پائے جاسکتے-

(۳۹) معجون خوش ذائقہ :یہ معجون جملہ امراض دماغی جو کہ ضعف دماغ سے پیدا ہوئی ہوں- سب کے لئے از حد مفید ہے نزلہ' زکام' دائمی درد سر' نظر کی کمی' ضعف دماغ کو بہت جلد دور کرکے دماغ کو طاقتور اور حافظہ کو تیز کرتی ہے نیز خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے علی الصبح بطور ناشتہ استعمال کی جاتی ہے-

ھوالشافی :خشخاش پاؤ بھر' مغز بادام چار تولہ' چہار مغز دو تولہ' الائچی خورد تین ماشہ' طباشیر (بنسلوچن) چھ ماشہ مرچ سیاہ ایک تولہ قند سفید (چینی) تین پاؤ' سونف ایک تولہ-

ترکیب تیاری :خشخاش کو رات بھر دودھ میں تر کریں- صبح خوب اچھی طرح گھوٹ کر گھی میں بھون لیں پھر قند ملا کر دوسری ادویہ پسی ہوئی ملائیں مصری کو چاشنی بنا کر بھی ملا سکتے ہیں- خوراک بقدر برداشت-

(۴۰) روغن مغزیات :یہ روغن بھی ضعف دماغ' خشکی' سردرد' نظر کی کمی کے لئے بڑا ہی اکسیر ہے اگر عالم دین' لیکچرار' طالب علم' وکیل' ایڈیٹر اور مصنف وغیرہ اس روغن کو چند روز استعمال کرلیں تو انشاء اللہ ایک سال دماغ طاقت ور رہتا ہے ضعف و تکان جاتا رہتا ہے- نظر تیز ہو جاتی ہے غرضیکہ بڑی لاجواب دوا ہے-

ھوالشافی :مغز بادام پانچ تولہ' مغز ناریل پانچ تولہ' خشخاش سفید سات تولہ' چار مغز سات تولہ' مغز خربوزہ چھ ماشہ' مغز چرونجی چھ ماشہ' مغز پستہ دو تولہ-

ترکیب تیاری :سب ادویہ کو کوٹ کر علیحدہ رکھیں اور آدھ سیر روغن زرد (گھی) کو آگ پر سرخ کرکے تمام میوہ جات ڈال دیں- جب سرخ مائل بہ سیاہی ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور روغن کو کسی برتن میں سنبھال رکھیں-

ترکیب استعمال :صبح اور شام سر اور تلوؤں پر مالش کریں- قدرے کان میں ڈالا کریں نیز بقدر ایک تولہ گرم دودھ میں ملا کر پئیں اور جو مغزیات نکلیں ان میں بدستور آٹا اور کھانڈ ملا کر پنجیری بنالیں- اور تین تا چھ ماشہ نہار منہ استعمال کریں-

(۴۱) کشتہ مرجان جواہر والا :یہ وہی کشتہ ہے جس سے بفضلہ ہزارہا ضعف دماغ کے شاکی آرام حاصل کرچکے ہیں- جن لوگوں کو دائمی نزلہ یا زکام کی شکایت رہتی ہے ان

Scanned with CamScanner

کے لئے از حد مفید چیز ہے۔

علاوہ ازیں ضعف باہ جریان ضعف قلب ضعف اعضائے رئیسہ کو چند روز میں نیست و نابود کر دینے والی دوا ہے اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں یا آپ کی خواہش ہے کہ ہم ایک بار پڑھے ہوئے کو نہ بھولیں تو ضرور اس نایاب کشتہ کو تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ نسخہ ارسطوئے زماں افلاطون دوراں مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم دہلوی کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے ضرور بنا کر فیض حاصل کیجئے۔

ھوالشافی :شاخ مرجان عمدہ ایک تولہ' یاقوت اعلیٰ تین ماشہ' عنبر اشہب ایک ماشہ' ورق نقرہ تین ماشہ' ورق طلاء ایک ماشہ' زمرد سبز تین ماشہ۔

عرق کیوڑہ میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کورے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

ترکیب استعمال :دو چاول سے چار چاول ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان یا ہمراہ معجون خوش ذائقہ یا مکھن کھائیں انشاء اللہ پندرہ روز میں ہی کافی فائدہ نظر آئے گا تیس خوراک کھائیں دواخانہ سلیمانی سے تیار شدہ بھی ملتا ہے۔

بالکل سہل نسخے

(۴۲) :سونف تین پاؤ لے کر خوب صاف کریں اور کوٹ کر ہم وزن مصری ملا کر شیشی میں رکھیں اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد چھ ماشہ سفوف پانی سے کھائیں جو آزمائے گا خوش ہو جائے گا۔

(۴۳) :سونف چھ ماشہ' مغز بادام سات عدد' مصری ایک تولہ رات کو ملا کر سوتے وقت دودھ سے کھائیں اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں چالیس روز میں نظر اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ عینک لگانے کی ضروری نہیں رہتی۔

(۴۴) :اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو اور اس وجہ سے سر ہلانے سے درد ہونے لگتا ہو تو زردی بیضہ مرغ ایک عدد کو ہتھیلی پر رکھ کر مریض کا کان اوپر رکھیں۔ انشاء اللہ دس پندرہ منٹ میں تمام زردی خود بخود دماغ میں چلی جائے گی ایک ہفتہ میں دماغ صحیح سالم اور طاقت

ور ہو جائے گا جس کی علامت یہ ہے کہ پھر دماغ زردی کو بالکل نہ سہارے گا بلکہ وہ اسی طرح پڑی رہے گی (از جناب حکیم کریم بخش صاحب)

پرہیز :قابض اور ترش اشیاء اونچا بولنے کثرت محنت دماغی سے پرہیز کریں۔

غذا :مرغن' دودھ' کھیر' دودھ جلیبی' انڈا نیم برشت (ہاف بوائل)' حریرہ بادام وغیرہ۔

سرسام

مشہور نام: سرسام' ڈاکٹری نام سیری برائیٹس (Cerebritis) طبی نام: سرسام' ویدک نام سنپات۔

سرسام کے معنی ہیں سر کا ورم اس میں دماغ کے پردے یا جوہر دماغ متورم ہو کر غشی لاحق ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض :باعتبار ورم یا عدم ورم اس کی دو قسمیں ہیں۔ سرسام حقیقی وغیر حقیقی سرسام حقیقی میں دماغ کے پردوں یا دماغ کے جوہر میں ورم ہوتا ہے اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا بلکہ انجرات رویہ دماغ کی جانب چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں۔ سرسام کی پھر سات قسمیں ہیں۔ جن کا مفصل بیان کتب طبیہ میں ملتا ہے یہاں صرف دو نہایت مجرب نسخہ جات اور چند تدابیر لکھی جاتی ہیں۔

اصول علاج :پہلے یہ معلوم کر لینا از حد ضروری ہے کہ سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی کیونکہ غیر حقیقی میں صرف انجرات رویہ کو اتار دینے سے ہی ہوش آجاتا ہے مثلاً اگر بخار کی شدت میں سرسام ہوا ہو تو مسکن بخار ادویات دینے سے ہی آرام ہو جائے گا سرسام حقیقی کے لئے ذیل کے نسخوں میں سے استعمال کریں۔

(۴۵) **نسخہ سرسام مجرب** :میں نے حسب ذیل نسخہ بارہا سرسام کے بیہوش مریضوں پر آزمایا ہے خدا کے فضل سے اکثر کامیابی ہوئی ہے چونکہ یہ نسخہ ہر ایک سرسام میں فائدہ مند ثابت ہوا ہے لہٰذا بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھوالشافی :موٹھ یا مونگ کا آٹا پاء بھر لے کر گائے کے دودھ میں گوندھ کر صرف ایک جانب سے روٹی پکائیں اور کچی جانب سے روغن گل دو تولہ' سرکہ ایک تولہ ملا کر اس سے

Scanned with CamScanner

خوب چپڑیں اور سر پر سہاتی گرم گرم باندھ دیں۔ ہر تین گھنٹہ کے بعد نئی روئی تبدیل کر دیا کریں نیز یہ یاد رہے کہ روئی باندھنے سے پیشتر سر کے بال قینچی سے کتر دینے چاہئیں (استرا نہ لگائیں) انشاء اللہ تین روئیوں سے زیادہ باندھنے کی نوبت نہ آئے گی روغن گل اگر فورا نہ مل سکے تو روغن کنجد یعنی میٹھا تیل دس تولہ' پانی دس تولہ گلاب کے پھول ایک تولہ ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور صرف تیل رہ جائے تو استعمال کریں صرف میٹھے تیل سے بھی کام چل سکتا ہے۔

(۴۶) خاص سنیاسی راز: یہ نسخہ حکیم نور الدین صاحب قادیانی کو ایک سنیاسی سے اصل ہوا تھا جس کو آج کل خاص خاص حکیم بنا کر دنیا کو حیرت میں ڈال رہے ہیں۔ حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عمر میں اس سے بہتر نسخہ نہیں دیکھا ہے اور نہ ہی سنا ہے گو بنانے میں دقت اٹھانی پڑتی ہے لیکن ایسی اکسیریں محنت سے بنا کرتی ہیں ہاں تیار ہو جانے کے بعد یہ سب تکلیفیں دور ہو کر بے حد خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ھوالشافی: گندھک آملہ سار' پارہ' کشتہ سیسہ' (تیار شدہ از درخت پیپل) بیش یعنی میٹھا تیلیہ (ہر ایک ایک ماشہ)' زہرہ ماہی روہو' زہرہ مار سیاہ' زہرہ بکری' زہرہ طاؤس۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کریں اور پھر کشتہ سیسہ اور میٹھا تیلیہ ملا کر خوب باریک پیسیں پھر مذکورہ جانوروں کے پتے ایک ایک کر کے شامل کرتے جائیں متواتر پانچ روز باریک پیس کر سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت پورے جوان مریض کو نصف چاول ورنہ دانہ خشخاش کے برابر ہمراہ شیرہ مغز کدو کھلائیں یا اگر ایسا نہ کر سکیں تو پیشانی پر پچھ لگا کر ذرا دوا اوپر مل دیں۔ انشاء اللہ مریض خواہ کتنا ہی بیہوش کیوں نہ ہو اسی وقت ہوش میں آ جائے گا۔

(۴۷) سہل چٹکلہ: بعض دفعہ سرسام کے مریضوں کو نمک باریک شدہ پانی میں حل کر کے ناک کے نتھنوں میں ٹپکانے سے اسی وقت ہوش آ جاتا ہے نمک بیہوشی کو دور کرنے کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

ضروری تدبیریں

سرسام میں قبض رفع کرنے کے لئے جلاب کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہوتا ہے اور مادہ

دماغی کو اسفل بدن کی جانب جذب کرنے کے لئے پنڈلیوں پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوانا نیز پنڈلیوں کو خوب کس کر باندھنا اور پاشویہ کرنا بھی بہتر تدبیریں ہیں۔

علامات نیک: بار بار چھینکیں آنا کان پیچھے ورم ہو جانا نیک علامتیں ہیں۔

علامات بد: آنکھوں کا دھنس جانا' پیشاب پانی کی طرح آنا سانس رک کر آنا' موت کی علامتیں ہیں۔

پرہیز: مرض سے افاقہ ہونے پر غذا ہرگز نہ دیں۔ گرم اشیاء دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کرائیں۔

غذا: افاقہ ہونے پر جو کے ستو کھانڈ ملا کر' ساگودانہ' کھچڑی' مونگ کی دال کا پانی۔

نوٹ: جنون' مالیخولیا' صدع' سدر دوار وغیرہ امراض کا بیان مع مجربات کنزالمجربات جلد دوم و سوم میں ہے۔

Scanned with CamScanner

دوسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھیں کیا ہیں؟

آنکھیں بھی اعضائے شریفہ میں سے ایک ایسا عضو مرکب ہیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے نظر جیسی نعمت کو جگہ دی ہے حکماء کے نزدیک ہر ایک آنکھ میں سات پردے اور تین رطوبتیں ہیں۔ پردہ شکیبہ پر پہلے ہر ایک روشن چیز کا عکس پڑ کر دماغ کو منعکس شے کا علم ہوتا ہے بھوؤں کی بلندی آنکھ کو زیادہ روشنی سے بچاتی ہے اور بال پسینے کو اندر جانے سے روکتے ہیں دونوں پپوٹے ہر وقت آنکھ کی حفاظت کے لئے لگے ہوئے ہیں۔ اور ذرا سے شبہ پر فوراً دونوں مل کر آنکھ کو چھپا لیتے ہیں۔ اسی طرح پلکیں بھی گرد و غبار کو آنکھ کے اندر جانے سے روکتی ہیں۔ غرضیکہ صرف آنکھوں میں ہی ایک بڑا کارخانہ قائم ہے۔ آنکھوں کے امراض تو بہت ہیں لیکن ان امراض کا ذکر کیا جاتا ہے جو بہت عام ہیں۔

آشوب چشم

مشہور نام: آنکھیں دکھنا' ڈاکٹری نام: (CONJUNCTIVITIES)' طبی نام: رمد چشم' ویدک نام: نیتر پیڑا۔

اطبائے قدیم نے اس کی بہت سی قسمیں بیان فرمائی ہیں جن سب کا ذکر کرنے سے کتاب کا حجم بڑھ جائے گا اس لئے بجائے خشک بحث کرنے کے چند مجربات پیش کرتا ہوں جو کہ بفضلہ نہایت ہی فوری اثر ہیں۔

(۴۸) حب سیاہ چشم : یہ گولیاں ہندوستانی دواخانہ' ہمدرد دواخانہ' وغیرہ میں ہزار ہا

روپے سالانہ کی فروخت ہوتی ہیں۔ خود حکیم اجمل خان صاحب کے مطب میں بھی استعمال کی جاتی ہیں غرضیکہ بڑی مفید گولیاں ہیں۔

ھوالشافی : رسونت مصفی چار تولہ' پھٹکری بریاں چار تولہ' افیون چودہ ماشہ برگ نیم پانچ عدد' زعفران پانچ رتی تمام کو عرق گلاب میں کھرل کر کے لمبی لمبی گولیاں بنالیں بوقت ضرورت ایک گولی پوست کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر صبح دوپہر شام یعنی دن میں تین بار لیپ کیا کریں۔

فوائد : سرخی چشم کو دور کرتی ہیں اور ٹیس کو مفید ہیں۔

(۴۹) عرق منور العین : یہ عرق بڑا ہی موثر ہے بسا اوقات تو آشوب چشم کے چیختے ہوئے مریض فوراً بیس منٹ میں شفایاب ہو جاتے ہیں جو شخص ایک بار اس عرق کو بنا کر آزمائے گا وہ زنگ لوشن وغیرہ بالکل بھول جائے گا۔

ھوالشافی : قلمی شورہ دو ماشہ' پھٹکری خام چھ ماشہ' پھٹکری بریاں ڈیڑھ تولہ' کافور کا سفوف تین ماشہ' عرق گلاب خالص ایک بوتل۔

ترکیب تیاری : مندرجہ بالا تمام ادویات کو قدرے باریک کر کے بوتل میں ڈال دیں۔ اور مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں تمام دن رکھا رہنے دیں۔ بس دوا تیار ہے دکھتی آنکھوں میں تین چار بوند ڈال دیں۔ انشاء اللہ بیس منٹ میں آرام ہو گا روزانہ استعمال سے آنکھیں روشن اور صاف رہیں گی بلکہ آنکھیں تمام امراض سے محفوظ رہیں گی بوڑھوں بچوں جوانوں سب کے لئے یکساں مفید ہے دو بوند ڈالتے ہی ایسا معلوم ہوتا ہے گویا آنکھوں میں برف ڈال لی ہے بڑی ہی عجیب چیز ہے۔

(۵۰) معجزہ برائے رمد چشم : میں نے حسب ذیل نسخہ سے زود اثر' ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا کوئی نسخہ نہیں دیکھا اگر اسے کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بجا ہے کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صرف ایک گھنٹہ میں یقیناً درد سرخی وغیرہ دور ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے یہ میرے مطلب کا مایہ ناز اور کثیر المستعمل نسخہ ہے اس سے ہزار ہا مریض شفا پا رہے ہیں۔ میں اس کو بے شمار مریضوں کو مفت تقسیم کرتا رہا ہوں۔ آپ بھی مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

رمد چشم' پھولا' جالا' سرخی' سب کوری وغیرہ کے لئے ازحد مفید ایجاد ہے۔

ھوالشافی : پھٹکری خام تین ماشہ، رسونت مصفی چھ ماشہ، مصری خالص چھ ماشہ، افیون چھ رتی، نیلا توتیا دو رتی۔

ترکیب تیاری : رسونت اور افیون کو پانچ تولہ عرق گلاب یا پانی میں حل کر لیں اور دوسری ادویہ کو جدا جدا باریک پیس کر اسی رسونت والے پانی میں ملا دیں۔ اور ململ کے پارچہ میں سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس عرق میں سے دو قطرے بذریعہ پچکاری یا ویسے ہی ڈالیں فوراً پانی نکلنا شروع ہو گا تقریباً دس منٹ کے وقفہ سے پھر ڈالیں پہلے کی نسبت پانی کم نکلے گا علی ہذا القیاس دس منٹ کے وقفہ سے پھر ڈالیں بس پانچ دفعہ کافی ہے انشاء اللہ درد، سرخی دور ہو کر پورا پورا فائدہ ہو جائے گا اگر پانی بجائے پانچ تولہ کے ڈھائی تولہ ڈالیں تو سلائی سے لگانے کے قابل ہو جائے گا جس سے بڑی آسانی ہو سکتی ہے کیونکہ دیہات میں پچکاری کا ملنا دشوار ہے۔ لیکن دوا سلائی پر بہت کم لگائیں۔ کیونکہ یہ تیز ہے۔

(۵۱) ضماد اکسیری برائے بلغمی رمد چشم : یہ ضماد میرا بارہا کا مجرب ہے اور تاثیر میں ممتاز ادویات میں سے ہے اس کے ایک ہی بار استعمال سے .فضلہ کافی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور دو تین لیپوں سے کلی فائدہ ہو جاتا ہے لیکن یہ صرف ان کو ہی مفید ہے جن کی آنکھوں سے پانی جارہا ہو اور درد رات کو زیادتی پر ہو جائے۔

ھوالشافی : زعفران خالص چار رتی، افیون ایک رتی، مازو ایک عدد۔

ترکیب تیاری : زعفران کو باریک پیس کر کسی مٹی کے پیالہ میں ڈال کر افیون ملائیں پھر چند قطرے پانی کے ملا کر مازو سے گھسنا شروع کر دیں۔ اور بوقت شب آنکھوں کے نیچے اور اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں آرام ہو گا اللہ مغفرت کرے یہ نسخہ مجھے محترمہ والدہ صاحبہ سے حاصل ہوا تھا۔ اللھم اغفر لھا و ارحمھا

سہل چٹکلے

(۵۲) : جس روز آنکھ میں درد شروع ہو اسی روز آنکھوں میں بڑ کا دودھ سلائی سے ڈالیں۔

(۵۳) : روئی کو ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر آنکھ کے اوپر باندھیں انشاء اللہ درد رک جائے گا۔

(۵۴) : بلغمی رمد چشم کے لئے رات کے وقت کھانڈ اور مرچ سیاہ باریک کردہ پھنکائیں اور پانی نہ پلائیں۔

(۵۵) : ستیاناسی کی شاخ توڑنے سے جو دودھ نکلتا ہے اس کو سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں درد چشم کا چیختا چلاتا مریض .فضلہ فوراً سکون حاصل کر لیتا ہے بارہا کا مجرب ہے۔

(۵۶) حیرت انگیز اسراری مجرب چٹکلہ : جن اشخاص کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دکھتی ہوں یا جو شخص چاہیں کہ ہم آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کے لئے یہ لاجواب تحفہ ہے۔

ھوالشافی : منڈی بوٹی کے پھول کی یہ خاص صفت ہے کہ اگر اس کے ایک پھول کو سالم نگل لیں تو انشاء اللہ ایک سال تک آنکھیں نہ دکھیں گی علی ہذا القیاس جتنے پھول نگل لئے جائیں انشاء اللہ اتنے سال ہی مرض آشوب چشم ہرگز نہ ہو گا میں نے بارہا آزمایا ہے بلکہ مجھے خود سال کے بعد یہ مرض ہوا کرتا تھا میں نے حسب الحکم استاذیم مولانا خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی، چھ سات پھول نگل لئے خدا کی عنایت سے آج تک اس مرض سے محفوظ ہوں۔ غور فرمایئے معمولی سی چیزوں میں خداوند کریم نے کتنے عجیب فوائد رکھے ہیں۔

پرہیز : دھوپ میں پھرنے، دن کو سونے، آنکھوں پر سرد پانی لگانے ترش اشیاء کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا : توری، مونگ کی دال، ہلکی مرچ ڈال کر گندم کی چپاتی سے کھلاتے رہیں۔

پھولا چشم

مشہور نام: جالا، پھلی ڈاکٹری نام: لے کیوط (OPACITY OF THE CORNEA) طبی نام: گل چشم و بیاض چشم، ویدک نام: پٹل یا پشپ۔

تعریف مرض : آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑنے کو پھولا اور ہلکی ہلکی ابرکی سفیدی کو

جالا کہتے ہیں۔

اسباب : آشوب چشم میں علاج کی بے ترتیبی کی وجہ سے یا قرنیہ میں کسی وجہ سے زخم ہو کر جو داغ رہ جاتا ہے وہی پھولا کہلاتا ہے۔

علامات : آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ یا پردہ سا دکھائی دے گا بصارت (نظر) کم ہو گی یا بالکل نہ ہو گی۔

نوٹ : بچوں کا پھولا آسانی سے اور جوانوں اور بوڑھوں کا بڑی مشکل سے جاتا ہے۔
میں نے گل چشم کے لئے بہت سارے نسخہ جات آزما کر دیکھے جو بہت مفید ثابت ہوئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۵۷) نسخہ اول : یہ نسخہ اس مرض کے لئے بڑا ہی موثر ثابت ہوا ہے بلکہ اس سے بڑے بڑے پھولے جو کہ بہت ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی با آسانی کٹ جاتے ہیں چند اشخاص جو اس مرض کی وجہ سے اندھے ہو گئے تھے ۔بفضلہ اس دوا کے چند روزہ استعمال سے صاحب نظر ہو گئے غرضیکہ یہ اس کی خاص الخاص اور بے خطا دوا ہے۔ آپ نے قبل ازیں اور بھی نسخہ جات آزمائے ہوں گے۔ لیکن ایسا موثر نسخہ کم ہی ہاتھ لگا ہو گا۔

ھوالشافی : پھٹکڑی سفید' سہاگہ' نیلا توتیا' نوشادر ہم وزن باریک پیس کر ایک کورے پیالہ میں جس میں پانی نہ لگایا گیا ہو ڈال کر اوپر سے دوسرا کورا پیالہ ڈھک دیں۔ اور ان کے لبوں کو ملتانی مٹی سے بند کر کے چولھے پر چڑھا کر فرانس کی لکڑی کی تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں اور اوپر والے پیالہ پر کھدر کا چار تہہ شہد کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہو چلے تو پھر تر کر دیں۔ اسی طرح چار گھنٹہ آنچ دیتے رہیں۔ تمام جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ پر لگ جائے گا آگ سے اتار کر سرد ہونے پر جوہر کو احتیاط سے کھرچ کر باریک شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں۔ بوقت عشاء ایک یا دو سلائی ڈال کر سو رہیں۔ فرانس' فراش یا فرواں پنجاب میں پیدا ہونے والا مشہور درخت ہے جسے مائیں لگتی ہیں۔

(۵۸) نسخہ دوم جوہر مرگانگ :
یہ بھی اس قسم کا جوہر ہے جو کہ پھولا' جالا' دھند وغیرہ کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے حتیٰ کہ ایک شخص کے پچیس سال کا پرانا پھولا تھا اس جوہر کے پندرہ بیس روز کے

استعمال سے بالکل دور ہو گیا اس جوہر کا نسخہ جہاں کشتہ مرگانگ کا ذکر کریں گے وہاں ملاحظہ فرمائیں نسخہ نمبر۳۵۲۔

(۵۹) بالکل آسان نسخہ : یہ نسخہ بالکل آسان ہے نہ اس میں جوہر اڑانے کی تکلیف ہے اور نہ ہی گراں یا مشکل سے ملنے والی ادویہ ہیں بلکہ بالکل معمولی اور ہر جگہ ملنے والی چیزیں۔ میرا مجرب ہے۔

ھوالشافی : سرمہ سفید' پھٹکڑی سفید' شورہ قلمی' سونٹھ' ہم وزن باریک پیس کر سرمہ بنا لیں اور بدستور سابق استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(۶۰) خالص فقیرانہ نسخہ : اجڑے ہوئے کھڈر پر سے سبز رنگ کے کانچ کی بڑی سی چوڑی تلاش کر لیں اور اسے کانسی کے کٹورے یا تھالی میں شبنم کا پانی ڈال کر گھسنا شروع کر دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ یہاں تک کہ تمام چوڑی گھس جائے اور سبز رنگ کا زنگار سا باقی رہ جائے اسے خوب اچھی طرح سے کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اس عمل پر گو پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں لیکن پھلی کی اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے بڑے بڑے پھولوں کو اڑا کر تین دن میں صاف کر دیتی ہے شبنم کا پانی اس طرح حاصل کریں۔ کہ ایک صاف رومال لے کر درخت کے پتوں پر پھیرتے جائیں اور پھر بوتل میں نچوڑ لیں جس قدر ضرورت ہو شبنم کے موسم میں صبح جمع کر سکتے ہیں۔ خاص فقیرانہ نسخہ ہے۔

آسان ٹوٹکے

(۶۱) بارہ سنگا کا سینگ عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں اس سے انشاء اللہ بیس سالہ پھولا بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۶۲) ریٹھہ کے چھلکے کو پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اس سے پھولا دور ہو جائے گا۔

(۶۳) صرف نوشادر کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں اور ایک سلائی ڈالا کریں۔

(۶۴) سمندر جھاگ کو پانی میں گھس کر آنکھوں میں ڈالتے رہیں جالا' دھند' سفیدی سب

کو مفید ہے۔

(۶۵) بھنگرہی کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بھی معمولی پھولا دور ہو جاتا ہے سلائی کی ترکیب خواص بھنگرہی میں درج ہے۔

پرہیز: دہی' چاول' نفخ کرنے والی چیزوں سے مثلاً پیاز' لہسن' بینگن وغیرہ سے۔

غذا: ہلکی زود ہضم' دال مونگ' چپاتی' گندم' دودھ' ڈبل روٹی وغیرہ۔

چند سرمہ جات جو آنکھوں کے اکثر امراض میں مفید ہیں

(۶۶) سرمہ اکسیر العین سبز: ایک صاحب اس سرمہ کو تین چار سیر سالانہ بنا کر کافی گراں قیمت پر فروخت کرتے تھے جو لے جاتا تھا تعریف کرتا تھا یہ نسخہ ہمارے ایک کرمفرما کی کوشش سے حاصل ہو گیا اور ہم نے چند بار تیار کر کے آزمایا اور مفید پایا بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: برادہ تانبہ آٹھ تولہ' نوشادر پانچ تولہ' دونوں چینی یا کانچ کے برتن میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کا تازہ پانی نکال کر اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر تک آ جائے پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ پھول کر سبز رنگت لئے ہوئے کشتہ تیار ہو جائے گا خشک ہونے پر خوب کھرل کر کے کپڑے میں سے پن کر شیشیوں میں بند کر لیں۔
جالا' پھولا' دھند' رتوندھا کے لئے از حد مفید ہے۔ (مولوی عنایت اللہ)

(۶۷) سرمہ اکسیر العین سیاہ: یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کے لئے نہایت مفید ہے خصوصاً پانی جانا' خارش' دھند' غبار کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے اکثر تین ہی روز میں فائدہ نظر آتا ہے اور چند روز میں عینک چھوٹ جاتی ہے۔

ھوالشافی: سیسہ مصفی دو تولہ' پارہ مصفی ڈیڑھ تولہ کو آپس میں ملالیں یعنی پہلے سیسہ کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈال دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں حتیٰ کہ سیاہ ہو جائے پھر سرمہ سیاہ پانچ تولہ ڈال کر دوبارہ پیسیں خوب باریک ہونے پر کافور بھیم سینی چار ماشہ یا دیسی کافور چھ ماشہ ملا کر رگڑیں اور آخر میں پیپرمنٹ چار رتی ملا کر محفوظ رکھیں۔

نوٹ: سیسہ کو جوشاندہ تر پھلہ میں سات بار پگھلا کر بجھائیں اور پھر عرق لیموں میں سات بار بجھاؤ دیں۔ صاف ہو جائے گا پارہ کو ہلدی کے سنوف میں ایک دن کھرل کر کے

دس بار کھدر کے کپڑے میں چھان کر داخل کریں۔

انتباہ: تر پھلہ کے پانی اور عرق لیموں کے پانی میں سیسہ کو بجھاؤ دیتے وقت ان پانیوں کو کسی کوزہ میں ڈال کر اوپر سوراخ دار ڈھکن سے کوزہ کا منہ بند کر دیں۔ اور سیسہ کو پگھلا کر اس سوراخ میں ڈال دیں۔ کیونکہ پگھلی ہوئی دھات پانی میں ڈالنے سے اچھلا کرتی ہے اور بسا اوقات بعض اشخاص اپنی کم علمی سے ہاتھ منہ جلا لیا کرتے ہیں۔ لہٰذا خوب احتیاط برتیں۔

(۶۸) سرمہ سلیمانی: یہ سرمہ بفضلہ تعالیٰ آنکھوں کی اکثر امراض کے بے خطا دوا ہے دھند' جالا' پھولا' آنکھوں سے پانی بہنا' پڑوال' ابتدائے موتیا بند کے لئے از حد مفید ہے نظر کو تیز کرتا ہے تقریباً پہلے ہفتہ فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے یہ سرمہ اسی نام سے دواخانہ سلیمانی تیار کر رہا ہے ہم نے تہیہ کر لیا ہے کہ کوئی بھی راز ناظرین سے پوشیدہ نہ رکھیں گے تو بھلا اس سرمہ کو کیوں چھپانے لگے۔

ھوالشافی: سیسہ مصفی پانچ تولہ' کڑاہی میں رکھ کر پگھلائیں اور فوراً پارہ مصفی ایک تولہ شامل کرتے ہی گندھک موصلی یعنی مصفی باریک شدہ کی چٹکی دے دیں۔ اور نیم کی لکڑی سبز جو انگوٹھے کے برابر موٹی ہو پھراتے رہیں اور باری باری سے چٹکی دیتے رہیں یہاں تک کہ سات تولہ گندھک خرچ ہو جائے سیسہ و پارہ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو جائے گا اب تھوڑی دیر اور آگ جلاتے رہیں تاکہ گندھک کی بو ذرا بھی نہ رہ جائے اسے ذرا سرد کر کے کپڑے میں چھان لیں اور پھر حسب ذیل ادویات بہت ہی خالص و عمدہ ملا کر خوب باریک پیس لیں بہتر ہوگا کہ ایک ہفتہ قدرے عرق گلاب ملا ملا کر کھرل کرتے رہیں بس تیار ہے۔

اجزاء یہ ہیں۔

سرمہ سیاہ پانچ تولہ' فلفل دراز' ایک ماشہ' تخم سرس سیاہ چھ ماشہ' تخم نیل چھ ماشہ' مامیرہ چینی چھ ماشہ' موتی خالص ایک ماشہ' یا صدف مرواریدی تین ماشہ' ورق سونا چار عدد' ورق چاندی آٹھ عدد۔

خوب باریک ہونے پر کافور بھیم سینی بڑھیا یا کافور دیسی ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالیں۔

فوائد: تمام سرموں میں ممتاز' ایک ہی ہفتہ میں اثر دکھانے والا لاجواب سرمہ ہے جو کہ

Scanned with CamScanner

دواخانہ سلیمانی میں ہروقت تیار ملتا ہے۔

(۶۹) نورانی سرمہ : یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے گو بنانے میں سہل اور کم قیمت ہے مجھے اس سرمہ کے معلوم کرنے کا از حد شوق تھا آخر بقول جو بندہ خدا کے فضل سے پورا نسخہ مل گیا جو کہ بلاعذر درج ذیل ہے۔

سکہ کی گولیاں جو چلائی ہوئی ہوں حسب حاجت لے کر آگ پر پگھلا کر سات بار سرسوں کے تیل میں بجھاؤ دے لیں پھر کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ جلائیں جس وقت سیسہ پگھل جائے گندھک آملہ سار باریک شدہ کی چٹکی دیتے جائیں جس وقت سیسہ پگھل جائے تو ذرا دیر اور آگ جلا دیں۔ پھر اتار کر سرد کر کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں اور پارچہ بیز کر کے شیشیاں بھر لیں اور بدستور استعمال کریں۔

فوائد : ضعف بصارت' پانی بہنا' دھند جالے کے لئے اکسیر سے کم نہیں نظر کو تیز کرتا ہے۔

(۷۰) موتیا بند کے لئے لاجواب سرمہ : یہ سرمہ جو کہ طبی دنیا میں لاثانی اور عجوبہ ہے مجھے جناب خان بہادر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ حکیم مولوی سردار علی صاحب قصوری نے عطا فرمایا تھا اس سے .مفصلہ موتیا بند سفید بلکہ سیاہ بھی جسے ڈاکٹر لوگ لاعلاج کہہ دیا کرتے ہیں۔ کچھ مدت میں دور ہو جاتا ہے اور خدا کے فضل سے بالکل نابینا شخص دوبارہ نظر جیسی نعمت بے بہا حاصل کر لیتا ہے فرمایئے اس سے بہتر اور کیا تحفہ ہو سکتا ہے۔

ھوالشافی : جست ایک تولہ' پارہ دو تولہ' پہلے جست کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈال دیں۔ پھر دونوں کو دو دن تک خوب کھرل کریں۔ تاکہ سیاہ ہو جائیں بعدہ کافور بھیم سینی دو ماشہ خالص نوشادر ٹھیکری دو ماشہ' کلی چنبیلی ایک تولہ' تخم سرس سیاہ چھ ماشہ سالم ملا کر کئی روز تک کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

ترکیب استعمال : صبح و شام دو دو سلائی لگائیں۔

نوٹ نمبرا : اگر دو سلائی لگانے سے کسی قدر تکلیف ہو تو ایک ایک سلائی لگا سکتے ہیں یا صرف رات کو ایک ہی سلائی لگایا کریں۔ مریض خود معلوم کر سکتا ہے کہ کتنا سرمہ لگانا چاہیے شروع میں ذرا کم اور پھر آہستہ آہستہ زیادہ لگائیں انشاء اللہ ایک ماہ میں فائدہ محسوس ہونے لگے گا اور پھر آہستہ آہستہ موتیا بند بالکل دور ہو کر نظر ٹھیک ہو جائے گی

اکسیر اسی کا نام ہے۔

نوٹ نمبر۲ : اس سرمہ کی خوبی کافور کے اعلیٰ اور خالص ہونے پر منحصر ہے جس قدر کافور نفیس و اعلیٰ ہو گا اسی قدر سرمہ مفید ہو گا بازاری بھیم سینی کافور ہرگز قابل اعتبار نہیں بلکہ کسی معتبر دواخانہ سے خریدا جائے یا خود تیار کیا جائے ترکیب کنز المجربات جلد دوم کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۷۱) لاثانی سرمہ : موتیا بند کا ایک لاثانی نسخہ ہمیں ایک سنیاسی کی بیاض سے ملا ہے۔ گو اس بیاض کے نسخہ جات نہایت ہی معتبر ہیں۔ لیکن پھر بھی جب تک پورا تجربہ نہ کر لیا جائے درج کرنا ٹھیک نہیں سمجھا۔ اب جب ہم نے کنز المجربات جلد دوم لکھی تو اس کا تجربہ کر کے بلا کم و کاست درج کر دیا ہے۔ وہ اس سے بھی زیادہ موثر ہے۔ کیوں کہ اس سے چند روز میں ہی موتیا بند دور ہو جاتا ہے۔ یہ بیاض ایک ایسے سنیاسی کی ہے جس نے پورے چالیس سال سیاحت کی ہے۔ گمان غالب ہے کہ اس کتاب کے تمام نسخے بالکل درست ہیں۔ ہم ان تمام نسخوں کو اپنی تصنیفات میں حسب موقع درج کر رہے ہیں۔

(۷۲) سرمہ ابتدائے نزول الماء : جب موتیا اترنے کی علامات معلوم ہونے لگیں تو اس سرمہ کو بنا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ وہیں رک جائے گا۔ بلکہ اترا ہوا بھی صاف ہو جائے گا۔ بڑا ہی لاجواب اور آسان نسخہ ہے۔ موتیا اترنے کی یہ علامتیں ہیں۔

نظر کے سامنے مچھر بھنگے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ چراغ کی لوئیں بے شمار نظر آتی ہیں۔ اور بالاخر مریض اندھا ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : تخم نیل ۹ ماشہ' سرمہ سیاہ مدبر ایک تولہ خوب باریک غبار کی طرح پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور صبح و شام تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالتے رہیں۔ اگر کافور بھیم سینی ۳ ماشہ ملا دیں تو بس نور علی نور ہے۔ نیز جن دنوں اس سرمہ کو استعمال کرائیں۔ اگر ساتھ ہی رات کے وقت اطریفل زمانی ۶ ماشہ کھلاتے رہیں تو اور بھی اچھا ہے۔ اس سے بہت جلد فائدہ ہونے کی امید ہے۔

نوٹ : بکرے کے دل کی چربی میں سرمہ مدبر کیا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

باہمنی پلک

مشہور نام: باہمنی پلک' ڈاکٹری نام: بلی فرائیٹس (Blepharitis) طبی نام: سلاق' دیدک نام: باہمنی۔

تعریف مرض: اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہو کر پلکوں کے بال گر جاتے ہیں۔

اسباب: گرد و غبار پڑ جانے' خراش دار ادویہ کے زیادہ استعمال سے اور صبح اٹھ کر منہ نہ دھونے سے آنکھوں میں مادہ شورا کل پیدا ہو کر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: پپوٹے سرخ اور بھدے معلوم ہوتے ہیں۔ اور آخر میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر بال گر جاتے ہیں۔

(۷۳) اکسیری کاجل: یہ کاجل بہت ہی مفید ہے۔ جس سے صدہا مریضوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ یہ وہ بے خطا نسخہ ہے جس کو تیر بے خطا اور تیر بہدف کہا جا سکتا ہے۔ یہ نسخہ خاص صدری و اسراری ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ہی سرخی' بھدا پن دور ہو کر بال نئے سرے سے اگ آتے ہیں اور آنکھیں ایسی خوب صورت ہو جاتی ہیں کہ گویا مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ بنائیے اور آزمائیے۔ پہلے زمین میں گڑھا کھود کر لید خر (گدھے کی لید) خشک سے آدھا پر کر دیں اور آگ لگا کر اور پیتل کی بڑی تھالی جو گڑھے کے منہ کو ڈھانک لے' خوب اچھی طرح دے دیں اور ایک جانب ذرا سی جگہ دھواں نکلنے کے لئے چھوڑ کر چاروں طرف سے اچھی طرح بند کر دیں۔ ایک رات میں تمام دھواں تھالی پر لگ جائے گا۔ تھالی کو خوب حفاظت سے رکھیں۔ پھر بابڑنگ ۳ ماشہ سوہیہ ۳ ماشہ۔ سوئن مکھی ۲ ماشہ' افیون ڈیڑھ ماشہ' سپاری ۲ عدد' لودھ پٹھانی ۳ ماشہ' پوست ہلیلہ زرد' ۲ عدد' پھٹکری خام ۳ ماشہ شامل کر دیں۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو خوب اچھی طرح کوٹ کر گائے کے مکھن ۵ تولہ میں جلا لیں۔ جب تمام جل کر سیاہ ہو جائیں تو برتن کو آگ سے اتار کر اس تھالی میں جس میں گدھے کی لید کا دھواں لگایا تھا۔ ڈال کر کانسی کے چھوٹے برتن سے خوب اچھی طرح

گھوٹیں۔ جب باریک اور یک جان ہو جائے تو کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے اس کاجل کو ذرا سا لگا کر ایک ایک سلائی ڈالا کریں۔ قابض' گرم' ترش چیزوں سے پرہیز کرنا آنکھ کی ہر بیماری میں نہایت ضروری ہے۔

(۷۴) پڑوال چشم: ایک بوتل میں شبنم کا پانی ڈال کر اس کا نصف دیمک ڈال دیں اور بوتل کو کارک سے بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں لٹکا رکھیں۔ تقریباً دیمک بھی تمام پانی ہی بن جائے گی۔ پھر کپڑے میں سے چھان کر سنبھال رکھیں۔ اب ایک گدھے کا سم لے کر آگ میں کوئلہ کر لیں۔ اور اس کوئلہ میں سے ۲ تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر پانی مذکور ڈال کر باریک پیتے رہیں۔ جب چار گنا پانی جذب ہو جائے تو تیار سمجھیں۔ بوقت شب دو دو تین تین سلائی یا چٹکی سے پپوٹے الٹ کر لگایا کریں۔ لیکن پہلے بالوں کا اکھاڑ لینا ضروری ہے۔ امید ہے کہ تین بار اکھاڑنے سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔

(۷۵) اکسیر سرخی چشم: سرخی چشم کے لئے منور العین بڑا ہی عجیب عرق ہے۔ جس کا نسخہ دربیان آشوب چشم گزر چکا ہے۔ (نسخہ نمبر ۴۹) لیکن میں عرق گلاب میں پہلے ایک رات بھر برگ مہندی ۴ تولہ' زیرہ سفید ۴ تولہ' تر کر کے پن لیتا ہوں اور پھر بدستور مذکور تیار کراتا ہوں۔

ترکیب استعمال: وہی ہے جو اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ یہ عرق سرخی کے لئے اکسیر ہے۔ برسوں کی سرخی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔

(۷۶) پانی جانا: اگر آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو' کسی چیز پر نظر نہ جم سکتی ہو۔ تو ذرا اس دوا کو استعمال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد چند روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ خاص اسراری اور صدری نسخہ ہے جو کسی کتاب یا رسالے سے اخذ نہیں کیا گیا ہے۔

ھوالشافی: سالٹ یعنی میگنیشیا ۱ تولہ' زنگار مس ۶ ماشہ خوب کھرل کر کے شیشی میں بند رکھیں اور سوتے وقت ایک ایک سلائی ڈال کر سو رہیں۔ امید ہے کہ ایک ہی رات میں کافی آرام ہو گا۔ (عطیہ مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم)۔

(۷۷) آنکھوں کے لئے غذا: بادام اکیس عدد روزانہ صبح کھاتے رہنے سے بھی دماغ کو قوت ہو کر پانی شرطیہ بند ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تیسرا باب

کان' ناک اور دانت کی بیماریاں

کان کیا ہیں؟

حواس خمسہ میں سے ایک سننا بھی ہے اور یہ کام قدرت نے کان سے لیا ہے۔ قوت سامعت انسانی زندگی کے لئے از حد اہم ہے۔ بلکہ بقول دانایاں زبان سماعت بصارت سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اس لئے کان کی حفاظت کرنا ہمارے لئے انتہائی لازمی ہے۔ اگر کان میں ذرا سی خرابی معلوم ہو تو فوراً اس کا تدارک کرنا چاہئے۔ پہلے ہم وہ تدابیر عرض کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے آپ انشاء اللہ کان کے امراض سے بچے رہیں گے۔

کان کی حفاظت کے طریقے :

۱۔ کان میں میل نہ جمع ہونے دیں۔ بلکہ ہفتہ دو ہفتہ بعد ہائیڈرجن پر آکسائیڈ (H_2O_2) کے چند قطرے کان میں ڈال لیا کریں۔ اس کے ڈالنے سے دوا کو فوراً جوش آجاتا ہے۔ اور یہ کان کی تمام میل کچیل کو باہر نکال کر بالکل صاف کر دیتا ہے۔

۲۔ کان کو تنکوں سے کھجلانا بہت برا ہے۔ لہٰذا اس سے بچیں۔

۳۔ ہفتہ عشرہ میں روغن بادام نیم گرم ڈالنا بھی بہت سی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

نوٹ : جو دوا کان میں ڈالنی چاہو۔ اس کو نیم گرم کر لینا نہایت ہی ضروری ہے۔

کان درد

مشہور نام: کان درد' ڈاکٹری نام: اٹالیجیا (OTALGIA)' طبی نام: وجع الاذن' ویدک نام: کرن شول۔

اسباب : سردی لگنا۔ وجع المفاصل۔ دانت کا بوسیدہ ہونا۔ پانی پڑنا وغیرہ۔

علامات : کان میں سخت ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسیں پیشانی اور چہرے تک پہنچتی ہیں۔

طریق علاج : اگر درد سردی سے ہو گا تو سینک دینے اور بھپارہ دینے سے آرام معلوم ہو گا۔ اگر پانی پڑنے کی وجہ سے ہو تو مریض کے نہانے اور غوطہ لگانے کے بعد شروع ہوا ہو گا۔ امراض گوش کی تشخیص کے لئے ڈاکٹری میں ایک آلہ بنام (ایر سکوپ) EAR-SCOPE مستعمل ہے۔ اس سے کان کی اندرونی حالت خوب اچھی طرح نظر آ جاتی ہے لہٰذا ہر حکیم کو چاہئے کہ اس آلہ سے فائدہ اٹھائے۔

(۷۸) درد کان کا بہترین نسخہ : حسب ذیل نسخہ ہر قسم کے کان کے درد کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہو چکا ہے۔ مریض مارے درد کے لوٹ رہا ہو۔ بس اس اکسیر کی چند بوندیں کان میں نیم گرم کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ صرف ۵ منٹ میں درد بند ہو جائے گا۔ بڑا ہی بے نظیر اور موثر نسخہ ہے۔

ھوالشافی : گدھے کی لید کا پانی' پیاز کا پانی' عرق گلاب اور سرکہ ہم وزن ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ اور بوقت ضرورت تڑپتے ہوئے مریض سے دعائیں لیں اور اپنی حکمت کا سکہ جمائیں۔

(۷۹) روغن کان درد :

ھوالشافی : روغن گاؤ ایک تولہ' مشک کافور ایک تولہ' دونوں کو ملا کر آگ پر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں کافور گھی میں حل ہو جائے۔ پھر اتار کر افیون ۴ رتی حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ نیز یہ روغن دیگر امراض گوش میں بھی مفید ہے۔

(۸۰) نسخہ درد کان بوجہ گرمی : صندل سفید کو عورت کے دودھ میں گھس کر کان میں ڈالیں۔ لیکن اس کو پہلے نیم گرم کر لیں۔

Scanned with CamScanner

سہل چٹکلے

(۸۱) نصف لیموں کاٹ کر اوپر نمک یا پھٹکری بریاں چھڑک دیں اور قدرے انگاروں پر گرم کر کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۸۲) نیم کے پتے لے کر ان کو جوش دیں اور کان کو بخار (بھپارہ) دیں۔ درد فوراً ختم جائے گا۔

(۸۳) صرف دودھ کے بخارات بھی کان کے درد کو روکنے کے لئے مفید ہیں۔

ریم گوش

مشہور نام: کان سے پیپ آنا، ڈاکٹری نام: کرانک ٹوریا، طبی نام: قرحہ گوش، ویدک نام: کرن سراد

اسباب مرض : کان کی پھنسی پکنے یا ورم پھوٹ جانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ ابتدائی حالت میں اسے قرحہ کان اور زیادہ پرانا ہو جانے پر ناسور کہتے ہیں۔ اگر اس کا فوراً تدارک نہ کیا جائے تو ڈر ہے کہ کہیں دماغ کو نقصان نہ پہنچائے۔ بلکہ اگر یہ قرحہ دماغ کو سرایت کر جائے تو سرسام ہو جاتا ہے۔

علامات : کان سے پیپ آتی رہتی اور جب ذرا بند ہو جائے تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہوتی۔ کبھی کان کی اندرونی گہرائی میں زخم ہو جانے سے سر چکرانے لگتا ہے۔

(۸۴) ھوالشافی : پھٹکری سفید باریک پیس کر شہد خالص میں ملا لیں۔ پھر ململ کے صاف پارچہ کا فتیلہ بنا کر اس دوا میں لت پت کر کے کان میں رکھیں اور دن میں تین بار نیا فتیلہ دوا لگا کر تبدیل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ معمولی تین چار روز اور پرانے سے پرانا سات روز میں بالکل دور ہو جائے گا۔

(۸۵) ھوالشافی : سرسوں کے تیل میں کیکر کے پھول جلا کر تیل چھان کر شیشی میں بند رکھیں اور دو تین قطرے صبح و شام کان میں ڈالتے رہیں اس سے .مفضلہ کان درد اور پیپ آنا بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

(۸۶) یہ دیہاتی چٹکلہ ہے جو اس موذی مرض کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی : مور کے پنجہ کو کڑوے تیل میں جلا کر چھان لیں اور بدستور استعمال کرتے رہیں۔ آرام ہو گا۔

پرہیز : ترش اشیاء، سرد ہوا میں پھرنے سے تیز نہاتے وقت کان میں پانی نہ پڑنے دیں۔

غذا : معمولی ارہر یا مونگ کی دال، چپاتی گندم، کھچڑی وغیرہ اور زود ہضم غذائیں۔

ناک کی بیماریاں

ناک کیا ہے؟

ناک ہی قوت شامہ یعنی سونگھنے کا آلہ ہے۔ جس طرح ہم کانوں سے سنتے اور زبان سے چکھتے ہیں اور آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اسی طرح ہم ہوا کے ذریعہ ناک سے خوشبو یا بدبو کی تمیز کرتے ہیں۔ نیز دماغ اپنے فضلات بھی ناک ہی کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو دماغ گندہ اور خراب ہو جائے۔ ناک کے امراض تو بہت سارے ہیں لیکن یہاں صرف ایک مرض کا بیان معہ علاج لکھا جاتا ہے جو بہت عام ہے۔ دوسری امراض کا علاج انشاء اللہ جلد دوم اور جلد سوم میں لکھا جائے گا۔

نکسیر پھوٹنا

مشہور نام: نکسیر پھوٹنا، ڈاکٹری نام: ایپی سٹیک سس (Epistaxis) طبی نام: رعاف، ویدک نام: رکت پت

تعریف و اسباب مرض : ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں۔ اس کے بہت سے اسباب ہیں۔ چنانچہ اکثر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹا کرتی ہے۔ تیز بخاروں میں بھی نکسیر پھوٹ آتی ہے۔

علامات نیک وبد : بڑھاپے میں نکسیر کا آنا۔ نیز سر کے زخم و ضرب سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ اور چونکہ تیز بخار اور ذات الجنب میں بطور بحران آتی ہے وہ پیام صحت و تندرستی لاتی ہے۔ لہٰذا اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔

نیز اگر نکسیر میں خون برنگ سیاہ نکلتا ہو۔ اسے بھی بند نہ کریں۔ ہاں جب حد سے زیادہ خون نکلے تو بند کرنے میں مضائقہ نہیں۔

(۸۷) اکسیر نکسیر : یہ نسوار نکسیر کے لئے بڑی ہی مجرب اور تیر بہدف ہے۔ بس اس کے ذرا سونگھنے کی دیر ہے۔ بفضلہ فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : بھکڑی بریاں، خاکستر جنگلی اپلہ، خاکستر کاغذ برابر وزن لے کر ملا لیں اور مریض کو سونگھائیں۔ انشاء اللہ فوراً خون بند ہو گا۔ مجرب ہے۔

(۸۸) دوائے نکسیر : ذیل کی دوا خون بند کرنے کے لئے بڑی ہی اکسیر ہے۔ خون بواسیر کا ہو، حیض کا ہو یا زخم میں سے جاری ہو۔ بلکہ خواہ کہیں سے آتا ہو۔ اس کے بند کرنے کے لئے یہ منفرد دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ نیز اندر سے خون آنے (نفث الدم) کے لئے بڑی ہی مفید ہے۔ تین پوڑیہ سے خون بالکل بند ہو جاتا ہے۔ وہ بے نظیر دوا کہربا شمعی ہے جو کہ سنہری رنگ کی گوند ہوتی ہے۔ اس کو باریک پیس کر شربت انجبار یا صرف سرد پانی سے بقدر ایک ماشہ دے دیں۔ اگر ایک پڑیہ سے خون بند نہ ہو تو پھر ایک پڑیہ اور دے دیں۔ انشاء اللہ ضرور بالضرور نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۸۹) ضماد نکسیر : اگر نکسیر گرمی کی وجہ سے ہو تو ملتانی مٹی کو پانی میں گوندھ کر پیشانی اور تالو پر ضماد کریں۔ نہایت مفید ہے۔

(۹۰) نطول برائے نکسیر : بیمار کے تالو کے بال اتروا کر سرد پانی کا نطول کریں۔ یعنی سرد پانی سر پر دھار باندھ کر ڈالیں۔

فوائد : خون بند کرنے میں اکسیر ہے۔

(۹۱) نسوار برائے اکسیر : اونٹ کے بالوں کو جلا کر خاک کر لیں اور بطور نسوار لیں۔ نکسیر کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔ (یہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کا عطیہ ہے)

پرہیز : دھوپ میں پھرنے، آگ کے پاس بیٹھنے، گرم چیزوں کے استعمال، گڑ، شکر وغیرہ سے۔

غذا : ٹھنڈی ترکاریاں، آش جو، تربوز وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

دانتوں کی بیماریاں

دانت کیا ہیں؟

دانت خداوند کریم کی نعمت عظمیٰ ہے لیکن ہم اس کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ اگر دانت نہ ہوں تو کھانے کا مزہ نہیں آتا۔ منہ کی خوبصورتی جاتی رہتی ہے۔ آواز سریلی تو کیا تلفظ بھی صحیح ادا نہیں ہو سکتا۔ جیسی یہ نعمت بے بہا ہے اور جیسے اس کے فوائد ہیں اگر اس کی صحت کا خیال نہ کیا جائے تو اسی قدر نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ چنانچہ اکثر اطبا کا قول ہے کہ پاگل افراد میں سے ۸۰ فیصدی محض دانتوں کی خرابی کی وجہ سے پاگل ہوتے ہیں۔ کیوں کہ دانتوں کا دماغ سے زبردست تعلق ہے۔ اگر دانتوں کو صاف نہ رکھا جائے تو دانتوں کے اوپر' دانتوں کے درمیان اور ان کی جڑوں میں بدبودار میل جمع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی سڑاند دماغ کو چڑھتی رہتی ہے۔ اور دیوانہ بنا دیتی ہے۔ آپ تجربہ کے طور پر علی الصبح انگلی کو دانتوں پر پھیر کر ذرا ناک کے نزدیک لے جا کر سونگھیں۔ انتہائی گندی بدبو آئے گی۔ بھلا خیال فرمایئے ایسی گندی بدبو سے دماغ جیسی رئیس ہستی کو کس طرح تکلیف نہ ہوتی ہو گی۔ اور وہ کس طرح صحیح و سالم رہے گا۔ مشہور ہے کہ جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب مرحوم اکثر پاگلوں کا علاج صرف دانتوں کی صفائی سے کر دیتے تھے۔ علاوہ ازیں یہی زہر ہمارے اچھے کھانے میں مل کر جب معدہ میں پہنچتا ہے تو اس سے گندا کیلوس اور کیموس بن کر خون کو بھی خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے معلوم ہوا ہے کہ دانتوں کا صاف نہ رکھنا گویا تمام بدنی امراض کو بلاوا دینا ہے۔ لہٰذا ہمیں لازم ہے کہ ہم اپنے کھانے پینے سے بھی زیادہ اپنے دانتوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ پھر اگر ہم معمولی دال روٹی بھی کھائیں گے تو بھی نہایت اعلیٰ خون پیدا کرے گی۔ اور اس حلوے مانڈے سے بدرجہا بہتر ہو گی جو کہ دانتوں کی صفائی کے بغیر کھاتے رہتے ہیں۔ ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے طبیب روحانی و جسمانی (فداہ ابی و امی) حضرت محمد ﷺ نے ہمیں مسواک کرنے کی از حد تاکید فرمائی ہے۔ بلکہ آپ ﷺ اس قدر مسواک کیا کرتے تھے جس سے منہ چھل جانے کا خدشہ ہوتا تھا۔ ہمیں بھی لازم ہے کہ اول تو پانچوں نمازوں پر ورنہ بوقت صبح تو کم از کم خوب اچھی طرح مسواک کر لیا کریں۔ بلکہ مسواک کو زبان اور تالو و

حلق تک پھیرنا چاہئے تاکہ بلغم وغیرہ سے منہ صاف ہو جائے۔ مسواک کرتے رہنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ نظر تیز ہوتی ہو جاتی ہے۔ اور انسان ان بیماریوں سے بچا رہتا ہے جو دانتوں کی خرابی سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ دانتوں کے امراض بیان کرنے سے پہلے قواعد حفظ صحت دندان کا ذکر کرتا ہوں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ آپ امراض دندان سے بچے رہیں گے۔

دانتوں کی حفاظت کے چند اصول :

۱۔ سخت لیس دار چیزیں' ریوڑیاں' سوہن حلوہ' میدہ کی مٹھائی' کھٹی چیزیں بکثرت کھانے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔
۲۔ گرم گرم چیزوں کے کھانے کے بعد فوراً ہی پانی پینا سخت نقصان دیتا ہے۔
۳۔ برف کا زیادہ استعمال بھی دانتوں کو مضر ہے۔
۴۔ درخت پیلو (جال) کی مسواک ہمیشہ کرتے رہیں۔ دانتوں کے لئے اکسیر ہے۔
۵۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا دانت اور کان اور معدہ سب کو نقصان دہ ہے۔

دردِ دانت

مشہور نام: درد داڑھ' ڈاکٹری نام: ٹوتھ ایک Tooth Ache' طبی نام: وجع السن' ویدک نام: دنت سول۔

اسباب مرض : دانتوں پر میل جم جانا۔ دانتوں کا صاف نہ رکھنا۔ دانتوں کی جڑوں میں کیڑا لگنا۔ بدہضمی۔ پارہ کے مرکبات وغیرہ۔ اس کے اسباب ہیں۔

علامات : دانت میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے پر ورم آ جاتا ہے بلکہ بعض اوقات رخسارہ بھی سوج جاتا ہے۔

(۹۲) روغن کافور تیزابی : حسب ذیل نسخہ درد دانت کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اکثر لوگ چیختے آتے ہیں اور چین سے گھر واپس چلے جاتے ہیں۔ صدہا مرتبہ کا آزمودہ مجرب نسخہ ہے۔

ھوالشافی : کافور ا تولہ' تیزاب گندھک ۳ تولہ' میں ملا کر شیشی میں بند کر کے دھوپ میں

Scanned with CamScanner

رکھ دیں تاکہ کافور تیزاب میں حل ہو جائے۔ بوقت ضرورت کسی تنکے پر قدرے روئی لپیٹ کر دانت پر لگائیں۔ لیکن یاد رہے کہ دوا کسی اور جگہ نہ لگنے پائے ورنہ جلا دے گی۔

نوٹ: یہ دوا ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے گویا امرت دھارا خورد ہے۔

(۹۳) روغن فوری اثر: درد کو فوراً بند کرنے کے لئے اس روغن سے بڑھ کر اور دوا ملنا مشکل ہے۔ مریض چاہے درد کی وجہ سے کتنا ہی بے چین کیوں نہ ہو۔ اس عرق میں سے ذرا سا روئی کے پھایا پر لگا کر دانت کے ارد گرد اور قدرے اوپر لگا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ لیکن اس دوا سے مستقل فائدہ کم ہوتا ہے بلکہ فوری آرام دہ ہے۔

ھوالشافی: کلورل ہائیڈریٹ (CHLORAL HYDRATE) ۴ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، کوکین ۲ رتی، ہر سہ ادویات کو چینی کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ تیل ہو جائے گا۔ مضبوط کارک لگا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

فوائد: اس روغن کو جس جگہ پر لگایا جائے اس جگہ کو بالکل بے حس کر دیتا ہے۔ اس لئے داڑھ درد، ذات الجنب بلکہ ہر قسم کے درد کو روکنے کے لئے چند قطرے اس کے اوپر مل دیں۔ فوراً تسکین ہو جائے گی۔

(۹۴) ایک عجیب ترکیب: اگر دانت میں سوراخ ہو جانے کی وجہ سے درد ہو رہا ہو تو حسب ذیل ترکیب سے بفضلہ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

ایک لوہے کی سیخ جو سرے سے مڑی ہوئی ہو لیں اور مڑے ہوئے سرے کو آگ میں سرخ کر لیں اور پھر دانت کے سوراخ میں افیم مصفی حسب ضرورت ڈال کر اوپر سے سرخ شدہ سیخ لگا دیں تاکہ افیون جل جائے۔ اسی طرح کئی بار افیون ڈالیں اور سیخ سے جلاتے رہیں۔ اس سے وہ گھن جو باعث درد ہے۔ جل جائے گا۔ اور انشاء اللہ درد کو فوراً آرام ہو گا۔ اکثر اشخاص کو بیٹھے بیٹھے آرام ہو کر عمر بھر کی تکلیف سے چھٹکارا نصیب ہو جاتا ہے۔

(۹۵) طلسم عجیب: حسب ذیل چٹکلہ بھی واقعی ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا ہے۔ اس سے بھی درد آدھے منٹ میں دور ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ دوا کو دانتوں پر ملنا نہیں پڑتا بلکہ صرف ناک کے پاس لے جانے سے آرام ہو جاتا ہے گویا کہ ایک طلسم

ہے۔

ھوالشافی: نوشادر ۳ ماشہ، چونا قلعی ۳ ماشہ، دونوں علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پہلے ہتھیلی پر نوشادر اور پھر قلعی کی تہہ بچھا دیں اور پانی کا چھینٹا دے کر دوسرے ہاتھ سے مل کر ناک کے پاس لے جائیں۔ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں سر درد، نزلہ زکام کو بھی فوراً اس سے آرام ہو جاتا ہے۔ ایک صاحب جو اس ترکیب کو استعمال کیا کرتے تھے۔ وہ نوشادر کی ڈلی پر بظاہر کچھ پڑھ کر پھونکتے تھے تاکہ لوگ اصل نسخہ سے آگاہ نہ ہوں۔

مختلف منجن

ہدایت: بہت سے شخص منجن کا استعمال کر کے فوراً ہی کلی کر دیتے ہیں۔ بھلا فرمایئے انہیں فائدہ کیا خاک ہو۔ لہٰذا لازم ہے کہ منجن لگانے کے بعد کم از کم بیس منٹ تک کلی نہ کریں۔ ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔

(۹۶) آسان منجن: ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں، نمک لاہوری بریاں، کیکر کی لکڑی کا کوئلہ ہم وزن لے کر باریک پیس رکھیں۔ دانتوں کی میل، دانت درد، دانتوں کا ہلنا سب کو مفید ہے۔

(۹۷) خوشبودار منجن: اس منجن میں نہ کوئی تیز دوا ہے اور نہ ہی کوئی بے ذائقہ چیز ہے بلکہ بڑا ہی امیرانہ اور خوش بودار منجن ہے۔ اگر اس کو روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملتے رہیں تو دانت میل کچیل سے صاف ہو کر موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔

ھوالشافی: مصطگی رومی اصلی، دانہ الائچی خورد، طباشیر، ہر ایک ہم وزن باریک پیس کر سفوف بنالیں اور دونوں وقت دانتوں پر ملا کریں۔ بڑا ہی عجیب منجن ہے۔

(۹۸) توتھ پاؤڈر: یہ پاؤڈر بھی دانتوں کی ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کو لوگ خوب صورت ڈبیوں میں بند کر کے خوب پیسے کما رہے ہیں۔

ھوالشافی: چاک انگریزی ۱ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، کافور ۳ ماشہ، سب کو ملا کر خوب باریک پیسیں اور بوقت ضرورت دانتوں پر ملا کریں۔ یہی وہ منجن ہے جو مغربی ممالک سے آ کر ہزارہا روپوں کا فروخت ہوتا ہے۔ اب آپ خود تیار کر لیں گے۔

Scanned with CamScanner

چوتھا باب

منہ اور حلق کی بیماریاں

منہ کے چھالے

منہ میں چھالے پڑ جانے کے بہت سے اسباب ہیں۔ جن میں سے اہم تمباکو نوشی کا بکثرت استعمال' پارہ کے مرکبات کا استعمال اور معدہ کی خرابی ہیں۔
چھالوں کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نسخے مفید ہیں۔

(۹۹) انوکھا نسخہ : یہ نسخہ خاص صدری اور اسراری ہے۔ خصوصاً بچوں کے منہ کے آبلوں کے لئے تو بہت ہی مفید ہے۔ ہمارے دواخانہ میں مدت تک تیار ہوتا رہا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی : ایک کھنبی (موسم برسات میں اگنے والی خودرو سبزی) لے کر خشک کر لیں۔ جب نسوار کی طرح ہو جائے تو محفوظ کر لیں اور بوقت ضرور آبلوں پر چھڑکا کریں بلکہ آبلوں کے اوپر بھی مل لیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

خناق

خناق کے لغوی معنی ہیں گلا گھٹنا۔ لیکن اصطلاح طب میں یہ ایک شدید قسم کا ورم ہے جو اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے۔ جس سے مریض کو کھانا پینا بلکہ سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔

اسباب : نزلہ' زکام بگڑ کر' کوا گر کر' یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات : مریض کے حلق میں بوجھ اور درد و خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی رہتی ہے۔ اور مریض کو کچھ حلق میں اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے اور نگلنے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے اس مرض میں بعض اشخاص اچانک دم بند ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں۔

اقسام : اطبا کے نزدیک اس کی کئی قسمیں ہیں۔ خناق مطلق۔ ذبحہ خانقہ کلبی وغیرہ۔ خناق کلبی بڑا ہی سخت خناق ہے۔ جس میں شدت ورم سے مریض کی زبان ہانپتے ہوئے کتے کی طرح باہر نکل آتی ہے۔ اسی واسطے اس کا نام خناق کلبی ہے۔ نیز بعض حکماء کا خیال ہے کہ یہ مرض کتے کو ہوتا ہے۔ اس واسطے خناق کلبی کہلاتا ہے۔
اگر خناق کی تمام قسموں کا بیان اور علاج لکھا جاتا تو حجم بڑھنے کا اندیشہ تھا۔ لہٰذا ان کو چھوڑ کر دو ایسے مجرب نسخے لکھتا ہوں جو کہ تقریباً تمام قسموں کو مفید ہیں۔

(۱۰۰) اکسیر خناق : خناق کے لئے اکیلا املتاس ہی ایک ایسی دوا ہے جس کے پلانے اور غرغرے کروانے اور لیپ کرانے سے تقریباً ننانوے فی صد کامیابی ہوتی ہے۔ بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہو گئے ہیں۔ جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ ایک جوان آدمی کے لئے طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔
۱۔ مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر' مل چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ مصری تین تولہ ڈال کر پلائیں۔
۲۔ پانچ تولہ مغز املتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر نیم گرم غرغرے کرائیں۔
۳۔ مغز املتاس کو قدرے گرم پانی میں گھوٹ کر پہلے ٹکور کریں اور پھر اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔

(۱۰۱) تریاق خناق : اس سے بفضلہ خناق کا بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور جس کے حلق میں سے پانی کا ایک گھونٹ نہ گزر سکتا ہو فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا تک کھا سکتا ہے۔ یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے۔ لیکن اس کو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ پر پہونچ چکا ہو۔

ھوالشافی : پوست ریٹھہ ۱ تولہ کو گھوٹ کر یا جوش دے کر مریض کو غرغرہ کرائیں۔ اگر

Scanned with CamScanner

مریض بے ہوش پڑا ہو تو ریٹھے کا پانی منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس مریض کے سر کو ہلائے۔ انشاء اللہ دو ہی منٹ میں اٹھ بیٹھے گا۔ اور حلق بھی کھلتا جائے گا۔ اسی طرح کئی بار غرغرے کرائیں۔ بارہا کا مجرب ہے۔

پرہیز : ترش اور ثقیل اشیاء مثلاً اچار' چھاچھ' میدے سے پکی ہوئی چیزیں۔

غذا : ساگودانہ' دودھ' ڈبل روٹی' کھیر پھر آہستہ آہستہ کھچڑی کھلائیں۔

خنازیر

مشہور نام: کنٹھ مالا' ڈاکٹری نام: سکرافیولا (Scrofula) طبی نام: خنازیر' ویدک نام: کنٹھ مالا۔

کیفیت مرض :

اس مرض میں غدود جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اسے اردو میں کنٹھ مالا کہتے ہیں اور چونکہ اس کے مریض کی گردن پھول کر خنزیر جیسی ہو جاتی ہے۔ اس لئے خنازیر نام ہوا۔

نوٹ : اطبائے جدید کا بیان ہے کہ خنازیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس کی مفصل تشریح سل کے بیان میں جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں۔ چند اکسیری نسخہ جات درج ہیں۔

(۱۰۲) سنیاسیانہ تیر بہدف نسخہ :

دراصل اس عجیب و غریب نسخہ کو ہمارے علاقہ میں دو تین بزرگ جانتے تھے۔ جن کو کسی رمتے سادھو نے بتایا تھا۔ وہ بڑے دعوے سے استعمال کیا کرتے تھے اور کہنہ سے کہنہ مرض والے شفایاب ہو جاتے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ ایک کم یاب بوٹی ہے لیکن افسوس کہ مجھے باوجود کوشش کے اس کا نام نہ معلوم ہو سکا۔ البتہ حلیہ لکھتا ہوں۔ پتے جھڑبیری کے مشابہ لیکن قدرے چھوٹے۔ پھلی بعینہ موٹھ کی پھلی جیسی۔ پھول چھوٹا سا برنگ سرخ ماہ کاتک میں نہری علاقوں میں بچھی ہوئی کہیں کہیں ملتی ہے۔ بس یہ بوٹی کیا ہے۔ ماشاء اللہ تریاق ہے۔ جس کے برتنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ

بوٹی مذکور' تخم الائچی خورد ۱ ماشہ' مرچ سیاہ ۷ عدد' ۵ تولہ پانی میں گھوٹ لیں اور چھان کر آدھ سیر گائے کے ادھ بلوئے ہوئے دودھ میں ملا کر علی الصبح پلائیں۔ سات روز میں انشاء اللہ آرام ہو گا۔

(۱۰۳) ضماد خنازیر عجیب الاثر :

یہ مرہم اس مرض کے لئے نہایت ہی اکسیر ہے۔ صرف چار پانچ بار لگانے سے پرانے سے پرانا مرض جڑ سے رفع دفع ہو جاتا ہے۔ بلکہ ان بے خطا نسخہ جات میں سے ہے۔ جن کو لوگ اپنے سینہ میں بند رکھتے ہیں۔

ھوالشافی : سانپ کی ہڈی' بلی کی ہڈی' مردار سنگ' سندھور' نیلا توتیا ہم وزن۔ روغن سرشف (سرسوں کا تیل) سب کے مجموعی وزن سے ۳ گنا۔

ترکیب تیاری : روغن کو آگ پر گرم کر کے اتار لیں اور اس میں دونوں ہڈیاں باریک شدہ ڈالیں۔ پھر باقی اشیاء باریک شدہ ملا کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مرہم کا خنازیر پر لیپ کیا کریں۔ اگر گلٹیاں پھوٹی ہوئی نہ ہوں تو پچھ لگا کر لگا دیں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہو گا۔ بڑی اکسیر الاثر ہے۔

(۱۰۴) ایک خوراکی نسخہ :

ھوالشافی : سرس کے بیجوں کو باریک پیس کر دو چند شہد ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر رکھیں اور سات روز دھوپ میں رکھ کر ۹ ماشہ سے ایک تولہ روزانہ مریض کو کھلائیں۔

(۱۰۵) فقیرانہ نسخہ : ناگ پھنی بوٹی کا پھل (جس کا ذائقہ آڑو کی طرح ترش اور رنگ اودا ہوتا ہے) اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ تین یا چار پھل کھلائیں اور قدرے پیس کر لگائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں فائدہ ہو گا۔

پرہیز : ترشی' ٹھنڈی چیزوں' دودھ' دہی' چاول' اروی' آلو اور ماش کی دال سے پرہیز کریں۔

غذا : بیسنی روٹی گھی کے ساتھ' مونگ کی دال' بکری کے گوشت کا شوربہ' چائے اور بسکٹ وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

پانچواں باب

سینے اور پھیپھڑے کی بیماریاں

پھیپھڑا کیا ہے؟

پھیپھڑا دل جیسے عضو رئیس کا پنکھا ہے جس کے ذریعہ ہمیں سانس آتا جاتا ہے اگر صرف پانچ منٹ پھیپھڑے اپنا کام چھوڑ دیں۔ تو ہمارا زندہ رہنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ پھیپھڑوں کو بھی کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ جن کا بیان آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمایئے۔

سعال (کھانسی)

مشہور نام: کھانسی، ڈاکٹری نام: برنکائیٹس (Bronchitis) طبی نام: سعال، ویدک نام: کاس

کیفیت مرض: اکثر کھانسی کا سبب دماغی نزول ہوتا ہے جو پھیپھڑہ پر گرتا ہے پھیپھڑا اس نزول کو رفع کرنا چاہتا ہے اور اچھالتا ہے بس پھیپھڑے کی یہ حرکت کھانسی کہلاتی ہے اطبائے کھانسی کی بہت سی اقسام بیان فرمائی ہیں۔ لیکن بڑی اقسام صرف دو ہیں۔ خشک و تر۔ تر میں بلغم خارج ہوتی ہے خشک میں نہیں۔

اصول علاج: اگر کھانسی کا مادہ رقیق ہو تو اسے غلیظ بنائیں تاکہ قابل اخراج ہو جائے اور بہت غلیظ کو قدرے رقیق کر دیں۔ انشاء اللہ اس سے کھانسی کو بہت جلد فائدہ ہو جائے گا ایسی ادویات عام کتابوں میں بھی مل سکتی ہیں۔ لیکن آپ کی آسانی کے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخے لکھتا ہوں۔ جن میں سے ایک منجمد شدہ بلغم کو رقیق کرنے والا ہے

دوسرا رقیق کو غلیظ بنا کر خارج کرتا ہے یہ دونوں نسخہ جات حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید کے خاص الخاص نسخے ہیں۔ جو کہ بار ہا بار کے تجربہ شدہ ہیں۔

(۱۰۶) حب عنصل: یہ گولیاں بلغم لزجدار کو رقیق کر کے نکال دیتی ہیں اور نزلہ زکام سعال مزمنہ (پرانی کھانسی) کو بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں یہ یاد رہے کہ یہ گولیاں اسی وقت برتی جاتی ہیں جب لیسدار مادہ رکا ہوا خارج نہ ہوتا ہو یا بہت کم خارج ہو۔ جب ضرورت پوری ہو جائے تو ان کے ہمراہ کوئی مسکن چیز یا جب سکیران دے دیں۔ حب عنصل کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: عنصل بریاں، اشق، مرمکی ایک ایک تولہ، ست لوبان خانہ ساز چھ ماشہ، ست بندق ہندی یعنی ریٹھے کاست ایک تولہ سب کو باہم ملا کر شہد خالص میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک شام بعض جگہ دو گولیاں بھی دی جا سکتی ہیں۔

(۱۰۷) بندق کاست نکالنا: پوست ریٹھہ ایک سیر، پانی تین سیر پہلے پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر بلونا شروع کر دیں۔ جتنی جھاگ آتی جائے اتار کر چینی کی پلیٹ میں لیتے جائیں جب جھاگ آنے بند ہو جائیں تو اس جھاگ کو دھوپ میں خشک کر لیں یہی ست ریٹھہ ہے۔

(۱۰۸) حب سکیران: یہ گولیاں اس وقت جادو کا اثر دکھاتی ہیں جبکہ مواد رقیق ہو کر ناک کی راہ جاری ہو یا اندر گر رہا ہو یا سینہ اور پھیپھڑوں میں پیدا ہو کر رقت کے باعث خارج نہ ہو سکتا ہو حلق کی خارش اور دغدغہ کھانسی تنگ کرتی ہو اور بار بار خشک کھانسی اٹھ کر صرف پتلی سی جھاگ اٹھتی ہو ایسے موقع پر دوا۔ چند منٹوں میں اپنا اثر دکھاتی ہے اور اس کو کھلاتے ہی تھوڑی دیر بعد خراش وغیرہ کو افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بلغم غلیظ ہو کر کھانسنے سے باآسانی خارج ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ بالکل آرام ہو جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ اگر اس کے زیادہ استعمال سے بلغم بہت غلیظ ہو کر نکلنا بند ہو جائے تو اس کی خوراک کو کم کر دیں۔ یا بالکل بند کر دیں۔ یا ساتھ ایک خوراک حب عنصل شروع کر دیں۔ حب سکیران کا نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: تخم دھتورہ دو تولہ، زنجبیل (سونٹھ) دو تولہ، اجوائن خراسانی دو تولہ پیس کر شہد میں ملا کر حبوب نخودی بنائیں ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا پانی کے دیں۔

Scanned with CamScanner

(۱۰۹) ایک عجوبہ: تھوڑی مدت ہوئی ہمارے علاقہ میں کھانسی وبا کے طور پر بڑی شدت سے پھیل گئی تھی جس شخص کو دیکھا جائے کھانسی میں مبتلا نظر آتا تھا بعض بیچارے تو اس کھانسی سے اس قدر تنگ تھے کہ تمام رات بیٹھ کر گزارتے تھے اور ہرگز ہرگز نہیں لیٹ سکتے تھے اور اس پر طرہ یہ کہ کسی اچھی سے اچھی دوا سے بھی افاقہ نہ ہوتا تھا۔ میں نے لاتعداد مریضوں کو دیکھا اور متعدد نسخے تبدیل کئے۔ لیکن کوئی نسخہ حسب منشاء ثابت نہ ہوا آخر بعد از غور و خوض ایک چیز دل میں آئی جس کا تجربہ کیا گیا بس یقین جانیں کہ اس روز مریض چین سے سوتے رہے اور رات آرام سے کٹ گئی بلکہ خدا نے بالکل ہی فضل کر دیا پھر اس نسخہ کو بے انتہا مریضوں پر آزمایا .مفضلہ کہیں بھی غیر مفید ثابت نہ ہوا ہر جگہ دوا نہیں ایک اعجاز ثابت ہوا نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

پوست کوکنار کو باریک پیس کر شیشی میں بند رکھیں اور بوقت ضرورت عشاء کے وقت پانی یا دودھ سے ایک ماشہ کھلائیں یا پانی میں جوشاکر چائے کے طور پر پکا کر دودھ اور میٹھا ملا کر نیم گرم پلائیں انشاء اللہ مریض تمام رات سوتا رہے گا لیکن یہ یاد رہے کہ دن کے وقت خواہ نیند آتی ہو تو بھی نہ سونے دیں۔ میں نے ایسا اثر آج تک کسی آسان نسخے میں نہیں دیکھا فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمایئے۔

(۱۱۰) نسخہ عجیب الاثر۔ برائے کھانسی خشک: اگر مریض کو بار بار کھانسی اٹھتی ہو اور باوجود کھانسنے کے اندر سے کچھ بھی نہ نکلتا ہو تو حسب ذیل نسخہ بڑا ہی مفید الاثر ثابت ہوگا۔

ھوالشافی: مغز بادام مقشر سات عدد' مصری دو تولہ' گائے کا مکھن دو تولہ بوقت صبح گھوٹ کر چٹائیں اور بوقت شب بالائی کھلائیں بڑا ہی موثر نسخہ ہے ایک روز میرے مطب میں ایک بچہ لایا گیا جس کو خشک کھانسی اس شدت سے تھی کہ پناہ بخدا ایک منٹ بلکہ ایک سیکنڈ بھی بغیر کھانسی نہ گزرتا تھا بچہ کا دم اکھڑا ہوا تھا آنکھوں سے پانی جاری تھا چہرہ سرخ ہو رہا تھا بلکہ معلوم ہوتا تھا کہ اگر یہی حالت تھوڑی دیر اور رہی تو بچہ دم گھٹ کر مر جائے گا میں نے توکل بخدا یہی نسخہ بتایا۔ بس گویا دوائی کھانے کی شرط تھی اسی وقت کھانسی بند ہو گئی اور پھر بالکل فائدہ ہو گیا۔

ہر قسم کی کھانسی کے لئے آسان چٹکلے

(۱۱۱) حب کھانسی: یہ معمولی سی گولیاں ہر قسم کی کھانسی کے لئے بڑی ہی مفید ثابت ہو چکی ہیں۔

ھوالشافی: رب السوس (ست ملٹھی) ایک تولہ' مرچ سیاہ ایک ماشہ' خوب باریک پیس کر شہد خالص میں حبوب بقدر جنگلی بیر بنائیں اور مریض کو چوساتے رہیں۔

(۱۱۲) دوا کی دوا اور چائے کا مزا: گیہوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک ماشہ نمک ملا کر چھان کر گرم گرم چائے کے طور پر پی لیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(۱۱۳) نسخہ ثانی: السی ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی پانچ تولہ رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پی لیں اس سے بھی انشاء اللہ خشک اور سردی سے ہونے والی کھانسی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

(۱۱۴) عجیب نسخہ برائے بلغمی کھانسی: منسل کو خوب باریک پیس کر پانی میں گھوٹ کر بیری کے پتوں پر لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت ان میں سے تین پتے چلم میں تمباکو کے بجائے رکھ کر پلائیں دو تین روز کے استعمال سے ہی انشاء اللہ بلغمی کھانسی دور ہو گی۔

(۱۱۵) میٹھی پوڑیہ: بھنگ کی بریاں ایک تولہ' کھانڈ دیسی ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر چودہ پڑیہ بنا لیں اور ایک پڑیہ خشک کھانسی والے کو دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں اس سے انشاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی بلکہ معمولی دمہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱۶) حیرت انگیز چٹکلہ: سرسوں کا تیل دن میں دو تین بار مقعد کی اندرونی جانب اور اوپر لگانے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۱۷) عجیب مشاہدہ: بار بار آئینہ دیکھنے سے کھانسی کو بہت افاقہ ہو جاتا ہے۔

پرہیز: اگر کھانسی سردی سے ہو تو سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں اور ٹھنڈے پانی

Scanned with CamScanner

سے بچیں بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں گرمی خشک سے ہو تو گرم مصالحہ لہسن پیاز تیل کی اشیاء ترشی گڑ شکر سے پرہیز کریں۔

غذا: مونگ یا ارہر کی دال، بکری کا گوشت، چپاتی گندم، بتھوے یا پالک کا ساگ۔

کالی کھانسی

مشہور نام: کو کر کھانسی ۔کتے کی کھانسی) ڈاکٹری نام: ہوپنگ کف (Whooping Cough) طبی نام: سعال دیکی ویدک نام: کشٹی

کیفیت مرض: یہ ایک سخت قسم کی کھانسی ہے جو عموماً بچوں کو دبا کے طور پر ہوتی ہے اکثر ایک بار ہو کر دوبارہ نہیں ہوتی۔

اسباب: نزلہ، زکام کے بعد اپنی پوری علامات ظاہر کر دیتی ہے۔

علامات: بیمار کا کھانستے کھانستے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے اور جب بیمار اندر کو سانس کھینچتا ہے تو سیٹی کی طرح آواز (ہوپ) سی پیدا ہوتی ہے اس میں اکثر بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے اس سے کھایا پیا اکثر قے ہو جایا کرتا ہے عام کھانسی اور اس کھانسی میں فرق ملاحظہ فرمایئے۔

بری علامت: اگر کالی کھانسی کے مریض کو درد پسلی ہو جائے تو بچنے کی امید بہت کم ہوتی ہے۔

فروق الامراض

عام کھانسی کی علامات۔	کالی کھانسی کی خصوصیات
۱۔ کھانسنے سے چہرہ نیلا نہیں ہوتا۔	۱۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔
۲۔ کھانستے وقت کوئی اور آواز نہیں نکلتی	۲۔ سیٹی کی طرح آواز ضرور نکلتی ہے۔

(۱۱۸) حبوب کالی کھانسی: ھوالشافی: افیون خالص، رب السوس (ست ملٹھی)، گوند کیکر، نشاستہ گندم برابر وزن لے کر پانی کے ذریعہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک سال سے دو سال کے بچے کو ایک گولی (اور خوب طاقتور ہو) تو دو گولی صبح و شام اور دو سال سے چار سال کے بچے کو دو گولی سے تین گولی صبح و شام چار سال سے آٹھ سال کے بچہ کو تین سے چار گولی پانی سے صبح دینا چاہئے۔

فوائد: یہ گولیاں میرے مکرم دوست شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی پٹیالوی کے مطب کی مایہ ناز اور کثیرالاستعمال تھیں بلکہ ان گولیوں کی شہرت سن کر لوگ دور دور سے علاج کرانے آتے تھے کیونکہ ان کے استعمال سے پہلے روز ہی مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور چند روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے میں نے بے شمار مرتبہ آزما کر تیر بہدف کے مصداق پائی ہیں۔ لیکن آرام ہونے کے بعد بھی بچہ کو حتی الوسع پرہیز کرانا چاہئے کیونکہ اس مرض کا کورس تین ماہ کا ہے اس لئے اتنی مدت میں بد پرہیزی سے دوبارہ ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۹۔ بے مثل نسخہ: کالی کھانسی کے لئے کوکونٹ آئل (روغن ناریل انگریزی) بڑی ہی اکسیر دوا ہے ایک سال کے بچہ کو تقریباً تین تین ماشہ دن میں تین بار پلائیں انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو گا۔

۱۲۰۔ دوسرا بے مثل نسخہ: گائے کا دودھ آدھ پاؤ گائے کا خالص گھی نو ماشہ پانی آدھ پاؤ تمام کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو دو تولہ مصری ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا کئی بار پلائیں انشاء اللہ آرام ہو گا۔

پرہیز: ترش اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔ نیز گڑ اور تیل کی اشیاء سے بچیں۔

غذا: کھچڑی، چپاتی، بکری کا شوربہ، ساگودانہ، خصوصاً گرسل یا فاختہ کا شوربہ اس مرض کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

دمہ

مشہور نام: دمہ، ڈاکٹری نام: ازمایا ایستھما (Asthma) طبی نام: ربو یا ضیق النفس، ویدک نام: سواس

کیفیت مرض: یہ ایسا سخت مرض ہے کہ جب کسی کے پیچھے پڑ جاتا ہے تو بڑی مشکل

Scanned with CamScanner

نوبت یہاں تک پہنچی کہ مریض دن بیس قدم چلتا اور دم لینے بیٹھ جاتا یہ ایسی حالت دیکھ کر مجھے بہت ہی رحم آیا اور میں نے یہ نسخہ بنا کر دے دیا ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کر دی کہ کم از کم آدھ پاؤ گھی ضرور کھاتے رہنا مریض نہایت حیرانی سے بولا کہ آدھ پاؤ گھی اور میں۔ مجھے تو ایک تولہ گھی بھی ہضم نہیں ہو سکے گا میں نے کہا بھئی آدھ پاؤ نہیں تو چھٹانک ضرور کھاؤ۔ اگر ہضم نہ ہوا تو میں ذمہ دار ہوں قصہ مختصر اس نے میرے کہنے سے پہلی خوراک چھٹانک گھی کھا لیا جسے وہ بڑی آسانی سے ہضم کر گیا۔ دوسرے روز مریض نے خود ہی آدھ پاؤ گھی کھا لیا گویا اسے پورا اطمینان ہو گیا کہ اب گھی کا ہضم کر لینا بڑی بات نہیں حاصل کلام اس دوا کی صرف سات خوراک کھانے کے بعد وہ ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا اسے یہ مرض کبھی تھا ہی نہیں بلکہ اس نے بتایا کہ آج میں تقریباً تین میل کے فاصلہ سے پورا بیس سیر بوجھ اٹھا کر لایا ہوں اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی پھر میں نے اس کو متواتر بہت سے مریضوں پر آزمایا اور نہایت ہی عجیب الاثر پایا سچی بات تو یہ ہے کہ جس طرح یہ نسخہ سریع الاثر تھا فائدہ میں ہر جگہ دیرپا ثابت نہ ہوا اور سوائے چند شخصوں کے اور لوگوں کے چند ماہ کے بعد دوبارہ پیدا ہو گیا میرے خیال میں اگر پہلے قے سے بلغم کو خارج کر کے پھر یہ دوا برتیں تو انشاء اللہ ہرگز دوبارہ عود نہ کرے گا بہرحال نسخہ موصوفہ حاضر ہے۔

ھوالشافی: گائے کا دودھ چھ سیر لے کر اس میں سم الفار سیاہ خالص دو تولہ کی ڈلی اور ایک مرغی کا تازہ انڈا سالم چھوڑ دیں۔ اور پھر اس برتن کو چولھے پر چڑھا کر نرم نرم آنچ پر پکاتے رہیں اور کسی چمچہ وغیرہ سے برابر چلاتے رہیں یہاں تک کہ دودھ مثل ربڑی ہو جائے اب اس انڈے کو نکال کر رکھ لیں اور دودھ کے کھوئے کو زمین میں دفن کر دیں اور زردی کو کسی کاغذ پر پھیلا کر سایہ میں رکھ دیں۔ تاکہ خشک ہو جائے پھر پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس دوا میں سے بقدر ایک چاول بوقت صبح پان میں رکھ کر کھلائیں لیکن چند لقمے پہلے جلیبی یا کسی اور چکنی چیز کے کھلا دیے ہوں دونوں وقت کم از کم آدھ پاؤ گھی کھلایا کریں۔ آرام تقریباً پہلے روز ہی معلوم ہونے لگتا ہے زیادہ سے زیادہ آٹھ روز کافی ہے مگر یہ یاد رہے کہ خالص سیاہ سم الفار کا ملنا محال ہے نقلی تو جہاں سے دل چاہے مل جاتا ہے مگر اس سے فائدہ نہیں ہوگا

نوٹ: یہ دوا سردیوں میں ہی استعمال کی جاتی ہے۔

(۱۲۳) دمہ توڑ: یہ نسخہ میرے لائق دوست وید بھوشن پنڈت شردھا رام صاحب کا خاص الخاص و اسراری ہے وہ اس دوا کو پیٹنٹ کرانا چاہتے تھے گویا اس نسخہ کو اپنے سے کسی طرح جدا نہ کرنا چاہتے تھے لیکن کنزالمجربات کے لئے صاف ظاہر کر دیا گیا ہے۔

ھوالشافی: قلعی مصفی پانچ تولہ، سیسہ مصفی پانچ تولہ، جست مصفی پانچ تولہ، پارہ شدھ اعلیٰ پانچ تولہ میں چھل بند کریں۔ اور خوب زرد دار ہاتھوں سے باریک پیس کر گندھک آملہ سار پندرہ تولہ، ہڑتال ورقیہ پندرہ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر بہت بڑی آتشی شیشی میں ڈال کر بالو جنتر کے ذریعہ آنچ دیں۔ جب گندھک اڑ جائے تو شیشی کا منہ بند کر دیں اور آنچ خوب تیز کر دیں۔ کم از کم سولہ پہر یعنی ۴۸ گھنٹے میں دوا تیار ہو جائے گی سرد ہونے پر شیشی توڑ ڈالیں جو دوا شیشی کی گردن پر لگی ہو گی وہ دمہ کی اکسیر دوا ہے اس کے ہم وزن تخم الائچی خورد ملا کر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک: دو رتی دوا دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: دمہ کو دور کر کے ہر قسم کی بدنی طاقت پیدا کرنے میں اکسیر ہے اور جو کشتہ شیشی میں تہ نشین ملے وہ جریان کی بہترین دوا ہے خوراک ایک رتی مکھن گاؤ میں۔

نوٹ: اس دوا کا تیار کرنا ہر کسی کا کام نہیں بلکہ اس کو کسی لائق وید سے تیار کرائیں کیونکہ آگ کی غلطی سے شیشی ٹوٹ جاتی ہے یا غلطی سے اگر گندھک اڑنے سے پیشتر ہی منہ بند کر دیا جائے تو یہ مصالحہ جل کر تباہ کر دیتا ہے اس لئے شیشی کو کم از کم سات بار کپڑ مٹی کر لینا چاہئے۔

(۱۲۴) دمہ دور: بھٹکٹیا بوٹی (جس کو خار داڑ گونہ اور چڑچٹہ بھی کہا جاتا ہے جس کے کانٹے زمین کی طرف الٹے مڑے ہوئے ہوتے ہیں بیج، تمباکو ہر ایک دس تولہ، اونٹ کا پیشاب تیس تولہ۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر اونٹ کے پیشاب میں ملائیں اور دوبارہ باریک پیسیں پھر کسی مٹی کے کورے برتن میں اس کے منہ کو خوب مٹی سے بند کر کے نمناک جگہ پر رکھ دیں۔ اور تین روز کے بعد سفید سفید جو ہر برتن کے گرد نکلنے لگے گا اسے ذرا احتیاط سے اتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں یہی اکسیر دمہ ہے اونٹ کا پیشاب طیب روحانی و جسمانی حضرت محمد ﷺ نے بھی خوراکی طور پر بعض مریضوں کو

Scanned with CamScanner

استعمال کرایا ہے شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

خوراک: ایک رتی سے دو رتی خمیرہ گاؤ زبان سے استعمال کریں اور اس کے استعمال کے دوران میں گھی گرم کرکے بقدر قوت پیتے رہیں۔

فوائد: پرانی کھانسی، کالی کھانسی اور دمہ کو از حد مفید ہے اگر متواتر کئی روز با پرہیز استعمال کیا جائے تو دمہ بالکل دور ہو جاتا ہے گویا کہ یہ دوا واقعی اسم بامسمی ہے یعنی اکسیر دمہ ہے۔

نوٹ نمبر۱: شیشی کے منہ پر خوب مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جوہر پانی بن کر بہہ جاتا ہے۔

نوٹ نمبر۲: ایک نسخہ کنز المجربات جلد دوم میں ایسا لکھا گیا ہے جس سے بفضلہ صرف تین خوراک میں دمہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور ہر قسم کی قوتیں لوٹ آتی ہیں۔ اونچے درجے کے سنیاسوں کا نسخہ ہے۔

۱۲۵۔ بلغم خارج کرنے والا کیمیائی نمک: اگر سینہ کے اندر بلغم کا جماؤ ہو اور وہ بار بار کھانسنے سے بھی خارج نہ ہو تو حسب ذیل نمک بہت مفید ثابت ہو گا کیونکہ یہ بلغم کو بہت خارج کرتا ہے۔

ھوالشافی: کٹیلی، بانسہ، پتھکنڈا، تمباکو ہم وزن لے کر جلالیں اور ان کی راکھ کو چار گنا پانی میں تین روز بھگو رکھیں دن میں تین یا چار بار کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں تیسرے روز پانی نتھار کر نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر پکانا شروع کر دیں۔ تمام پانی جل کر صرف نمک باقی رہ جائے گا اسے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک: دو رتی شہد میں ملا کر چٹایا کریں۔ بفضلہ بلغم نکال کر سینہ صاف کر دے گا۔

۱۲۶۔ قے برائے دمہ: بلغمی دمہ والے کو شہد دینے سے بہت مدت تک افاقہ رہتا ہے بعض لوگ ہیرا کسیس سے قے دیا کرتے ہیں۔ لیکن یہ خطرناک ہے ذیل میں ہم اپنا مجرب المجرب قے آور نسخہ عرض کرتے ہیں اس کو بلا خوف استعمال کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی: ریوند عصارہ عمدہ لے کر باریک پیسیں اور ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گل قند میں ملا کر کھلائیں یا گرم پانی میں ملا کر پلائیں بس تھوڑی دیر میں ہی قے ہو جائے گی اور پھر

گرم پانی ملائیں اور قے کرائیں ساتھ ہی دست شروع ہو جائیں گے جب بند کرنا چاہیں تو ہماری مشہور دوا ٹھنڈک بقدر دو ماشہ گل قند میں ملا کر کھلائیں انشاء اللہ قے اور دست بند ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی۔

چونکہ قے کرانے سے پھیپھڑے کی ہوائی نالیاں بلغم وغیرہ سے صاف ہو جاتی ہیں اس لئے مدت تک اس موذی مرض کا دورہ نہیں ہوتا۔

نوٹ: کتاب ہذا میں ٹھنڈک کا نسخہ نمبر ۱۵۶ ہے ملاحظہ فرمالیں یا گل قند پانچ تولہ دیں۔ گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہو جاتا ہے قے کے لئے ماہ اسوج (وسط ستمبر تا وسط اکتوبر) اور چیت وسط مارچ تا وسط اپریل) مناسب ہے لہٰذا سوائے سخت ضرورت کے اور دنوں میں قے نہ دینی چاہئے مضر ہے۔

ضیق النفس کا دورہ

جس وقت مریض کو اس مرض کا سخت دورہ پڑا ہوا ہوتا ہے اس کی حالت کا اندازہ لگانا ہماری قوت تحریر سے باہر ہے بقول شخصے۔

جس کو لگے وہی جانے

مریض سانس کی تنگی کی وجہ سے جان کنی کی سی حالت میں مبتلا ہو جاتا ہے بیچارہ دم لینے کے لئے کبھی بیٹھتا ہے اور کبھی لیٹتا ہے اور کبھی کھڑا ہو کر سینہ آگے کو جھکا کر دم لینے کی کوشش کرتا ہے کبھی اوندھا لیٹ کر اپنی جان کو عذاب سے چھڑانا چاہتا ہے۔

غرضیکہ بہت ہی دکھ جھیلتا ہے بلغم اندر ہوائی نالیوں میں ہی خشک ہو جاتا ہے بیشمار مرتبہ کھانسے تو ایک بار کچا (خام) بلغم نکلتا ہے ایسے نازک موقعہ کے لئے چند نسخہ جات عرض کرتا ہوں جن سے بفضلہ منٹوں میں دورہ بند ہو کر مریض کی جان آرام میں ہو جاتی ہے یہ نسخہ جات از حد موثر اور فوری اثر ہیں۔

(۱۲۷) ایک عجیب دوا: بلاٹا اورائی ایک ہومیو پیتھک سیال دوا ہے جو کہ امریکہ سے تیار ہو کر آتی ہے اس کے چار پانچ قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں ملا کر پلانے سے بلغمی دمہ کا اسی وقت دورہ رک جاتا ہے اگر بالفرض ایک خوراک سے دورہ نہ رکے تو نصف گھنٹہ کے بعد پھر ایک خوراک پلائیں انشاء اللہ ضرور آرام ہو گا اگر یہ دوا علی الصبح چار قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں پندرہ بیس روز تک استعمال کرائی جائے تو اکثر بالکل ہی

آرام ہو جاتا ہے۔ ہمیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک نامی گرامی ڈاکٹر دمہ کی شرطیہ دوا کہہ کر اسی دوا کو بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔

نوٹ: بلاٹا اورائی ملنے کو تو ہر ایک ہومیوپیتھک دواخانہ سے مل سکتی ہے لیکن آج کل بہت دھوکا ہو رہا ہے اصلی دوا کا ملنا محال ہے اس لئے اگر دوا سے فائدہ نہ ہو تو یقین کر لیجئے کہ دوا نقلی ہے لہٰذا کسی معتبر دواخانہ سے خریدیئے۔

(۱۲۸) طلسمی دوا: ھوالشافی: شورہ قلمی دو تولہ' برگ جوڑ ماٹل خشک (دھتورہ کے پتے) دو تولہ' ست لوبان خانہ ساز تین ماشہ' سونف دیسی پانچ تولہ

ترکیب تیاری: پہلے سونف کو سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر کپڑے میں سے چھان لیں اب ادویات کو کھرل میں ڈال کر سونف کے پانی سے پیتے رہیں یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو کر صرف سفوف باقی رہ جائے بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت یہ دوا بقدر دو ماشہ خوب دہکتے ہوئے روشن کوئلوں پر ڈال کر دھوئیں کو اندر کھینچوائیں یا حقہ میں پلائیں۔

فوائد: یہ دوا کیا ہے ایک طلسم ہے بس چار پانچ بار دھواں اندر جانے کی دیر ہے۔ بفضلہ تعالیٰ فوراً ہی تنفس کا راستہ کھل کر سانس آسانی سے آنے لگتا ہے اور دورہ اسی وقت رک جاتا ہے۔

۱۲۹۔ دمہ روک: ھوالشافی: پیپلا مول ایک تولہ' منسل ایک تولہ' دھتورے کے ڈوڈے پانچ عدد' پھولوں سمیت آک کے پتے دس عدد' سایہ میں خشک شدہ پرانا گڑ پانچ تولہ سیاہ مرچ ایک تولہ۔

خوب کوٹ کر تین تین رتی کی ٹکیاں بنالیں ایک یا دو ٹکیہ حقہ میں رکھ کر دورہ کے وقت پلائیں انشاء اللہ دورہ فوراً رک جائے گا یہ نسخہ میرے شاگرد وید سری رام کا معمول ہے۔

دمہ کے لئے آسان چٹکلے

(۱۳۰) تمباکو کے پھول سکورے میں بند کر کے بہت سی آگ میں جلا لیں تاکہ راکھ

سفید ہو جائے اور روزانہ دو رتی پان میں رکھ کر کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ دس بارہ روز کافی ہے۔

(۱۳۱) بانسہ کو جلا کر بدستور معروف نمک نکال لیں اور ہر روز بقدر ایک ماشہ میں گھول کر پلاتے رہیں دمہ کے لئے عجیب دوا ہے۔

(۱۳۲) سرس کے بیج خوب باریک پیس کر ڈبیہ میں بند رکھیں اور ہر روز بوقت صبح جتنا دو انگل میں آسکے کھلاتے رہیں مرض دمہ کی ابتداء میں نہایت ہی مفید ہے خواہ دمہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو آرام ہو گا۔

(۱۳۳) سہاگہ تیلیا بریاں ایک تولہ کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملائیں اور بوقت عشاء تین انگلی چٹائیں بلغمی دمہ کو بفضلہ تعالیٰ دو تین روز میں آرام ہو گا۔

(۱۳۴) مور کے پر جلا کر راکھ کر لیں اور ایک رتی سے دو رتی روزانہ پان میں کھلائیں۔ دمہ قطعی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳۵) پھٹکڑی سفید بریاں دو تولہ' کوزہ مصری چار تولہ باریک پیس کر اس میں سے بقدر دو ماشہ تا چار ماشہ بوقت صبح تازہ پانی سے کھلانے سے کچھ مدت میں دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳۶) مغز تخم ریٹھہ کو باریک پیس کر ہر روز بقدر نو ماشہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اس سے معمولی دمہ پندرہ روز میں دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز: بھینس کے دودھ' چھاچھ دہی' ترشی ہر قسم' تیل کی پکی ہوئی اشیاء اور سرد پانی سے۔

غذا: پرانے چاول گیہوں جو کی روٹی' پرانا گھی' بکری کا دودھ' سلوتک کا ساگ' شوربہ چوزہ مرغ وغیرہ۔

ذات الجنب و نمونیا

گو ذات الجنب اور نمونیا میں بہت فرق ہے لیکن ذیل کی ادویات اکثر ذات الجنب

Scanned with CamScanner

ذات الریہ ہک وغیرہ تمام کو ہی مفید ہیں- اس کی زیادہ تشریح نہیں کرتے- ہاں اتنا ضرور عرض کریں- گے کہ ہمارے اطباء نمونیا اور سل کا فیصلہ دیتے وقت بڑی جلد بازی سے کام لیتے ہیں- حالانکہ نمونیا و ذات الریہ پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک پردہ کا ورم ہے جن کی علامت جدا جدا ہیں-

لیجئے ہم نمونیا کی دو خاص علامات لکھتے ہیں- جس کو دیکھ کر ہر ایک شخص صحیح نتیجے پر پہنچ سکے گا-

۱- نمونیا کے مریض کا جو پھیپھڑا متورم ہو گا عین اسی جانب کا رخسارہ بھی ضرور سرخی مائل ہو گا-

۲- اسی جانب کا نتھنا بھی متحرک ہو گا یعنی سانس کے ساتھ پھولتا معلوم ہوگا یہ پکی علامتیں ہیں-

چونکہ یہ مرض وباء" پھیلتا ہے جس سے ہزار ہا جانیں تلف ہو جاتی ہیں اس لئے ہم اپنے اور اپنے چند احباب کے خاص الخاص مجربات بلا پس و پیش درج کرتے حسب موقعہ نسخہ جات بنا کر کام میں لائیں نسخہ جات درج ذیل ہیں-

۱۳۷- جادو کی پڑیہ :جب مریض شدت درد سے بیتاب ہوتا ہے تو اسے ایسے موقعہ پر بڑے بڑے جوشاندوں کے پیالے زہر معلوم دیتے ہیں- بلکہ وہ چاہتا ہے کہ کوئی ایسی اکسیر ملے جس سے پانچ منٹ میں درد بند ہو جائے ایسے موقع پر اکسیر ذیل بڑا کام دیتی ہے اسی لئے لوگ اسے جادو کی پڑیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ اس کی فوری اثری کا زمانہ قائل ہے جس کو ہزار ہا ڈاکٹر استعمال میں لا رہے ہیں- لیکن اس میں نقص یہ ہے کہ اس قسم کی ادویات دل کو کمزور کر دیتی ہے اس لئے ہم نے ذیل کے نسخے میں ایک دو ایسی ادویات اور ملا دی ہیں- جو کہ مسکن ہونے کے باوجود مقوی قلب بھی ہیں-

ھوالشافی : فینسٹین پانچ تولہ' سوڈا سیلی سلاس پانچ تولہ' گیرو چھ ماشہ' ورق طلاء دس عدد یعنی ورق سونا ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں-

بوقت ضرورت بقدر دو ماشہ دوا گرم دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کریں- انشاء اللہ درد فوراً ہی پانچ منٹ کے اندر اندر بند ہو گا اگر خدانخواستہ پوری طرح آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں- بفضلہ ضرور درد بند ہو گا لیکن بسا اوقات اس کا فائدہ عارضی ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج سے غافل نہ ہونا چاہئے- بلکہ باقاعدہ علاج کرتے رہنا چاہئے تاکہ پوری طرح آرام ہو جائے-

(۱۳۸) مختصر نسخہ :چار رتی اسپرین بڑھیا لے کر عرق گاؤ زبان میں عرق سونف نیم گرم سے کھلائیں اور اسی طرح دن میں دو سے تین بار دیں- ہر قسم کے درد کے لئے اکسیر ہے اس سے .بفضلہ ذات الجنب و نمونیا کو بہت جلد تسکین ہوتی ہے-

نوٹ :ذات الجنب و نمونیا کے مریض کو قبض ہرگز نہ رہنے دیں- اس لئے آگے بہترین قبض کشا نسخہ بیان کیا جاتا ہے-

(۱۳۹) جوشاندہ قبض کشا :اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو ذیل کی ادویات کا جوشاندہ ملا کر پلائیں انشاء اللہ قبض دور ہو گا نیز کھانسی اور درد میں بھی افاقہ ہو گا-

ھوالشافی :گل بنفشہ پانچ ماشہ' عناب نو دانہ' لسوڑیاں نو دانہ' ملٹھی پانچ ماشہ' زوفا تین ماشہ' انجیر دو عدد' ترنجبین دو تولہ-

سب کو جوش دے کر تین تولہ یا حسب ضرورت کم و بیش مغز املتاس گرم گرم جوشاندہ میں بھگو دیں- اور تھوڑی دیر بعد چھان کر روغن بادام چھ ماشہ ملا کر پلائیں- نہایت مفید نسخہ ہے-

(۱۴۰) فقیرانہ نسخہ :یہ دوا بھی اس مرض کے لئے غضب کا اثر رکھتی ہے اگر درد کسی طرح سے بند ہونے میں نہ آتا ہو تو اس کی ذرا ایک خوراک تو کھلا کر دیکھیے بس انشاء اللہ درد فوراً بند ہو جائے گا بلکہ صاحب نسخہ برادرم مولانا حکیم ہدایت اللہ صاحب کا بیان ہے کہ مریض اس دوا کو کھاتے ہی ایسا محسوس کرتے ہیں- کہ گویا درد پر پلستر کی طرح لگ گئی ہے یہ دوا حکیم صاحب کے مطب کی مایہ ناز ہے-

ھوالشافی :صدف خورد (چھوٹی سیپیاں) جس قدر درکار ہوں لے کر ایک کوزہ میں رکھ کر دو دو انگل اوپر تک آک کا دودھ ڈال کر پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں میں آنچ دے دیں اور شگفتہ شدہ سیپوں کو کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں-

خوراک :چار رتی کھانڈ میں ملا کر عرق سونف سے دیں-

(۱۴۱) سنیاسیوں کا راز :ہم جن چیزوں کو نکمی اور فالتو خیال کر کے پھینک دیتے ہیں- خدا معلوم ان میں کیا فوائد پنہاں ہوتے ہیں- چنانچہ یہ اکسیر جس کا اب ذکر کرنے

لگے ہیں۔ یہ بھی ہمارے گمان میں ایک فالتو اور قابل انداخت اشیاء میں سے ہے لیکن کیا معلوم کہ جس چیز کی اصلی حالت میں قیمت بمشکل چند پیسے تھی اب بگڑ کر پوری سو روپے کی بن گئی ہے اکسیر مذکور ملاحظہ فرمایئے۔

ھوالشافی : مرغی کا ایک انڈا لے کر کسی محفوظ جگہ سنبھال کر رکھ دیجئے ایک سال گزرنے پر جو کچھ انڈے میں سے نکلے باریک پیس لیجئے بس دوا تیار ہے جو کہ ذات الجنب وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید اور لاثانی دوا ہے خوراک صرف ایک تا دو چاول بتاشہ یا منقی وغیرہ میں کھلا کر گرم پانی میں یا کوئی مناسب عرق پلائیں عجیب راز کا نسخہ ہے (حکیم مولوی محمد عیسیٰ)

(۱۴۲) عجیب الاثر ضماد : گو ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کے لئے بیشمار ضماد تجویز کیے جا چکے ہیں لیکن ایسا موثر نسخہ ہرگز نہیں ملے گا کیونکہ اس کا ہلکا سا ضماد کرتے ہی درد سے چلاتا تڑپتا ہوا مریض فوراً چین حاصل کر لیتا ہے ادھر ذرا سا لیپ کیا ادھر درد بند ہوا غرضیکہ اس مرض کے لئے بہتر نسخہ جات میں سے ہے آپ جب آزمائیں گے تو انشاء اللہ خوش ہو جائیں گے۔

ھوالشافی : بجی ایک سیر کو چار سیر پانی میں تین روز بھگوئیں اور دن میں تین چار بار کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ تیسرے دن پانی اوپر سے سے نتار لیں اور اس میں سم الفار آٹھ تولہ خوب باریک پیس کر شامل کر کے کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف سفید سفید نمک باقی رہ جائے تو اتار لیں اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

بوقت ضرورت ذرا سی دوا ملا کر جائے درد پر ہلکا سا ضماد کریں۔ انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو جائے گا مجرب ہے (حکیم عنایت اللہ)

نوٹ : جائے ماؤف پر خراش یا زخم نہ ہو ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۱۴۳) آسان پلستر : پہلا ضماد اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے لیکن ذرا بنانے میں محنت کرنی پڑتی ہے لیکن یہ پلستر بڑا ہی آسان ہے اکثر مواقع پر یہ پلستر جادو کا اثر دکھاتا ہے اور بفضلہ درد کو فی الفور بند کر دیتا ہے یہ نسخہ بھی ان خاص صدری و اسراری نسخہ جات میں سے ہے جن کو لوگ اپنے دلوں میں قید رکھتے ہیں۔ یہی پلستر چونکہ دردال کو بھی

نہایت مفید ہے لہٰذا وہیں درج کر دیا جو کہ زردی بیضہ مرغ و چونا ان بجھ سے تیار ہوتا ہے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۱۱۔

(۱۴۴) معجزہ نما ٹکور لاثانی : یہ ٹکور فی الفور اثر دکھانے والی ہے اس سے بفضلہ اسی وقت آرام ہو جاتا ہے اس نسخہ کی طفیل بیشمار جان بلب مریض بچ گئے ہیں۔ غرض کہ بہت ہی لاجواب نسخہ ہے جو کہ بارہا مجرب ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی خام پانچ تولہ، ہلدی پانچ تولہ، بھٹی کا ریگ پاؤ بھر تمام ادویات کو خوب باریک پیس کر ملا لیں اور اس میں بقدر پانچ تولہ کڑوا تیل خوب ملا کر دو پوٹلی تیار کر لیں۔ اور ذیل کی ترکیب سے ٹکور کرنا شروع کریں۔ لوہے کے قابہ کو خوب تیز انگاروں پر رکھیں اور اوپر آک کا پتہ بڑا سا رکھ دیں۔ تاکہ خوب گرم ہو جائے اس پتہ کے اوپر پوٹلی کو رکھ کر گرم کریں۔ تاکہ پہلی پوٹلی کے سرد ہونے سے پہلے دوسری پوٹلی خوب گرم ہو جائے اسی طرح باری باری گرم کرتے اور بلاوقفہ ٹکور کرتے رہیں۔ جب آک کا پتہ خشک ہو جائے اسی طرح بدل دیا کریں۔ یہی عمل تقریباً تین چار گھنٹہ جاری رکھیں تقریباً سوا سو پتے خرچ ہوں گے لہٰذا پہلے ہی پتوں کو توڑ رکھیں تاکہ درمیان سے نہ بھاگنا پڑے یہ بہت ہی مفید اور موثر نسخہ ہے اس کو آزما کر ضرور ہی خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

۱۴۵۔ نہایت معتبر کتابی نسخہ : گو یہ نسخہ کتابی ہے اور تقریباً زمانہ حال کی مجربات کی سب کتابوں میں ملتا ہے لیکن کیا کتابوں کے نسخے بے حقیقت ہوتے ہیں؟ ایسا خیال کرنا محض نادانی ہے اس طرح تو میں نے جو اپنے خاص الخاص صدری راز تھے وہ اس کتاب میں درج کر دیے ہیں۔ وہ بھی کتابی ہو چکے تو کیا ان کا اثر بھی زائل ہو چکا؟ یہ محض خام خیالی ہے میں نے بہتیرے شخصوں کو دیکھا ہے جو بعض نسخوں کو اپنے سینہ کے اندر چھپائے ہوتے ہیں اور وہ کسی کو بتانا نہیں چاہتے کیونکہ انہیں یہ خیال ہوتا ہے کہ ایسے نسخے کتابوں میں نہ ہوں گے لیکن جب کبھی نسخہ بتا بیٹھتے ہیں تو عام کتابی نسخہ ثابت ہوتا ہے مثلاً میں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

ایک سنیاسی صاحب میرے پاس کبھی کبھی مدت سے آیا کرتے تھے ایک دن خوشی میں آکر مجھے ایک کایا کلپ نسخہ بتانے لگے میں نے کہا یہ نسخہ تو مجھے پہلے سے ہی معلوم ہے فلاں کتاب میں درج ہے سنیاسی صاحب حیرانی سے فرمانے لگے ایسا نہیں ہو سکتا یہ خاص سنیاسیوں کا راز ہے پھر کہنے لگے کہ اچھا اس کتاب کے اور نسخے سناؤ میں نے اور نسخے

Scanned with CamScanner

سنائے تو نہایت سٹ پٹا کر کہنے لگے کہ ہم نے فضول ہی جنگلوں میں ٹکریں ماریں۔ نسخے تو سب کے سب کتابوں میں لکھے پڑے ہیں۔

میرا مقصد یہ ہے کہ کتابوں میں بہت اچھے نسخہ جات مل سکتے ہیں۔ اور نسخہ کا کتابی ہونا برا نہیں ذیل کا نسخہ گو کتابی ہے لیکن ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے بیشمار اطبا کا معمول مطب اور مجرب المجرب ہے ہم نے بھی بہت جگہ آزمایا ہے اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں .مفضلہ پورا پورا فائدہ ہوتا ہے۔

ھوالشافی :بارہ سینگے کا سینگ حسب حاجت لے کر برادہ کرلیں اور مٹی کے کوزہ میں ڈال کر شیر مدار (آک کا دودھ) اس قدر ڈالیں جو کہ برادہ کو خوب اچھی طرح تر کردے۔ پھر خوب گل حکمت کر کے گڑھا کھود کر ایک من اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر بالکل سفید ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر آک کے دودھ میں تر کر کے اور کوزہ کو گل حکمت کر کے پھر آنچ دے لیں۔

خوراک :صرف ایک رتی سے دو رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں اس کی ایک خوراک عام ادویات کی دس خوراکوں کے برابر ہے معمولی تکلیف میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیا کریں۔

(۱۴۶) روغن احمر :اس روغن کو مختلف ناموں سے بہت سے حکیم لوگ اپنے اپنے دواخانوں میں فروخت کر رہے ہیں بلکہ بعض تو اسی روغن کو ذریعہ روزگار بنائے ہوئے ہیں یہ روغن ذات الجنب و نمونیا کے لئے بڑا ہی مفید اور زود اثر ہے اس روغن کی جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدہ سے سینک دیں۔ اور پھر روئی کے نمدے کو گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ واقعی کمال درجہ کا موثر نسخہ ہے علاوہ ازیں بہت سی امراض کو بے حد مفید ہے اس کا پورا نسخہ مع مکمل فوائد پرچہ ترکیب استعمال کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمالیں (نسخہ نمبر ۵۴۷)

آسان نسخے

(۱۴۷) :بالچھڑ ایک تولہ کو پانی میں جوشاکر پن چھان کر گرم گرم پلائیں اور مریض کو

لحاف اڑھا دیں۔ خوب اچھی طرح پسینہ آکر بخار اور درد وغیرہ دور ہو جائے گا حاملہ عورت کو ہرگز نہ پلانا چاہئے۔

(۱۴۸) :رائی ملتانی کو پانی میں خوب باریک پیس کر جائے درد پر لیپ کر دیں۔ اور ایک ہزار گننے تک رکھ کر اتار دیں۔ آرام ہو گا۔

(۱۴۹) :گندم کے آٹے کو آک کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر جائے درد پر لیپ کر دیں۔ بڑا ہی مفید لیپ ہے۔

(۱۵۰) :تخم کنجد یعنی تل سیاہ کو شیر مدار میں خوب اچھی طرح سے گھوٹ کر لیپ کر دیں۔ یہ بھی درد کے لئے اکسیر ہے۔

(۱۵۱) :ایلوا کو مرغی کے انڈے کی زردی میں لیپ کر دیں۔ بہت جلد درد تھم جائے گا۔

(۱۵۲) :بارہ سینگے کے سینگ کو پانی میں گھسا کر درد کی جگہ پر لیپ کر کے روئی سے سینکیں۔

(۱۵۳) :چشمہ آب شفا کی مالش کر کے روئی کا نمدا گرم کر کے باندھ دیں۔ آرام ہو گا۔ (نسخہ نمبر ۵۴۳)

(۱۵۴) :سفوف کچلہ بقدر ایک رتی منقی میں کھلائیں از حد مفید ہے (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۳۹)

(۱۵۵) :کڑو تین ماشہ جو کہ ایک مشہور کڑوی دوا ہے کھانڈ چار تولہ ملا کر چار پڑیہ بنا لیں۔ اور دو دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے کھلائیں۔

(۱۵۶) :ہلدی بریاں ڈیڑھ ماشہ' افیون نصف رتی' قدرے کھانڈ ملا کر گرم پانی سے کھلائیں انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو جائے گا۔

علامات نیک :مریض نمونیا کے پاؤں پر ورم ہو جانا اچھی علامت ہے البتہ دست برے ہیں۔ جب ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے تو یک لخت سردی سے بخار ہو جاتا ہے درد کا آہستہ آہستہ کم ہونا ورم تحلیل ہونے کی نشانی ہے۔

پرہیز :پیاس کی حالت میں مریض کو پانی ہرگز ہرگز نہ دیں۔ بلکہ عرق سونف یا عرق

Scanned with CamScanner

گاؤزبان نیم گرم کرکے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

غذا : صرف مرغ کا شوربہ یا مونگ کی دال کا پانی جس میں مصالحے ڈالے گئے ہوں یا ابلے ہوئے انڈے کی زردی کو شہد میں حل کرکے چٹائیں۔ یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی ہے۔

چھٹا باب

دل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟

دل تمام اعضائے رئیسہ میں سے سب سے بڑھ کر عضو رئیس ہے جو کہ روح حیوانی کا مقام ہے چونکہ یہ سینہ میں الٹا لگا ہوا ہوتا ہے اسی واسطے عربی میں اس کو قلب کہتے ہیں۔ نبض کی چال بھی دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے تابع ہے اگر دل مبتلائے مرض ہو جاتا ہے تو اکثر بیش قیمت ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔

(۱۵۷) جواہر مہرہ اکسیر قلب : یہ دوا امیروں اور رئیسوں کے لئے نایاب تحفہ ہے دل کی تمام بیماریوں اختلاج دل کا دھڑکنا ضعف قلب خفقان وغیرہ کے لئے آب حیات ہے اکثر ایک ہی خوراک سے دل کو طاقت ہونا شروع ہو جاتی ہے اور چند خوراکوں میں تمام اعضائے رئیسہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے حد درجہ کا مقوی باہ ہے طب یونانی کا سب سے بہتر یہی نسخہ ہے کیونکہ اس کی ایک ہی خوراک ایک بار تو مریض کو بستر مرگ سے اٹھا دیتی ہے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں جو صاحب بنائیں گے۔ میرے بیان کی حرف بحرف تائید کریں گے جواہر مہرہ کے مختلف نسخہ جات ملتے ہیں۔ لیکن میں آپ کو جناب حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب کا خاص نسخہ پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی : زہر مہرہ خطائی ایک تولہ' مروارید ناسفتہ' بسد' کہربائے شمعی لاجورد مغسول' یاقوت سرخ' یاقوت کبود' یاقوت اصفر' یشب سبز' زمرد اخضر' عقیق سرخ' ورق نقرہ' مصطگی ہر ایک سات ماشہ' ورق طلاء' جدوار خطائی نارمیل دریائی' عنبرا شہب' کستوری خالص' مومیائی خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دو ہفتہ تک روح گلاب میں کھرل کرکے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

Scanned with CamScanner

خوراک : دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان عنبری یا خمیرہ گاؤ زبان سادہ کھلاتے رہیں۔

نوٹ : کھرل نہایت عمدہ لیں جس کا پتھر گھسنے والا نہ ہو بہتر ہو کہ کھرل سنگ سماق کا ہو یا چینی کا۔

(۱۵۸) ہماری مشہور و معروف دوا ٹھنڈک کا نسخہ : یہ دوا غریبوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے گویا جتنا کام امیر لوگ جواہر مہرہ سے لے سکتے ہیں۔ اس کے قریب ہی غریب لوگ اس سفوف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ دوا دل کے تمام امراض کے لئے از حد مفید ہے بلکہ اس کی پہلی خوراک ہی سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور رفتہ رفتہ امراض قلب کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : طباشیر' دانہ الائچی خورد' برادہ صندل سفید' کشنیز' گل نیلو فر کہربا شمعی ہر ایک ڈھائی تولہ ناریل دریائی ڈیڑھ تولہ ورق نقرہ نصف دفتری' کشتہ شاخ مرجان چھ ماشہ کشتہ عقیق ایک تولہ' کشتہ زہر مہرہ دو تولہ' کشتہ سنگ یشب چھ ماشہ' پاؤڈر آرسینک نمبر چار ایک تولہ (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۴۶)

ترکیب تیاری : تمام ادویات کو خوب علیحدہ علیحدہ باریک سفوف بنا لیں۔

خوراک : ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ جات' مکھن' بالائی یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ سے دیں۔

فوائد : یہ دوا صرف دل کے امراض کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام گرم امراض کے لئے آب حیات ہے مثلاً پیاس' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دست' پیچش' دل دھڑکنا وغیرہ سب کے لئے مفید ہے اگر آپ گرمی کے تمام مرضوں کے لئے ایک ہی اکسیر چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہ ملے گی' اسی دوا کو ہم ٹھنڈک کے نام سے مشتہر کئے ہوئے ہیں۔ بلکہ یہ وہ دوا ہے جو کہ گرمیوں کے موسم میں ہماری تمام ادویات سے زیادہ نکلتی ہے اگر ہم اور لوگوں کی طرح بخل سے کام لیتے تو اس نسخہ کو ہرگز نہ بتاتے لیکن ہم تو رازق صرف اللہ کریم کو ہی سمجھتے ہیں۔ کوئی ہمارا رزق اسی دوا پر تو منحصر ہے نہیں۔ اس لئے جہاں ہم نے دوسرے نسخہ جات کو ظاہر کر دیا ہے وہیں یہ بھی بلا کم و کاست پیش کر دیا ہے جو صاحب خود تیار نہ کر سکیں وہ دواخانہ سلیمانی سے جس قدر ضرورت ہو منگوا لیں۔ نہایت

احتیاط سے پورے اجزاء ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔

فوائد : یہ دوا مقوی اعضائے رئیسہ ہے تمام امراض کے لئے اکسیر ہے مختلف امراض کے لئے ترکیب استعمال ملاحظہ فرمائیے۔

ضعف دل و دماغ : اگر دماغ کمزور ہو' سر چکراتا ہو' بیٹھے بیٹھے اچانک کھڑے ہو جانے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو ذرا سے شور سے دل گھبرا جاتا ہو تو مغز بادام سات عدد' چھوہارہ دو عدد' الائچی کلاں ایک عدد کوری ہانڈی میں بھگو رکھیں اور بوقت ضرورت صبح کو گھوٹ کر مصری پانچ تولہ' مکھن گاؤ پانچ تولہ' ملا کر بقدر دو ماشہ ٹھنڈک ملا کر چٹائیں۔ انشاء اللہ اس قدر فائدہ ہو گا جو بڑی بڑی یاقوتیوں سے ناممکن ہے۔

اسہال و پیچش : دست اور پیچش کے لئے تو یہ دوا بفضلہ بہت ہی مفید ثابت ہو چکی ہے بلکہ کلوروڈین (CHLORODINE) اور گندھار رس سے بھی بازی لے گئی ہے اگر مریض کو سدہ وغیرہ ہو تو پہلے اس کو دور کر کے پھر ٹھنڈک بقدر دو ماشہ' پھنکا کر اوپر سے لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ یا شیرہ گل قند پلا دیں۔ اور اسی طرح تین بار دیں۔ پہلی خوراک سے ہی انشاء اللہ آرام ہونا شروع ہو جائے گا۔

قے' متلی' گھبراہٹ' پیاس : وغیرہ کے لئے ٹھنڈک بقدر دو ماشہ کسی عمدہ شربت بزوری' نیلو فر یا شربت ٹھنڈک یا گل قند میں ملا کر مریض کو چٹائیں یا مربہ آملہ یا مربہ سیب یا بہی میں پیس کر کھلائیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو جائے گا۔

بخار میں اگر بے چینی ہو اور نبض نہایت زور زور سے چل رہی ہو تو اس کی ایک ہی خوراک سے مریض کو سکون و آرام حاصل ہو جاتا ہے غرضیکہ دوا کیا ہے حکیم اور مریض دونوں کے لئے آب حیات ہے ہر قسم کے خون کو جو اندر سے آرہا ہو بند کر دیتی ہے مثلاً خون بواسیر' استحاضہ' نکسیر' نفث الدم سب کو مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے ۱ تا ۲ ماشہ پانی سے لیں۔ فوراً افاقہ ہو گا۔

ترکیب : ترکیب یہ ہے کہ ٹھنڈک بقدر دو ماشہ شربت انجبار یا چاولوں کے پانی سے تین بار دیں۔ انشاء اللہ خون بواسیر سیروں جاتا ہوں۔ بند ہو جائے گا۔

حاصل کلام یہ دوا اس قابل ہے کہ ہر دواخانہ بلکہ ہر گھر میں موجود ہو تاکہ بروقت کام آسکے اب ہم ان کشتہ جات کے بنانے کی تراکیب عرض کرتے ہیں جو اس میں ملائے جاتے

Scanned with CamScanner

ہیں- یہ کشتے کتنی ہی ترکیبوں سے بنتے ہیں- یہاں ایک ایک ترکیب بیان کی جاتی ہے-

(۱۵۹) **کشتہ مرجان** :شاخ مرجان پانچ تولہ لے کر گل سرخ تازہ یا کوار گندل کا گودہ پاؤ بھر میں تہ بہ تہہ رکھ کر کوزہ کو گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ ہوا بچا کر دے دیں- اور سرد ہونے پر نکالیں اور خوب باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں یہ کشتہ اکیلا بہت سے مرضوں کو مفید ہے-

(۱۶۰) **کشتہ عقیق** :عقیق عمدہ چار تولہ' جو بالکل بے داغ ہوں لے کر پاؤ بھر سرس کے پتوں کے نغدہ میں دے کر کوزہ گلی یعنی مٹی کے کوزہ میں خوب گل حکمت کر کے دو من اپلوں کی آنچ دیں- سرد ہونے پر اسی طریق سے سرس کے پتوں کا تازہ نغدہ بنا کر پھر آنچ دے لیں تین آنچ میں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو گا باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں دل کو ازحد طاقت ور بناتا ہے-

۱۶۱- **کشتہ زہر مہرہ** :یہ کشتہ اکیلا ہی دل کے امراض کے لئے بے حد مفید ہے- ضعف دل- دل دھڑکنا' بدن کی کمزوری کو چند ایک خوراک میں دور کر دینے والی لاثانی دوا ہے اس کے کشتہ بنانے کی عجیب الاثر ترکیب ملاحظہ فرمائیں-

زہر مہرہ سبز ۲ تولہ کی ڈلی لے کر مغز کنول گٹہ کے پاؤ بھر نغدہ میں مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں کی آنچ دے لیں- سرد ہونے پر نکال کر تمام روز عرق گاؤ زبان خالص میں کھرل کر کے گاؤ زبان کے ۵ تولہ نغدے میں رکھ کر پھر اسی طریق سے گڑھے میں ہوا بچا کر آنچ دیں- اور سرد ہونے پر کھرل میں ڈال کر ایک دن سالم روح کیوڑہ ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں- دوسرے روز روح بید مشک سے تمام دن کھرل کرتے رہیں- کم از کم ۵-۵ تولہ ضرور جذب کر دیں- خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں- ان ترکیبوں سے کشتہ جات تیار کر کے ملائیں- میں درخواست کرتا ہوں کہ اس دوا کو یعنی ٹھنڈک کو تیار کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں کیوں کہ گرم امراض کے لئے اس سے بہتر دوا ملنا محال ہے-

انشاء اللہ تجربہ شہادت دے گا کہ اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کر کے کشتہ جات شامل ٹھنڈک کیے جائیں تو فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے- نیز الگ الگ تیار کرنے اور اپلوں کی آگ دینے کے بکھیڑے سے نجات ملتی ہے-

۱۶۲- **ٹھنڈک کی نئی ترکیب مع مجموعہ کشتہ جات** :ہم نے ٹھنڈک کی تیاری

میں اب کچھ تبدیلی کر دی ہے- تاکہ مزید فوائد حاصل کئے جا سکیں- دل نے یہ گوارہ نہ کیا کہ نئی ترکیب جس سے ہم فائدہ حاصل کر رہے ہیں- اس سے ناظرین کنز المجربات کو محروم رکھا جائے- نسخہ ملاحظہ ہو-

ھوالشافی :دانہ عقیق عمدہ:ڈھائی تولہ' شاخ مرجان اصلی:۱ تولہ' سنگ یشب خالص:۱ تولہ' زہر مہرہ خطائی یا زہر مہرہ سبز:۵ تولہ-

ترکیب تیاری :پہلے دس تولہ چاندی کو پگھلا کر کسی دست پناہ سے ایک ایک دانہ عقیق کو پکڑتے اور پگھلی ہوئی چاندی میں گھما گھما کر کسی دست پناہ سے عرق گلاب بڑھیا میں بجھاؤ دیتے جائیں- یہاں تک کہ سفید ہو کر خستہ ہو جائے- اور با آسانی ہاون دستہ میں کوٹی جا سکے- ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر اسے پختہ پتھر یا چینی کے ایسے کھرل میں ڈالیے- جو ہفتوں تک کھرل کرنے کے باوجود رتی بھر کھرل کا جزو نہ گھسے- اب عقیق مذکور کے سفوف کو عرق بید مشک یا عرق گلاب بڑھیا ڈال ڈال کر متواتر تین روز کھرل کروائیے- بعد ازاں شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ کر اور باریک کر کے شامل کیجئے اور ان ہر دو (عقیق و شاخ مرجان) کو دو روز عرق گلاب کی ملاوٹ سے کھرل کرتے رہیے- اس کے بعد سنگ یشب کو دھکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں لال انگارہ بنا کر اور چند مرتبہ عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک وغیرہ میں بجھاؤ دے کر اور کسی علیحدہ کھرل وغیرہ میں باریک کر کے شامل ترکیب کیجئے- اور پھر ان ہر سہ ادویات (عقیق و مرجان و سنگ یشب) کو عرق بید مشک یا گلاب ملا ملا کر دو روز پھر کھرل کروائیے-

آٹھویں روز زہر مہرہ کو ہاون دستہ یا کسی پختہ کھرل میں کٹوا کر شامل کر دیجئے اور اب ہر چہار ادویہ (عقیق' مرجان' سنگ یشب' زہر مہرہ) کو عرق گلاب کی آمیزش سے دو تین روز خوب زور سے کھرل کروائیے- بس چاروں کشتہ جات تیار ہیں- ٹھنڈک کے پورے نسخہ میں یہ مجموعہ کشتہ جات ۴ تولہ ڈال لیجئے اور اگر دل چاہے تو ورق نقرہ کلاں نصف دفتری بھی عقیق کے ہمراہ ہی شامل کر کے پیسیں-

ورق بھی کشتہ ہو کر زیادہ موثر ثابت ہوں گے- تحقیقات جدید سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ چاندی اور سونے کے ورق خام حالت میں معدہ کسی صورت میں بھی ہضم نہیں کرتا- بلکہ جوں کے توں پاخانہ کی راہ خارج ہو جاتے ہیں- اس لئے ورق نقرہ کو بھی شامل ترکیب کر کے کشتہ بنا لینا بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے- ہم نے اپنا راز آپ کے سامنے صاف صاف کھول کے رکھ دیا ہے فائدہ حاصل کرنا آپ کا کام ہے-

مفرد ادویات مندرجہ ٹھنڈک کے متعلق چند ہدایات :

برادہ صندل سفید کے نام سے جو دوا بازاروں میں ملتی ہے۔ وہ بالعموم خالص نہیں ہوتی۔ صندل کے برادہ میں شیشم وغیرہ کا برادہ شامل کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔ لہٰذا چاہئے کہ صندل کی لکڑی خرید کر اسے خود اپنے سامنے کٹوا لیجئے۔ گو کوٹنے کی محنت کرنی پڑے گی۔ مگر خالص برادہ کے فوائد حاصل کرنے کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔

ناریل دریائی : اس کا کوٹنا آسان کام نہیں۔ بڑی ہی مشکل سے کوٹا اور پیسا جاتا ہے۔ بعض لوگ پوری طرح کوٹے بغیر ہمت ہار کر ملا دیتے ہیں۔ اس صورت میں پورے فائدے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ لہٰذا مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے اسے مانند میدہ بنا کر شامل کرنا چاہئے۔

کہربائے شمعی : جنگ عظیم دوم سے پیشتر یہ ایک معمولی چیز تھی۔ عام منڈیوں میں اس کی قیمت تین روپیہ سیر تھی۔ مگر اب یہ چیز گراں ہوتے ہوتے بالکل نایاب ہو گئی ہے۔ اگر کہیں سے ملے بھی تو بہت مہنگی۔ اب ہم کہربا کی بجائے کشتہ سنگ جراحت یا سیلکھڑی شامل کرتے ہیں۔ کشتہ عام ترکیب سے دودھ گائے یا گھیکوار میں بنا ہوا شامل کیا جا سکتا ہے۔

پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۴ کی ترکیب کسی دوسری جگہ اس کتاب میں درج ہے۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۴۶۔

ساتواں باب

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے؟

معدہ مشک کی شکل کا ایک عضو ہے جس میں کھائی ہوئی غذا ہضم ہوتی ہے۔ سخت چیز کو پہلے دانت کاٹتے ہیں۔ اور داڑھیں پیستی ہیں اور لعاب دہن ان کے ساتھ شامل ہو کر اسے نرم کر دیتا ہے اور یہ حلق کے سوراخ سے گزرتی ہوئی معدہ میں پہنچتی ہے۔ معدہ کی حرارت اور قوت ہاضمہ۔ ۳-۴ گھنٹہ میں غذا کو تحلیل کر کے گھولے ہوئے ستوؤں کی مانند بنا دیتی ہے جس کو کیلوس کہتے ہیں پھر کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ماساریقا نامی رگوں کے ذریعہ جگر میں پہنچتا ہے۔ وہاں جا کر پکتا ہے اور پکنے کے بعد کھلی کا سودا' جھاگ کا صفرا اور عرق کا خون بنتا ہے اور جو خام رہتا ہے۔ اس سے بلغم پیدا ہوتی ہے۔ ہاں جو گاڑھا فضلہ معدے میں رہ گیا تھا۔ وہ معدہ کے نیچے والے سوراخ کے ذریعے اثنا عشری (INTESTINE) انتڑی میں پہنچتا ہوا پاخانہ کی راہ نکل جاتا ہے۔ یہ ہے معدہ کی مختصر تشریح اور اس کے کام۔ تو اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ سلطنت بدن آدم کے قیام میں معدہ کا کتنا زبردست ہاتھ ہے۔ اگر اس کو درست نہ رکھا جائے تو نہ صرف معدہ خراب ہو گا بلکہ تمام اعضائے بدن معطل اور بیکار ہو جائیں گے لہٰذا معدہ کی صحت کا از حد خیال رکھا کریں۔

چند ہدایات : ۱۔ بار بار جلاب لیتے رہنا معدہ کو بہت جلد کمزور کر دیتا ہے۔ لہٰذا حتی الوسع جلاب کم لینا چاہئے۔

۲۔ غذا پیٹ بھر کر نہ کھانی چاہیے بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھنا چاہئے۔

۳۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا طرح طرح کی بیماریاں پیدا کر دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

امراض معدہ کو دور کرنے کے تیر بہدف نسخے۔

ذیل میں چند ایک لاثانی و بے نظیر نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ معدہ کے اکثر امراض کے لئے بے حد مفید ہیں۔

(۱۶۳) حب تریاق معدہ : یہ گولیاں معدہ کی تمام امراض بلکہ پیٹ کی امراض کے لئے بھی ایک لاثانی چیز ہے۔ پیٹ درد' بھوک نہ لگنا' بدہضمی' کھٹی ڈکاریں آنا' عظم الطحال' عظم الکبد' باؤ گولہ' بخار' قبض وغیرہ' کے لئے اکسیر ہیں۔ بھوک بڑھاتی ہیں اور کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بناتی ہیں۔
غرضیکہ پیٹ کے اکثر امراض کو دور کرنے کے لئے آب حیات ہیں۔ بلکہ ایک احمدی حضرت نے تو لاہور کے ایک طبی جلسہ میں اس نسخہ کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ گولیاں تمام بدنی امراض کا تریاق ہیں۔ گو ہم نے ان گولیوں کو اسی نام سے مشتہر کیا ہوا ہے لیکن ناظرین کی خاطر بلا دریغ درج ہے۔

ھوالشافی : ایلوا' دار چینی' مرچ سیاہ' زنجبیل' فلفل دراز' پوست ہلیلہ زرد' سہاگہ بریاں' ہینگ بریاں' تخم حنظل یعنی تمہ کا گودا' چوبہ بجی' نوشادر' نمک سانبھر' نمک کلر' نمک لاہوری' نمک سیاہ ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری : سب کو چوبیس گھنٹہ تیز سرکہ میں اور پھر چوبیس گھنٹہ گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں حفاظت سے رکھیں۔ امراض معدہ کے لئے بے شمار ادویات و چورن رائج ہیں۔ لیکن جو صاحب ان گولیوں کو بنائیں گے اسی کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ اس کو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

خوراک : دو گولی صبح دو شام بعد از غذا استعمال کریں۔

(۱۶۴) حب مشتہی : یہ گولیاں بھی معدہ کی تمام امراض کے لئے بڑی مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ درد شکم' بدہضمی' ہیضہ' بھوک کی کمی کو دور کر کے خوب بھوک لگاتی ہیں' اور پھر خوبی یہ کہ نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ دوا خانہ سلیمانی میں اسی نام سے تیار ہوتی

ہیں۔ نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

ھوالشافی : گندھک آملہ سار' نوشادر دیسی' (ہر ایک چھ تولہ)' سونٹھ' مرچ سیاہ' کھانڈ' لونگ جو کھار' آک کے پھول (سایہ میں خشک شدہ)' ہر ایک ایک تولہ' سہاگہ بریاں' ہینگ بریاں' ۶=۶ ماشہ۔ نمک سیاہ' ست لیموں ۱-۱ تولہ۔

ترکیب تیاری : سب کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک : بعد از غذا ۲ تا ۳ گولیاں ہمراہ پانی۔

(۱۶۵) اکسیر معدہ یا پیغام شفا : نہایت خوش ذائقہ' قلیل الخوراک اور کثیر النفع چیز ہے جو کہ معدہ کے تمام امراض کی واحد بے خطا دوا ہے' اگر کھانا کھانے کے بعد صرف ایک چٹکی استعمال کر لی جائے تو کھایا پیا سب ہضم ہو جاتا ہے۔ پیٹ درد سول وغیرہ کے لئے بھی از حد مفید ہے۔

ھوالشافی : جو ہر نوشادر یا خام نوشادر' دانہ الائچی خورد' نمک طعام ہر ایک ۳ تولہ۔ فلفل دراز' مرچ سیاہ' جو کھار' قلمی شورہ' ہر ایک ایک تولہ' پیپر منٹ' ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری : سب ادویات کو باریک پیس کر آخر میں پیپر منٹ ملا کر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔

خوراک : ۴ رتی سے ۵ رتی کھلا کر اوپر سے گرم پانی یا عرق سونف وغیرہ پی لیا کریں۔

فوائد : کھایا پیا فی الفور ہضم ہو جائے گا۔ اس کے ماسوا اگر اسے بھڑ۔ تتیا مکھی کے کاٹے پر مل دیا جائے۔ تو ورم بھی نہیں ہوتا۔ زکام' نزلہ' سر درد کے لئے اس چورن کی نسوار لیں۔ بہت عمدہ اور موثر نسوار ہے۔ دانتوں پر ملنے سے لاثانی منجن ثابت ہوتا ہے۔

(۱۶۶) نہایت لذیذ میٹھا چورن: ھوالشافی : سونٹھ: ۳ ماشہ' مرچ سیاہ' پودینہ خشک' انار دانہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ' زیرہ سیاہ و سفید' کھانڈ' تخم الائچی خورد' چترک ہر ایک ۶ ماشہ' سماق' مغز کنول ڈوڈہ ہر ایک ایک تولہ' ست لیموں: ۹ ماشہ' نمک سیندھا یا نمک لاہوری: ۴ تولہ' پیپر منٹ: ۲ ماشہ' مصری: ۱۵ تولہ۔

ترکیب تیاری : خوب باریک پیس کر ڈبوں میں بند کر لیں۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

فوائد: پیٹ درد، بھوک نہ لگنے کے لئے مفید ہے، کھانا کھالینے کے بعد کھانے کو فوراً ہضم کر دیتا ہے۔ اگر ہیضہ کے دنوں میں اس چورن کو استعمال کرتے رہیں۔ تو انشاء اللہ ہیضہ سے ضرور بچے رہیں گے۔ اس چورن جیسا لذیذ چورن اور ہرگز نہیں مل سکتا، جو ایک چٹکی کھالے گا۔ خوش ہو جائے گا۔

(۱۶۷) زیرہ ہاضم: ایک پنساری کے پاس میں نے اس زیرہ کو دیکھا جو کہ مجھے بہت لذیذ اور مفید معلوم ہوا۔ بمشکل نسخہ دریافت کر کے بلا دریغ درج ذیل کرتا ہوں۔ یہ زیرہ پیٹ درد، سول، بدہضمی، پیٹ کے اپھارے اور عظم الطحال کو بے حد مفید ہے۔ اگر کوئی صاحب خوب صورت ڈبوں میں بند کر کے اور نفیس لیبل لگا کر فروخت کریں تو بے حد فائدہ کا سودا ہے۔

ھوالشافی: زیرہ سفید: ۱۰ تولہ، سرکہ خالص: ۱۰ تولہ، تیزاب گندھک: ۳ ماشہ، نمک سیاہ: ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو سفید بوتل میں ڈال کر تین روز تک گردو غبار سے محفوظ جگہ رکھیں۔ پھر نکال کر سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں بند کر دیں۔ زیرہ تیار ہے۔

مقدار خوراک: بعد از غذا ۲ تا ۳ ماشہ پانی کے ساتھ۔

ہچکی

مشہور نام: ہچکی، ڈاکٹری نام: ہکف Hiccup (Hiccough) طبی نام: فواق، ویدک نام: ہیکا۔

کیفیت مرض: جس طرح پھیپھڑے تکلیف دہ چیز کو کھانسی کی صورت میں ہٹایا کرتے ہیں۔ اسی طرح فم معدہ تکلیف اور اذیت کی چیز کو ہچکی کی صورت میں دور کرتا ہے۔

اصول علاج: اصل علاج تو معدہ کو فاسد مادہ سے پاک کر دینا ہے چنانچہ نمک گرم پانی

میں گھول کر پلائیں اور پھر کسی کبوتر کا صاف پر لے کر حلق میں پھیر کر قے کرا دیں۔ معدہ صاف ہو کر ہچکی دور ہو جائے گی۔ چند نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

مجربات

(۱۶۸) نسخہ خاص: یہ نسخہ قبلہ ام جناب والد صاحب الحاج مولانا حکیم محمد سلیمانؒ صاحب کا بارہا بار کا مجرب اور بے خطا ہے۔

ھوالشافی: الائچی دانہ، مصطگی، لونگ، جائفل، پودینہ، ہر ایک چھ ماشہ، گل قند، ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام چیزوں کو باریک کر کے گل قند ملا کر رکھیں۔

فوائد: صبح و شام دیں۔ اکثر ایک ہی چٹکی کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

سہل نسخے

(۱۶۹) چپکے سے پاس آ کر بندوق چھوڑنے یا کوئی غم کی خبر سنانے سے اسی وقت ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(۱۷۰) دیر تک سانس کو روکے رکھنے سے بھی ہچکی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۷۱) نہایت سرد پانی پلانے یا منہ اور بدن پر چھینٹے دینے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(۱۷۲) مونج کی رسی کو حقہ میں تمباکو کی بجائے ڈال کر پلائیں۔ یا مونج کی سگرٹ بنا کر پلائیں۔

(۱۷۳) کوٹلے شاہی ڈبل کاغذ یا موٹا کاغذ لے کر چلم جیسی صورت بنالیں اور ان میں ماش کی بھوسی ڈال کر آگ لگا کر دبا کر کش لگائیں۔ اسی وقت ہچکی بند ہو جائے گی۔ خاص راز کا نسخہ ہے۔

(۱۷۴) کوئی تیز سی نسوار جو بہت چھینکیں لائے سونگھائیں۔ ہچکی بند ہو گی۔

(۱۷۵) نمک کی نسوار لینے سے ہچکی اسی وقت رک جاتی ہے۔

(۱۷۶) ریٹھہ کو پانی میں گھس کر گردن پر لیپ کر دینے سے ہچکی دب جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۷۷) ملٹھی کو چھیل کر باریک پیس کر ۳-۳ ماشہ کی ۳ پڑیہ بنالیں اور ہر تیسرے گھنٹہ سرد پانی سے کھلائیں۔

(۱۷۸) طلسم عجیب (نسخہ نمبر۹۵) جو پیچھے مذکور ہو چکا ہچکی بند کرنے میں بھی واقعی طلسمی ہی ہے۔

پرہیز: کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ بلکہ ایک دو فاقہ ہی کرائیں تو اور بہتر ہے۔ گوشت ' دودھ ' گرم مصالحہ ' آلو ' اروی ' دال ماش ' بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا: افاقہ ہونے پر ہلکی غذا کدو ' پالک ' مونگ کی دال چپاتی گندم وغیرہ کھلائیں۔

ہیضہ

مشہور نام: ہیضہ ' ڈاکٹری نام: کالرا Cholera ' طبی نام: ہیضہ ' ویدک نام: بیسوچکا۔

کیفیت مرض: یہ ایک متعدی مرض ہے جو طاعون کی طرح وباء" پھیلتا ہے۔ جس میں کثرت سے قے درست ہو کر مریض نہایت کمزور ہوتا ہوا راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

اسباب: خرابی آب و ہوا ' بہت زیادہ پیٹ بھر کر کھانا ' پہلی غذا ہضم ہوئے بغیر اوپر سے اور کھالینا۔

ڈاکٹری نوٹ: اس مرض کا باعث نہایت چھوٹا خمدار بناتی کیڑا ہے۔ جسے ڈاکٹری میں (کالرا بیسی لس) کہتے ہیں۔ اس کو جرمن کے مشہور ڈاکٹر کاخ نے ۱۸۸۲ء میں معلوم کیا تھا۔ یہ مرض شاید سوائے انسان کے اور کسی حیوان کو نہیں ہوتا۔

علامات: گو قے اور دست آنا ہیضہ کی ظاہری علامت ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر قے و دست ہیضہ ہی سے آتے ہوں۔ ہمارے اناڑی حکیم صرف قے اور دست آتے دیکھ کر فوراً فتویٰ لگا دیتے ہیں کہ جی اس کو تو ہیضہ ہو گیا ہے۔ ہیضہ کا نام سن کر ہی مریض کی آدھی جان نکل جاتی ہے۔ اور رہے سہے ہوش گھر کی عورتیں مار دیتی ہیں۔ حالانکہ طب کا تو اصول ہی یہ ہے کہ اگر مریض کو سچ مچ کوئی ایسا مرض ہو بھی گیا ہو تو اطلاع نہیں دینی چاہئے۔ بلکہ اگر اس کا خود خیال ہو گیا ہو تو اس کو مریض کے دل سے دور کر دینا چاہئے۔ کیونکہ مریض کو بعض موقعہ ہمت افزا باتوں کے سننے سے دوا کی نسبت زیادہ آرام معلوم

ہوتا ہے۔ لہٰذا طبیب کو لازم ہے کہ پہلے مریض کو تسلی دلائے اور پھر خدا کا نام لے کر علاج شروع کر دے۔

اب میں ہیضہ کی شناخت کرنے کے لئے چند خاص علامات بیان کرتا ہوں جن کو مدنظر رکھتے ہوئے عام قے دستوں سے ہیضہ کو بہت جلد شناخت کیا جا سکتا ہے۔ سنئے ہیضہ کی پانچ بڑی علامات ہیں۔

ہیضہ کی علامات: (۱) دستوں کا بہت زیادہ آنا۔ (۲) قے آنا۔ (۳) بدن کا ٹھنڈا ہو جانا۔ (۴) پاؤں اور پنڈلیوں میں کھچاوٹ ہونا۔ یعنی تشنج ہونا۔ جس کو عام لوگ کڑل پڑنا کہتے ہیں۔ (۵) پیشاب کا رک جانا۔

یہ ہیضہ کی خاص علامات ہیں۔

درجات مرض

اس مرض کے چار درجے ہیں۔ جن کو پہچاننے کے لئے ہر ایک درجہ کی جدا جدا علامات لکھی جاتی ہیں۔

پہلا درجہ: یہ بیماری عام طور پر ۴ بجے صبح جھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی پہلے سستی سی معلوم ہو کر دست شروع ہو جاتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے اور پھر بعینہٖ چاولوں کی پیچ کی مانند دست آتے ہیں۔ گو دست پیٹ میں گڑ بڑ ہو کر آتے ہیں۔ لیکن پیٹ میں درد یا مروڑ بالکل نہیں ہوتا۔ ہر دست آنے کے بعد بہت ہی کمزوری ہو جاتی ہے۔ عموماً دستوں کے ایک گھنٹہ بعد قے شروع ہو جاتی ہے۔ قے میں پہلے کھائی ہوئی غذا نکلتی ہے۔ اور پھر زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے۔ اور بالآخر قے بھی پیچ کی مانند آنے لگتی ہے۔ لیکن اس میں بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ گویا کہ مشک سے پانی نکل رہا ہے۔ مریض کی زبان خشک اور سفید ہو جاتی ہے۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ بیمار کی بھوک بند اور پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ تشنج کا دورہ اکثر اسی درجہ میں شروع ہو جاتا ہے۔ پہلا درجہ عموماً چھ سات گھنٹہ رہ کر دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

دوسرا درجہ: دست اور قے بہت زیادہ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور کھچاوٹ

Scanned with CamScanner

پیدا ہو جاتی ہے۔ پیٹ اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ حد سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ پانی یا عرق جو کچھ پلایا جائے قے ہو جاتی ہے۔

تیسرا درجہ: بدن سرد اور چمڑا جھری دار ہو جاتا ہے۔ ہاتھ' پاؤں' ناک' چہرہ سکڑ کر نیلے ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں خشک ہو کر اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ درجہ حرارت بغل سے ۴ سے ۵ فارن ہائیٹ عام درجہ حرارت سے کم ہو جاتا ہے۔ یعنی ۹۴ یا ۹۵ رہ جاتا ہے۔ بلکہ منہ میں اس سے بھی کم ہو جاتا ہے اور اندام نہانی یا مقعد (پاخانہ کی جگہ) میں اس قدر بڑھتا ہے کہ ایک سو چار پانچ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی اوپر ٹھہرتا ہے۔ جو کہ بڑی قابل غور بات ہے۔

نبض: نہایت کمزور دھاگہ کی مانند جس کی رفتار کا ضربہ بڑی مشکل سے محسوس ہوتا ہے اور نبض کی ضربات (چوٹیں) فی منٹ نوے سے سو تک پہنچ جاتی ہیں۔

سانس: چھوٹے چھوٹے فی منٹ چالیس سے پچاس تک آنے لگتے ہیں۔ جو نہایت سرد ہوتے ہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے مریض ہاتھ اور پاؤں کو ادھر ادھر ٹپکتا ہے۔

آواز: بہت مدھم ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس طرح معلوم ہوتا ہے۔ کہ کانا پھوسی کر رہا ہے۔ بسا اوقات آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔ صرف ہونٹ ہی ہلتے معلوم ہوتے ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ بعض کو تیسری سٹیج میں دست اور قے بند ہو جاتے ہیں اور بعض کو آتے رہتے ہیں۔ تیسرا درجہ خیر و عافیت سے گزر جانے پر چوتھا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

چوتھا درجہ: مریض کے شفایاب ہونے کی امید ہو جاتی ہے کیونکہ اس درجہ میں آہستہ آہستہ مرض کم ہونے لگتا ہے۔ قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ پیاس کم ہو جاتی ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہونے لگتا ہے۔ بلکہ بعض شخصوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر تندرستی کے آثار اور رونق آنے لگتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

ہدایات

ہیضہ کے دنوں میں حسب ذیل ہدایات پر کاربند رہنے سے خدا کے فضل سے انسان اس مرض سے بچا رہتا ہے۔

۱۔ سب سے پہلے تو اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ زیادہ وقت نیک کاموں میں لگاؤ۔

۲۔ چونکہ مرض ہیضہ کثافت اور غلاظت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے جسم' پوشاک اور مکان کو نہایت صاف رکھیں۔

۳۔ بیماری کا خوف دل میں نہ آنے دیں بلکہ دل کو خوب مضبوط رکھیں کیوں کہ یہ مرض ڈرپوک حضرات کو زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ ہیضہ کے دنوں میں پانی کو پانچ سات منٹ جوش دے کر سرد کر کے استعمال کریں۔ نیز کنوؤں میں پوٹاشیم پر مینگنیٹ۔ (لال دوا) ضرور ڈلوالیں۔ کیونکہ اس سے پانی صاف ہو جاتا ہے۔

۵۔ تمام برتن اور کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہئے۔

۶۔ ہیضہ کے دنوں میں بہت پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہئے۔ بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھ لینی چاہئے اور نہ ہی بھوکا رہنا چاہئے۔ کیوں کہ معدہ کو خالی رکھنا بھی نقصان دہ ہے۔ جو شخص خالی معدہ باہر چلے جاتے ہیں۔ اکثر وہی اس مرض میں مبتلاء ہوا کرتے ہیں۔

۷۔ ان دنوں میں جلاب لینا سخت مضر ہے۔ اگر اتفاقیہ ایک دو دست آ جائیں تو فوراً ٹھنڈک نامی دوا کی ایک دو خوراک استعمال کر لینی چاہئے۔ (نسخہ نمبر ۱۵۸)۔

۹۔ مریض ہیضہ کے قے و دست وغیرہ کو فوراً خوب احتیاط سے دبا دینا چاہئے کیونکہ اس سے زہر پھیلتا ہے۔

اصول علاج: مریض ہیضہ کی قے فوراً بند کر دینا سخت غلطی ہے کیوں کہ اس سے فاسد مادہ پیٹ کے اندر ہی رک جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے حکیموں کو چاہئے کہ پہلے فاسد مادے کو خارج کرنے کے لئے ایک گلاس نیم گرم پانی ایک تولہ نمک باریک پسا ہوا ملا کر پلا دیں تاکہ خوب کھل کر قے ہو۔ اور معدہ زہریلے مادے سے بالکل پاک ہو جائے۔ اس طرح دستوں کے فوراً بند کر دینے سے بھی اپھارہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے دستوں کو فوراً روکنا چاہئے بلکہ کوئی ایسا قبض کشا

Scanned with CamScanner

جوشاندہ دینا چاہئے۔ جو قبض کشا ہونے کے باوجود ہیضہ کو مفید ہو۔ چنانچہ ایک انہی صفات کا نسخہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جب معدہ اور انتڑیاں زہریلے مادے سے پاک ہو جائیں تو دیگر نسخہ جات استعمال کریں۔

(۱۷۹) جوشاندہ قبض کشا دافع ہیضہ: اس دوا میں یہ خاص خوبی ہے کہ اس سے فاسد مادہ پہلے خارج ہو کر پھر خود ہی قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی: گل سرخ عمدہ ۶ ماشہ' عرق گلاب ۱۵ تولہ' میں جوش دیں۔ جب آدھا عرق جل جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور ۴ تولہ شربت انار شیریں ملائیں۔ پھر عرق بید مشک ۵ تولہ میں ناریل دریائی ۶ رتی' زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ گھسا کر اسی جوشاندے میں ملا کر پلائیں۔ بڑی ہی مفید اور آسان دوا ہے۔

(۱۸۰) تریاق ہیضہ: ٹھنڈک نسخہ نمبر ۱۵۸' جس کا نسخہ دل کی بیماریوں کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے۔ ہیضہ کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ پیاس کو کم کر کے قے اور دستوں کو روکتی ہے۔ جب مریض ہائے جل گیا۔ ہائے جل گیا' پکار رہا ہو تو ایسے موقعہ پر یہ دوا ٹھنڈک ہی ثابت ہوتی ہے۔ لیکن اس دوا کو بھی زہریلا مادہ خارج کر دینے کے بعد استعمال کرنا چاہیے بوقت ضرورت ٹھنڈک ۱ ماشہ گل قند ۱ تولہ میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے عرق گلاب پلائیں۔ اسی طرح آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے چار پانچ خوراک دیں۔ بڑی لاثانی دوا ہے۔

(۱۸۱) عرق اکسیر ہیضہ: یہ عرق ہیضہ کے لئے اکسیر سے کم نہیں اس کے علاوہ ضعف معدہ' بھوک نہ لگنا' ہاضمہ کی خرابی' متلی' قے' ترش ڈکاروں کا آنا وغیرہ کے لئے بھی ایک لاجواب دوا ہے۔

ھوالشافی: پودینہ ڈیڑھ سیر کو اندازاً ۲۰ سیر پانی میں تمام رات بھگوئے رکھیں اور بوقت صبح قرع انبیق یعنی بھبکے کے ذریعے بیس بوتل عرق کشید کر لیں۔ دوسری بار دو سیر پودینہ کو پھر اس میں بھگو کر عرق کھینچیں۔ نہایت تیز عرق نکلے گا۔ اس عرق میں فی چھٹانک بیس بوند کیمفروڈائن (Comphorodine) ڈال کر ہلا کر رکھ دیں۔

خوراک: نصف چھٹانک ہر چہار گھنٹہ کے بعد' یہ عرق پیٹ درد اور سول کے لئے بھی منٹوں میں اثر دکھانے والا ہے۔ کیمفروڈائن ایک انگریزی دوا ہے جو کہ پیٹ کے تمام

امراض کے لئے بے مثل ہے۔

(۱۸۲) ایک خاص دوا: چشمہ آب شفا اس موذی مرض کے لئے ایک مانی ہوئی دوا ہے۔ بلکہ اگر اس کی ۳-۴ بوند ہر روز علی الصبح پانی میں ڈال کر پیتے رہیں۔ تو انشاء اللہ اس مرض سے حفاظت رہتی ہے۔ یا اگر کسی کو دورہ مرض ہو چکا ہو تو اس کو فوراً استعمال کرانی چاہئے۔ میرے خیال میں اس دوا کو ہر وقت جیب میں رکھنا چاہئے۔ خدا معلوم کس وقت ضرورت پڑ جائے۔ چشمہ آب شفا کا پورا نسخہ کتاب کے اخیر میں درج ہے (نسخہ نمبر ۷۵۳) وہاں ملاحظہ فرما لیں۔ اگر اس وقت تیار موجود نہ ہو تو حسب ذیل ترکیب سے اسی وقت تیار کر لیں۔ ہیضہ کے لئے یہ اتنا ہی مفید ثابت ہو گا۔

ھوالشافی: ست اجوائن ۱ تولہ' ست پودینہ (پیپر منٹ) ۱ تولہ' کافور ۲ تولہ' روغن لونگ ۶ ماشہ۔ روغن سونف ولایتی ۶ ماشہ ملا کر ۱۵ منٹ دھوپ میں رکھ دیں۔ بس دوا تیار ہے اگر ابھی ایک دو دست ہی آئے ہوں۔ تو اس کی ایک دو خوراک دینے سے طبیعت اسی وقت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مرض شدت پر ہو تو اس دوا کی آٹھ بوند سے بارہ بوند تک عرق سونف ۲ تولہ یا عرق گلاب ۲ تولہ میں آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ بڑی ہی عجیب چیز ہے۔ یہ دوا ہیضہ کے ہر درجہ میں مفید ہے قے اور دستوں کو روکتی اور زہریلے مادہ کو دور کرتی ہے۔

(۱۸۳) عرق کافور: (یہی عرق کافور مختلف دوا خانوں سے ہزار ہا روپوں کا بکتا ہے) یہ عرق ہیضہ کے لئے ایک نہایت عمدہ اور مفید چیز ہے۔ ہیضہ کے دنوں میں ضرور تیار رکھنا چاہئے۔

ھوالشافی: کافور خالص ۲ تولہ کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈالیں اور اوپر ایک تولہ سرکہ ملا کر ایک مہینہ دھوپ میں رکھیں۔ اور شیشی کو ہر روز ہلا دیا کریں۔ ایک ماہ کے بعد چھان کر اگر شیشی کے اوپر نیلا کاغذ یا نیلا کپڑا لگا کر محفوظ رکھیں۔ اس عرق کو وبا کے دنوں میں تندرست آدمی بھی ہر روز ۵ بوند پانی یا بتاشہ میں ڈال کر پیتے رہیں تو انشاء اللہ ہیضہ سے حفاظت رہے گی۔ ہیضہ کے مریض کو جب پیاس کا غلبہ ہو تو اس وقت اس کی دس دس بوند عرق گلاب دو دو تولہ میں آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔

(۱۸۴) امیدی پڑیہ: جب ہیضہ کا مریض پہلا درجہ گزار کر دوسری یا تیسری سٹیج پر

پہنچ چکا ہو' قے اور دست حد سے متجاوز ہو چکے ہوں نبض ٹوٹ چکی ہو یا بہت مدھم پڑ چکی ہو' بدن برف کی مانند سرد پڑ گیا ہو' گویا کہ نا امیدی سر پر منڈلا رہی ہو۔ اس وقت یہ دوا بفضلہ تعالیٰ واقعی اسم بامسمی یعنی امید ہی ثابت ہوتی ہے۔ اس سے قے اور دست فوراً رکتے ہیں۔ اور ایسے رکتے ہیں کہ بعض اوقات ان کی قبض کشائی کی تدبیریں کرنا پڑتی ہیں' لیکن یہ دوا اسی وقت مفید ثابت ہوتی ہے جب کہ مریض نا امیدی کی حالت میں پہنچ چکا ہو۔ شروع مرض میں چنداں مفید نہیں۔ اس لاثانی دوا کا نسخہ ہم نے پاؤڈر آف آرسینک نمبر۳ کے نام سے لکھا ہے (نسخہ نمبر۵۴۵)۔ یہ دوا بے شمار مریضوں کو مفید ہے۔

(۱۸۵) سنیاسی نسخہ : یہ نسخہ بھی ہیضہ کے لئے تریاق خیال کیا جاتا ہے۔ جس کو شافی مطلق عین ہیضہ کے دنوں میں پیدا کرتا ہے۔

ھوالشافی : اندرانی بوٹی جس کا دوسرا نام پھمبھی بھی ہے جو کہ تالاب اور جوہڑوں کے کناروں پر عام پیدا ہوتی ہے۔ جس کے پتے چھوٹے چھوٹے بعینہ گورکھ پان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے برنگ سرخ ہوتے ہیں۔ جب پھولتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہے۔ امید ہے کہ اب آپ اس بوٹی کو سمجھ گئے ہوں گے۔ یہ بوٹی ہیضہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔

اندرانی بوٹی ٦ ماشہ' مرچ سیاہ ۵ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور گھوٹ گھوٹ کر پلائیں۔ اور اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے بعد پھر پلائیں۔ خدا کے فضل سے تین چار بار پلانے سے قے اور دست بے چینی وغیرہ دور ہو کر مریض کی جان میں جان آ جائے گی۔ بلکہ اکثر مریض تھوڑی دیر بعد سو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی مرض کی ہر حالت میں بلا ضرر اور فائدہ مند چیز ہے۔ لیکن یہ بوٹی تازہ لینی چاہئے۔ اگر اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے تر رکھیں۔ تو کئی دن تک تازہ رہ سکتی ہے۔

مریض ہیضہ کو سلانے کی دو ترکیبیں۔ : حکیموں کا یہ مسلمہ مسئلہ ہے کہ اگر مریض ہیضہ کو نیند آ جائے تو بچ جاتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں دو ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔ جو کہ میرے مکرم دوست حکیم دلبر حسن خاں بھٹی کا معمول تھیں۔ جن کو انہوں نے اپنی تصنیف لب المجربات میں لکھا ہے۔

۱۔ بھینس کے دودھ میں نمک ملا کر مریض کے تلوؤں پر مالش کریں۔ انشاء اللہ نیند آ جائے گی۔

۲۔ مکڑی کا سفید جالا لے کر سرمہ بنائیں اور مریض کی آنکھوں میں ڈالیں۔ بڑا مفید ہے۔ میرے استاد محترم جناب مولانا خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی بھی اس نسخہ کے بے حد مداح تھے۔

(۱۸٦) پیشاب جاری کرنے کا نسخہ : چونکہ مریض ہیضہ کا پیشاب ضرور بند ہو جایا کرتا ہے۔ اگر کسی طرح نہ کھلے۔ تو چوہے کی مینگنی ۵ تولہ' قلمی شورہ ۵ تولہ' گرم پانی میں باریک پیس کر ناف کے نیچے لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ پیشاب ضرور کھل جائے گا۔ اگر موقع پر چوہے کی مینگنیں نہ مل سکیں تو صرف قلمی شورہ ۱۰ تولہ کا لیپ کر دینا چاہئے۔ یا ربڑ کی سلائی سے کھول دیں جو کہ پیشاب کھولنے کو بے نظیر و بے ضرر ہے۔

(۱۸۷) کھچاوٹ و بدن کی سردی : اگر مریض کو تشنج (کھچاوٹ) بہت تنگ کر رہی ہو۔ بدن برف کی مانند سرد ہو گیا ہو تو جائفل ۱ عدد میٹھے تیل میں باریک پیس کر بدن میں مالش کر دیں۔ گرم ہو کر تشنج بھی دور ہو جائے گا۔

(۱۸۸) مریض ہیضہ کی قے کو روکنے کا عجیب نسخہ : رائی ۴ تولہ کو پانی میں پیس کر ذرا گرم کر کے معدہ کی جگہ لیپ کر دیں۔ جب جلن اور خارش سی معلوم ہونے لگے۔ تو اتار لیں۔ انشاء اللہ قے بند ہو جائے گی۔ بے نظیر عمل ہے۔

آسان نسخے

(۱۸۹) پاپیتا اکیلا ہی ہیضہ کے لئے اکسیر چیز ہے۔ بوقت ضرورت ۴ چاول یا کم و بیش عرق گلاب ۲ تولہ میں گھس کر پلا دیں۔ قے و گھبراہٹ کو دور کرتا ہے (ایک رتی سے زیادہ نہ دیں زہر ہے)۔

(۱۹۰) پھٹکری کو پانی میں گھول کر پلانا مریض کے لئے مفید ہے۔

(۱۹۱) آک کی جڑ کا چھلکا' مرچ سیاہ برابر وزن لے کر ادرک کے پانی میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور ایک گولی آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو عرق سونف ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔ ہیضہ کی سمیت (زہر) دور کرنے کے لئے لاجواب دوا ہے۔ بری سے بری علامات میں بھی خدا کے فضل سے اپنا مسیحائی اثر دکھانے سے نہیں چوکتی۔

(۱۹۲) پھٹکری سفید ۱ ماشہ' آک کے لونگ ۲ ماشہ' ہلدی ۳ ماشہ' تخم سرخ مرچ ۱ ماشہ'

Scanned with CamScanner

باریک کر کے پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی۔ عرق سونف یا پیپل کے پتوں کے جوشاندے سے دیں۔ یہ نسخہ بھی تجربہ شدہ ہے۔

(۱۹۳) کشنیز یعنی دھنیا ۲ ماشہ' پودینہ ۶ ماشہ سونف ا تولہ' الائچی کلاں ا عدد گل قند ۵ تولہ کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور مریض کو دو دو گھونٹ پلاتے رہیں۔ یہ دوا پیاس کو بجھاتی اور قے کو بند کرتی ہے۔

پرہیز: حالت مرض میں غذا بالکل نہ دیں اور بعد میں بھی غذا کی بد پرہیزی نہ ہونے دیں۔ پاخانہ علیحدہ جگہ کرنے کی ہدایت کریں۔ اور اس کے اوپر فینائل وغیرہ چھڑک دیں۔

غذا: مرض کی حالت میں پیاس بجھانے کو صرف عرق سونف اور سکنجبین پلاتے رہیں اور افاقہ ہونے پر ساگودانہ۔ مونگ کی نرم کھچڑی کھلاتے رہیں اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔

آٹھواں باب

جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر کیا ہے؟

جگر اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو ہے جو روح طبعی کا معدن ہے یہ سیاہی مائل سرخ رنگ کے جمے ہوئے خون کا لوتھڑا ہے اس کی شکل بینگن کی طرح ہوتی ہے' جسم میں اس کا مقام دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اوپر ہے انسان کی صحت اور بقا کے لئے جگر کی اہمیت مسلمہ ہے کیونکہ جوہر حیات (خون) اسی عضو میں پیدا ہوتا ہے (تشریح کے لئے ملاحظہ فرمائیں ساتواں باب معدہ کی بیماریاں) مرارہ' طحال' گردہ اور مثانہ سب اسی کے تابع ہیں۔ اس لئے جگر میں نقص آجانے سے بہت سی بدنی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ضعف جگر

مشہور نام: جگر کی کمزوری' ویدک نام: بکرت' طبی نام: ضعف ا لکبد' ڈاکٹری نام: فنکشنل ڈس آرڈر آف دی لور۔ Functional disorder of the Liver

تعریف مرض: جگر کی چار قوتوں میں سے کسی ایک' دو یا چاروں کے خراب ہونے سے جگر کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات: بدن دبلا ہو جاتا ہے اور بدن کی رنگت بالکل پھیکی پڑ جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے جگر میں کیلوس پہنچتے ہی میٹھا میٹھا درد شروع ہو جاتا ہے پاخانہ کم آتا ہے بلکہ اکثر اوقات گوشت کے دھوون کے رنگ کا آتا ہے اگر پوری طرح علاج نہ کیا جائے تو سوء القنیہ

Scanned with CamScanner

اور استسقاء جیسے مہلک اور خطرناک امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس کے علاج میں سستی نہ کریں۔

(۱۹۴) کشتہ قلعی اکسیر جگر : یہ کشتہ ضعف اعضائے رئیسہ کو بالعموم اور ضعف جگر کو بالخصوص مفید ہے جگر خواہ کسی سبب سے کمزور ہو گیا ہو اس بے نظیر دوا کے چند روزہ استعمال سے طاقتور ہو جاتا ہے بدن کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے بلکہ ضعف جگر تو درکنار سوء القنیہ تک کو فائدہ ہو جاتا ہے یہ نسخہ علاقہ کے مشہور طبیب حکیم محمود خان صاحب محمہ کوی کا خاص اسراری تھا جو کہ میرے ہم سبق برادر حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب نے صرف مجھے ہی بتلایا ہے۔

ھوالشافی : قلعی پانچ تولہ کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور پھر اس پر ایک چٹکی قلمی شورہ کی ڈال کر اوپر سے دوسری چٹکی بھنگ کی دیتے جائیں فوراً شعلہ نکلے گا۔ ایک لوہے کی موصلی دوا پر پھراتے رہیں۔ اس طرح چٹکی چٹکی سے شورہ اور بھنگ پاؤ پاؤ بھر ختم کر دیں۔ اس دوا کے ختم ہونے کے بعد خاکستر کو کڑاہی کے اندر اکٹھی کر کے ایک گھنٹہ اور آنچ دیں۔ پھر کڑاہی کو اتار کر زمین پر رکھ دیں۔ اور سرد ہونے پر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آنچ دیں لیں۔ بالکل سفید براق کشتہ نکلے گا لیکن چونکہ اس کے اندر شورہ ہے اس لئے اس کو کسی برتن میں ڈال کر پانی سے دھو کر برتن میں ٹکا کر رکھیں۔ جب نتھر آئے تو پانی کو گرا دیں۔ اور یہی عمل چھ سات بار کریں۔ تاکہ تمام شوریت ختم ہو کر خالص کشتہ باقی رہ جائے اب اس کشتہ کو کسی چینی کی پلیٹ میں رکھ کر دھوپ میں خشک کر کے کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس یہی اکسیر جگر ہے۔

خوراک : دو رتی سے چار رتی ہمراہ چٹنی مغز بادام (بادام سات عدد، مصری پانچ تولہ، مکھن پانچ تولہ، مرچ سیاہ پانچ عدد) کی چٹنی جیسا کہ عام طور پر تیار کی جاتی ہے اگر نہ معلوم ہو تو ضعف دماغ کے باب میں ملاحظہ فرمالیں۔ لیکن وہاں اجزاء زیادہ ہیں۔ یہاں یہی کافی ہیں۔ پندرہ روز میں انشاء اللہ شرطیہ آرام ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں یہ کشتہ جریان کے لئے نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر ہے اس کا مفصل ذکر جریان کے باب میں بھی کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

نوٹ : قلعی کو صاف کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ قلعی کو پگھلا کر سات بار گھی میں

بجھاؤ دے لیں۔

(۱۹۵) یونانی نسخہ : یہ یونانی چٹکلہ بھی جگر کے اکثر امراض میں مفید ہے عرق مکو پانچ تولہ آب زلال کاسنی پانچ تولہ، شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں اس سے حرارت جگر، ضعف جگر وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۹۶) کشتہ فولاد : یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے دنوں میں ضعف جگر کو دور کر کے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے یہ نسخہ حکیم علاء الدین صاحب مرحوم (جو میرے حقیقی تایا تھے) کا عطیہ ہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال پہلے استعمال کیا تھا مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے۔

ھوالشافی : برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب کنوار گندل داخل کر کے کھرل کرتے رہیں جب پانی خشک ہو چکے تو اور داخل کر دیں۔ اسی طرح اس حد تک پسائی کریں جب تک کہ برادہ فولاد غبار کی مانند نہ ہو جائے جس کی علامت یہ ہے کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی تیرتا رہے گا جب یہ صفت پیدا ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک : ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد : ضعف جگر و ضعف بدن کو از حد مفید ہے۔

نوٹ : اگر کوئی صاحب ایسا کھرل حاصل نہ کر سکیں تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لے لیں۔ پسائی سے نہ گھبرائیں بسا اوقات تیس چالیس دن خرچ ہو جاتے ہیں۔ یہ فولاد کا سرد کشتہ ہے جو کہ بغیر حرارت کے تیار ہو جاتا ہے۔

پرہیز : گرم چکنی چیزوں، گوشت، لہسن، پیاز، چائے، شراب اور جماع سے۔

غذا : بکری کا شوربہ، کدو، مونگ کی دال، چپاتی گندم، دلیا گندم، آش جو۔

یرقان

مشہور نام: پیلیا' ویدک نام: پانڈو روگ' طبی نام: یرقان' ڈاکٹری نام: جانڈس (Jaundice)

تعریف مرض: اس مرض سے پہلے آنکھیں اور پھر ناخن اور چہرہ زرد ہو جاتے ہیں بلکہ بعض شخصوں کا تو تمام بدن زرد ہو جاتا ہے۔

اقسام مرض: اس کی دو قسمیں ہیں۔ اصفر اور اسود یعنی زرد اور سیاہ۔

اسباب: گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے جگر میں زیادہ صفرا پیدا ہوتا ہے جو خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے یا سودا پیدا ہو کر سیاہ کر دیتا ہے۔

علامات: یرقان زرد میں پہلے پیشاب زرد اور اسود میں سیاہی مائل آنے لگتا ہے یہ رنگت پہلے آنکھوں میں اور پھر چہرہ اور ناخنوں اور پھر تمام بدن پر ظاہر ہو جاتی ہے نفخ شکم رہتا ہے بھوک بہت کم یا بالکل بند ہو جاتی ہے چکنی غذاؤں سے خصوصاً نفرت ہو جاتی ہے پاخانہ میلا اور بدبو دار خارج ہوتا ہے طبیعت از حد بے چین رہتی ہے بعض مریضوں کو تمام چیزیں زرد رنگ کی ہی نظر آنے لگتی ہیں بدن پر خارش بھی شروع ہو جاتی ہے۔

بری علامات: اگر یہ مرض بہت پرانا ہو جائے اور مریض سخت ضعیف ہو کر ہذیان بکے یا تشنج ہو جائے تو مریض کے جانبر ہونے کی امید نہیں۔

مجربات

ذیل میں چند ایک وہی نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کے لئے بار ہا بار کے مجرب ہیں۔

(۱۹۷) عرق تربوز: یہ نسخہ حرارت جگر اور یرقان کے لئے از حد مفید ہے صرف سات روز کے استعمال سے یرقان وغیرہ دور ہو کر جگر میں خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی: ایک بڑا تربوز لے کر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا کاٹ لیں اور اس میں

مصری' لوہے کا برادہ' مجیٹھ ہر ایک پندرہ تولہ ڈال کر وہی ٹکڑا اوپر دے دیں۔ اور تربوز کو کسی برتن میں بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں پندرہ روز دفن کر کے نکالیں اور عرق کو جو اس تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھان کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں اور اس تمام عرق کو سات روز میں پلا دیں۔ از حد نفیس اور فائدہ رساں چیز ہے۔

(۱۹۸) سفوف اکسیر جگر: یہ سفوف جگر کی تمام بیماریوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً یرقان ضعف جگر' ہاتھ اور پاؤں کے ورم' چلتے پھرتے دم پھول جانا' سوء القنیہ وغیرہ کے لئے تو بار ہا کی آزمودہ ہے یرقان اصفر و اسود ہر دو کے لئے بےخطا چیز ہے چنانچہ میں نے بیشمار مریضوں پر تجربہ کر کے تیر بے خطا کی مصداق پایا ہے۔

ھوالشافی: خبث الحدید مصفیٰ' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ ہر ایک ایک پاؤ' فلفل سیاہ' فلفل دراز' سونٹھ ہر ایک چار تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے چاروں ادویہ کو خوب کوٹ کر کسی چینی یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈالیں اور پھر ان کے اوپر گائے کی دہی ڈالیں تاکہ تمام ادویات کے اوپر چار چار انگل چڑھ جائے پھر کسی باریک رومال سے برتن کو ڈھک دیں۔ اور دن میں دوبار کسی صاف لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ سردیوں میں ایک ہفتہ اور گرمیوں میں چار روز رکھ چھوڑیں اگر وہی پہلے خشک ہو جائے تو قدرے اور ڈال دیں۔ اور مدت معینہ کے بعد اس دوا کو کسی بڑے کاغذ وغیرہ پر پھیلا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پھر کوٹ کر ترکٹہ یعنی مرچ سیاہ' فلفل دراز' سونٹھ کا سفوف ملائیں بس یہی سفوف اکسیر جگر اور اکسیر یرقان ہے۔

خوراک: تین ماشہ بوقت صبح دہی کے پیالے سے (جو صاحب دہی حاصل نہ کر سکیں تو صرف چھاچھ سے کام لے لیا کریں) سات آٹھ روز کافی ہے۔

(۱۹۹) خبث لحدید کو صاف کرنے کی ترکیب: خبث الحدید جسے منور کہتے ہیں جو کہ پرانے کھنڈروں پر پتھروں کی طرح بہت وزنی ملا کرتے ہیں۔ جس قدر پرانا ہو اس قدر ہی مفید خیال کیا جاتا ہے اس کو صاف کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ لیکن سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ اس کو ذرا موٹا موٹا کوٹ کر پانی میں اس قدر دھوئیں کہ چمکنے لگے پھر خشک کر کے باریک کوٹ کر ادویات میں شامل کر لیں یہی خبث الحدید مصفیٰ ہے۔

(۲۰۰) کشتہ قلعی پارہ شورے والا: یہ کشتہ یرقان کے لئے فوری اثر اور عجائبات

Scanned with CamScanner

طب سے ہے اکثر تین ہی خوراک میں بفضلہ تعالیٰ مرض کو بین فائدہ دکھاتا ہے اور سات خوراک تو شاذو نادر ہی دینی پڑتی ہیں ویسے بھی قلعی کو کشتہ کرنے کی حیرت انگیز ترکیب ہے۔

هوالشافی : قلعی مصفی پانچ تولہ، قلمی شورہ بیس تولہ، پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ مصفی پانچ تولہ ڈال کر باریک پیسیں اور تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ میں باریک سفوف تیار ہو گا پھر اس سفوف کو مٹی کے اتنے بڑے کوزہ میں ڈالیں جو دوا پڑنے سے آٹھ حصہ خالی رہے۔ پھر اس کے منہ پر ڈھکن دے کر اوپر وزنی پتھر یا اینٹ دے دیں۔ اور عین میدان کے اندر دس بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ خوب شور ہو گا اور شعلے بلند ہوں گے آگ بجھ جانے اور بالکل سرد ہو جانے پر دیکھیں۔ کوزہ میں قلعی کا کشتہ سفید گول بڑا انڈا سا نکلے گا، باریک پیس کر کپڑے میں سے چھان لیں اور پانی میں دھو کر رکھ دیں۔ جب نتھر آئے تو پانی گرا دیں۔ اور تازہ پانی اور ڈالیں چھ سات بار دھونے اور پانی نتھارنے سے تمام شوریت نکل جائے گی کشتہ کو خشک کر کے اور پھر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک : یرقان والے مریض کو ایک ماشہ گائے کے مکھن میں دیں۔ علاوہ ازیں یہ کشتہ ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو نہایت ہی مفید ہے۔

خوراک : صرف دو تا چار رتی مکھن وغیرہ میں۔

(۲۰۱) حیرت انگیز تجربہ : ایک مرغ کا بچہ جو تاحال اذان نہ دینے لگا ہو لے کر رات کے وقت ذبح کر کے پیٹ چاک کریں۔ اور گرم گرم ہی یرقان کے مریض کے خصیوں پر باندھ دیں۔ صبح کے وقت کھولنے پر زرد ہو گیا ہو گا اسی طرح دوسری تیسری شب پھر باندھیں امید ہے کہ چار پانچ بار باندھنے سے بالکل شفا ہو جائے گی جب آرام ہو جائے گا تو مرغ زرد نہ ہو گا ورنہ ہمیشہ زرد ہوتا رہے گا۔

سہل نسخے

(۲۰۲) : پیپل کے پتے پانچ عدد، لسوڑے کے پتے پانچ عدد، سردائی کی طرح پانی میں

گھوٹ کر اور قدرے نمک ملا کر علی الصبح پلایا کریں۔ یہ فقیرانہ بلاقیمت چٹکلہ یرقان کے لئے کئی قیمتی نسخوں سے زیادہ مفید ہے۔

(۲۰۳) : بھنگرہی خام ڈیڑھ تولہ باریک پیس کر اکیس پڑیہ بنالیں اور ہر روز ایک ایک پڑیہ مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔ پرانے سے پرانا یرقان بھی اس معمولی دوا سے بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴) : بھنگرہی سفید عمدہ قسم لے کر بریاں کریں اور باریک پیس کر پڑیہ باندھ لیں اگر یرقان کو ایک مہینہ سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہو تو پہلے دن ایک چٹکی اور دوسرے دن دو اور تیسرے دن تین چٹکی اور پھر ہمیشہ تین تین چٹکی کھلا کر اوپر سے دہی کا پیالہ پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ صرف سات روز میں پرانے سے پرانا مرض بالکل دور ہو جائے گا۔

(۲۰۵) : رت مڈہی بوٹی (بیخ احمر) جس کے پتے بردار اور پھول زرد ہوتے ہیں۔ اور جڑ بالکل سرخ ہوتی ہے جس کو اونٹ کثرت سے کھاتے ہیں۔ یہ بوٹی یرقان کو بہت مفید ہے بقدر دو تولہ مع جڑ گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔ پرانا یرقان صرف تین روز میں دور ہو جاتا ہے یہ خاص سنیاسی دوا ہے۔

(۲۰۶) : مکھیرہ کی جڑ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈورے میں باندھ کر گلے میں باندھیں یرقان دور ہو گا۔

پرہیز : چکنی چیزوں، آلو، اروی، وغیرہ گرم مصالحہ، گوشت وغیرہ سے پرہیز۔

غذا : آش جو، ساگودانہ، مونگ کی کھچڑی، مولی، گنڈیری، سنگترے، سیب وغیرہ مفید ہیں۔

تلی کی بیماریاں

طحال کیا ہے؟

طحال تلی کو کہتے ہیں جو کہ معدہ کا خادم ہے یہ ایک چھوٹا سا عضو ہے جو بائیں جانب پسلیوں کے نیچے واقع ہے یہ عضو سودا کا مقام ہے یعنی جگر سے سودا کو جذب کر کے معدہ پر ٹپکاتا ہے جس سے ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے جالینوس کا قول ہے کہ طحال جتنا چھوٹا ہو گا اتنا ہی بدن فربہ اور مضبوط ہو گا علیٰ ہذا القیاس جتنا طحال بڑا ہو گا اتنا ہی بدن لاغر اور کمزور ہو گا گویا کہ اس کا بڑھ جانا صحت کے گھٹ جانے کے ہم معنی ہے۔

ورم طحال

مشہور نام: تلی بڑھنا' ویدک نام: پلہیا' طبی نام: عظم الطحال' ڈاکٹری نام: انلارجمنٹ آف دی سپلین۔ Enlargement of the spleen

کیفیت مرض: جس شخص کو یہ مرض ہو جاتا ہے گویا وہ دنیا کے لطف سے محروم ہو جاتا ہے نہ اچھی طرح کھا پی سکتا ہے نہ چل پھر سکتا ہے۔

اسباب: اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونے کے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات بلغمی اور سوداوی اغذیہ کھانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے چنانچہ ہمارے علاقہ کے ارائیں لوگ جو ہمیشہ چاول ہی کھاتے ہیں ان کا بچہ بچہ اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔

علامات: بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم ہوتا ہے بلکہ بعض شخصوں کے تو تلی بڑھتے بڑھتے تمام پیٹ کو روک لیتی ہے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے جلد کی رنگت پھیکی یا زرد پڑ جاتی ہے ذرا چلنے سے دم چڑھ جاتا ہے تلی کی جگہ ٹھوکنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے تندرست آدمیوں کے ٹٹولنے سے ذرا بھی محسوس نہیں ہوتی۔

مجربات

گو واقع ورم طحال کے بے شمار نسخہ جات ہوں گے۔ لیکن اکثر نسخہ جات تیز اور کھانے میں بدذائقہ ہوتے ہیں مگر ذیل کا نسخہ چرپرا اور ذائقہ دار ہونے کے علاوہ بہت مفید ہے۔

(۲۰۷) اچار انجیر: یہ اچار طحال کے کم کرنے میں از حد مفید ہے آہستہ آہستہ تلی کو کم کر کے .بفضلہ چند روز میں ٹھیک کر دیتا ہے اور پرلطف یہ کہ کھانے میں نہایت لذیذ ہے۔

ھوالشافی: چونا قلعی کو پانی میں ڈال دیں۔ جب چونا نیچے بیٹھ جائے تو پانی کو نتھار لیں اب اس پانی میں ولایتی انجیر تیس عدد کو جوش دیں۔ جب انجیر پھول جائیں تو کسی کپڑے پر پھیلا کر پانی خشک کر کے کسی فراخ منہ کی بوتل یا چینی کے برتن میں ڈال کر پاؤ بھر سرکہ خالص جامن ڈال دیں۔ نیز نمک و مرچ سیاہ بقدر حاجت لے کر ملا لیں اور پندرہ بیس روز کے بعد ایک انجیر روزانہ کھلایا کریں۔ بڑی مفید دوا ہے۔

(۲۰۸) عرق طحال:

ضلع گوجرانوالہ میں ایک شخص اس عرق کو تیار کرتا ہے گو وہ حکیم نہیں مگر اس نسخہ کی بدولت مریضان طحال کا اس کے پاس ہجوم رہتا ہے اور وہ ہزارہا روپیہ ماہوار اسی کے طفیل کما رہا ہے اس عرق سے ہاضمہ درست ہوتا ہے اور بڑھی ہوئی تلی چند روز میں درست ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی: فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک تولہ تین ماشہ' میگنیشیا سلفاس ساڑھے سات تولہ پانی خالص عرق کو تین پاؤ میں حل کریں بوتل بھر جائے گی۔

خوراک: آدھی چھٹانک صبح' دوپہر شام' کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں۔ کسی کو ایک بوتل کسی کو دو تین بوتلوں سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ: فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک انگریزی دوا ہے جو کہ سبز رنگت کی نہایت ہی خوشنما اور پرت دار ہوتی ہے یہ کونین اور فولاد کا ایک مرکب ہے جو کہ جگر اور طحال کے امراض کو از حد مفید ہے عام دواخانوں سے مل سکتی ہے میگنیشیا وہی ہے جو عام طور پر

Scanned with CamScanner

جلاب کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس عرق کو ہمارے ملکی بھائیوں کے لئے کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت لینا ہی کافی ہے یورپین لوگ چونکہ کئی بار کھانا کھاتے ہیں اس لئے وہ تین بار لیتے ہیں۔ اس کے استعمال سے ہمیشہ ایک دو سیاہ رنگ کے دست آیا کریں گے اس سے نہ گھبرائیں۔

(۲۰۹) علاج بلا دوا :جب طحال بڑھ جائے تو مریض کو لازم ہے کہ کھانا کھاتے وقت اور پانی پیتے وقت طحال کو ہاتھ سے دبالیا کریں۔ قضائے حاجت کے وقت ایک ڈھیلا بائیں پاؤں کے نیچے لے کر اس پر زور دیا کریں۔ امید ہے کہ اس ترکیب پر چند روز عمل کرنے سے ہی بڑھی ہوئی طحال درست ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۲۱۰) لاجواب گولیاں :یہ گولیاں پرانے سے پرانے عظم طحال کو بھی بہت جلد دور کر دیتی ہیں۔ اس کی خوبی اور فائدہ اس کے اجزا سے ہی بخوبی عیاں ہے انشاء اللہ جو آزمائے گا خوش ہو گا خاص صدری نسخہ ہے۔

ھوالشافی :نوشادر' پھٹکڑی' سہاگہ' لوٹا سجی' شورہ ایک ایک تولہ' نائٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب دو تولہ۔

ترکیب تیاری :پہلے تمام ادویہ کو جدا جدا باریک پیس کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور ادویات پر گاڑھی لسی ڈیڑھ سیر ڈالیں اور پھر تیزاب ڈال کر نظر کریں۔ تمام دوا خود ہی پکنے لگے گی اوپر کوئی ڈھکن وغیرہ دے کر مکان کی چھت پر رکھ دیں۔ اور پورے اکیس روز کے بعد جو کچھ برتن میں سے نکلے لے کر خوب ملا کر پیسیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک :ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں ہی پورا پورا فائدہ ہو جائے گا (کنویں کے پانی سے لینا زیادہ مفید ہے)

(۲۱۱) سفوف طحال :یہ دوا اسی نام سے مشتہر ہو کر ہندوستانی دواخانہ سے بکثرت فروخت ہوتی ہے بنانے میں نہایت ہی آسان ہے فائدہ بھی بہت دیتی ہے۔

ھوالشافی :رائی تین تولہ' سہاگہ بریاں ایک تولہ' کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک :دو ماشہ سے اڑھائی ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد :یہ دوا معدہ میں طاقت پیدا کرتی اور ورم و صلابت طحال کو چند روز میں دور کر دیتی ہے۔

پرہیز :چکنی اشیاء اور مٹھائیاں آلو اروی' ماش کی دال مکھن دودھ وغیرہ سے۔

غذا :معمولی اور بھوک سے کم غذا استعمال کریں۔ مثلاً بکری کا شوربہ' گیہوں کی روٹی' پودینہ کی چٹنی' مولی کا اچار جس میں سرکہ ملا ہو اونٹنی کا دودھ اور مولی انجیر اس مرض کے لئے سب سے بہتر دوا ہے۔

Scanned with CamScanner

نواں باب

آنتوں کی بیماریاں

آنتیں کیا ہیں؟

آنتیں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدہ سے شروع ہو کر مبرز تک پیٹ میں واقع ہے جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدہ میں ہضم ہوتی ہے پھر اس کا صاف حصہ تو جگر میں چلا جاتا ہے اور غلیظ حصہ انتڑیوں کی راہ آہستہ آہستہ نیچے اترتا ہے انتڑیاں اپنے حصہ کی غذا لے کر باقی کو نیچے دھکیلتی جاتی ہیں اور پھر وہ مقعد کے راستے پاخانہ بن کر خارج ہو جاتا ہے اگر یہ فضلہ خارج نہ ہو اور آنتوں میں ہی پڑا رہے تو دوسری غذا کے فضلے کو جگہ ہی نہ رہے بلکہ اس کی بدبو دماغ کو چڑھ کر اسے معطل کر دے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ معدہ اور آنتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں اور انہیں حتی الوسع مبتلائے مرض نہ ہونے دیں۔

نکتہ

جو چیز معدہ کو مفید ہے وہ آنتوں کو بھی مفید ہے اور جو معدہ کو مضر ہے وہ آنتوں کو بھی مضر ہو گی۔

پیچش

مشہور نام: مروڑ' ڈاکٹری نام: ڈائی سینٹری (Dysentery) طبی نام: زحیر' ویدک نام: پرداسکا۔

تعریف مرض :یہ ایک تکلیف دہ بیماری ہے جو کہ بڑی آنت میں کسی تیز مادہ یا سدہ

پڑنے سے ہوتی ہے۔

اقسام مرض :اس کی دو قسمیں ہیں زحیر صادق و زحیر کاذب۔

اسباب :باسی اور سڑی ہوئی غذا کے کھانے سے کچا دودھ زیادہ پینے یا تیز جلاب لینے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات :پہلے مروڑ اٹھ کر پتلے پتلے پیپ ملے ہوئے دست آتے ہیں۔ پھر نہایت زور اور مروڑ کے ساتھ بار بار حاجت ہونے لگتی ہے اور کاذب چونکہ سدہ پڑنے سے ہوتی ہے اس لئے اس میں کوئی نہ کوئی سدہ بھی نکل پڑتا ہے یا خون آنے لگ جاتا ہے۔

فروق الامراض :آپ کی سہولت کے لئے ہم زحیر صادق اور کاذب کا فرق معلوم کرنے کے لیے ایک عجیب طریقہ بتاتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ رات کے وقت مریض کو تخم ریحان چھ ماشہ یا اسپغول یا سلیارہ کے بیج گھی یا بادام روغن میں چرب کر کے پھنکا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ میں نکل آئیں تو صادق ورنہ کاذب خیال فرمائیں۔

اصول علاج :اس مرض کے مریض کو پہلے دیکھتے ہی قابضات نہ استعمال کرائیں کیوں کہ جو سدے باعث مرض بنے ہوئے ہیں۔ اگر اندر رک جائیں گے تو سخت درد اور قولنج وغیرہ کا باعث بنیں گے۔ اس لئے پہلے ملینات (نرم کرنے والی ادویات) دے کر سدے خارج کر دینے چاہیئں۔ اس طرح معمولی قابض چیزوں سے ہی آرام ہو جائے گا۔

ابتدا میں چند ملینات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو کہ زحیر کاذب کے لئے بڑی ہی مفید ہیں۔ ان سے سدے بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۲۱۲) مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر ۶ ماشہ روغن بادام ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ سدہ خارج ہو گا۔

(۲۱۳) کسٹرائیل ۳ تولہ سے ۴ تولہ دودھ میں ملا کر پلانے سے بھی باآسانی سدہ خارج ہو کر پیچش دور ہو جاتی ہے۔

(۲۱۴) سبوس اسپغول ایک تولہ کسٹرائیل ۲ تولہ چرب کر کے آدھ سیر دودھ نیم گرم ڈال کر پلانا چاہئے۔

(۲۱۵) سونف ۲ تولہ' گل قند ۵ تولہ' گرمیوں میں گھوٹ کر اور سردیوں میں جوش دے کر کئی بار پلانے سے ہر دو قسم کی پیچش دور ہو گی۔

Scanned with CamScanner

دست اور پیچش کو بند کرنے والے نسخہ جات

ذیل میں وہ نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ دست اور پیچش کو بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ اور بڑے ہی قابض ہیں۔

(۲۱۶) ہر قسم کے دست اور پیچش کو بند کرنے والی لاثانی گولیاں :ان گولیوں سے بفضلہ مدت مدید کے دست اور پیچش ایک ہی خوراک میں بند ہونے لگتے ہیں۔ نیز یہ ہر قسم کے دست اور پیچش بلکہ سنگرہنی تک کو روک دینے میں ایک اعلیٰ دوا ثابت ہوئی ہے۔ بسا اوقات ایک ہی خوراک سے مرض دور ہو جاتا ہے۔ لیکن احتیاطاً کئی روز تک استعمال کرنی چاہئے۔ جو شخص ان گولیوں کو بنا کر آزمائے گا۔ یقیناً مفید پائے گا۔

ھوالشافی :فلفل گرد یعنی مرچ سیاہ' مصطگی' آم کی گٹھلی کا مغز' کھریا مٹی' مائیں' بیری کی راکھ' گل دھاوا' کتھہ' بنسلوچن (طباشیر)' انار کی کلی' بل گد (بیلگری)' ناگر موتھ موچرس' ہر ایک تین تین ماشہ چھوہارا ۶ عدد' جائفل ۳ عدد' شنگرف ۳ ماشہ' مازو ۴ عدد' افیون ۱ تولہ' پوست کے جوشاندہ سے تمام ادویات کو دو دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک : ۲ گولی سے ۳ گولی۔ چھاچھ ترش (کھٹی لسی) سے یا چاولوں کے دھون سے دونوں وقت دیا کریں۔

(۲۱۷) مختصر گولیاں :پیچش سدی ہو یا غیر سدی' خون آتا ہو یا نہ آتا ہو' اس گولی کے استعمال کرنے کے ایک گھنٹہ بعد آرام ہونے لگتا ہے۔ اکثر دوسری گولی دینے کی حاجت ہی نہیں رہتی۔ اس کو ضرور بنا کر رکھنا چاہئے۔ اگر پیچش سدی ہو تو پہلے کسی ملین چیز کا استعمال کر کے پھر اس گولی کو استعمال کرائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

ھوالشافی :کافور' مازو' پوست ہلیلہ زرد' پوست آملہ' ہر ایک ۱ تولہ' زعفران خالص ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری :عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوارک :ایک ایک گولی دن میں تین بار۔

احتیاط :گولی کھانے کے بعد ایک گھنٹہ تک بالکل حرکت نہیں کرنی چاہئے۔

نوٹ :اصل نسخہ میں بجائے عرق گلاب کے شراب برانڈی کو زیادہ مفید لکھا ہے لیکن ایسے فائدہ سے جو ایمان جیسی قیمتی چیز کو بٹہ لگائے۔ پیچش ہزار درجہ بہتر ہے۔ لہٰذا عرض ہے کہ اللہ کا نام لے کر عرق گلاب ہی شامل کر لیں۔ انشاء اللہ بہت ہی مفید اور اکسیر ثابت ہوں گی۔

(۲۱۸) گنگا دہر رس (آیورویدک کا خاص نسخہ) :آیورویدک گرنتھوں میں اسی رس کے تھوڑے تھوڑے رد و بدل کے ساتھ مختلف نسخے ملتے ہیں۔ لیکن یہ رس سب سے افضل ہے جس کی ایک ہی خوراک سے اکثر مرتبہ اسہال و پیچش کو آرام ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں تو پرانی سے پرانی پیچش کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ سنگرہنی کے لئے بھی میں نے بارہا اسے مفید پایا۔

ھوالشافی :گندھک مصفیٰ' پارہ مصفیٰ' چھڑ' پھول کیکر' لودھ پٹھانی' گل دھاوا' بل گری' ناگر موتھا' اندر جو' گری آم' نیتر بالا' موچرس' جائفل' افیون' ہر ایک اتولہ۔

ترکیب تیاری :پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب عین سیاہ رنگ کی کجلی تیار ہو جائے تو آگ پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر چڑ چڑ کی آواز دے تو تیار سمجھیں۔ ورنہ کھرل کریں۔ تقریباً تین چار گھنٹہ کے کھرل سے کجلی عمدہ تیار ہو جاتی ہے۔ پھر تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر یکجا جمع کر دیں اور پارہ گندھک کی کجلی بھی شامل کر لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر جوشاندہ پوست ڈال کر تمام دن باریک پیسیں۔ جب خشک سفوف ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک :۲ رتی سے ۴ رتی تک۔ بچوں کو ان کی عمر کے موافق۔ ہمراہ چھاچھ تازہ' یا چاولوں کے دھون یا آب انار دانہ سے دن میں تین بار دے سکتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو قے بھی آ رہی ہو تو رومی مصطگی ہم وزن شامل کر کے دینے سے قے اور دست دونوں ہی بفضلہ رک جاتے ہیں۔ جو آزمائے گا اس کا گرویدہ ہو جائے گا۔ دواخانہ سلیمانی میں تیار ہوتا ہے۔

(۲۱۹) نہایت مفید نسخہ :

یہ نسخہ گنگادہر رس سے کسی طور پر کم نہیں۔ بلکہ افیون وغیرہ اشیاء سے مبرا ہے۔ اگر دست اور پیچش گرمی کی وجہ سے ہوں تو اس کی پہلی خوراک ہی فائدہ دکھاتی ہے بلکہ میں

Scanned with CamScanner

تو اس کو کلوروڈائن (Chlorodine) گنگا دہرس۔ لاثانی گولیاں وغیرہ سے افضل خیال کرتا ہوں۔ کیوں کہ نشہ آور بلکہ قابض اشیاء سے پاک ہوتے ہوئے بھی ان سے مفید ثابت ہو چکی ہے۔ میں نے بے شمار مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔ یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہم امراض قلب کے بیان میں ٹھنڈک کے نام سے لکھ آئے ہیں۔(نسخہ نمبر۱۵۸)۔

خوراک: ۲ ماشہ، گل قند ۲ تولہ، میں ملا کر اوپر سے شربت حب الآس یا لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول پلائیں۔ اسے میں نے گرمی سے پیدا شدہ اسہال و پیچش پر آزمایا ہے اور مفید پایا ہے۔

ہر قسم کی پیچش کے لئے عام نسخہ جات

ذیل میں ہر قسم کی پیچش کے لئے ایسے نسخہ جات درج کئے جا رہے ہیں جو نہایت آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں۔

(۲۲۰) سفوف سیاہ: یہ دوا ہر قسم کے پیچش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً پیچش سدی کے لئے تو نہایت ہی اکسیر الاثر ہے۔ خواہ خون آتا ہو۔ یہ دوا ہندوستانی دواخانہ، ہمدرد دواخانہ دہلی، میں بکثرت بنتی اور بکتی ہے۔

ھوالشافی: ہلیلہ سیاہ ایک تولہ کو گھی میں بریاں کر لیں۔ اور گھی سے نکال کر باریک پیس کر برابر کھانڈ شامل کر لیں۔

ترکیب استعمال: ساٹھی کے چاول چھ تولہ، ۳ چھٹانک پانی میں رات بھر بھگوئیں، صبح سفوف سیاہ ۷ ماشہ چاولوں کے پانی سے دیں۔ اسی طرح شام کو دی جائے۔

(۲۲۱) سفوف سیاہ دوسری ترکیب: ھوالشافی: ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ گھی میں بریاں کر کے نکال کر سفوف بنا لیں۔ اور اس کے ہم وزن سونف باریک پیس کر شامل کر لیں۔ اور ان سب کے برابر کھانڈ ملا لیں۔

خوراک: ۱ تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک تازہ پانی سے دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ ہمارے ہاں یہ نسخہ عام مستعمل ہے۔

(۲۲۲) خاص فقیرانہ نسخہ: اگر پیٹ میں مروڑ ہو کر سخت درد سے بار بار حاجت

ہوتی ہو اور صرف خون یا پیپ کے چند قطرے خارج ہوتے ہوں۔ مریض چارپائی سے اٹھ بھی نہ سکتا ہو۔ گویا کہ مایوسی ہی مایوسی سر پر منڈلا رہی ہو۔ تو ذرا اس نسخہ کو بھی آزما کر دیکھیے۔ امید ہے کہ چند خوراکوں میں ہی درد اور پیچش بالکل دور ہو جائے گی۔ نسخہ خاص کنوز صدریہ میں سے ہے۔ آپ کو کسی کتاب اور رسالہ کے اندر ہرگز نہ ملے گا۔

ھوالشافی: برگ شیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ۶ ماشہ، پودینہ سبز ایک تولہ یا خشک ۶ ماشہ، مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ چھان کر پلائیں۔ صبح و شام بلکہ دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

سہل ٹوٹکے

(۲۲۳) بوٹی دودھی خورد ایک تولہ، مرچ سیاہ ۷ عدد ملا کر گھوٹ چھان کر پلانے سے پیچش کو ایک ہی روز میں آرام آ جاتا ہے۔

(۲۲۴) دودھی کلاں (جو نہری علاقوں پر عام ملتی ہے۔ جس کے پتوں کی شکل مدور اور پتے کے ساتھ ڈوڈی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ توڑنے سے دودھ نکلتا ہے) بقدر ۱ تولہ مصری حسب ضرورت ملا کر گھوٹ چھان کر پلانے سے ہر قسم کی پیچش و دست دور ہو جاتے ہیں۔ دن میں تین بار دیں۔

(۲۲۵) پیاز کا پانی ۲ ماشہ، افیون آدھی رتی، ملا کر پلانے سے ہر قسم کی پیچش دور ہو جاتی ہے۔ دن میں دو بار دیں۔

(۲۲۶) کوئلہ چھال پیپل بقدر ۲ ماشہ مصری کے شربت سے پھنکانے سے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۲۷) چہار تخم ایک تولہ، شربت حب الآس سے لینا ہر قسم کی پیچش کو دور کر دیتا ہے۔

(۲۲۸) کیکر کے پتے ۲ تولہ گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلانے سے پیچش اور اسہال کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۲۹) پھٹکری ۱ ماشہ، سنگ جراحت ۲ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پڑیہ منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلائیں۔

(۲۳۰) زحیر صادق کے لئے دوا کیا ہے۔ ایک افسون ہے۔ یعنی ایک کیلا کی پھلی لے کر کھانڈ لگا کر کھلائیں۔ چلو چھٹی ہوئی۔

Scanned with CamScanner

(۲۳۱) گوند کیکر ایک تولہ باریک پیس کر آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھائیں پیچش کو جڑ ہی سے اڑا دے گی۔

(۲۳۲) پوست ہلیلہ زرد کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے پیچش اور قے دونوں بند ہو جاتے ہیں۔

پرہیز: گرم اور تیز چیزیں، گوشت، بینگن، گڑ، شکر، آلو، اروی، اور چلنے پھرنے سے پرہیز لازم ہے۔

غذا: ساگودانہ، گیہوں کا دلیہ، دہی چاول وغیرہ۔

سنگرہنی

مشہور نام: سنگرہنی، انگریزی نام: کرانک ڈائریا (Chronic Diarrhoea) سپرو، طبی نام: ذرب، ویدک نام: گرہنی۔

کیفیت مرض: سنگرہنی اس مرض کا نام ہے جس میں ٹیالے رنگ کے دو چار دست روزانہ آ کر ایک دو دن خود ہی قبض ہو جاتی ہے۔ اور پھر بدستور دست آنے لگتے ہیں۔ اس سے مریض روز بروز دبلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے لئے ہم اپنے تجربہ کا ایک ہی معتبر نسخہ عرض کرتے ہیں۔

(۲۳۳) اکسیر سنگرہنی:
حکماء سے مخفی نہیں کہ یہ مرض کس مشکل سے جاتا ہے۔ مگر خدا چاہے تو اس نسخہ سے پورا آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی: کڑا چھال ۴ تولہ لے کر باریک سفوف بنا کر سات پڑیہ بنالیں اور ہر روز ایک پڑیہ دہی سے کھلا دیا کریں۔ حتی الوسع بھوک برداشت کروائیں۔ ہاں دہی جس قدر طبیعت چاہے۔ پلاتے رہیں۔ اگر دہی نہ ملے۔ تو لسی (چھاچھ) ہی پلاتے رہیں۔ اگر بھوک زیادہ ہی ستائے تو دہی چاول کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں شرطیہ آرام ہو جائے گا۔ بار ہا بار کا مجرب اور سینہ کا راز ہے۔ جو کہ بڑی مدت کی کوشش اور جدوجہد سے حاصل ہوا ہے۔

قبض

مشہور نام: قبض، طبی نام: بدھ کوشٹ، ویدک نام: حصر
ڈاکٹری نام: کانسٹی پیشن (Constipation)

کیفیت مرض: اگر اجابت بوقت معمولہ نہ آئے۔ یعنی کبھی دوسرے تیسرے روز آیا کرے۔ یا اوقات میں تبدیلی نہ ہو۔ لیکن مقدار میں کم آئے۔ گویا اجابت با فراغت نہ ہو تو ان دونوں صورتوں کو قبض ہی کہا جائے گا۔ آج کل بے شمار لوگ اس مرض میں مبتلاء ہیں۔ مگر بے پرواہی کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں طرح طرح کی بیماریاں چمٹی رہتی ہے۔ کیوں کہ قبض بقول اطبائی الواقع ام الامراض یعنی بیماریوں کی ماں ہے۔ اس کی وجہ سے درد سر، نزلہ، زکام، نظر کی کمزوری، دل کی گھبراہٹ، بے چینی، بھوک کی کمی، بواسیر وغیرہ، امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں لازم ہے کہ اس مرض کو معمولی نہ خیال کرتے ہوئے اس کا علاج کریں۔

اسباب: چائے کا زیادہ استعمال، سگریٹ یا حقہ نوشی، افیون کھانا، دماغی محنت کی زیادتی، گھی دودھ کا استعمال نہ کرنے کی وجہ سے انتڑیاں خشک ہو کر قبض کا باعث بنتی ہیں۔

علامات: رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے اور پھر بمشکل خشک سا پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ بعض مواقع پر اجابت خون آلود ہوتی ہے۔

اقسام مرض: اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول اتفاقی یا عارضی اور دوسری عادتاً یا دائمی۔

اصول علاج:
عارضی قبض ہو تو معمولی قبض کشا دوا سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن دائمی قبض کا دور کرنا ذرا مشکل امر ہے۔ پہلے چائے یا حقہ نوشی کو ترک کرائیں۔ پھر ایسی ادویات یا غذائیں استعمال کرائیں۔ جن سے یبوست امعاء یعنی آنتوں کی خشکی دور ہو جائے۔
ذیل میں وہ نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ یبوست امعاء کو دور کر کے دائمی قبض کو دور کرتے ہیں۔

(۲۳۴) روغن تریاق قبض: اس دوا کے چند روزہ استعمال سے یبوست امعاء دور

Scanned with CamScanner

ہو کر انشاء اللہ قبض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے۔ بڑی ہی بے خطا اور موثر دوا ہے جن حضرات کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہو۔ ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی: گل بنفشہ عمدہ دس تولہ رات کے وقت سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح آگ پر جوشائیں۔ جب پانی آدھے سے کم رہ جائے تو اتار کر مل چھان لیں۔ اور اس پانی میں دس تولہ روغن بادام خالص ملا کر پھر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک: ۴ ماشہ گرم دودھ آدھ سیر میں ملا کر پیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں قبض کی عادت دور ہو جائے گی۔

(۲۳۵) معجون قبض دائمی: یہ معجون قبض دائمی کو دور کرنے کے لئے بارہا بار کا مجرب ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے قبض کی عادت دور ہو جائے گی۔

ھوالشافی: منقی: ۸ تولہ' گل قند: ۵ تولہ' سناء مکی: ۵ تولہ' پوست ہلیلہ زرد: ۵ تولہ' انجیر زرد: ۲ تولہ' پوست عناب: ۲ تولہ' مغز بادام: ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام خشک ادویہ کو باریک پیس کر انجیر و منقی اور گل قند ملا کر کوٹ لیں۔

خوراک: ۱ تولہ بوقت عشاء گرم دودھ سے لیں۔

نوٹ: مویز منقی کے تخم نکال کر پھر منقی کو ملانا چاہئے۔ کیوں کہ اس کی تخم قابض اثر رکھتے ہیں۔ سنا میں سے تمام تنکے نکال دینے چاہئیں۔ کیوں کہ یہ مروڑ پیدا کرتے ہیں۔

(۲۳۶) حب نایاب: ھوالشافی: کلا دانہ' سقمونیا عمدہ' جلابہ' ریوند چینی ہم وزن لے کر باریک پیس کر عرق سونف یا صرف پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ۱ گولی سے ۳ گولی تک سوتے وقت ہمراہ گرم دودھ یا پانی۔ یہ گولیاں بھی بہت اعلیٰ قبض کشا ہیں۔

(۲۳۷) بیچم صاحب کی گولیاں: یہ گولیاں برطانیہ کے مشہور شہر لنکاشائر میں تیار ہو کر لاکھوں روپوں کی فروخت ہو چکی ہیں۔ کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ کی ملین اور قبض کشا

ہیں۔ علاوہ ازیں کمر درد' سر درد' نزلہ و زکام' امراض معدہ وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔

ھوالشافی: ایلوا عمدہ: ۱ تولہ' سونٹھ بے ریشہ: سوا تولہ' صابن دیسی: ۶ ماشہ ذرا سا پانی میں ملا کر تمام دوا کی ۲۰۰ گولیاں بنا لیں اور رات کے وقت ۲ سے ۳ گولیاں کھا کر سو رہیں۔ علی الصبح خوب کھل کر اجابت ہو گی۔

(۲۳۸) قبض کشا گولیاں: لوگ کہتے ہیں کہ جمالگوٹہ مدبر کرنے کے باوجود مضر ہی رہتا ہے۔ لیکن ذرا وہ ان گولیوں کو بنا کر دیکھیں۔ جس میں جمالگوٹہ کو مدبر بھی نہیں کیا جاتا۔ مدبر شدہ سے اور بھی بے ضرر ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی: مغز جمالگوٹہ: ۱ تولہ (صرف پتا دور کیا ہوا)' پوست آملہ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: آملہ کو قدرے کوٹ کر مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور اسی طرح مغز جمالگوٹہ بھی تھوڑا تھوڑا کوٹ کر اسی برتن میں ڈال دیں اور چھاچھ غلیظ (گاڑھی لسی) اس قدر ڈالیں جس سے دوا خوب ڈھک جائے بلکہ چھاچھ دوا کے اوپر دو دو انگل چڑھ جائے۔ گرمیوں کے موسم میں ایک دن رات اور سردیوں میں تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر باریک پیس کر گولیاں ۲-۲ رتی کی بنا لیں اور خشک ہونے کے بعد شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک: ۱ گولی رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے کھا کر سو رہیں۔ صبح اٹھ کر ایک اجابت بافراغت ہو جاتی ہے۔ اگر جلاب لینا مقصود ہو تو تین چار گولیاں کھلا دیں۔ اگر جلن سی محسوس ہو تو مصری کا شربت پلائیں۔

(۲۳۹) سفوف حیرت انگیز: یہ چورن اپنے اندر حیرت انگیز صفات رکھتا ہے۔ یعنی یہی سفوف قبض کشا بھی ہے اور قابض بھی ہے۔ علاوہ ازیں معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے دست آ رہے ہوں تو بند کرتا ہے۔ اگر قبض ہو تو دست لاتا ہے۔ اگر حاجی لوگ بحری جہاز کے سفر کے دنوں میں استعمال کرتے رہیں۔ تو جہاز کے چکر اور پانی لاگ سے محفوظ رہیں گے۔

ھوالشافی: انار دانہ ترش کہنہ: ۴ تولہ ۸ ماشہ' سونٹھ: ساڑھے ۷ ماشہ' زیرہ سفید: ساڑھے ۷ ماشہ' زیرہ سیاہ: تردی (تربد)' سماق دانہ' پوست ہلیلہ زرد' بہیڑہ ہر ایک ۲۰ ماشہ' نمک لاہوری: ۴ تولہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان سب کو ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور آدھے کو ذرا موٹا رکھیں۔ جو چھلنی سے نکل سکے۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ ڈبوں میں سنبھال رکھیں۔ اگر قبض کھولنی ہو تو موٹا سفوف استعمال کریں اور دست روکنے کو باریک سفوف برتیں۔

خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ ہاضمہ کے لئے کھانا کھانے کے بعد کھایا کریں۔

قبض کشا غذائیں و تدبیریں:

(۲۴۰) گیہوں کے موٹے اور بلا چھنے آٹے کی روٹی آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کرتی ہے۔ قبض کو دور کرنا اس کا پہلا کام ہے بلکہ اس سے دائمی قبض والوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جو اور ادویات سے قریباً ناممکن ہے۔

(۲۴۱) اطبا کا بیان ہے کہ بعض حضرات کو کھانا کھانے کے درمیان میں پانی پینے سے ہی قبض کشائی ہونے لگتی ہے۔

(۲۴۲) علی الصبح سرد پانی پینا قبض کشائی کی بہترین تدبیر ہے۔ لیکن روزانہ عادت ڈالنا معدہ کو مضر ہے۔

(۲۴۳) بعض اوقات غذا میں روغنی اجزاء کی کمی سے ہی قبض پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں گھی یا مکھن کھانے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۴۴) صبح و شام تازہ ہوا میں پیدل سفر کرنا بھی قبض کا قدرتی علاج ہے۔

جلاب: عطائی لوگوں نے جلاب کو آب حیات کے ہم معنی سمجھ رکھا ہے۔ مرض خواہ کسی عضو تعلق رکھتا ہو۔ وہ جلاب ہی دیتے ہیں۔ لیکن یہ ان کی سرا سر غلطی ہے فاش غلطی ہے۔ کیوں کہ بعض مواقع پر جلاب دینا بڑا ہی نقصان دہ بلکہ مہلک ثابت ہوتا ہے۔ قارئین کو چاہئے کہ ذیل کی ہدایات کو ملاحظہ فرما کر پھر سوچ سمجھ کر جلاب دیا کریں تاکہ کوئی خرابی نہ واقع ہو۔

ہدایات: یونہی معمولی بیماری میں جلاب ہرگز نہ لیں۔

۲۔ جلاب لینے سے تین روز پہلے اور آٹھ دس روز بعد تک نرم غذا کھائیں۔

۳۔ جلاب لینے کے بعد کم از کم پندرہ روز تک اونٹ گھوڑے وغیرہ کی سواری نہ کریں۔ جدید دور کی سواریوں رکشہ' موٹر سائیکل اور سائیکل وغیرہ پر بھی سفر نہ کریں۔

۴۔ اگر جلاب کے نسخہ میں سنا پڑتی ہو تو اس کے تمام تنکے نکال ڈالیں۔ کیوں کہ اس

کے پتے ہی قابل استعمال ہیں۔ نیز ساتھ گل سرخ ضرور شامل کرلیں تاکید ہے۔

۵۔ اگر مسہل جلاب لینے سے متلی ہونے لگے تو مریض کے دونوں بازو کس کر باندھ دیں اور الائچی اور پودینہ کے پتے چبائیں۔ امید ہے کہ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ اور زیرہ گلاب یا گل سرخ ۳ ماشہ' طباشیر' صندل سفید ہر ایک ۱ ماشہ' سرکہ ۳ ماشہ' عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر مریض کو کوڑی یعنی فم معدہ پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ طبیعت بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ کیونکہ اگر اس دوا کو فم معدہ پر لیپ کر کے کوئی دوا پلائی جائے تو ہرگز قے نہیں ہوتی۔

۶۔ مسہل لینے کے بعد سونا نہ چاہئے ورنہ جلاب ہضم ہو کر الٹا نقصان پہنچائے گا۔

(۲۴۵) سفوف سیاہ جلاب: یہ جلاب ہر چہار اخلاط کی زیادتی کو خارج کرنے والا ہے۔ پھوڑے' پھنسی' خون کی خرابی دور کرنے والا ہے۔ علاوہ ازیں آتشک کی تو ایک واحد دوا ہے۔ کیوں کہ آتشک کی دوا اکسیر مانی جاتی ہیں۔ پارہ اور حب الملوک اور وہ دونوں اس جلاب میں موجود ہیں۔ نیز خواہ کتنی ہی سخت طبیعت کا انسان کیوں نہ ہو تو بھی یہ جلاب خطا جانے والا نہیں۔ ابھی ایک خوراک دی اور ذرا سی دیر میں اپنا عمل شروع کر دیا۔ تمام گندے اور سڑے ہوئے مواد ذرا سی دیر میں باہر پھینک کر رکھ دیتا ہے اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جب تک سرد پانی پیتے رہیں' جلاب جاری رہے گا' اور گرم پانی پینے سے تھم جائے گا۔ غرضیکہ ایک قابل قدر جلاب ہے جو کہ میرا مدت سے معمول مطب ہے اور صیغہ راز میں رہا ہے۔ لوگ اس جلاب کے نسخہ کے بہت شائق تھے اب وہ اپنا شوق پورا کرلیں گے۔

ھوالشافی: پارہ' گندھک' سہاگہ' سونٹھ' چترا' مغز حب الملوک ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ گندھک کو تین چار گھنٹہ تک کھرل کر کے کجلی بنالیں۔ پھر سہاگہ سونٹھ' چترا کو خوب کوٹ کر اسی کجلی میں شامل کرلیں اور دو دو چار چار دانہ مغز حب الملوک (پتہ دور کردہ) کے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ سب دانے ڈال کر پھر متواتر بیس بائیس گھنٹہ تک کھرل کرنے سے ۳ دن میں تیار ہو جائے گا۔

نوٹ: اس جلاب کو جتنا کھرل کیا جائے۔ اتنا ہی اچھا ہے۔ کم کھرل کرنے سے متلی کی شکایت پیدا کرتا ہے۔ نیز گھبراہٹ اور پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے۔ لیکن اگر خوب کھرل کر لیا جائے تو کسی قسم کی شکایت نہیں رہتی۔ حب الملوک کو میں تو بلا مدبر ہی ڈالتا ہوں۔

Scanned with CamScanner

کیونکہ اس کے ساتھ والی ادویات ہی اس کی مضرت کو دور کر دیتی ہیں۔ لیکن تاہم اگر حب الملوک کو مدبر کرلیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

ترکیب استعمال: یہ جلاب ۴ رتی سے ۱ماشہ تک کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلا دیں اور اوپر سے سرد پانی پلا دیں۔ جب تک جلاب کو جاری رکھنا مقصود ہو سرد پانی پلاتے رہیں اور بند کرنے کے لئے گرم پانی پلائیں۔ انشاء اللہ جلاب بند ہو جائے گا۔ جب ۵-۷ اسہال آ چکیں تو صرف دودھ چاول کھلائیں اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ نیز دوسرے روز دن میں دو تین بار سونف ۲ تولہ، گل قند ۵ تولہ، آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ بس طبیعت ہلکی پھلکی ہو جائے گی۔ زیادہ نازک مزاج لوگ اسے استعمال نہ کریں۔ سخت قسم کے جلاب ہے۔

(۲۴۶) حب سیاہ جلاب: یہ گولیاں پہلے جلاب سے بھی زیادہ نفیس ہیں۔ بچے سے لے کر بوڑھے تک کو کھلائی جا سکتی ہیں۔ کسی قسم کے ضرر اور نقصان کا اندیشہ نہیں۔ پیٹ کے تمام امراض سول، پھارہ ارچی وغیرہ کو دستوں کے راہ نکال دیتی ہے۔ نئے بخاروں کو اتارنے کے لئے بڑی ہی نفیس ہیں۔ بچوں کے نمونیہ (ڈبہ) میں بھی دی جاتی ہیں۔ اور مفضلہ فوراً آرام کی صورت پیدا کر دیتی ہیں۔ مگر ہے یہ بھی سخت۔

ھوالشافی: پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، سونٹھ، فلفل گرد (مرچ سیاہ)، فلفل دراز (مگھاں) ہر ایک ۶-۶ ماشہ مغز حب الملوک مدبر ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک مصفیٰ کو بدستور معروف کجلی بنائیں۔ اور پھر باقی ادویات کو باریک پیس کر ملا دیں۔ اور برگ پان کے رس میں ۴ پہر متواتر کھرل کرکے رتی رتی کو گولیاں بنالیں۔ رس پان کے بجائے گائے کے دودھ میں بھی بن سکتی ہیں۔ لیکن رس پان میں بہتر ہیں۔ جلاب کے لئے نو دس گولیاں تک دی جا سکتی ہیں۔ عمر اور مزاج کا خیال فرما کر عرق گلاب یا عرق سونف یا سرد پانی سے دیں۔ جب خوب اسہال آ چکیں تو دہی کو مصری سے میٹھا کرکے پلا دیں۔ اور غذا دودھ چاول کھانے کو دیں۔ گندھک اور پارہ کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ملاحظہ فرمالیں۔

(۲۴۷) پارہ کو صاف کرنے کی آسان ترکیب: پارہ کو صاف کئے بغیر ادویات میں شامل کرنا اکثر نقصان دہ اور خطرناک ہے اس لئے طبیب لوگ اس کو مختلف ترکیبوں

سے صاف کرتے ہیں۔ جن میں سے بہت مشکل ترکیبیں بھی ہیں مگر ہم یہاں بہت آسان تراکیب درج کریں گے۔

اول پارہ حسب ضرورت لے کر ایک روز کال اینٹ کے گیرو میں کھرل کرکے گیرو کو پھونک یا پانی کے ذریعہ سے نکال دیں۔ اور دوسرے روز نمک میں کھرل کریں۔ تیسرے روز ہلدی میں کھرل کرکے سو بار کھدر کے کپڑے میں نکال لیں خاصہ صاف ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب شنگرف سے پارہ نکالنے کی ہے۔ کیوں کہ شنگرف سے نکلا ہوا پارہ گو ذرا گراں تو پڑتا ہے لیکن بہت صاف ہوتا ہے۔

(۲۴۸) شنگرف سے پارہ نکالنا: شنگرف سے پارہ نکالنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن یہاں ایک بہت آسان ترکیب درج کی جاتی ہے۔ شنگرف رومی اصلی لے کر کھرل میں ڈال کر ۴ گھنٹہ تک عرق لیموں میں کھرل کرکے ایک ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور شنگرف سے چار گنا کپڑا اوپر لپیٹ کر گیند سی بنالیں۔ اور پھر مٹی کے بڑے چوڑے برتن میں تین اینٹ کے روڑے رکھ کر ان کے درمیان گولا سا رکھ کر آگ لگا دیں۔ اور ان اینٹوں پر ایک مٹی کا بڑا سا پیالہ اوندھا ماریں۔ صبح کو پارہ شنگرف جدا جدا ہو کر کچھ تو پیالہ پر ذرا ذرا سا ہو کر جا لگے گا۔ اور کچھ نیچے والے برتن میں پڑا ملے گا۔ تمام کو لے کر پانی میں دھولیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ پارہ ہے۔

(۲۴۹) گندھک کو صاف کرنا: گندھک آملہ سار حسب ضرورت لے کر کڑچھی میں ڈال کر ذرا سا گھی ڈال دیں۔ اور پھر اس کڑچھی کو کوئلوں کے انگاروں پر رکھ کر پگھلا دیں۔ جب پگھل جائے تو دودھ میں ڈالیں۔ اسی طرح سات بار کرنے سے گندھک صاف ہو جائے گی دودھ ہر بار نیا بدلیں۔

(۲۵۰) حب الملوک کو مدبر کرنے کا طریقہ: حب الملوک کو مدبر کرنے کی مشہور عام ترکیب یہ ہے کہ حب الملوک حسب ضرورت لے کر کسی ململ کے کپڑے میں ڈھیلی پوٹلی باندھ کر بھینس کے گوبر میں ڈال کر اور قدرے پانی ملا کر تین چار گھنٹہ تک اس گوبر میں لٹکا کر پکاتے رہیں۔ پھر گوبر میں سے نکال کر خوب پانی سے دھو کر چھلکے کو دور کرکے مغز کے اندر سے پتہ بھی دور کر دیں۔ اور پھر ان مغزوں کو لے کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۳ گھنٹہ تک دودھ میں پکاتے رہیں۔ گو ترکیب تو بہت اچھی ہے لیکن اس میں محنت قدرے زیادہ کرنا پڑتی ہے۔ جو صاحب اتنی محنت نہ کرنا چاہیں۔ وہ حسب ذیل آسان

Scanned with CamScanner

ترکیب پر عمل کریں۔ مگر صحیح ترکیب یہی ہے۔

(۲۵۱) حب الملوک کو مدبر کرنے کی آسان ترکیب: حب الملوک ۳ تولہ لے کر چھلکے دور کر کے اور مغزوں کو دو ٹکڑے کر کے اندر سے پتہ دور کر دیں۔ پھر ان مغزوں کو آدھ سیر پانی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب ۴'۵ منٹ تک پانی کھول چکے تو اس پانی کو نکال کر اور تازہ پانی میں ڈال کر کسی مٹی کے کورے ٹھیکرے میں باریک پیسیں۔ ازاں بعد اس ٹھیکرے سے نکال کر اور ٹھیکروں میں پیس لیں۔ حب الملوک اعلیٰ درجہ کا مدبر ہو گا۔ کسی شیشی یا ڈبیہ کے اندر سنبھال رکھیں کیوں کہ کھلا رکھنے سے اس میں سمیت (زہریلا پن) آ جاتی ہے۔

(۲۵۲) جلاب کی سبز گولیاں: یہ گولیاں بھی جلاب کے لئے مفید شے ہیں۔ جس میں زیادہ تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ فوراً ہی تیار ہو جاتی ہیں۔ جہاں بہت جلدی جلاب دینا مقصود ہو اور حب سیاہ تیار نہ ہوں۔ تو وہاں دو منٹ میں ہی ان کو بنا کر جلاب دیا جا سکتا ہے۔

ھوالشافی: حب الملوک صرف پتہ دور کردہ ۳ ماشہ' مکو سبز ۲ تولہ یا خشک ا تولہ' دونوں کو خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ۲ گولی سے ۴ گولی تک انار دانہ کے پانی سے یا صرف مصری کے شربت سے دیں اور جب پیاس لگے تو شربت پلا دیں۔

خاص حکیمانہ نکتہ: اگر حب الملوک کے مرکبات کا جلاب دینے سے پیٹ میں مروڑ اور بے قراری' گھبراہٹ وغیرہ ہو یا متلی بہت ستائے۔ تو انار دانہ ا تولہ کو پاؤ بھر پانی میں دو گھنٹہ بھگو کر کپڑے میں سے چھان کر اور مصری ملا کر پلائیں۔ اس سے بے چینی' گھبراہٹ' متلی وغیرہ موقوف ہو جائے گی۔ لہٰذا جلاب دینے سے پیشتر ہی انار دانہ کو ضرور بھگوئے رکھنا چاہئے تاکہ بروقت کام آ سکے۔

(۲۵۳) تریاق جمالگوٹہ: لوگ جمالگوٹہ کے نام سے گھبراتے ہیں مگر میں ہزار ہا مریضوں پر سیاہ جلاب برت رہا ہوں۔ لیکن کسی کو بتاتا نہیں کہ اس میں جمالگوٹہ بھی شامل ہے۔ اس لئے لوگ اس جلاب کو بڑی خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ اگر بطور آزمائش کسی کو بتا بھی دیا جائے تو کوئی بھی استعمال کرنا نہیں چاہتا' وجہ یہ ہے کہ جاہل طبیب غیر مدبر شدہ

حب الملوک کو مریض کی طاقت سے زیادہ دے بیٹھتے ہیں۔ اور بے چارا مارے دستوں کے نڈھال ہو جاتا ہے۔ جب اسہال حد سے زیادہ آنے لگ جاتے ہیں تو حکیم صاحب کو بلایا جاتا ہے۔ لیکن معاملہ اب حکیم صاحب کی عقل و خرد سے باہر ہو جاتا ہے اور وہ بے چارہ چند منٹ بغلیں جھانک کر چپکا ہی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جاتا ہے۔ مریض کی قسمت کی خوبی سے اگر کوئی جمالگوٹہ کا تریاق دان مل جائے تو بہتر ورنہ مریض حکیم کو بد دعا دیتا ہوا چل بستا ہے۔ ایسے واقعات بارہا ظہور میں آتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ بجائے حکیموں سے بد ظن ہونے کے جمالگوٹہ کو برا سمجھنے لگے ہیں۔ لہٰذا ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند جمالگوٹہ کے تریاق لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ مجرب المجرب ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں اللہ کے فضل اور اسی کے پیدا کردہ ان تریاقوں کی قبل سے جمالگوٹے کو ایک بے ضرر چیز خیال کرتا ہوں۔

(۲۵۴) تریاق اول: یہ اصولی بات ہے کہ دودھ اور گھی ہر زہر کے لئے آب حیات ہے۔ لہٰذا جب معلوم ہو کہ جمالگوٹہ حد سے زیادہ عمل کر رہا ہے۔ تو چاہئے کہ مریض کو دودھ اور گھی ملا کر قے کرا دیں۔ تاکہ معدہ زہر سے پاک ہو جائے۔ پھر سرد اور قابض اشیاء مثلاً خرفہ گھوٹ چھان کر پلائیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا۔

(۲۵۵) تریاق دوم: کتیرہ ۳ ماشہ لے کر پیس کر گل قند کے پانی یا بہدانہ کے پانی یا ترش چھاچھ سے کئی بار دیں۔

(۲۵۶) تریاق سوم: ٹھنڈک (نسخہ نمبر ۱۵۸) بقدر ۲ ماشہ' لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ سے ۱۵'۱۵ منٹ کے وقفہ سے دینا اس کا بہترین تریاق ہے۔ اس کے اندر پہنچنے سے انشاء اللہ یقیناً زہر دور ہو کر دست تھم جاتے ہیں۔

(۲۵۷) جمالگوٹہ کا خاص تریاق: یہ دوا جمالگوٹہ کے دستوں کو روکنے اور اس کے زہر کو دور کرنے کے لئے واقعی تریاق ہے۔ خواہ جمالگوٹہ ۶ ماشہ تک کیوں نہ کھا لیا ہو' پھر بھی بفضلہ کوئی خدشہ کا مقام نہیں۔ جب دست کسی طرح نہ تھمتے ہوں۔ پیاس کی شدت اور پانی پیتے ہی قے ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ خواہ انتہائی حالت ہو چکی ہو۔ تو سفوف کشنیز یعنی دھنیا باریک پسا ہوا بقدر ڈیڑھ ماشہ' دہی آدھ پاؤ' مصری حسب ضرورت ملا کر پلایا کریں اور ۵'۵ منٹ کے وقفہ سے اسی طرح سفوف اور دہی پلاتے رہیں۔ آہستہ آہستہ خود ہی ہضم ہونے لگے گا۔ اس دوا کے اندر پہنچتے ہی گھبراہٹ اور بے چینی جلن وغیرہ موقوف ہو کر

Scanned with CamScanner

دست تھم جاتے ہیں۔

(۲۵۸) خاص امیرانہ جلاب: جو جلاب کے نسخہ جات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ گو وہ بہت اعلیٰ ہیں لیکن تاہم جو امیر طبع لوگ ان سے محترز ہوں۔ وہ اس جلاب کو لے کر فائدہ حاصل کریں کیوں کہ اس جلاب سے قے اور گھبراہٹ کچھ نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اسہال آنے کا منتظر ہونا پڑتا ہے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک پی کر تمام رات سو رہیے۔ آرام سے صبح اٹھنے کے بعد ۵، ۷ اسہال آجائیں گے۔

ھوالشافی: گل بنفشہ: ۲ تولہ، سنا مکی: ۲ تولہ الائچی سفید: ۶ ماشہ، مغز بادام: ۱ تولہ، منقی: ۳ تولہ، گل قند: ۷ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے گل بنفشہ اور سنا کو کوٹ کر الائچی کے بیج شامل کر کے کوٹیں اور بادام چھلے ہوئے ڈال کر خوب گھوٹ کر ایک جان کر لیں۔ پھر منقی کے بیج دور کر کے ملائیں اور خوب کوٹیں۔ جب یہ سب چیزیں ایک جان ہو جائیں تو گل قند ملا لیں۔ اور اس مجموعہ کو آدھ سیر بکری کے دودھ اور آدھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں اور جب آدھا رہ جائے تو چھان کر نیم گرم ہی پلائیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ بائیں کروٹ نہ لیٹے ورنہ ہضم ہو جائے گا۔ نیز یہ یاد رہے کہ اس جلاب کے اندر یہ وصف ہے کہ جتنے تولہ اس میں گل قند ملائی جائے۔ اتنے ہی اسہال ہوتے ہیں۔ لہٰذا جتنے دست دینے منظور ہوں۔ اتنے تولہ گل قند شامل کریں۔

دسواں باب

گردوں اور مثانہ کی بیماریاں

گردے اور مثانہ کیا کرتے ہیں۔؟

• گردے نصف دائرہ کی شکل میں دو عضو ہیں۔ جو گیارھویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔ گردے جگر سے غذا کے بالکل رقیق حصہ کو جذب کر کے اس میں سے اپنی غذا لے کر باقی صاف پانی کو اپنی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں جمع کر دیتے ہیں۔ جب مثانہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ تو اس کی نالی کا منہ کھل کر پیشاب بن کر نکل جاتا ہے۔ ذیل میں گردوں اور مثانہ کی چند ایک امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

درد گردہ

طبی نام: وجع الکلیہ، ویدک نام: برک سول، مشہور نام: درد گردہ، ڈاکٹری نام: رینل کالک (Renal Colic)

اسباب: اکثر برف کا پانی یا سردائی یا چاول وغیرہ اور دیگر بادی اشیاء زیادہ استعمال کرنے سے بوجہ ریاح گردے میں کھچاوٹ پیدا ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔

علامات: مقام گردہ سے درد اٹھ کر ٹیسیں پیٹھ کی طرف نکلتی ہیں۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ اگر درد کا باعث پتھری ہو تو ساتھ خون آجاتا ہے۔ بسا اوقات درد گردہ کے مریض کو قے بھی آجایا کرتی ہے۔ قولنج اور درد گردہ بظاہر ملتی جلتی بیماریاں ہیں۔ لیکن ہم ایسا عجیب فرق بیان کرتے ہیں۔ جس سے ہر شخص اصل مرض کو پہچان سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

قولنج اور درد گردہ میں فرق

معلوم کرنا ہو تو مریض کو پہلے املی (تمر ہندی) ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر سنا کی ۷ ماشہ پسی ہوئی چھڑک کر پلا دیں۔ اگر درد قولنج ہو گا تو اس سے ایک دو اسہال ہو کر فوراً تخفیف ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔ اب ہم درد گردہ کا ایک نہایت موثر نسخہ عرض کرتے ہیں جو کہ بے خطا کہلانے کا مستحق ہے۔

(۲۵۹) اکسیری لعوق درد گردہ: یہ نسخہ میرے خاص الخاص دوست عالی جناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی مہتمم بھو پندرہ طبیہ کالج پٹیالہ کا ہے۔ جس سے درد گردہ کو ۴۵ منٹ کے اندر اندر ہی بفضلہ تعالیٰ شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔ میں نے بارہا آزما کر تیر بہدف پایا ہے۔

ھوالشافی: جوکھار، لوٹا سجی، سہاگہ خام، نوشادر، مرچ سیاہ، نمک سیندھا، نمک طعام، ہیرا ہینگ، قلمی شورا، ہموزن۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر اس میں قدرے سرکہ ولایتی ملا کر لعوق سا بنا لیں۔

ترکیب استعمال: پندرہ پندرہ منٹ کے بعد تین تین ماشہ چٹا دیں۔ امید غالب ہے کہ اول تو پہلی خوراک میں درد غائب ہو گا۔ ورنہ دوسری تیسری خوراک لینے سے تو انشاء اللہ ضرور ہی آرام ہو جائے گا۔ آرام ہونے کے بعد کشتہ حجر الیہود ۲ رتی نہار منہ ایک ماہ تک دیتے رہیں۔ انشاء اللہ پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

(۲۶۰) کشتہ حجر الیہود: حجر الیہود یعنی پتھر بیر ۲ تولہ لے کر دن بھر گھیکوار کے پانی یا مولی کے پانی سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ بس یہی کشتہ حجر الیہود ہے۔

(۲۶۱) بالکل آسان چٹکلہ: جنگلی کبوتر کی سفید سفید بیٹھیں چن کر باریک پیس کر ایک ماشہ کی پڑیہ گرم پانی سے دے دیں۔ اکثر ایک ہی خوراک میں درد بند ہو جاتا ہے۔ ورنہ گھنٹہ بعد پھر دے دیں۔ میرا صرف دوبار کا مجرب ہے۔

پرہیز: چاول، ماش، گوبھی، مٹر، ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

غذا: مونگ یا ارہر کی دال، مصالحہ دار گوشت، تیتر، بٹیر کا شوربہ دیں۔

سوزاک

طبی نام: قرحہ مجری القضیب، ویدک نام: موتر کرچھ، مشہور نام: سوزاک، ڈاکٹری نام: گنوریا (Gonorrhoea)

کیفیت مرض: اس موذی بیماری کے نام سے بہت ہی کم لوگ ناواقف ہوں گے۔ کیوں کہ یہ اس قدر تکلیف دہ مرض ہے کہ اس کے مریض اس بیماری سے جان چھڑانے کے لئے خود کشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ بدیں وجہ مریضان سوزاک کو پیشاب کرنے کا وقت جان کنی سے کم نہیں ہوتا۔ گویا کہ اور تو تمام شخص جان کنی کا عذاب اپنی رخصتی کے وقت چکھ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جان چھڑا لیتے ہیں۔ لیکن اس کم بخت کو دن میں کئی بار سکرات موت کی سی منازل طے کرنی پڑتی ہیں۔ علاوہ ازیں جوانی کی امنگیں۔ شباب کے ولولے اور دلی حوصلے ملیامیٹ ہو جاتے ہیں۔ طاقت ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ اور جریان منی، سرعت انزال، ضعف باہ جیسے نسل کش امراض ہمدم و دیار ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اس پر طرہ یہ کہ اس کے مریض کو جو بیماری بھی چمٹتی ہے، اچھی طرح جڑیں گاڑ لیتی ہے اور جب تک ان کے افسر اعلیٰ حضرت سوزاک اپنا بستر بوریا نہ باندھ لیں۔ وہ بھی جدا ہونا نہیں چاہتیں۔ غرض کہ اس کا مریض بے شمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور اپنی صحت کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہہ دیتا ہے۔

اسباب: اکثر تو یہ مرض فاحشہ عورت سے جماع کرنے سے ہوتا ہے۔ یا حائضہ عورت اور سیلان الرحم کی مریضہ سے بھی ہو سکتا ہے اور کبھی زیادہ شراب و کباب و گرم اغذیہ کے استعمال یا جلق لگانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد عاقبت نا اندیش عیاش مریض اپنی پاک دامن بیبیوں پر بھی یہ بدنما داغ لگائے بغیر نہیں رہتے بقول شاعر

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے۔

کے مصداق ان غریبوں کی زندگی بھی تلخ کر دیتے ہیں۔ بقول اطبائے جدید اس مرض کا باعث ایک خورد بینی جرثومہ ہے۔ جس کو (گونوکاکس) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جو

Scanned with CamScanner

کہ مریض کی پیپ میں پایا جاتا ہے۔ کبھی یہ جراثیم خون میں سرایت کر کے خون کو متعفن اور زہریلا کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریضان سوزاک میں پھوڑے پھنسی، گنٹھیا جیسی بیماریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت کو گونوکاکس انفکشن (Gonococs Infection) (سرایت جرثومہ سوزاک) کہتے ہیں۔

علامات: مجامعت کرنے کے بعد اسی وقت یا دوسرے تیسرے روز بلکہ کبھی پانچویں روز پیشاب کی نالی کا سوراخ قدرے سرخ اور متورم معلوم ہوتا ہے۔ جس میں جلن اور خارش پائی جاتی ہے اور پھر نیلاہٹ مائل پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چند روز یہ حالت رہ کر درد جلن زیادہ اور پیپ گاڑھی ہو جاتی ہے۔ عضو تناسل کو زیادہ ہی ورم ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ورم کی زیادتی کی وجہ سے پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ یا خون آنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ ایسی حالت رہ کر قدرے تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ اگر باقاعدہ علاج کیا جائے تو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ورنہ قرحہ بن جاتا ہے۔ جس کا ازالہ بڑا ہی مشکل امر ہے۔

علاج: اطباء کے نزدیک سوزاک ایک بہت ہی مشکل العلاج بیماری ہے۔ ہر ایک شخص اس کا علاج نہیں کر سکتا۔ بعض مواقع پر بڑے بڑے بھروسہ کے نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں۔ لیکن کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سوزاک درجات کے لحاظ سے مختلف علاج چاہتا ہے۔ یعنی ابتداء مرض میں کچھ اور علاج اور درمیان میں کچھ اور قرحہ ہو جانے پر کچھ اور، اس لئے ہم اپنے مجربات کے ساتھ اس کے موقعہ استعمال کا بھی ذکر کریں گے۔ اگر موقع و محل کو دیکھ کر ذیل کے نسخے برتے جائیں۔ تو انشاء اللہ کامیابی یقینی ہے۔ لیکن پہلے دو اصول یاد رکھیں۔ کہ اگر زخم قضیب کی جڑ میں ہو تو خوراکی دوا اور درمیان میں ہو تو پچکاری اور خوراکی ہر دو طریقے سے حشفہ میں ہو تو صرف پچکاری زیادہ مفید ثابت ہو گی۔ نیز علاج شروع کرنے سے پیشتر اندری جلاب دے دینا ضروری ہے۔ اس لئے اندری جلاب کا بہترین نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

(۲۶۲) اندری جلاب: یہ سفوف پیشاب کو جاری کرتا ہے اور پیشاب کی نالی کو پیپ وغیرہ سے خوب صاف کر دیتا ہے۔ پہلے اس سفوف کو استعمال کرائیں اور پھر کوئی خوراکی دوا استعمال کرائیں۔

ھوالشافی: ریوند خطائی، شورہ قلمی، ہر ایک ۷ ماشہ جوکھار ۵ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ کھانڈ سب کے برابر (۲۲ ماشہ)۔ دوائیوں کو باریک پیس کر کھانڈ ملا رکھیں۔

خوراک: ۱ تولہ دودھ کی لسی سے صبح کے وقت کھلائیں اور اوپر سے بار بار لسی پلاتے رہیں۔ اسی طرح بعد دوپہر دو بجے ایک خوراک پھر دیں۔ یہی جلاب دو تین روز استعمال کرائیں۔ نیز جلاب کے روز صرف دودھ چاول بلا میٹھا ملائے کھلائیں۔ باقی تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

(۲۶۳) نئے سوزاک کا خاص نسخہ: ھوالشافی: پھٹکری ۱۰ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: پھٹکڑی کو باریک پیس کر اس میں سے آدھی کسی مٹی کے کوزہ کے اندر ڈالیں اور اسی پر قلمی شورہ باریک شدہ ڈالیں پھر دوبارہ پھٹکڑی باقی ماندہ رکھ کر کوزہ کے منہ کو گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ میں پتھر کی طرح جمی ہوئی سفید دوا نکال لیں اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دودھ کی لسی سے دن میں دو بار دیں۔ نئے سوزاک کے لئے بڑا ہی مفید اور کم خرچ نسخہ ہے۔ انشاء اللہ اس سے صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر آرام ہو کر اس شدید مرض سے نجات حاصل ہو گی۔

(۲۶۴) ایسا ہی اور نسخہ: ھوالشافی: شورہ قلمی دو تولہ، پانی دو تولہ میں کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر خوب سلگتے ہوئے انگاروں پر رکھیں۔ جب جوش آنے لگے تو ایک ماشہ رومی مصطگی باریک شدہ ڈال دیں۔ تمام پانی خشک ہونے پر سفید رنگ کی دوائی رہ جائے گی اس کو باریک پیس کر کام میں لائیں۔

خوراک: ایک ماشہ بوقت صبح بتاشوں کے شربت سے دیا کریں۔ حرقۃ البول (پیشاب کی جلن) اور نئے سوزاک کو از حد مفید ہے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک استعمال کر لینا کافی ہے۔

(۲۶۵) اکسیر سوزاک (خاص نسخہ): ھوالشافی: پوست ریٹھہ ایک تولہ، طباشیر دو تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، ست گلو خانہ ساز چھ ماشہ، روغن صندل خالص اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں اور پھر روغن صندل ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے پھر گولیاں بقدر نخود بنا

Scanned with CamScanner

لیں۔

ترکیب استعمال: دو گولی صبح دو گولی شام بوقت چار بجے شربت بزوری یا دودھ کی لسی یا صرف تازہ پانی سے موسم کا لحاظ رکھ کر استعمال کراتے رہیں۔ انشاء اللہ اس دوا سے اس نامراد مرض کی جڑ کٹ جائے گی اور پھر عمر بھر نہ ہو گا تقریباً ۱۲' ۱۵ روز کا استعمال کافی ہے یہ نسخہ ابتدائے مرض یعنی تکلیف وہ حالت اور درجہ دوم جب ذرا تخفیف معلوم ہوا کرتی ہے دونوں حالتوں میں مفید ہے یہ نسخہ جناب حکیم یوسف حسن خاں صاحب مصنف تربیت الانسان کے عطیات میں سے ہے میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

نوٹ: روغن صندل خالص کسی معتبر دواخانہ سے لینا چاہئے ورنہ عام دکانوں کے خریدے ہوئے روغن سے فائدے کی امید کم ہے۔

(۲۶۶) حیرت انگیز نسخہ: ھوالشافی: گندھک آملہ سار ایک ماشہ' جنطیانہ دو ماشہ' سلاجیت آفتابی چار رتی' مغز خیارین نیم کوفتہ پانچ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر اوپر سے تین پاؤ پانی ڈالیں اور چولھے پر رکھ کر جوش دیں۔ جب تقریباً دس تولہ پانی رہ جائے تو اتار کر اور کپڑے میں چھان کر تین تولہ شہد خالص ملا کر پلائیں انشاء اللہ ایک ہی یوم میں تمام تکالیف کم ہو کر تین روز میں آرام آ جائے گا اگر قدرت کو شفا منظور ہو تو یہ لاثانی دوا ہر درجہ میں مفید ہے اس دوا کے ہمراہ دو وقت گیہوں کی روٹی گھی کے ساتھ کھلائیں اور تمام چیزوں سے سخت پرہیز رکھوائیں۔ یہ ایک خاص الخاص یونانی حکماء کے مجربات میں سے ہے۔

(۲۶۷) پرانے سوزاک کا بہترین نسخہ: یہ نسخہ پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے خواہ سوزاک بگڑ کر چھید ہو گئے ہوں یا قرحہ ہو گیا ہو غرض کہ سوزاک آخری و کہنہ حالت پر پہنچ چکا ہو یہ نسخہ ایسی حالت کے لئے بھروسہ کی چیز ہے۔

ھوالشافی: گندہ بیروزہ خام پاؤ بھر پھٹکڑی سفید آدھ پاؤ پہلے مٹی کے ایک ایسے کوزہ کو گل حکمت کریں۔ جس میں تقریباً چار سیر چیز سما سکے جب مٹی خشک ہو جائے تو پھٹکڑی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کوزہ میں ڈال دیں۔ اور پھر اوپر گندہ بیروزہ ڈال دیں۔ تاکہ پھٹکڑی کے ٹکڑوں کو ڈھانپ لے' اس کے بعد کوزہ کے منہ پر ڈھکن دے کر خوب گل

حکمت کریں۔ لیکن یہ احتیاط رہے کہ دوا نہ جلے گل حکمت کے خشک ہونے کے بعد دو سیر پتلے پتلے اپلے توڑے ہوئے لے کر اس کوزہ کے گرد کرد چن دیں۔ اور چاروں طرف آگ سلگا دیں۔ سرد ہونے پر دیکھیں کہ دوا نہ تو پتھر کی طرح سخت ہو اور نہ ہی کھیل ہو تب بہتر ہوتی ہے نیز عمدہ بنی ہوئی دوا رنگت میں سفید زردی نما ہوتی ہے تازہ تازہ کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ ایک چھٹانک گھی کے ساتھ' شام کے وقت شکر کے شربت کا ایک گلاس ضرور پی لینا چاہئے۔

خوراک: سات روز تک سوائے گھی اور روٹی کے اور کچھ بھی نہ دیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز۔

(۲۶۸) بالکل انوکھا نسخہ: یہ نسخہ نئے اور پرانے سوزاک دونوں کو ہی مفید ہے اور یہ کہ بالکل صدری نسخہ ہے اہل علم حضرات اس کے اجزاء کو دیکھ کر اس کے مفید ہونے کا یقین کر لیں گے۔

ھوالشافی: انجبار نو تولہ' رال خام نو تولہ' حب الاس تین تولہ' بیہدانہ چار تولہ' پھول سپاری سرخ نو تولہ' مصری تمام ادویات کے برابر۔

ترکیب تیاری: ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ صبح دو تولہ شام گائے کے کچے دودھ سے دیں۔ یہ بڑا ہی مفید اور بڑا اکسیر الاثر نسخہ ہے۔

(۲۶۹) سنیاسی راز: ھوالشافی: چھال نیم سبز چار تولہ کو مٹی کی کوری ہانڈی میں دو اڑھائی سیر پانی ڈال کر پکائیں جب چھال بالکل نرم ہو جائے اور پانی بھی خشک ہونے کے قریب پہنچے تو شورہ قلمی باریک شدہ دس تولہ کی چٹکی دیتے جائیں اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے جائیں جب تمام جل کر سیاہ ہو جائے اور شورہ بھی ختم ہو کر خاک ہو جائے تو اتار کر پارچہ بیز کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو رتی بوقت صبح دودھ کی لسی سے دیں۔ انشاء اللہ سات روز کے اندر اندر ہر طرح کا سوزاک دور ہو جائے گا یہ نسخہ مجھے ایک سیاح سے ملا تھا جو کہ سیاح

Scanned with CamScanner

ہونے کے علاوہ خاندانی حکیم تھا ان کے خاندان میں چالیس پشت سے طبابت چلی آتی تھی۔

(۲۷۰) معجون زرد چوب (اکسیر قرحہ نو) :یہ معجون بھی قرحہ کے لئے نہایت مفید ہے اس کے چند روزہ استعمال سے قرحہ وغیرہ دور ہو کر بفضلہ مرض دور ہو جاتا ہے پیشاب ہر روز کھل کر آنے لگتا ہے میرے ماموں قبلہ ام جناب حکیم مولوی معزالدین صاحب کا نسخہ ہے۔

ھوالشافی :زرد چوب (ہلدی) پانچ تولہ' آملہ دس تولہ' شہد خالص پندرہ تولہ۔ بدستور معروف معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال :چھ ماشہ سے ایک تولہ' گائے کے تازہ دودھ سے یا صرف پانی سے دونوں وقت صبح شام دیں۔

(۲۷۱) روغن مرچ (اکسیر قرحہ) :یہ روغن غضب کا اثر رکھتا ہے پرانے سوزاک اور قرحہ کو بفضلہ بیخ و بن سے اکھاڑ دیتا ہے خاص اسراری نسخہ ہے۔

ھوالشافی :تخم مرچ سرخ سات چھٹانک ایک چھٹانک پانی سے نم دے کر رات بھر رکھ چھوڑیں اور پھر آتشی شیشی میں پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔

ترکیب استعمال :ایک قطرہ بتاشہ پر ڈال کر اوپر سے بکری کے دودھ کی لسی پلا دیں۔ اگر پیپ بہت زیادہ آتی ہو تو ابریشم کی راکھ ایک ماشہ پہلے کھلا کر پھر دوا اور لسی پلا دیں۔ اگر دوا کے استعمال کرتے ہوئے پیشاب بہت تکلیف سے آئے تو پرواہ نہ کریں۔ انشاء اللہ خود ہی آرام ہو جائے گا۔

آسان نسخے

(۲۷۲) :تانبہ کا زنگار' کتھہ سرخ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر سات پڑیہ بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ پاؤ بھر گائے کے دہی میں ملا کر مریض کو پلا دیں۔ ہر روز ایک ایک قے اور دست ہوا کرے گا لیکن گھبرائیں نہیں غذا سوائے چائے اور دودھ کے اور کچھ نہ دیں۔ ۵'۶ دن میں ہی انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۲۷۳) :شورہ قلمی' دانہ الائچی کلاں ہر ایک چار تولہ' خوب باریک پیس کر ملا لیں۔

اور نو ماشہ صبح نو ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ یہی معمولی سا چٹکلہ بارہا نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

(۲۷۴) :کیلے کا پانی پانچ تا دس تولہ لے کر مٹی کے کورے (آب نارسیدہ) کوزے میں ڈال کر رات بھر باہر لٹکا رکھیں اور علی الصبح پہلے قلمی شورہ ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے کیلے کا پانی پلا دیں۔ سات روز کافی ہے۔

(۲۷۵) :ہزار دانی بوٹی چھ ماشہ' چوب چینی دو تولہ' مصری ڈیڑھ پاؤ' تمام کو باریک پیس کر سات پڑیہ بنا لیں۔ اور ہر روز بوقت صبح ایک پوڑیہ آدھ سیر پانی میں گھول کر پلایا کریں۔ سخت سے سخت مرض کو بھی انشاء اللہ تین ہی روز میں تخفیف ہو کر سات روز کے اندر شرطیہ آرام ہو گا بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے جو کہ مجھے ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔

(۲۷۶) :بکری کے دودھ آدھ سیر میں ایک تولہ بیہدانہ بھگو کر لعاب نکالیں اور اس میں قدرے مصری ملا کر پہلے کتیرا باریک شدہ چھ ماشہ پھانک کر اوپر سے لعاب بیہدانہ پی لیا کریں۔ سوزش اور جلن کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔

(۲۷۷) :بھنگڑی بریاں ۱۴ ماشہ مصری ۱۴ ماشہ کھرل کر کے ملا کر سات پڑیہ بنا لیں اور ایک پڑیہ عین اسی وقت جبکہ پیشاب کرنے بیٹھے منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ کی لسی پیتا رہے اور عین اسی وقت پیشاب بھی کرتا رہے سات روز کافی ہے۔

(۲۷۸) :صندل سفید ایک تولہ' کشنیز ایک تولہ' گل سرخ ایک تولہ' مصری تین تولہ' ملا کر گھوٹ چھان کر پلایا کریں۔ پیشاب کی جلن اور تکلیف کو روکنے کے لئے عمدہ دوا ہے صبح شام دونوں وقت پلایا کریں۔

نوٹ :سوزاک کے لئے کشتہ قلعی پارہ شورہ والا بھی مفید ہے جو کہ یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا ہے نیز بہت سے اچھے اچھے چٹکلے۔ خواص بھنگڑی میں درج ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

پرہیز :ترش اور گرم اشیاء گھوڑے اونٹ رکشہ' موٹر سائیکل اور سائیکل کی سواری' جماع' چائے' گڑ وغیرہ سے۔

Scanned with CamScanner

غذا : دودھ، چاول، دہی، کھیر یا دودھ میں پکا ہوا جو کا دلیا، مونگ کی دال، کم نمک مرچ، کھجور وغیرہ کی اجازت ہے پچکاری کے نسخہ جات دانستہ نہیں دیے کیونکہ میں عموماً ناجائز خیال کرتا ہوں بلکہ امید ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ جات کے استعمال سے بلا پچکاری آرام ہو جائے گا کیونکہ یہ بارہا کے مجرب ہیں۔

بواسیر

مشہور نام: بواسیر، ویدک نام: ورش، طبی نام: بواسیر، ڈاکٹری نام: پائلز۔ (Piles)

کیفیت مرض : یہ ان کثیر الوقوع امراض میں سے ہے جو کہ آج کل پاک و ہند میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں۔

وجہ تسمیہ : بواسیر جمع ہے باسورہ کی جس کے معنی ہیں افزودنی گوشت لیکن حکیموں کی اصطلاح میں ان مسوں کو کہتے ہیں۔ جو مقعد اور اس کے حوالی (اردگرد) میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

اقسام مرض : گو اطبانے اس کی بہت ساری قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن بڑی قسمیں صرف دو ہی ہیں۔ ایک وہ ہے جس میں خون اور زرد رنگ کا پانی پاخانہ کے راستہ مسوں سے نکلتا ہے اس کو بواسیر دموی یا خونی کہتے ہیں۔ دوسری قسم میں خون وغیرہ بالکل نہیں نکلتا لیکن مقام مقعد پر خارش ہوتی رہتی ہے اسے بواسیر بادی یا ریاحی کہتے ہیں بواسیر خونی میں بدہضمی اور قبض کی شکایت رہتی ہے پاخانہ آتے وقت نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے خون کبھی تو پاخانہ کے ساتھ مل کر اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے خون کی مقدار اپنے مزاج کے اعتبار سے مختلف ہوا کرتی ہے یعنی کسی کو چند تولہ بلکہ بعض مریضوں کو تو ایک پاؤ سے سیر بھر تک خون خارج ہو جاتا ہے مسوں میں شدت سے درد رہتا ہے مقعد پر ورم آ جاتا ہے۔

علامات بواسیر ریاحی : گو اس میں خون تو نکلتا نہیں لیکن اس کی تکلیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتی ریاح پیٹ میں پھرتی رہتی ہے اور از حد قبض ہو جاتی ہے بدن ہر وقت ٹوٹتا رہتا ہے کمر اور رانوں میں درد رہتا ہے ہاضمہ خراب اور بھوک کم ہو جاتی ہے چہرہ اور

بدن کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے۔

مجربات

چونکہ مرض نہایت عسیر العلاج (مشکل سے جانے والا) ہے لہٰذا نہایت اطمینان سے علاج کرتے رہیں اور مضر اشیاء سے خوب پرہیز کراتے رہیں انشاء اللہ ضرور ہی کامیابی قدم بوس ہو گی ذیل میں ہم ایسے پوشیدہ اور مخفی نسخہ جات کا اظہار کرتے ہیں جو زمانہ کی روش کو مد نظر رکھتے تو ہزار ہا روپیہ فیس لے کر بھی بتانے سے گریز کرتے صرف اتنا عرض کر دینا کافی خیال کرتا ہوں کہ اس کے اندر وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو آج سے پیشتر آپ کو کسی طرح نہ مل سکتے تھے مجھے اس کتاب کو شاندار بنانے کے لئے چند ایک دوستوں کی سخت ناراضی سے بھی مقابلہ کرنا پڑا ہے چونکہ اس کتاب کو اسم بامسمی بنانا ہے اور جملہ رموز مخفیہ آپ تک پہنچانا ہے لہٰذا توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہہ کر ہرچہ بادا باد ماکشتی در آب انداختیم کا مصداق بنتے ہیں۔

(۲۷۹) **حب بواسیر** : یہ گولیاں ایک نامی گرامی حکیم صاحب کی معمول مطب ہیں۔ بلکہ اشتہارات کے ذریعہ کافی فروخت ہو رہی ہیں۔ اگر میں ان کا پورا راز کھول دوں تو آپ حیران رہ جائیں لیکن [illegible] ذاتی تجارت کو نقصان پہنچانے سے کیا فائدہ بلکہ ہمیں تو اپنے کام سے کام ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

هوالشافی : زمین قند خشک آٹھ تولہ، پوست چترا چار تولہ، سونٹھ دو تولہ، فلفل گرد (مرچ سیاہ) ایک تولہ، گڑ چار تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گڑ ملا کر خوب کوٹیں گرم ہونے پر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اگر اچھی طرح قوام نہ ہو تو قدرے پانی ملا کر نرم کریں۔

ترکیب استعمال : چار گولی صبح چار گولی شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔

فوائد : ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنے میں از حد موثر اور نفیس چیز ہے متواتر مہینہ بھر استعمال کرنی چاہئیں۔

(۲۸۰) **نسخہ ثانی : هوالشافی** : گوگل عمدہ ایک تولہ، ترپھلا یعنی ہرڑ، بہیڑہ، آملہ تولہ

Scanned with CamScanner

تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔

خوراک : تین گولی سے پانچ گولی تک ہمراہ تازہ پانی صبح و شام دیا کریں۔ یہ گولیاں بھی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں۔

(۲۸۱) بیمثل گولیاں : ان گولیوں کے چند روزہ باپرہیز استعمال سے بواسیر کے تمام عوارضات دور ہو کر مسے بھی خود بخود پژمردہ ہو کر معدوم ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی : مغز نمولی نیم ایک تولہ' مغز نمولی بکائن ایک تولہ' رسونت ایک تولہ' چاکسو چھ ماشہ' گوگل چھ ماشہ' کتھ سفید چھ ماشہ (جو لوہے کی تابہ پر رکھ کر کوئلہ کر لیا ہو)۔

ترکیب تیاری : تمام چیزوں کو مولی کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے رتی رتی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال : دو گولی صبح دو گولی شام ہمراہ بالائی یا مکھن کھلائیں یہ گولیاں واقعی بواسیر کے لئے آب حیات ہیں۔

(۲۸۲) عجیب و غریب گولیاں ھوالشافی : رسکپور' کتھ ہر ایک تولہ تولہ' تخم الائچی کلاں' مرچ سیاہ چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری : تمام ادویات کو متواتر چھ گھنٹہ تک ترشک یعنی کھٹکل بوٹی کے پانی سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب صد برگ یعنی گیندا پانچ تولہ یا پانچ تولہ گھی سے دیں۔

فوائد : ہر قسم کی بواسیر کے لئے نہایت ہی مفید ہے بواسیر کی تکلیف وغیرہ جلد دور کر دیتی ہے اور متواتر اکیس روز کے استعمال سے مسہ ہائے بواسیر بھی زائل ہو جاتے ہیں۔ نیز اگر خوراکی نسخہ جات کے ساتھ بیرونی طور پر کوئی مرہم وغیرہ کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہو جاتا ہے مرہم وغیرہ کے نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے وہاں سے ملاحظہ فرما لیں۔

(۲۸۳) بواسیر کی سیاہ گولیاں : ھوالشافی : رسونت عمدہ خالص' شورہ قلمی برابر

ورن لے کر اس میں سولہ گناہ مولی کا پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب خوب قوام گاڑھا ہو جائے تو دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک : ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی سے دیا کریں۔ نہایت مختصر اور فوری اثر نسخہ ہے۔

(۲۸۴) سنہری گولیاں : ھوالشافی : آنبہ ہلدی' موم سفید' ہلدی ایک ایک تولہ باریک پیس کر اور قدرے موم ملا کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔

(۲۸۵) خاص سنیاسیانہ نسخہ : ھوالشافی : ٹوٹک بوٹی (کاں ٹوٹی) ایک تولہ' دانہ گندم دس عدد رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر اور علی الصبح حسب ضرورت مصری ملا کر گھوٹ چھان کر پلائیں انشاء اللہ دس روز کے استعمال سے بواسیر کو آرام ہو جائے گا۔

مسوں کو دور کرنے کے چند نسخہ جات

اکثر مریضوں کو زیادہ تکلیف مسوں ہی سے ہوا کرتی ہے مسے پھول کر مقعد سے باہر آ جاتے ہیں اور ان میں شدت سے درد ہوتا ہے اگر بذریعہ اپریشن یا کسی گوشت خور دوا سے مسوں کو قطع کر دیا جائے تو اس مرض سے بالکل آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ہمارے علاقہ میں کئی خاندان اسی طریق علاج سے کام لے کر اپنی معاش کا سامان پیدا کر رہے ہیں۔ اور ملک کے طول و عرض میں مشہور ہیں۔ اب ہم ذیل میں بواسیر کے مسے گرانے کے لئے متعدد نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔ جن میں سوائے دو تین نسخہ جات کے باقی تمام کے تمام بے ضرر ہیں۔ جو احباب چاہیں ان کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہاں جو نسخہ جات صرف حاذق اور ماہرین فن حضرات کے برتنے کے لائق ہیں ان کو ذرا مشکل الفاظ میں لکھوں گا تاکہ نااہل اور کم علم حضرات ان کو استعمال کر کے بجائے فائدہ کے نقصان نہ اٹھائیں اور یہ صدری راز معشر الاطبا کے ہی سینہ میں بند رہے اس سے میرے کم علم بھائی ناراض نہ ہوں بلکہ ان کے استعمال کے لئے سہل نسخے موجود ہیں۔ ان کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۲۸۶) حب اخضر : ھوالشافی : شک ابیض مدبر فی لبن خر' سلیمانی' علم مقلم ذہنی جس

Scanned with CamScanner

کو قرطاطیس بھی کہا جاتا ہے مرتک، زنجار الس، توتیا کبود تنکار، چینی صادق۔

ترکیب تیاری : تمام ادویات کو سحق کر کے حی العالم کے ذریعہ حبوب کبیرہ بنالیں اور بوقت ضرورت لعاب الثم یا روغن اسود کے ہمراہ سطح حجر کے اوپر گرا کر گھسیں اور مسحوقہ دوا سے کسی ڈورے کے ذرا سے حصہ کو لت پت کر کے خمیدہ سوزن کے ذریعہ داخل فی اصل الباسورہ دیں۔ اور ڈورے کے دوا والے مقام کو عین بین الباسورہ کر کے چھوڑ دیں۔ اسی طرح ہر صبح اور شام حسب ذیل عمل کرتے رہیں۔ اور اسی طریق کو کئی روز تک جاری رکھیں نیز ہر صبح اور شام حسب ذیل ادویات کو حی العالم میں خوب مطبوخ کر کے باسورات کو بخار دیا کریں رطوبت ردیہ اچھی طرح نکل جائے۔

(۲۸۷) بخار کا نسخہ : ھوالشافی : برگ نیم، نانخواہ مٹھی مٹی بھر حی العالم میں جوشا کر بدستور معروف صبح و شام بخار دیا کریں۔ چند روز مسوں سے زرد رطوبت خارج ہو کر مسے نیم مردہ ہو جائیں گے جب یقین ہو جائے کہ اب مسے مردہ ہو چکے ہیں تو کسی تیز قاطع آلہ سے خوب احتیاط سے جدا کر دیں۔ اور زخم کے لئے کوئی مرہم بنا کر دیں۔ یہ اس مرض کا کامل علاج ہے لیکن اس میں مہارت ہونا بڑی ضروری ہے کیونکہ اول تو سمی ادویات کا استعمال کرنا سوائے ماہر شخص کے مشکل امر ہے دوسرے بوقت قطع باسورہ بڑی احتیاط کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر خدا نخواستہ آپریشن خام جگہ سے ہو جائے تو خون ہی بند نہیں ہو سکتا اسی لئے میں نے اجزائے نسخہ کو ذرا مشکل ناموں سے بیان کیا ہے امید ہے کہ میرے بھائی مجھ سے اس نسخہ کو سمجھنے کے لئے مجبور نہ فرمائیں گے بلکہ اس عمل کو وہی شخص کریں۔ جو اس کے تمام نشیب و فراز سے واقف ہوں ان کے لئے یہ نسخہ ایک در بے بہا ثابت ہو گا وہ اس طریق علاج سے ضرور فائدہ اٹھائیں واللہ یہی وہ نسخہ ہے جس کے بے شمار حکماء بڑی بیصبری سے طالب تھے لیکن نہیں ملتا تھا۔

نوٹ : میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مشہور معالج بواسیر بھی اسی طریقہ سے علاج کرتے ہیں اور ان کو اس علاج میں اس قدر دسترس ہو گئی کہ مریض کو بالکل تکلیف دیئے بغیر ایک ہفتے کے اندر اندر مسے نکال دیتے ہیں۔ جو صاحب ان سے عملی طور پر سیکھنا چاہیں یا ان سے علاج کرانا چاہیں وہ بذریعہ خط و کتابت فیصلہ طے کر لیں جو شخص عملی طور پر ان سے اس فن کو حاصل کر لے گا پھر خواہ کتنا ہی نادان کیوں نہ ہو انشاء اللہ اس مرض کا تو پورا معالج بن جائے گا اور اس کے لئے یہی ہنر سنگ پارس

ثابت ہو گا (اب ان کے پوتے حکیم محمد فاروق نظامی علاج کرتے ہیں۔ جو ٹھٹھہ صادق آباد نزد جہانیاں میں رہتے ہیں۔ ناشر ۱۲، اگست ۹۵ء)

(۲۸۸) جوہر مسقط دانہ بواسیر (صرف ماہرین فن کے لئے) : ھوالشافی :

تراب الہالک ایک تولہ، الیاس جس کا دوسرا نام شاطر بھی ہے ایک تولہ، دونوں کو کھرل میں ڈال کر چار پہر تک آب ورق مہو کڑہ میں متواتر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے بقدر نخود بنا کر خشک کر لیں اور خشک ہونے کے بعد آتشی شیشی کے اندر گولیوں کو ڈال کر بذریعہ بالو جنتر جوہر اڑالیں۔ یہی جوہر بواسیر کے مسوں کو گرانے کے لئے دنیا بھر کی بہترین ادویہ میں سے ہے اس کے چار روز کے استعمال سے مسے کھوکھلے ہو کر بغیر آپریشن کے گر جاتے ہیں اس میں ڈور وغیرہ ڈالنے کی بھی ضرورت نہیں گویا کے پہلے نسخہ سے بھی افضل ہے جس کو ہم اپنے قارئین کی خاطر بلا پس و پیش حاضر کر رہے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ جوہر بقدر تین رتی ورق الخیال کے نغدے میں ملا کر مریض کی مقعد پر باندھیں۔ اس کی کشش سے مسے بالکل باہر آ جائیں گے پھر مسوں کی جڑ میں ذرا سا جوہر لے کر لگا دیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مطلب حاصل ہو گا حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر رسالہ الطبیب کا عطیہ خاص ہے مگر میں نے اس کا تجربہ نہیں کیا۔

اب ہم ذیل میں بواسیری مسوں کو دور کرنے کے بالکل بے ضرر اور آسان نسخے عرض کرتے ہیں تاکہ ہمارے اکثر قارئین ناراض نہ ہو جائیں۔

بواسیری مسوں کو دور کرنے والے بے ضرر نسخے :

ان نسخہ جات کو بنا کر ہر ایک شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ از حد مفید ہونے کے علاوہ بے ضرر ہیں۔

(۲۸۹) مرہم بواسیر : ھوالشافی : سندھور، شنگرف، مردار سنگ، کافور ہر ایک تین ماشہ لے کر خوب باریک پیسیں اور تین تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایک بار پانی میں دھلے ہوئے میں ملا کر ڈبیہ میں بند رکھیں اور اس میں سے ہر صبح و شام پاخانہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مسوں پر لگایا کریں۔ تو انشاء اللہ بیس اکیس روز کے استعمال سے عمر بھر کے لئے اس مرض سے چھٹکارا ہو جاتا ہے نیز خوراکی نسخہ جات میں سے حب بواسیر کا استعمال کراتے رہیں۔

(۲۹۰) مسوں کو خشک کرنے والا اکسیری روغن : یہ روغن ہر قسم کے بدنی

مسوں کو بالعموم اور بواسیری مسوں کو بالخصوص خشک کرنے کے لئے نہایت مفید ہے اگر چند روز اس تیل کو مسوں پر لگایا جائے تو مسے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے بالکل خشک ہو کر رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی : روغن کنجد (تلوں کا تیل) نصف چھٹانک کسی پیتل کی بڑی دیگچی میں ڈال کر ہلکی آگ جلائیں جب جوش آ چکے تو بھلاوہ پانچ عدد (جن کو ٹوپی دور کر کے دو دو ٹکڑے کر لئے ہوں) تیل کے اندر ڈال دیں۔ جب بھلاویں جل جائیں تو دیگچی کو آگ سے اتار کر بھلاووں کے ٹکڑے نکال کر تیل کے سرد ہونے پر منسل چھ ماشہ باریک شدہ ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں اور یک جان کر دیں۔ اور پھر دو سیر پانی اسی تیل کے اور ڈال دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد جو تیل پانی کے اوپر آ جائے وہ ہاتھ سے اتار کر شیشی میں ڈالیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال : دن میں دو تین مرتبہ مسوں پر لگایا کریں۔ نیز کوئی خوراکی دوا بھی استعمال کراتے رہیں چند روز میں انشاء اللہ مسے وغیرہ دور ہو کر آرام ہو جائے گا یہ روغن تمام قسم کے مسوں کو جلد از جلد خشک کر دیتا ہے۔

(۲۹۱) روغن عقرب : ھوالشافی : بیس عدد سیاہ بچھو جو تازہ ہی مرے ہوں سیر بھر میٹھے تیل میں جلا کر رکھیں۔ یہ تیل بواسیری مسوں پر لگاتے رہنے سے مسہ دور ہو جاتا ہے سنگ مثانہ (پتھری) کے لئے احلیل کے اندر تین قطرے ٹپکانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲) ضماد عجیب و غریب : ھوالشافی : گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر اوپر سکہ (سیسہ) کا ٹکڑا اتنا گھسیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے بس مرہم تیار ہے کس پیچدار کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔ اور دن میں دوبار مسوں پر لگاتے رہیں نہایت عجیب الاثر مرہم ہے چند روز میں ہی مسوں کو خشک کر دیتی ہے۔

(۲۹۳) مسوں کو گرانے والی بے ضرر گولیاں : ھوالشافی : منسل، ہلدی، ریٹھے کا چھلکا، ہیرا کسیس تولہ تولہ لے کر باریک پیس کر ملا لیں اور پھر ایک پختہ کھرل میں ڈال کر کگروندہ یعنی ککڑ چھڈی کے پانی سے تین چار روز تک خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور صبح شام ہر روز باسی پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کرتے رہیں

چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائیں گے۔

بواسیر کے لئے چند دھونیاں

طب یونانی میں مرض بواسیر کو دور کرنے کے لئے چند دھونیاں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ جن سے بہت جلد مسے دور ہو جاتے ہیں۔ یا بالکل ہی گر جاتے ہیں چند معتبر اور مجرب نسخے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۲۹۴) عجیب دھونی : ھوالشافی : کینچلی سیاہ سانپ، کچلہ، ہڑتال ورقیہ، خارپشت کا چمڑا ہر ایک ایک تولہ، گوگل بھینسیا تین تولہ، تمام کو خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت ایک چوکی سوراخدار کے اوپر بیٹھ کر بدستور معروف دھونی لیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں مسے گر جائیں گے۔

(۲۹۵) دوسرا نسخہ : یہ دھونی بھی بواسیر کے لئے بہت مفید ہے حالانکہ نہایت ہی معمولی ہے۔

ھوالشافی : برگ بھنگ، کبوتر کی بیٹ پانچ پانچ تولہ باریک پیس کر اور ملا کر سات پڑیہ بنا لیں۔ اور کوئلوں کی آگ پر ایک پڑیہ جھاڑ لیں اور دھونی لیں از حد مفید و مجرب ہے۔

(۲۹۶) حیرت انگیز سنیاسی نسخہ (بواسیر کا ہمروزہ علاج) : یہ نسخہ ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا جو کہ ورم جگر سے بیمار ہو کر میرے دوست ڈاکٹر اندر پرشاد صاحب جگادھری والوں کے زیر علاج رہ کر بعد از غسل صحت بطور تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

بگھیرے جانور (شیر) کے جگر کا خون لے کر خشک کر لیں اور اس میں سے صرف ایک رتی لے کر کوئلوں پر ڈال کر مسوں پر بخود دیں۔ انشاء اللہ بس ایک ہی بار سے مسے گر کر صحت ہو جائے گی۔

آسان نسخہ جات

(۲۹۷) : کیکر کی پھلیاں (کچی) جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو لے کر سایہ میں خشک کر کے

باریک پیس کر ہم وزن مصری ملا لیں خوراک ایک تولہ' بوقت صبح تازہ پانی سے ہر قسم کی بواسیر کے لئے از حد مفید ہے۔

(۲۹۸) :گھوکھرو یعنی خار خشک جس کو عام لوگ بھکڑا بھی کہتے ہیں سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں خوراک چھ ماشہ تازہ پانی سے۔

(۲۹۹) :کیکر کے پھول و کھانڈ باریک پیس کر ملا لیں خوراک ایک کف دست (چھ ماشہ) پانی سے کھائیں بواسیر اور جریان کو نہایت ہی مفید ہے۔

(۳۰۰) : بکن بوٹی بقدر ایک تولہ' مرچ سیاہ سات عدد' مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح گھوٹ کر دونوں وقت پلایا کریں۔ اور اوپر سے گھی میں تلی ہوئی روٹی کھلایا کریں۔ سات روز میں بواسیر کو بالکل فائدہ ہو جائے گا یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا عطیہ ہے جس کو بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔

(۳۰۱) :آک کے زرد پتے کو گائے کے گھی سے چپڑ کر چراغ کے شعلے پر گرم کر کے مسوں پر باندھنے سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(۳۰۲) :حقہ کے بودار سڑے ہوئے پانی سے آب دست لیتے رہیں چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائیں گے۔

(۳۰۳) :بوٹی زخم حیات دو تولہ' مرچ سیاہ سات عدد کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر پلا دیں۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے اکثر سات روز تک پلانے سے ایک سال تک دورہ بند ہو جاتا ہے مجرب ہے یہ بوٹی قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کی ہے۔

(۳۰۴) :گنے کی گنڈیریاں چھیل کر مٹی کی کوری رکابی میں رکھ کر اوپر سے کیوڑہ چھڑک کر ململ کے رومال سے ڈھانک کر تمام رات پڑا رہنے دیں۔ اور علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے کھلایا کریں۔ بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳۰۵) :ایک مولی عمدہ بے ریشہ لے کر اس کی لمبائی میں چار ٹکڑے کر کے اوپر نمک لگا کر چینی کی رکابی میں رکھ کر شبنم میں رکھ دیں۔ اور علی الصباح کھا لیا کریں۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

(۳۰۶) :درخت فرانس (فراش' فرواں' وہ درخت جس کو مائیں لگتے ہیں) کے پتے

ایک تولہ' مرچ سیاہ سات عدد گھوٹ چھان کر پلا دیں۔ بواسیر کے خون کو فوراً روک دیتا ہے۔

(۳۰۷) :جس روز اولے برسیں تو موسم کا لحاظ رکھ کر پاؤ بھر اولے ایک کپڑے پر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں انشاء اللہ مسے مرجھا کر آرام ہو جائے گا۔

(۳۰۸) :ناریل کی داڑھی کی راکھ شکر سرخ ہم وزن ملا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ تازہ پانی' خونی بواسیر کو از حد مفید ہے۔

(۳۰۹) :ایک بڑا سا تربوز لے کر اس میں سوراخ کر کے آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ مصری ملا کر پیس کر ڈال دیں۔ اور اوپر سے وہی تربوز کا ٹکڑا دے کر بند کر کے دس پندرہ روز کے بعد تربوز میں سے جو عرق نکلے کپڑے میں سے چھان کر بوتل میں بند کر دیں۔ اور تمام پانی سات روز میں پی جائیں۔ بواسیر سے کامل صحت ہو جاتی ہے بارہا کا مجرب نسخہ ہے (عطیہ والدہ ماجدہ مرحومہ)

پرہیز :سرخ مرچ' بینگن' اچار' انڈے' گڑ' شکر' تیل میں پکی ہوئی چیزیں دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ سے۔

غذا :ہلکی جلد ہضم ہو جانے والی مونگ کی دال' پھلکا' اور دودھ' گھی خوب کھا سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

گیارھواں باب

جوڑوں کی بیماریاں

جوڑ کیا ہیں؟

عرف عام میں جوڑوں کا اطلاق ان مقامات پر صادق آتا ہے جہاں پر آپس میں دو ہڈیاں ملتی ہیں۔ تمام چھوٹے بڑے جوڑ جسم انسان میں قریباً ایک سو اسی ہیں۔ نیز مفاصل یعنی جوڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک متحرک اور دوسرے غیر متحرک یعنی ایک قسم حرکت کرنے والی اور دوسرے وہ جو حرکت نہیں کرتے جیسے کھوپڑی کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ آگے حرکت کرنے والے جوڑوں کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جن کو بخوف طوالت چھوڑ دیا جاتا ہے البتہ ہم جوڑوں کے امراض کا ذکر کرتے ہیں۔

وجع المفاصل

مشہور نام: جوڑوں کا درد' گنٹھیا' ویدک نام: آم وات' طبی نام: وجع المفاصل و نقرس' ڈاکٹری نام: روماٹیزم۔ (Rheumatism)

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں مثلاً انگلیاں ٹخنہ وغیرہ میں درد ہونے کو نقرس کہتے ہیں جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو مشکل سے جاتا ہے۔

چونکہ یہ مرض ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتا ہے اس لئے ایسے نسخہ جات بہت کم پائے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر ایک طبیعت کو مفید ثابت ہوں لیکن پھر بھی میں نے انہی نسخہ جات کو درج کرنے کی کوشش کی ہے جو کہ ہر قسم کے دردوں کو مفید ثابت ہوں۔ اس

مرض میں بیرونی طور پر گرم روغنیات کی مالش بھی بہت مفید ثابت ہوا کرتی ہے نیز یہ اصول یاد رہے کہ اس مرض میں ادویات کے استعمال کرانے سے پیشتر جلاب دے دینا نہایت ضروری ہے اسی لئے ہم پہلے دو ایک وہ نسخہ جات لکھتے ہیں۔ جو کہ مفید ہونے کے علاوہ قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کے ہیں۔

(۳۱۰) معجون عشبہ (ہر ایک قسم کے دردوں کی لاثانی دوا): ھوالشافی: برگ سنا تین تولہ' عشبہ تین تولہ' تروی (تربد) تین تولہ' کپور کچری' گل سرخ' سونف چھڑ' سفائج' لاجورد' افتیمون' ہری ایک ساڑھے چار چار تولہ' سورنجان شیریں ایک تولہ شہد دس تولہ' مصری عمدہ تیس تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو کوٹ چھان کر بطریق معروف معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال: صرف ایک تولہ' صبح و شام گرم دودھ سے دیا کریں اور ہر تیسرے چوتھے روز رات کو سوتے وقت تین چار تولہ گرم دودھ سے کھلا دیا کریں۔ اس سے بوقت صبح چند اسہال ہو کر مادہ ردیہ خارج ہو جایا کرے گا۔

فوائد: بیس پچیس روز کے استعمال سے انشاء اللہ وجع المفاصل نقرس اور آتشک بالکل دور ہو جائیں گے۔

(۳۱۱) حبوب اکسیر ریاح (شیخ الرئیس بو علی سینا کی دماغی اختراع): یہ گولیاں شیخ الرئیس کی خاص مجربات میں سے ہیں اس سے زیادہ تعریف کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ دنیائے طب میں وہ کون شخص ہے جو شیخ الرئیس کے نام سے ناواقف ہو ان گولیوں کی چند خوراکوں میں اتنی تاثیر ہے کہ مدت کے درد اور گندے مواد کو نکال پھینکتی ہیں۔ علاوہ ازیں پیٹ کی اکثر امراض میں بھی مفید ہیں۔

ھوالشافی: حب الملوک مدبر (جمال گوٹہ)' سونٹھ' انیسوں' پوست بلیلہ زرد' ست لیموں سنا ہر ایک ایک تولہ گل سرخ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن تیار کر لینے کے بعد سب تکلیفیں بھلا دیتا ہے گنٹھیے کا مریض خواہ ہلنے جلنے سے بیزار ہو چکا ہو اس کی دو تین خوراکوں سے چلنے

Scanned with CamScanner

پھرنے لگتا ہے بلکہ بسا اوقات تو صرف ایک ہی خوراک پورا پورا اثر دکھا دیتی ہے حکیم لوگ اس کے اجزاء سے ہی اس کی اہمیت معلوم کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی بوقت عشاء ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی کے دیا کریں۔ قابل تعریف گولیاں ہیں اس کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہ تعالیٰ مدت کا جڑا ہوا مریض چلنے پھرنے لگ جاتا ہے۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں۔

(۳۱۲) نہایت فوری اثر گولیاں: ھوالشافی: جلوتری، لونگ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ، عقرقرحا، ہر ایک پانچ تولہ، زعفران خالص کشمیری دو تولہ، کچلہ مدبر تین تولہ، میٹھا تیلیا مدبر چار تولہ، کشتہ شنگرف چار تولہ، افیم چار تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو حنظل یعنی تمہ کے پانی سے دو روز متواتر کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ گرم دودھ بوقت صبح، جو صاحب بنائیں گے یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ اس سے زیادہ موثر نسخہ اور ہرگز نہیں ہو سکتا۔

نوٹ: کچلہ اور میٹھا تیلیا کو مدبر کرنے کی ترکیب اخیر کتاب میں ملاحظہ فرمالیں۔ کشتہ شنگرف درج ذیل ہے۔

(۳۱۳) ترکیب کشتہ شنگرف: ھوالشافی: سمسم یعنی تل سیاہ پاؤ بھر، روغن زرد (گھی) ڈیڑھ پاؤ شنگرف کا ایک ٹکڑا چار تولہ۔

ترکیب تیاری: آدھے تلوں کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں اور اس کے اوپر باقی آدھ پاؤ تل دے کر خوب دبا دیں۔ اور تمام گھی بھی اسی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر آگ جلائیں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر اندر کڑاہی میں آگ لگ جائے گی اگر نہ لگے تو خود لگا دیں۔ جب آگ لگ جائے تو نیچے سے آگ بالکل موقوف کر دیں۔ جب تمام دوا جل کو کوئلہ بن جائے تو سرد ہونے پر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں اور اس کشتہ کو مذکورہ بالا نسخے میں شامل کر لیں یہ کشتہ مقوی باہ بھی از حد ہے۔ چند خوراکوں میں ہی چہرے کی رنگت کو سرخ کر دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

(۳۱۴) خاص فقیرانہ نسخہ (صدری نسخہ): اس نسخہ کے اندر کوئی کشتہ جات یا قیمتی ادویات نہیں ڈالی جاتیں۔ لیکن پھر بھی حیرت انگیز اثر رکھتا ہے اور پھر لطف یہ کہ عام ملنے والی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے اس کی پہلی خوراک ہی اثر دکھا دیتی ہے اور استیصال مرض کے لئے چند خوراکیں ہی کافی ہیں۔

ھوالشافی: بھٹ کٹائی ایک سیر، برگ اسپند یعنی حرمل ایک سیر، برگ سہانجنہ آدھ سیر، بیخ سہانجنہ پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری: تمام بوٹیوں کو ایک بڑے مٹی کے مستعملہ گھڑے کے اندر ڈال کر بارہ سیر پانی ڈال دیں۔ اور آدھ پاؤ اجوائن دیسی کی ململ کے کسی صاف کپڑے کے اندر ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر اسی گھڑے میں چھوڑ کر گھڑے کا منہ آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح سے بند کر دیں۔ تاکہ بھاپ بالکل نہ نکلنے پائے۔ پھر گھڑے کو دیگ دان یا بڑے چولھے پر چڑھا کر اندازاً اس وقت تک آگ جلائیں جب کہ گھڑے کے اندر پانی صرف دو سیر کے قریب رہ جائے، پھر اتار کر اجوائن والی پوٹلی نکال لیں اور کسی برتن میں پھیلا کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں یا بہتر ہو تو پوٹلی سے نکال کر خوب باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گرم۔

یہ تمام ریاحی اور بلغمی دردوں کی اکسیری خوراکی دوا تیار ہو گئی اب بیرونی مالش کا اکسیری تیل ملاحظہ ہو۔

آپ کو یاد ہو گا کہ ہم نے گھڑے میں اجوائن کو پکاتے وقت دو سیر پانی رکھوالیا تھا وہ فضول [illegible] جائے گا بلکہ اسی سے اعلیٰ درجہ کا روغن تیار ہو گا۔

(۳۱۵) مالش کا اکسیری تیل: ھوالشافی: پانی جو اجوائن کو پکانے کے بعد گھڑے میں سے نکلا ہو اور میٹھا تیل آدھ سیر دونوں کو ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو نتھار کر شیشی میں بند کر لیں یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لئے نہایت مفید ہے اگر یہی گولیاں کھلاتے رہیں اور اسی روغن کی مالش کرتے رہیں۔ تو انشاء اللہ میدان آپ کے ہاتھ ہے۔ (عطیہ برادرم حکیم الٰہی بخش صاحب مرحوم)

(۳۱۶) سفوف اکسیر الریاح: یہ نسخہ گو بنانے میں نہایت ہی سہل ہے لیکن فائدہ میں

Scanned with CamScanner

بہت مفید ثابت ہوتا ہے بعض اوقات تو اس کی دو تین خوراکوں سے ہی جڑے ہوئے مریض چلنے پھرنے لگتے ہیں۔

یہ نسخہ وجع المفاصل کے علاوہ عرق النساء نیز اور بے شمار امراض کے لئے بس ایک ہی چیز ہے اس کے پورے فوائد مع ترکیب ساخت اخیر کتاب میں ملاحظہ فرمائیں وہاں ہم نے اس کو سفوف کچلہ کے نام سے بیان کیا ہے۔

مفید الاوجاع روغنوں کے نسخہ جات

ذیل میں ہم ایسے چند روغنوں کے نسخے لکھتے ہیں جو کہ مالش کرنے سے ہر قسم کے دردوں کو دور کرنے والے ہیں۔ جب وجع المفاصل' نقرس' عرق النساء کے مریضوں کو مندرجہ بالا ادویات میں سے کسی ایک دوا کو استعمال کرایا جائے تو بیرونی طور پر حسب ذیل روغنوں میں سے کسی ایک کی مالش کرنا سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

(۳۱۷) **لینمنٹم ٹیرپین تھینی کو**: میرے مکرم دوست جناب ڈاکٹر رگوناتھ رائے صاحب پربھاکر ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف۔ میڈیکل آفیسر اپنے زیر علاج مریضوں پر مالش کے لئے یہی روغن استعمال کیا کرتے ہیں۔ بلکہ میں نے خود بھی چند جگہ آزما کر حیرت انگیز اثر دیکھا ہے درد خواہ کہیں ہو اس کی مالش سے بہت جلد اڑ جاتا ہے لیکن یہ شرط ہے کہ درد کی جگہ پر زیادہ ورم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ورم کے لئے چنداں مفید نہیں۔

ھوالشافی: نوشادر چھ ماشہ' صابون دیسی ڈیڑھ تولہ' روغن تارپین اصلی چار تولہ' پانی تیز گرم پندرہ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے نوشادر اور صابون کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر تیز گرم پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر حل کر لیں۔ جب خوب حل ہو جائے نیز پانی سرد ہو جائے تو روغن تارپین ملا کر ہلائیں سفید رنگ کا دہی جیسا غلیظ مرکب تیار ہو گا۔ اس کو کسی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت جائے درد پر خوب مالش کر کے اوپر روئی کا گرم نمدا باندھ دیں۔ وجع المفاصل' ذات الجنب' ذات الریہ' عرق النساء وغیرہ کو مفید ہے۔

(۳۱۸) **روغن زر نیخ سیمابی**: یہ روغن بھی ذات الجنب' وجع الورک' عرق النساء'

وجع المفاصل کے لئے بہترین چیز ہے اور خاص چیزوں سے ہے جو کہ بہت ہی کم خطا جاتی ہے' جو صاحب بنائیں گے انشاء اللہ ضرور ہی تعریف کریں گے۔

ھوالشافی: ہڑتال ورقیہ ڈھائی تولہ' منسل پونے چار تولہ' تیزپات پانچ تولہ' سیماب آٹھ تولہ' تمال پتر سوا تولہ' الائچی خورد سوا تولہ' ناگ کیسر سوا تولہ' شہد خالص پندرہ تولہ' آک کا دودھ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: پہلے تمام خشک ادویات کو باریک پیس کر ملا لیں اور پھر اس میں شہد بھی ڈال لیں۔ جب خوب مل جائے تو تھوڑا تھوڑا آک کا دودھ ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب لیپ سا بن جائے تو ڈھلے ہوئے لٹھے کے ایک گز کپڑے پر اس دوا کا لیپ کر کے بتی سی بنا لیں۔ اور اسی بتی کو کسی لوہے کی لمبی سیخ سے باندھ کر باقی تمام بتی کو نیچے لٹکا دیں۔ اور نیچے کوئی برتن رکھ دیں۔ تاکہ جو روغن ٹپکے وہ اس برتن میں گرے۔ پھر بتی کے نیچے والے سرے کو آگ لگا کر اوپر سے بالکل پتلی دھار باندھ کر تیل ڈالتے رہیں۔ جب پاؤ بھر تیل ختم ہو جائے نیز بتی جل جائے تو تیل کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ بہت سی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے یہی تیل کافی ہو گا۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت یہ تیل ایک ماشہ اور گائے کا دودھ دو تولہ ملا کر جوڑوں پر خوب مالش کیا کریں۔ اس بے نظیر نسخہ کی آزمائش کر کے خوب فائدہ اٹھائیں۔

(۳۱۹) **روغن احمر**: جوڑوں کے درد' ذات الجنب' ذات الریہ' عرق النساء وغیرہ بیماریوں کے لئے روغن احمر دنیائے طب کی تسلیم شدہ دوا ہے اس بے نظیر روغن کا نسخہ اسی کتاب کے آخر میں روغن احمر کے نام سے درج ہے وہاں سے ملاحظہ فرما لیں۔ (نسخہ نمبر ۵۴۷)

آسان نسخے

(۳۲۰): آکسن بوٹی (اسگندھ) کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ہم وزن کھانڈ ملا لیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ گرم دودھ دونوں وقت کھلایا کریں۔ صاحب فراش مریض بھی بفضلہ راضی ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

(۳۲۱) :سورنجاں شیریں ایک تولہ' اسپرین بڑھیا دو ماشہ باریک پیس کر ملالیں اور تمام دوا کی آٹھ پوڑیہ بنالیں ایک پوڑیہ گرم دودھ سے دیں- درد کو پانچ منٹ میں ہی .بفضلہ روک دینے والی لاثانی دوا ہے-

(۳۲۲) :ہرچہار اجوائن' گوگل' ما لکنگنی' کالا دانہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں-

خوراک :تین تا پانچ گولی ہمراہ گرم دودھ' گنٹھیا کی بہترین دوا ہے-

(۳۲۳) :لونگ سہاگہ' ایلوا' مرچ سیاہ ہم وزن لے کر گھی گوار کے پانی میں خوب باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں-

خوراک :چار گولی بوقت شب ہمراہ دودھ' قبض کشا ہونے کے علاوہ دردوں کو بہت مفید ہیں-

(۳۲۴) :کڑو حسب ضرورت لے کر پیس لیں اور اس سے دوگنی کھانڈ دیسی شامل کر لیں اور ہر روز ایک تولہ گرم دودھ سے دیا کریں- مہینوں کا جڑا ہوا مریض انشاء اللہ دنوں میں کھل جائے گا-

(۳۲۵) :لونگ ایک تولہ' سنبھالو کی کونپل دو تولہ' باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں-

خوراک :دو گولی صبح دو شام باسی پانی سے دیں- یہ معمولی چٹکلہ بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جاتا ہے-

(۳۲۶) حب چہار برگ :تمباکو سبز کی نازک کونپلیں' برگ ارنڈ سرخ' برگ نازک دھتورہ' آک کی کونپلیں' نمک ہم وزن لے کر باریک پیس کر گولیاں نخودی بنالیں-

خوراک :ایک گولی صبح ایک گولی شام-

پرہیز :کل بادی پیدا کرنے والی اور ٹھنڈی چیزوں سے مثلاً کدو' پالک' آلو' اروی' دودھ' چاول کی زیادتی چھاچھ' مکھن' برف وغیرہ سے-

غذا :بھنا ہوا گوشت' تیتر' بٹیر' حلوان' بکرا' چنے کی دال' مونگ کی دال' انڈے خوب گرم

مصالحہ ڈال کر پکے ہوئے' چائے بسکٹ' انجیر اور منقی کھا سکتے ہیں-

لنگڑی کا درد

مشہور نام: رینگن باؤ' ویدک نام: گرد ہرسی' طبی نام: عرق النساء' ڈاکٹری نام: شائی ٹیکا- (Sciatica)

کیفیت مرض :یہ ایک مشہور درد ہے جو کہ کولھے سے اٹھ کر ٹخنہ تک جاتا ہے- چونکہ جس رگ میں درد ہوا کرتا ہے اس کو طب یونانی میں نساء کہتے ہیں اس لئے اس کا نام عرق النساء رکھا گیا ہے-

اسباب :اس بیماری کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہوا کرتے ہیں- لیکن بعض اوقات مادہ بلغمیہ اور ریاح اس رگ کے اندر بھی ٹھہر کر درد کا باعث بنتا ہے-

علامات :درد سرین سے اٹھ کر ٹخنہ تک اور بعض اوقات پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے-

علاج :اس کا علاج بعینہ اس طرح کیا جاتا ہے جس طرح وجع المفاصل کے بیان میں مذکور ہو چکا چنانچہ جتنے خوردنی اور بیرونی مالش کے لئے نسخہ جات لکھے گئے ہیں- وہ تمام کے تمام اس مرض کو نہایت مفید ہیں- لیکن تاہم ذیل میں چند ایک اور نسخہ جات بھی پیش کئے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کے لئے بارہا بار کے مجرب مفید الاثر ثابت ہوئے ہیں-

مجربات

ذیل کے مجربات متعدد بار کے آزمودہ ہیں- اس لئے بڑی خوشی سے آزمائیں-

(۳۲۷) حبوب سم زرد :یہ گولیاں میں نے بارہا آزمائی ہیں اور .بفضلہ اس مرض کے لئے بہت ہی مفید پائی ہیں- چند روز میں ہی درد کو بالکل دور کر دیتی ہیں- جو شخص بہت سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے ان کو اس سے آرام ہو گیا-

Scanned with CamScanner

هوالشافی : سم الفار زرد ایک ماشہ ' پراناگڑ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے سم الفار کو خوب باریک پیسیں پھر گڑ کو خوب باریک پیسیں پھر دونوں کو خوب اچھی طرح کوٹ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح ایک شام بالائی یا مکھن کے ساتھ دیں۔ دودھ اور گھی کھلاتے رہیں۔

(۳۲۸) ایک عجیب بوٹی : بل بل بوٹی جس کو ہماری جانب بکرا بوٹی کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے جس ٹانگ میں درد ہو اس ٹانگ کی پنڈلی پر عین اس رگ کے اوپر جس ٹانگ میں درد ہوتا ہو اس بوٹی کو گھوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر اوپر باندھ دیں۔ ٹکیہ زیادہ سے زیادہ روپیہ جتنی ہونی چاہئے۔ آٹھ نو گھنٹہ کے بعد پٹی کھول کر دیکھیں جگہ سرخ ہو گئی ہو گی اور تھوڑی دیر کے بعد بڑا سا آبلہ پڑ جائے گا جب دیکھیں کہ کافی زرد پانی (LYMPH) نکل چکا ہے تو مکھن پانی میں دھلا ہوا لگائیں زخم ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ زرد پانی نکلنے کے بعد ضرور ہی آرام ہو جائے گا یہ بوٹی سانپ کے زہر اور بخاروں کے لئے بھی از حد مفید ہے جیسا کہ ان کا اپنے اپنے مقام پر ذکر کیا جائے گا۔

نوٹ : سفوف کچلہ جس کا ذکر وجع المفاصل کے بیان میں کیا گیا ہے اس مرض کے لئے بھی بہت مفید ہے اس کی چند خوراکوں سے ہی عرق النساء کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۳۲۹) اسپرین : درد کو فوراً روکنے کے لئے بڑی مفید چیز ہے اسپرین تین رتی بوقت صبح' دوپہر' شام دن میں تین بار دیں۔ اس سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے لیکن اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے کامل صحت نہیں ہوتی۔

پرہیز و غذا : وہی ہے جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے۔

بارھواں باب

جلد کی بیماریاں

خارش' داد' چنبل' پھوڑے' پھنسی کے مجربات

جلد یعنی چمڑے کی بیماریاں تو بہت ساری ہیں لیکن یہاں ان امراض کا ذکر کیا جائے گا جو کہ بدن کے ظاہری حصہ سے تعلق رکھتی ہیں یا چمڑے کے اندر والی جانب پائی جاتی ہیں۔ جس میں حمیات (تپ) بھی شامل ہیں۔

اگر ہم ان امراض کا جدا جدا بالتفصیل بیان لکھتے تو بیسیوں صفحات صرف اسی بیان کے لئے درکار تھے۔ لہٰذا ان کی تفصیل کو جلد دوم کے لئے چھوڑتے ہیں اور یہاں بہتر سے بہتر نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔ ان میں بعض ایسے نسخے بھی موجود ہیں جو کہ اب تک صفحہ قرطاس پر ہرگز نہ آئے تھے بلکہ خاص سینہ کے راز تھے۔ مگر جو کچھ رطب و یابس (خشک و تر) اس خادم کو حاصل ہو جاتے ہیں وہ اور حضرات کی طرح سینے میں مدفون نہیں کیے جاتے بلکہ یہاں تو مدفون خزائن کو کتابی صفحات پر بکھیر دینے کی دھن لگی رہتی ہے۔ جیسا کہ صاحب نظر حضرات پیچھے دیکھتے چلے آئے ہیں اور انشاء اللہ آگے آگے ملاحظہ فرماتے رہیں گے۔ پہلے چند مصفی خون نسخہ جات ملاحظہ فرمائیے۔

(۳۳۰) سفوف مصفی خون : یہ سفوف خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے گویا کہ داد' چنبل' خارش سب کو مفید ہے۔ چونکہ خون کے بگاڑ کی بیماریوں میں قبض کشائی نہایت ضروری امر ہے۔ اس لئے مجوز نسخہ نے اس میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے۔ یہ سفوف ہاضم طعام' مقوی معدہ اور قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کا ہے۔ ہم نے اس نسخہ کو بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے۔

هوالشافی : گندھک آملہ سار مصفی' ہلیلہ' بلیلہ' آملہ' سب ہم وزن کوٹ کر سفوف بنا

Scanned with CamScanner

لیں۔

ترکیب استعمال :۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بوقت صبح تازہ پانی سے دلوایا کریں۔ دس بارہ روز تک استعمال کریں۔

(۳۳۱) خون صفا(ہمارے دواخانہ کا مشہور اور مایہ ناز نسخہ) : یہ نسخہ ہمارے معمول مطب و کثیرالنفع ہے۔ اس کو ہم نے مدت سے اسی نام سے مشتہر بھی کر چھوڑا ہے۔ اور اس کی صفت میں ہم نے یہ الفاظ بھی لکھے ہیں کہ اس دوا کے مقابلہ میں جو ہر عشبہ' سارساپریلا بھی ہیچ ہیں۔ کیوں کہ میں نے بارہا ایسے مریضوں کو دیکھا جن کا تمام بدن آبلوں سے بھرا پڑا تھا یا جو خارش سے لہولہان رہتے تھے۔ ان کو اللہ کا نام لے کر یہی دوا شروع کرائی گئی اور بفضلہ اس کی چار پانچ خوراکوں سے ہی تمام آبلے خشک ہو گئے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک ہی سے بسا اوقات اتنا فائدہ ہوا جتنا کہ اور ادیات کی دس خوراکوں سے ہو سکتا تھا۔ غرض کہ یہ بہت اچھا اور قابل قدر نسخہ ہے۔ گو میں نے قبل ازیں کسی اچھے سے اچھے نسخہ کو پیش کرتے ہوئے بھی اس کے حصول کی تفصیل و وسیلہ نہیں لکھا۔ لیکن یہاں بطور نمونہ اس نسخہ کے حاصل ہونے کی وجہ اور قدرے تفصیل عرض کرتا ہوں تاکہ آپ لوگوں کو اس بات کا علم ہو جائے کہ اس کتاب میں درج شدہ نسخہ جات کس طرح اور کن وسائل اور پابندیوں سے ملے تھے جو کہ آپ کو نہایت ہی قلیل معاوضہ میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ میں سچ عرض کرتا ہوں کہ اگر ہمارے ادارہ کے چند متمول سرپرست پیدا ہو جائیں تو میں ان کتابوں کو مفت پیش کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن کیا کیا جائے ہزارہا روپوں کا خرچ ایک ایسے شخص سے برداشت ہونا ناممکن امر ہے جس نے اپنے مطب کی آمدنی کو بھی اسی کام میں وقف کر دیا ہوا ہے۔

میرے ماموں قبلہ ام جناب حکیم مولوی معزالدین صاحب کو حکیم خدا بخش صاحب سنیاسی نے حلفاً اس شرط پر بتایا تھا کہ اپنی اولاد کے سوا کسی کو بھی نہ بتائیں۔ پھر میرے ماموں صاحب نے اسی نسخہ کو مجھے بتا کر اس کے اخفا کی حد سے زیادہ تاکید کر دی تھی۔ لیکن بھلا مجھ سے یہ کب ہو سکتا تھا کہ اور نسخہ جات تو عرض کر دوں لیکن اس کو چھپائے رکھوں اگرچہ مجھ پر میرے ماموں صاحب ناراض ہی ہوئے مگر لاکھوں قارئین کی خوش نودی نے ان کی ناراضگی کو خود ہی مغلوب کر لیا۔ نسخہ موصوفہ بلا کم و کاست پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی :شورہ قلمی ۸ تولہ' گندھک ڈنڈا ۸ تولہ' گیرو ۸ تولہ' پارہ مصفی ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری :پہلے پہل تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس لیں۔ پھر گندھک باریک شدہ کو کسی بڑی سی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل کر تیل کی طرح ہو جائے تو اس کے اندر پارہ چھوڑ کر کسی تنکہ وغیرہ سے ہلا دیں۔ فوراً ہی سیاہ رنگ کا کشتہ ہو کر گندھک میں مل جائے گا۔ پھر شورہ ڈال دیں۔ جب شورہ بھی نرم ہو کر مل جائے تو گیرو ملا کر کسی چمچی سے خوب ملا لیں۔ اور سرد ہونے پر کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس خون صفا دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ :۳ ماشہ سے ۶ ماشہ بوقت صبح سرد پانی کے ساتھ دیا کریں۔ عجیب دوا ہے۔

نوٹ :جس برتن میں اس دوا کو بنانا چاہیں اس (کڑچھی) کو گھی سے چپڑ لیا کریں تاکہ گندھک کو آگ پر رکھنے سے آگ نہ لگے۔ نیز یہ دوا سرد ہونے پر کڑچھی سے چمٹ جایا کرتی ہے۔ اس لئے گھی سے چپڑنا بہترین تدبیر ہے۔ نیز گندھک اور پارہ مصفی لینے چاہئیں۔ (نسخہ نمبر ۲۴۹' نسخہ نمبر ۲۴۷۔ گندھک اور پارہ مصفی کرنے کے لیے مطالعہ کریں۔

(۳۳۲) حبوب مصفی خون(صدری نسخہ) : یہ حبوب بھی از حد مصفی خون ہیں۔ پرانی سے پرانی خارش۔ چنبل' آتشک بلکہ جذام کو بھی مفید ہیں۔

ھوالشافی :ہڑتال ورقی ۱ تولہ' فلفل گرد (مرچ سیاہ) ۶ ماشہ' شنگرف ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری :تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں۔ جب باریک ہو جائے تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر کھرل کریں۔ پانی صرف اتنا ہی ملایا جائے جس سے صرف ادویات تر رہیں۔ ایک ہفتہ تک کھرل کرنا چاہئے۔ پھر دو تولہ کشمش (چھوٹی داکھ) ملا کر تین چار گھنٹہ کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال :صرف ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے دیں۔ مدت سے بگڑی ہوئی خونی بیماریاں انشاء اللہ چند روز میں دور ہو جائیں گی۔

(۳۳۳) یونانی نسخہ :منڈی بوٹی ایک تولہ' عناب ۱۵ عدد' رات کے وقت آدھ سیر پانی

Scanned with CamScanner

میں بھگو کر رکھ دیں اور علی الصبح پن چھان کر مصری یا شہد ملا کر پلائیں۔ یہ نسخہ میرا اپنا ہی تجویز کردہ ہے جو کہ اعلیٰ درجے کا مصفی خون ہے۔ اگر خالص شہد مل سکے تو شہد ہی ملانا بہتر ورنہ مصری ملالیں۔ اس نسخہ کو شربت کی شکل میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ آدھ سیر کھانڈ میں ۱۰ تولہ منڈی اور ڈیڑھ صد عناب چاہئیں۔

(۳۳۴) دو مصفی خون بوٹیاں: ھوالشافی : ہرن کھری اور برہم ڈنڈی دونوں بوٹیاں خون کو صاف کرنے کے لئے جملہ سنیاسیوں کی مانی ہوئی ہیں۔ کیونکہ ان سے جذام تک کو آرام آجاتا ہے۔

ترکیب استعمال : یہ ہے کہ ہرن کھری ۱ تولہ' برہم ڈنڈی ۱ تولہ' مرچ سیاہ ۷ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ ۳ ماہ سے زیادہ کا استعمال زہریلے اثر پیدا کرتا ہے۔

فوائد : خون کی تمام خرابیوں کو دور کر کے بالکل صاف کر دیتی ہے۔

(۳۳۵) روغن مصفی خون :

ھوالشافی : نیم کی نمولیوں میں سے بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں اور ایک بوند سے ۲ بوند دودھ میں ڈال کر پلایا کریں۔

اس روغن کو اب ڈاکٹر لوگ بھی استعمال کرنے لگ گئے ہیں۔

پتال جنتر کی ترکیب ملاحظہ ہو۔ نسخہ نمبر ۵۳۳۔

(۳۳۶) خارش کے لئے کراماتی پوڑیہ : یہ سفوف خارش کے لئے واقعی ایک لاثانی اور فوری اثر چیز ہے۔ اس سے بفضلہ خارش صرف ایک ہی دن میں دور ہو جاتی ہے۔ پہلے تو معمولی جلاب دے لیں اور دوسرے روز یہ دوا بنا کر استعمال کریں۔

ھوالشافی : گندھک آملہ سار' کالی زیری' گیرو' ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ۳ پڑیہ باندھ لیں۔

ترکیب استعمال : ایک پوڑیہ بوقت صبح اور دوسری بوقت دوپہر دہی سے کھلائیں اور تیسری پوڑیہ روغن سرشف یعنی سرسوں کے تیل ۵ تولہ میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرائیں۔ نیز یہ یاد رہے کہ تمام دن میں سوائے دہی کے اور کچھ بھی کھانے کو نہ دیں۔ بلکہ پانی بھی نہ پئیں۔ شام کے وقت محض چھلکے چاول دہی سے کھلائیں۔ بس اللہ چاہے تو

ایک ہی روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۳۳۷) ایک اور نسخہ: ھوالشافی : گل ارمنی: ۱ تولہ' زیرہ سفید: ۱ تولہ' گندھک آملہ سار: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری : تمام کو کوٹ چھان کر ۴ پوڑیہ بنا لیں۔ ایک پوڑیہ آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھلائیں۔ ایک گھی میں ملا کر مالش کرائیں اور ۴ گھنٹہ بعد دریا کے پانی سے نہلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو روز میں ہی صحت ہو گی۔ میرا کئی بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ لیکن پہلے جلاب دینا اس میں ضروری ہے۔ (اگر دریا کے پانی سے نہانا ممکن نہ ہو تو عام پانی سے نہالیں)

(۳۳۸) خارش کے لئے اکسیری روغن: ھوالشافی : سرسوں کے تیل دس تولہ کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب جلنے کے قریب ہو جائے تو آگ سے اتار کر منسل ۲ تولہ باریک پسی ہوئی ذرا احتیاط سے ہی تیل میں ڈال دیں۔ فوراً ایک شعلہ بلند ہو گا۔ جب ذرا سرد ہو جائے تو ایک مٹی کے کورے پیالے کو پانی سے بھر کر اس روغن کو اس پیالہ میں ڈال کر تمام رات ڈھکا رہنے دیں۔ اور دوسرے روز بوقت صبح دیکھیں۔ تمام دوا پانی کے اوپر تیر آئی ہو گی۔ اس کو ہاتھ کی انگلیوں سے اتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت خارش کی جگہ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ ایک بار کے لگانے سے ہی خارش دور ہو جائے گی ورنہ دوسرے اور تیسرے دن اور لگائیں۔

(۳۳۹) ہر قسم کی خارش کو دور کرنے کے لئے مرہم:

ھوالشافی : پارہ' گندھک' سندھور' مرچ سیاہ' نیلا تھوتھا' کمیلہ' باچی' سہاگہ' سب ادویہ ہم وزن۔

ترکیب تیاری : پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کر لیں۔ پھر باقی تمام ادویہ باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پانچ چھ گھنٹہ تک خوب کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت اس سفوف سے دوگنا گائے کا مکھن ملا کر (جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو)۔ ڈبیہ یا کھلے منہ کی شیشی میں ڈال رکھیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ اس مرہم کو تین چار دن کی مالش سے ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔ نہایت ہی مفید دوا ہے۔

Scanned with CamScanner

داد چنبل

ذیل میں داد چنبل کے لئے وہ بے نظیر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو شاید آپ نے اس سے پیشتر طب کی اچھی سے اچھی کتاب میں بھی نہ دیکھے ہوں گے بلکہ بعض تو خاص اسراری نسخے ہیں۔ چونکہ ہمارے کشکول کے اندر داد چنبل کے بہت سے اعلیٰ اعلیٰ نسخے تھے لہٰذا کچھ یہاں لکھے جاتے ہیں اور چند ایک جلد دوم کے لئے رکھ لئے جاتے ہیں وہ جلد دوم اور سوم میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳۴۰) سفوف طلسم بیخطا : یہ نسخہ بہت ہی موثر اور فوری اثر دکھانے والا ہے جو کہ بہت جلد پرانے سے پرانے داد چنبل کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ جن مریضوں کو اور کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا تھا۔ ان کو اس کے استعمال سے ضرور ہی فائدہ ہو گیا اور پھر لطف یہ کہ بنانے میں نہایت ہی سہل اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔

ھوالشافی : کتھہ سرخ، فلفل گرد (مرچ سیاہ)، نیلا تھوتھا، بکری کی پشم کی راکھ تمام ہموزن لے کر پیس کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال : اگر داد یا چنبل خشک ہو تو پہلے کسی چیز سے خوب کھجا کر جب خون نکلنے کے قریب ہو جائے تو پھر مکھن گائے ایک سو ایک بار دھلا ہوا لگا کر اوپر اس سفوف کو چھڑک دیں۔ اگر داد چنبل تر ہو تو کھجانے کی ضرورت نہیں ویسے ہی مکھن لگا کر اوپر سفوف برک دیا کریں۔

نوٹ : عام طور پر اونٹ کے بورے کی بکری کی پشم سے بنے جاتے ہیں۔ لہٰذا کہیں سے ردی اور پرانے بورے کا ٹکڑا لے کر جلا لیں اور اس کو دوا میں شامل کر لیں۔

(۳۴۱) روغن جو (ایک مخفی راز کا انکشاف) : ہمارے علاقہ میں ایک پٹواری صاحب کے پاس داد چنبل کا ایسا مجرب نسخہ تھا کہ جہاں چار پانچ بار لگایا یقینی طور پر آرام ہو جاتا پٹواری صاحب خوب احتیاط سے اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے اور کسی کو اپنے راز سے آگاہی دینا پسند نہیں کرتے تھے۔ اس نسخہ کی صفات کی گونج مدت سے سن رہا تھا اور شائق ہو رہا تھا۔ بمصداق جوئندہ یابندہ ہمارے ایک عزیز کی کوشش سے بالکل صحیح نسخہ مل گیا جو

کہ بعینہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرور تیار فرما کر فیض اٹھائیں۔

ھوالشافی : جو کم از کم ایک سال پرانے آدھ سیر یا تین پاؤ لے کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال دیں۔ پھر ۳ ماشہ نیلا تھوتھا باریک پیس کر اوپر چھڑک کر اس دیگچی کے عین درمیان ایک سلور یا چینی کی پیالی رکھ دیں۔ اب ایک پانی سے بھرا ہوا اتنا بڑا برتن جس میں کم از کم پانچ سیر پانی آسکے لے کر دیگچی کے اوپر رکھ کر پانی والے برتن کی پائنتی اور دیگچی کے لب گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پائے۔ جب خوب احتیاط سے لب بند ہو چکیں تو آہستہ سے دیگچی کو اٹھا کر چولھے پر رکھ دیں اور نیچے دو لکڑی کی آنچ اندازاً ڈیڑھ گھنٹہ تک جلاتے رہیں۔ پھر آگ بند کر دیں۔ جب برتن سرد ہو جائے تو اتار کر آہستہ آہستہ پانی والے برتن کو دیگچی سے جدا کر لیں۔ پیالی تیل سے بھری پڑی ہو گی۔ نکال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : دو وقت یعنی صبح و شام لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

(۳۴۲) روغن قشر بادام : میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مرقومہ بالا ترکیب سے بادام کے سخت چھلکوں کا تیل نکالا کرتے تھے۔ وہ بھی داد چنبل کے لئے نہایت مفید ہے۔ بڑی ہی خوشنما برنگ سرخ نکلا کرتا ہے۔ میں نے بھی اس روغن کو آزما کر مفید پایا ہے۔

(۳۴۳) روغن گندم : میرے استاد جناب مولانا حکیم خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی اسی طریقہ سے گندم کا روغن نکالا کرتے تھے جو کہ اس مرض کے لئے از حد موثر ہوتا ہے۔ میں نے بارہا آزمایا ہے۔

(۳۴۴) روغن نخود : ایک فوجی افسر داد اور چنبل کے لئے ایک بہت عجیب روغن تیار کیا کرتے تھے۔ بعد از کوشش معلوم ہوا کہ وہ اسی طریقہ سے چنوں کا تیل نکالا کرتے ہیں بلکہ چند مرتبہ میں نے بھی نکلوایا تو مفید ثابت ہوا۔

(۳۴۵) مفید روغن : ایک اور شخص نے بتایا کہ اگر اونٹ کی پرانے مینگنوں کا تیل نکال کر لگایا جائے تو وہ بھی بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

نوٹ : جس غلہ کا روغن نکالنا درکار ہو وہ پرانا لینا چاہئے۔ نئے میں اتنا فائدہ نہیں پایا

Scanned with CamScanner

جاتا۔

(۳۴۶) روغن شیشم (ہزارہا بار کا مجرب): داد چنبل کے لئے یہ روغن صدہا اشخاص کا مجرب اور مشہور و معروف نسخہ ہے جو کہ انشاء اللہ کم ہی خطا جاتا ہے۔ ہمارے علاقہ کے اندر اس نسخہ سے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے۔ جو کہ اس کی خوبی کی بہترین دلیل ہے۔

ھوالشافی: شیشم کی لکڑی (خصوصاً جو بیل گاڑی کے پہیوں میں لوہے کی میخ کے پاس مدور شکل میں باہر کی جانب نکلی ہوتی ہے) حسب حاجت لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ یہ روغن بڑا ہی خوشنما رنگ احمر قانی ہو گا۔ اس میں سے ایک پھریری بوقت صبح و شام داد چنبل پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں پوری شفا ہو جائے گی۔ اگر اس روغن میں بحساب فی تولہ دو رتی سم الفار سفید نہایت باریک پیس کر شامل کر لیا جائے تو فائدے میں بہت ہی بڑھ جائے گا۔ لہٰذا اس میں سم الفار ضرور شامل کر لینا چاہئے۔ لیکن ذرا ہاتھ منہ پر لگانے سے بچایا کریں۔

(۳۴۷) روغن مرکب (چنبل کی شرطیہ دوا): اس روغن کی تعریف کرنے کی تو چنداں حاجت نہیں کیوں کہ اس میں ان مفردات کو مرکب کر دیا گیا ہے جو کہ اکیلے ہی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ گویا اس مرض کے لئے .بفضلہ یہ خاص الخاص اکسیری روغن ہے۔

ھوالشافی: اونٹ کی خشک مینگنی، پرانا گیہوں، پوست ناریل جو کھوپرے کے اوپر سے لکڑی کی طرح سخت ہوتا ہے۔ شیشم کی چھال، سب ہموزن لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں یا جس طرح گندم وغیرہ کے تیل نکالنے کی ترکیب بتائی ہے اس طرح نکال کر بدستور معروف دونوں وقت اوپر لگا دیا کریں۔ پتال جنتر کی ترکیب کتاب کے اخیر میں ملاحظہ فرمالیں۔

جلد دوم میں روغن چنبل کا ایک اور نسخہ لکھا گیا ہے جو ایک سنیاسی نے بتلایا تھا اور آج تک ہزارہا مریضوں پر استعمال ہو چکا ہے۔ لیکن سنیاسی صاحب نے مفت تقسیم کرنے کی شرط عائد کی تھی۔

(۳۴۸) دلو کا ہموزہ علاج: جنگلی انجیر جس کو کیمری اور پھگواڑہ بھی کہتے ہیں۔ اس

کا دودھ داد کے لئے بڑی ہی اکسیر صفت دوا ہے۔ داد پر ذرا ذرا سا چپڑ دو۔ گو تکلیف تو ہو گی لیکن داد ہمیشہ کے لئے اڑ جائے گی اور چند روز میں نئی کھال پیدا ہو جائے گی۔

پھوڑے پھنسی کے مجربات

حکماء طب جدید کے نزدیک پھوڑے پھنسی کا علاج چاقو ہی ہے۔ لیکن یہ فخر طب یونانی کو ہی حاصل ہے۔ جنہوں نے بعض ایسی ادویات ایجاد کی ہیں جو کہ دمامیل (پھوڑوں) پر لگانے سے تھوڑے عرصہ میں ہی نشتر کی طرح پھاڑ دیتی ہیں۔ بلکہ بعض تو اس قدر زود اثر ہیں کہ لگاتے ہی اسی وقت ۵ منٹ کے اندر اندر ہی پھوڑ دیتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند نہایت عجیب و غریب اور زود اثر نسخہ جات عرض کرتا ہوں۔

(۳۴۹) مرہم سیاہ: یہ مرہم ہر ایک قسم کے پھوڑے پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا پھایہ زخم اور ورم اچھا ہونے کے بعد اترتا ہے۔ ہم نے بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے۔ دراصل اس نسخہ کو ایک بنیا بنا کر رکھا کرتا تھا جو کہ مرہم کی وجہ سے بہت مشہور ہو گیا تھا لوگ دور دور سے مرہم لینے آیا کرتے تھے۔

ھوالشافی: سندھور: ۴ تولہ، تلوں کا تیل: ۱۰ تولہ، نیلا تھوتھا: ۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تیل کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو سندھور ڈال دیں۔ بار بار جوش آ کر دوا باہر نکلنے کو ہو جایا کرے گی۔ جب معلوم ہو کہ دوا کو جوش آتا ہے۔ فوراً کڑچھی کو آگ سے اتار لیا کریں اور جب جوش سرد ہو جایا کرے تو پھر آگ پر رکھ دیا کریں۔ جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیلا تھوتھا باریک پیس کر ملا لیں۔ اور کڑچھی کو آگ سے اتار کر سرد جگہ میں رکھ دیں اور ایک سیخ وغیرہ سے دوا کو ذرا دیر ہلا کر رکھ دیں۔ سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہو جائے گی۔

ترکیب استعمال: پھایہ پر لگا کر بدستور پھوڑے یا زخم پر لگایا کریں۔ نہایت ہی مفید مرہم ہے۔ سلیمانی لیبارٹریز میں تیار ہوتی ہے۔

(۳۵۰) مرہم سرخ: جو ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے از حد مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی: رال، سہاگہ، ہر ایک ۲ تولہ، گیرو، ایک تولہ۔ سب کو کھرل میں باریک پیس کر قدرے سرسوں کا تیل ملا کر پیسیں۔ جب تیل جذب ہو جائے تو قدرے پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو تیل اور پھر پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب مرہم پانی کو جذب نہ کرے تو تیار سمجھیں۔ اور حسب دستور استعمال کریں۔ یہ مرہم گو نہایت آسانی سے بنتی ہے لیکن فوائد میں بڑی مرہموں سے بازی لے جاتی ہے۔

(۳۵۱) پارچہ دنبل پھوڑ: ایک مسجد کے میاں صاحب خاکی رنگت کے کپڑے فروخت کیا کرتے تھے۔ اس کپڑے کا یہ وصف تھا کہ اگر اس میں سے ذرا سا ٹکڑا لے کر پھوڑے کے اوپر رکھ کر باندھ دیا جائے تو بڑے سے بڑے دنبلوں کو بہت جلد پھوڑ کر صاف کر دیتا۔ میاں صاحب کے کپڑے کی کافی بکری ہو جاتی تھی۔ نسخہ دریافت کرنے پر یہ معلوم ہوا۔

ھوالشافی: نیلا تھوتھا: ۱ تولہ، صابون انگریزی: ۱ تولہ، نمک: ۶ ماشہ، گڑ: ۶ ماشہ۔
سب چیزوں کو پانی میں حل کر کے ۴ گرہ کھدر کا کپڑا لے کر اس میں ڈبو کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بوقت ضرورت ذرا سا کپڑا لے کر پھوڑے کے اوپر رکھ کر اوپر سے کھچڑی یا گرم گرم چاول باندھا کریں۔ پھوڑے کو بہت جلد پھوڑ دے گا۔

(۳۵۲) ضماد قائم مقام نشتر: یہ لیپ نشتر کے قائم مقام ہے بڑے سے بڑے ورم پر لیپ کر دیجئے ذرا سی دیر میں پھوٹ جائے گا۔ اس میں چیرا لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی فوری اثر دوا ہے۔

ھوالشافی: نمک جنڈ، نمک برگد (بڑ) ہر ایک ۲ تولہ، چونا آب نارسیدہ، پنچال کبوتر صحرائی ہر ایک ۴ تولہ، عسل بلادر ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے یکجان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے دوا لے کر لعاب دہن (تھوک) یا سرکہ میں ملا کر لوہے یا لکڑی کے اوزار سے ورم پر لیپ کر دیں۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ اس دوا کو ہاتھ نہ لگنے پائے۔ انشاء اللہ اسی وقت پھوڑ دے گا۔

(۳۵۳) نمک بنانے کی ترکیب: جنڈ اور برگد کی خشک لکڑیاں لے کر اور ان کو جلا کر خاکستر کر لیں۔ پھر خاکستر کو ایک بڑے سے برتن میں ڈال کر بہت سارے پانی میں گھول دیں اور ۲۴ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں۔ لیکن چند مرتبہ لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ تاکہ

اس کا پورا اثر پانی میں نکل آئے۔ پھر جب نتھر آئے تو نتار کر صاف پانی علیحدہ لے کر خاکستر کو پھینک دیں اور پانی کو آگ پر رکھ کر پکائیں۔ تمام پانی جل جانے پر جو چیز باقی رہ جائے۔ وہی نمک ہے۔ ان دونوں درختوں کی لکڑیاں علیحدہ علیحدہ لے کر اوپر لکھے ہوئے طریقے سے علیحدہ علیحدہ نمک تیار کرنا چاہئے۔ اسی طریقہ سے ہر ایک بوٹی کا نمک تیار کیا جا سکتا ہے۔

(۳۵۴) عسل بلادر حاصل کرنے کی ترکیب: لوہے کے زنبور کو خوب گرم کر کے اس میں بلادر (بھلاوہ) کو پکڑ کر دبانے سے روغن علیحدہ نکل پڑتا ہے یا کسی مٹی وغیرہ کے مستعملہ برتن میں سے بلادر ڈال کر بذریعہ پتال جنتر نکال کر شامل کریں۔

(۳۵۵) مرہم اعجاز: یہ مرہم ہر قسم کے زخموں اور پرانے سے پرانے پھوڑوں کو جو جاری رہتے ہوں۔ نہایت اکسیر ہے۔ بہت سے ایسے مریض جو بڑے بڑے ہسپتالوں سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے۔ ان کے زخم بھی چند روز میں اس مرہم کے استعمال کرنے سے درست ہو گئے۔ یہ مرہم جانوروں کے لئے بھی مفید ہے۔ ایک بار بیل کا سینگ جڑ سے نکل گیا تھا اور اس سوراخ کے اندر کیڑے پڑے ہوئے تھے۔ اس پر اسی مرہم کا استعمال کیا گیا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے چند روز میں زخم بھر کر نہ صرف آرام ہو گیا بلکہ سینگ بھی دوبارہ پیدا ہو گیا۔ لوگ اس مرہم کو اعجاز دیکھ کر عش عش کیا کرتے تھے۔ بہرکیف یہ مرہم اعجاز اسم بامسمی ہے۔ انشاء اللہ جو صاحب بنا کر آزمائیں گے۔ تعریف سے بڑھ کر پائیں گے۔

ھوالشافی: کتھ، کیلا، رال، مردار سنگ، سندھور، ہر ایک تولہ تولہ، موم ۳ تولہ، روغن گائے (گھی) ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: گھی کو سلور (المونیم) کے برتن میں ڈال کر لوہے کے تابہ پر رکھیں اور تابہ کے نیچے آگ جلائیں۔ جب گھی پگھلنے لگ جائے تو موم چھوڑ دیں۔ موم کے خوب حل ہو جانے پر تمام ادویہ باریک پسی ہوئی شامل کر کے دھیمی دھیمی آگ جلاتے رہیں۔ جب مرہم کی رنگت سیاہی مائل ہو جائے تو اتار کر سرد جگہ پر رکھ دیں اور دوا کے اندر لوہے کی سیخ وغیرہ پھراتے رہیں۔ جب گاڑھی ہو چلے تو رکھ دیں اور خوب سرد ہو جانے پر ڈبیہ بند کر لیں۔ مرہم تیار ہے۔ حسب دستور زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگا دیں۔

(۳۵۶) جادو کی مرہم: یہ مرہم ان پھنسیوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے جو چھوت

Scanned with CamScanner

داد ہوں۔ یعنی جو چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں پر یا بچوں کے سر پر نکلا کرتی ہیں۔ اور جن پھنسیوں سے پانی لگ لگ کر آگے بڑھتی جاتی ہیں۔ ان کے لئے یہ تیر بہدف ہے۔ ہم نے بے شمار مرتبہ آزما کر فائدہ اٹھایا ہے۔ صرف چار پانچ بار لگانے سے ہی تمام بثورات خشک ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی: کڑو' کمیلہ' کالی زیری' مردار سنگ' ہر ایک تولہ تولہ' نیلا تھوتھا ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کرتے اور کھرل کرتے جائیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے تو ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت بثورات (پھنسیاں) پر لگائیں۔ اس کی جادو اثری کے آپ بعد از تجربہ ہی قائل ہوں گے۔ اگر یہ نسخہ کسی ولایت کے باشندے کو معلوم ہوتا تو اس سے لاکھوں روپے کما لیتا۔ ضرور بنا کر ہمارے بیان کی صداقت ملاحظہ فرمائیں۔

اس مرہم کا نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب ملیکوی نے ایک ایسے شخص سے حاصل کیا تھا۔ جس نے اس مرہم کو ذریعہ روزگار بنا رکھا تھا۔ مولوی صاحب موصوف نے اس کے بدلے میں ایک اور نسخہ دے کر حاصل کیا تھا۔

آتشک

مشہور نام: آتشک' ویدک نام: اپدنش' طبی نام: آتشک' ڈاکٹری نام: سفلس۔ (Syphilis)

کیفیت مرض: یہ ایک نہایت ہی برا اور متعدی مرض ہے جو کہ مریض کی چھوت لگنے یا موروثی طور پر والدین سے حاصل ہوتا ہے۔ بقول حکماء جدید اس مرض کا باعث ایک باریک بل دار خوردبینی لہردار کیڑا ہے۔ جس کو ڈاکٹر اصطلاح میں سپائرو کیٹاپلیڈا کہتے ہیں۔ اس کو ڈاکٹر شوڈین نے ۱۹۰۵ء میں معلوم کیا تھا۔

اسباب: حکماء کا خیال ہے کہ چونکہ یہ بیماری متعدی ہے. اس لیے مبتلائے آتشک مریضوں کے ساتھ مباشرت کرنے بلکہ ان سے بوس و کنار یا ان کے کپڑے پہننے سے بھی ہو جاتی ہے۔ نیز یہی بیماری حائضہ عورت سے یا بازاری عورت سے جماع کرنے سے بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے اور بعض کو موروثی طور پر اپنے والدین سے ملا کرتی ہے۔ واللہ اعلم۔

علامات: عموماً پہلے عضو تناسل پر ایک سرخ پھنسی ظاہر ہوتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتی ہوئی پھٹ کر زخم بن جاتی ہے۔ لیکن زخم میں درد بہت کم ہوتا ہے۔ نیز زخم کو دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اس کا پانی باقی بدن پر لگنے سے پھنسیاں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بعض اشخاص کے تمام بدن پر زخم یا سرخ دانے سے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اور تمام بدن پھوٹ نکلتا ہے۔

اس کے علاج کے لئے سب سے پہلے مریض کو اس کے کمینہ اور شرمناک فعل سے توبہ کرائیں۔ پھر ذیل کی ادویات میں سے جو مناسب خیال فرمائیں استعمال کرائیں۔

(۳۵۷) جلاب آتشک: حسب ذیل نسخہ جات میں سے خواہ کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔ پہلے مریض کو یہ جلاب ضرور دے لیں۔ یہ جلاب آتشک کے لئے ایک بے نظیر اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے گندے مواد خارج ہو کر آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اس جلاب کے مفصل فوائد و مکمل نسخہ جلاب کے بیان میں مذکور ہو چکے۔ وہاں ہم نے اس جلاب کو سفوف جلاب سیاہ کے نام سے لکھا ہے ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ نمبر۔ ۲۴۵۔

(۳۵۸) حبوب بلادر (صدہا بار کی تجربہ شدہ گولیاں۔):

ہمارے قصبہ کے اندر ایک پہلوان آتشک کے علاج میں خاص مہارت رکھتے ہیں اور وہ صرف آتشک کا ہی علاج کرتے ہیں۔ ان کی شہرت اس علاج کی وجہ سے بہت دور دور تک پہنچ چکی ہے بلکہ میری آنکھوں کے سامنے بے شمار گلے سڑے مریض آئے اور کندن کی طرح ہو کر چلے گئے۔ ان میں سے چند ایک تو ایسے بھی تھے جن کے اعضائے تناسل جھڑنے کے قریب پہنچ چکے تھے۔ لیکن مسیحائی گولیوں کے استعمال سے ان کو بھی فائدہ ہو گیا۔ اس نسخہ کے حصول کے لئے بہت سے لوگ بے چین تھے لیکن وہ کسی کو نہ بتاتے تھے۔ ہاں البتہ مجھے امید تھی کہ اگر کبھی میں اس نسخہ کو دریافت کروں تو وہ مجھے ضرور ہی بتا دیں گے۔ چنانچہ میں نے ایک دن پوچھ لیا اور حسب امید انہوں نے بھی مجھے فوراً بلا حیل و حجت صاف صاف نسخہ بیان کر دیا جس کو کچھ مدت تو میں بھی چھپائے پھرتا رہا۔ مگر اب کنزالمجربات کے اوراق کو زینت دینے اور قارئین کو خوش کرنے کے لئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔ امید ہے کہ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

ھوالشافی: رسکپور' پارہ مصفیٰ' ہر ایک تولہ تولہ' اجوائن خراسانی ۳ تولہ' بلادر ۳ تولہ' پرانا گڑ' جو کم از کم تیس سالہ ہو ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری :پہلے گڑ کو آگ پر گرم کریں۔ جب نرم ہو جائے تو اس میں پارہ ملا کرہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں۔ جب پارہ اور قند سیاہ (گڑ) یک جان ہو جائیں تو بلادر ڈال کر کوٹیں۔ تمام دوا مثل موم کے ہو جائے گی۔ اب اس کی گولیاں ۴-۴ رتی کی بنا لیں۔ اور گیلی گولیوں پر ورق نقرہ لپیٹ لیں تاکہ گولی نگلتے وقت زبان وغیرہ پر نہ لگے۔

ترکیب استعمال :بوقت صبح ۳ گولیاں دہی کے درمیان رکھ کر نگلوا دیں۔ اور اوپر سے آدھ پاؤ دہی پلا دیں۔ یہ خوب خیال رکھیں کہ گولیوں پر ورق لپیٹ لیا ہے لیکن پھر بھی حتی الوسع زبان پر نہ لگاتے ہوئے نگل لیں اور ان کے دوران استعمال میں بکرے کے گوشت کو خوب مصالحے ڈال کر بریاں کر لیں اور کھلاتے رہیں۔ یہ ضروری ہے کہ جب دوا کھلا کر فارغ ہوں تو مریض کو تاکید کر دیں کہ اب سات روز تک خاص طور پر بیسنی روٹی اور گھی جتنا کھلایا جا سکے کھائیں۔ پھر کوئی پرہیز نہیں۔ کچھ کھاؤ اور کچھ پیو۔ ان گولیوں کے استعمال سے تقریباً پہلے ہی روز فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور ۷ خوراکوں کے اندر تو انشاء اللہ مایوس سے مایوس مریض کو بھی صحت ہو جاتی ہے۔ یہ گولیاں جذام کو بھی مفید ہیں۔

(۳۵۹) آتشک کی اسراری گولیاں :یہ نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم بوکھارام صاحب ناکوی کا خاص معمول مطب اور صدری نسخہ ہے جو کہ آپ نے مجھے معمول مطب بنانے کو تحفتہ" پیش کیا تھا۔ نیز نسخہ کے ہمراہ اس کی صفت میں یہ الفاظ تحریر فرمائے تھے کہ یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے۔ مگر نسخہ ایسا کامل ہے کہ بائد و شائد۔ میں برسوں سے اپنے زیر علاج مریضوں کو صرف یہی نسخہ دیا کرتا ہوں ہرگز خطا نہیں جاتا۔ آتشک خواہ تر ہو خواہ مادہ۔ نیا ہو یا پرانا۔ سات روز کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔

ھوالشافی :دار چکنا ۶ ماشہ، سم الفار سفید: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری :دونوں کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ اور قدرے بکری کا دودھ ملا کر کھرل کرتے رہیں۔ جب خشک ہونے لگے تو اور ملا لیا کریں۔ اسی طرح پورا دو سیر دودھ کھرل کے ذریعہ جذب کر دیں۔ جب دوا خوب غلیظ ہو جائے تو ماش کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال :ایک گولی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیا کریں۔ نیز اس دوا کو استعمال کرتے ہوئے بدن پر پانی ہرگز ہرگز نہ لگنے دیں ورنہ بدن سوج جائے گا۔ جہاں تک

ہو سکے پانی بہت کم پئیں۔ بس اور کوئی پرہیز نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صرف سات روز کے اندر اندر کندن ہو جائے گا۔

(۳۶۰) جوہر اکسیر آتشک: ھوالشافی :یہ جوہر بھی آتشک کے لئے نہایت ہی مفید اور فوری اثر دوا ہے۔ پرانے سے پرانا آتشک صرف سات روز کے اندر اندر بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔ ہزارہا مریضوں پر استعمال ہو کر کامیاب ہو چکا ہے۔

ھوالشافی :رسکپور، دار چکنا، سم الفار ہموزن لے کر آب حنظل یعنی تمہ کے پانی میں دو روز متواتر کھرل کر کے دو کورے پیالوں کے اندر رکھ کر بطریق مشہور جوہر اڑا لیں۔

ترکیب استعمال :دو چاول منقی میں لپیٹ کر یا کیپسول کے اندر رکھ کر نگلوائیں۔ لیکن پہلے کوئی چکنی چیز کا لقمہ نگلوا دیں۔ اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھوائیں۔ زیادہ سے زیادہ سات آٹھ روز کافی ہے۔ یہ آتشک کے علاوہ ہر سوداوی بیماری کے لئے مفید ہے۔

منہ آنا :اگر خدانخواستہ کسی مریض کو منہ آ جائے تو اس کے لئے ذیل کا نسخہ تیر بہدف ہے۔

(۳۶۱) غرغرے کا مفید نسخہ :پوست بیخ جھڑبیری حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دے کر سرد کر کے مریض کو غرغرے کرائیں۔ چند بار کے استعمال سے انشاء اللہ بالکل آرام ہو جائے گا۔

چند مرہموں کے نسخے

چونکہ آتشک کے زخم بہت برے ہوتے ہیں اور ان میں جلن بہت ہوا کرتی ہے اس لئے زخموں کی جلن دور کرنے کے لئے بیرونی طور پر اگر مرہم استعمال کی جائے تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور پر کوئی کھلانے کی دوا اور بیرونی طور پر ذیل کی مرہموں میں سے کوئی مرہم لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہو گی۔ مرہموں کے چند اعلیٰ و مجرب نسخے درج ذیل ہیں۔

(۳۶۲) مرھم آتشک: ھوالشافی :سپاری، جوتی کا چمڑا، ماش ہم وزن۔

ترکیب تیاری :تمام کو علیحدہ علیحدہ جلا کر خاکستر کر لیں اور ہر ایک تولہ تولہ لے لیں۔

Scanned with CamScanner

پھر نیلہ تھوتھا' کوڑیاں زرد بریاں تولہ تولہ- کتھہ ڈیڑھ تولہ ملا کر کھرل کر کے ۱۵ تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایک بار دھلے ہوئے میں ملا کر مرہم بنالیں- اور بدستور معروف زخموں پر لگاتے رہا کریں- انشاء اللہ بہت جلد زخموں کو دور کر کے بدن کو صاف کر دے گی- نہایت اعلیٰ اور فوری اثر مرہم ہے- اگر ان ادویات کو بلا مکھن ملائے زخموں کے اوپر برک دیا کریں تب بھی مفید ہے-

(۳۶۳) نہایت آسان مرہم :یہ وہی مرہم ہے جس کی تعریف ہم نے قبل ازیں خواص ریٹھہ کے اندر لکھی تھی- لوگ اس کی تعریف پڑھ کر بڑی بے صبری سے نسخہ کے طالب ہو رہے تھے- آج یہ نسخہ بھی عام کیا جاتا ہے- بنا کر فائدہ حاصل کریں- اس مرہم کے لگاتے ہی آتشک کی جلن و خارش وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور چند بار لگانے سے زخم وغیرہ بھی بالکل دور ہو جاتے ہیں- اور سب سے بڑی خوبی اس مرہم کی یہ ہے کہ بنانے میں نہایت سہل اور سستی ہے- اجزاء بھی ہر جگہ ملنے والے دو ہی ہیں- ہماری بارہا کی مجرب ہے-

ھوالشافی : کتھہ' رال' تولہ تولہ باریک پیس کر ۵ تولہ مکھن گائے میں جو ایک سو ایک بار دھلا ہوا ہو- مرہم تیار کر لیں- اور زخموں کے اوپر دونوں وقت لگاتے رہیں-

نہایت بے ضرر دافع آتشک یونانی نسخے

(طب یونانی کے شیدا فائدہ اٹھائیں-)

گو قبل ازیں جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں- وہ آتشک کے لئے تیر بہدف اور چوٹی کے نسخے ہیں- لیکن جو نسخہ جات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں- یہ ان سے بھی بدرجہا افضل ہیں کیوں کہ یہ بالکل بے ضرر یونانی جڑی بوٹیوں سے تیار ہو کر آتشک جیسی تباہ کن مرض کو اپنی خدا داد خوبی سے دور کر دیتے ہیں- اگر زہریلے نسخہ جات کے برتنے میں بے احتیاطی سے کام لیا جائے تو تکلیف کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے- لیکن ان نسخہ جات میں تو بفضلہ فائدہ ہی فائدہ ہے- نقصان کا مطلقاً اندیشہ نہیں- طب یونانی کی اسی خوبی نے تو دنیا کو گرویدہ بنا رکھا ہے ورنہ ایسے نازک موقعہ کے اندر تو کوئی اس طب کا نام تک نہ لیتا- جب کہ حکماء جدید میں سے اکثر حضرات اپنی پوری کوشش اس کے خلاف صرف کر

رہے ہیں- ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب تک ہماری طب کے اندر یہ خوبی رہے گی- آپ کی کوششیں کارگر ثابت نہ ہوں گی- ذرا آپ بھی تو اپنی طب کے اندر ایسی خوبی پیدا کریں اور اگر آپ طب جدید کے اندر یہ خوبی پیدا نہیں کر سکتے اور ہرگز نہیں سکتے تو براہ کرم کم از کم ہماری بے ضرر' مفید عام' ارزاں ترین طب کے خلاف پروپیگنڈا کرنا چھوڑ دیں- تاکہ ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہو کر پھر اپنی طب کو بام عروج پر پہنچا سکیں-

(۳۶۴) ایک عام جنگلی بوٹی کا کرشمہ (مفت کا چٹکلہ) :جو چیز بھی دنیا کے اندر نظر آتی ہے خواہ وہ چھوٹی سے چھوٹی کیوں نہ ہو بے فائدہ نہیں ہے بلکہ اس کو فالتو اور نکما خیال کرنا ہماری بے علمی کی زبردست دلیل ہے- چنانچہ ہمارے علاقہ کے لوگ ستیاناسی بوٹی کو ایک واہیات چیز خیال کرتے ہیں- حالانکہ اس بوٹی کے اندر خالق کائنات نے اس قدر فوائد رکھے ہیں جو بیان میں نہیں آ سکتے- ہاں جہاں تک ہو سکا ہم نے اپنی کتاب "خواص ستیاناسی" کے اندر جمع کر دیئے ہیں- البتہ یہاں ہم صرف ایک نسخہ عرض کرتے ہیں جس سے آتشک جیسا مرض نہایت آسانی سے دور ہو سکتا ہے- یہ نسخہ ہمارے خاص مجربات میں سے ہے-

ھوالشافی :پوست بیخ ستیاناسی یعنی ستیاناسی بوٹی کا چھلکا ۱ تولہ' مرچ سیاہ ۵ عدد آدھ سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ چھان کر لیں اور ۴ تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں- انشاء اللہ چند دنوں میں بیماری بیخ بنیاد سے اکھڑ جائے گی- علاوہ ازیں یہ نسخہ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی' خارش' داد وغیرہ کے لئے بھی ایک اعلیٰ تریاق ثابت ہوا ہے- گویا کہ مصفی خون اول نمبر ہے-

(۳۶۵) حبوب آتشک (سنیاسی نسخہ) :اس نسخہ کو ہم قبل ازیں اپنی تصنیف "خواص ریٹھہ" میں بھی درج کر چکے ہیں- یہ گولیاں ہماری بارہا کی تجربہ شدہ اور نہایت ہی آسان ہیں- لہٰذا یہاں بھی درج کی جاتی ہیں- یہ گولیاں دیکھنے میں تو بالکل معمولی نظر آتی ہیں- لیکن فائدے میں بڑے بڑے قیمتی نسخوں کی سرتاج ہیں- اللہ تعالیٰ کی ہم سے کسی طرح شکر ادائی نہیں ہو سکتی- جس نے معمولی سے معمولی چیزوں میں وہ فوائد رکھے ہیں کہ زبان سے بے ساختہ سبحان اللہ نکل جاتا ہے- نسخہ موصوفہ یہ ہے-

ھوالشافی :پوست ریٹھہ کے چھلکے کو دھوپ میں خشک کر کے خوب پیسیں- اور پھر پارچہ بیز (کپڑچھان) کر کے پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں-

Scanned with CamScanner

ترکیب استعمال: پہلے مریض کو سیاہ جلاب دے کر پھر ان گولیوں کا استعمال کرائیں -(سیاہ جلاب کا نسخہ نمبر ۲۴۵ ایک گولی بوقت صبح نگل کر اوپر سے گائے کی دہی پاؤ بھر قدرے پانی ملا کر پلایا کریں- زیادہ سے زیادہ ۱۵ دن کافی ہے- ساتھ ساتھ مرہم بھی استعمال کراتے رہیں- میں نے حال ہی میں آتشک کے نئے مریضوں پر ان گولیوں کا استعمال کیا ہے- ہر جگہ ہی مفید ثابت ہوئی ہیں- معطی کا بیان ہے کہ آتشک کے ہر درجہ میں ہی فائدہ رساں ہے- امید ہے کہ ضرور ہی مفید ہوں گی- تجربہ فرمالیں- دوران استعمال میں گھی خوب کھائیں-

پرہیز: گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں-

(۳۶۶) مطبوخ ہفت روزہ: یہ مطبوخ تمام سوداوی امراض' فساد خون' آتشک' وجع المفاصل وغیرہ کو از حد مفید ہے مواد سوداوی' کو دستوں کی راہ خارج کر دیتا ہے طب یونانی کا ایک مایہ ناز نسخہ ہے-

ھوالشافی: پوست درخت نیم' پوست درخت کچنال' بیخ حنظل' چھلی ببول' کٹائی خورد مع برگ و جڑ و پھل' قند سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ-

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو تین سیر پانی میں جوش دیں- جب تین حصہ پانی جل کر چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر بوتل میں بھر لیں-

ترکیب استعمال: تمام بوتل کی سات خوراکیں بنا لیں اور ہر روز بوقت صبح ایک خوراک پلایا کریں- اس سے ہر روز دست آیا کریں- گے دست آنے کے بعد عرق مکو' عرق سونف پانچ پانچ تولہ نیم گرم کر کے پلایا کریں- اگر کبھی پیچش ہو جائے تو عرق پینا موقوف کر دیں- اور جب آرام ہو جائے تو پھر پلانے لگیں اسی طرح سات خوراک پوری کریں- بے نظیر و لاثانی تحفہ ہے-

نکتہ: اگر مریض آتشک کو پہلے مطبوخ ہفت روزہ اور پھر اس کے بعد سیاہ مسہل دے کر رسکپور کی گولیاں یا دیگر ادویات میں سے کوئی دوا استعمال کرائیں تو انشاء اللہ کسی جگہ بھی ناکامی نہ ہو گی یہ اعلیٰ طریق علاج ہے-

(۳۶۷) معجون حیات بخش: یہ تمام سوداوی امراض کی ایک ہی دوا ہے علاوہ ازیں

قبض دائمی' سر درد' آتشک' جذام' ضعف بصارت وغیرہ بے شمار امراض کو حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے اس کی پوری تعریف بعد آزمائش ہی معلوم ہو گی-

ھوالشافی: گل سرخ' تروی (تربد)' بالچھڑ' ہاؤبیر' کپور کچری' ہر ایک دو تولہ' لونگ کلنجہ' ہر ایک ڈیڑھ تولہ' تخم الائچی کلاں چار تولہ' سنا آٹھ تولہ' شہد خالص پاؤ بھر مصری پاؤ بھر بطریق معروف معجون بنالیں اور کسی چینی یا مٹی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں- اور بوقت شب' ۱/۲ تولہ سے دو تولہ تک کھلایا کریں- اس سے چند ایک اسہال ہر روز ہوا کریں گے اور انشاء اللہ چند روز میں آتشک جڑ سے اڑ جائے گا- خوراک اس سے زیادہ بھی دی جا سکتی ہے-

(۳۶۸) آب عشبہ مغربی: (مصفی خون دواؤں کا سردار) جس کو مغربی دوا کی آمیزش سے چار چاند لگ گئے عشبہ کے اوصاف کی تمام دنیا قائل ہے یہ مصفی خون ہونے میں ایک مسلمہ اور واحد چیز ہے ہزارہا حکیم وید بلکہ لاکھوں ڈاکٹر اس کو مختلف طریقوں سے اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں- لیکن ہم نے اس کی تاثیر بڑھانے کے لئے اس میں ایک انگریزی چیز اور شامل کر دی ہے جس سے اس کے فوائد میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے اور گویا اب یہ نہایت اعلیٰ صفات کا مرکب بن گیا ہے-

ھوالشافی: عشبہ مغربی عمدہ پاؤ بھر' سیر پانی میں تمام رات بھگو چھوڑیں اور علی الصبح مل چھان کر بوتل بھر لیں اور اب اس میں پوٹاشیم آئیڈائیڈ چار ماشہ ملا دیں بس تیار ہے-

ترکیب استعمال: اس عرق سے پانچ پانچ تولہ عرق صبح و شام پلاتے رہیں اگر آتشک کی خرابی کی وجہ سے تمام بدن بھی گل سڑ گیا ہو تو بھی انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ چار بوتل کافی ہوں گی پہلی بوتل کے استعمال سے ہی زخم خشک ہونے شروع ہو جائیں گے پھر بالکل آرام ہو جائے گا یہ دوا آتشک بگڑی ہوئی اور ہر قسم کی خرابی خون کے لئے نہایت ہی مفید ہے (عطیہ پنڈت گوردہن داس)

آتشک کے لئے آسان نسخے

(۳۶۹) حب مقل: گوگل بھینسیا مصفی' گڑ پرانا ہم وزن لے کر اور خوب کوٹ کر

جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی گھی میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔ چند روز میں آتشک رفع دفع ہو جائے گی پرہیز کچھ بھی نہیں۔

(۳۷۰) تعجب : (مینڈھا) کی چربی گرم کر کے پاؤں کی پچھلی طرف ایڑی سے اوپر دونوں مچھلیوں پر چربی مذکور کی مالش کیا کریں۔ سات روز میں آتشک کا نام و شان اٹھ جائے گا پرانے آتشک پر تجربہ ہوا ہے۔

(۳۷۱) فقیری ٹوٹکہ : ہنس راج بوٹی جو بازار سے عام اور سستی ملتی ہے لے کر کسی برتن میں رکھ کر پھونک لیں اور اس کی خاکستر کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت مریض آتشک کو رتی رتی کی مقدار میں دن میں آٹھ بار صرف پانی سے دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۳۷۲) اٹ سٹ : بوٹی کی جڑ لے کر مریض آتشک کو چبوائیں جب تھوک کی رنگت سفید ہو جائے تو اس کی ہتھیلی پر تین چار رتی پارہ رکھ دیں اور اس کو کہیں کہ ہتھیلی پر تھوک کر انگلی سے رگڑے جب پارہ غائب ہو جائے تو اس دوا کو اپنے ہاتھوں کے پہنچوں پر خوب مل لے تین روز میں آرام ہو گا۔

(۳۷۳) نسوار آتشک : برسات کے موسم میں جہاں مینڈک بڑے جفت شدہ ملیں تو ان کو پکڑ کر مار لیں اور خشک ہونے پر باریک پیس کر مریض آتشک کو نسوار دیا کریں نسوار سے ہی آتشک دور ہو جائے گا۔

(۳۷۴) حب کتھ زنگاری : کتھ، تخم الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ، زنگار چھ ماشہ پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک : ایک گولی گرم پانی سے ترش چھاچھ سے کھلایا کریں اور یہی گولیاں پانی میں گھس کر زخموں پر لیپ کیا کریں فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی نہایت نفیس گولیاں ہیں۔

تیرھواں باب

بخار

حکمائے یونان کے نزدیک دل ہی تمام اعضائے سے افضل شمار کیا جاتا ہے حتیٰ کہ سلطنت بدن آدم میں دل کو بادشاہی کا درجہ حاصل ہے اس لئے جو تکلیف دل کو پہنچتی ہے وہ فوراً ہی تمام بدن میں اثر کر جاتی ہے کیونکہ دل سے بہت سی رگیں نکل کر تمام بدن کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان رگوں کو اصطلاح طب میں شرائین کہتے ہیں۔ جب کبھی دل میں کسی وجہ سے حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر ان شرائین کے ذریعہ فوراً ہی تمام اعضائے بدن کے اندر پہنچتا ہے اور تمام کے تمام اعضاء گرم ہو کر اپنے کاموں سے غافل ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ حالت ہے جس کو ہم بخار یا تپ کے نام سے پکارتے ہیں۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں۔ لیکن ذیل میں چند ایک قسموں کا ذکر اور ان کے مجربات بیان کئے جاتے ہیں۔ باقی اور قسموں کا بیان مفصل طور پر کنزالمجربات جلد دوم و سوم میں کیا جائے گا۔ فی الحال ان ہی مجربات سے فائدہ حاصل کریں۔

نیز ہم چند ایک ایسے نسخہ جات بھی عرض کریں گے جو کہ ہر قسم کے بخار کو اتارنے کے لئے از حد مفید ہیں۔

صفراوی بخار

مشہور نام: گرمی کا بخار، ویدک نام: تپ جور، طبی نام: حمی صفراوی، ڈاکٹری نام: ییلو فیور۔ (Yellow Fever)

کیفیت مرض : چند وجوہات سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور بخار کا باعث بنتا ہے۔

اسباب: گرم چیزوں کے کھانے یا تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بدن میں صفرا زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور اسی سے صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات: صفراوی بخار چڑھنے سے پیشتر آنکھوں میں جلن معلوم ہوا کرتی ہے اور پھر بخار پیدا ہو کر حسب ذیل علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ منہ کا مزا کڑوا، زبان خشک اور اس پر کانٹے سے پڑ جاتے ہیں۔ پیشاب کی زیادتی اور پاخانے کی رنگت زرد ہو جاتی ہے نیز صفرا کی زیادتی مریض کی آنکھوں میں اور اس کی زبان پر بھی ظاہر ہو جاتی ہے بعض اوقات قیں آتی ہیں۔ جس میں زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے بے چینی حد سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔

مجربات

ذیل میں صفراوی بخار کے مجربات کے علاوہ اس کے دیگر عوارضات مثلاً پیاس، بے چینی، قے، نیند نہ آنا، جلن وغیرہ کا علاج بھی لکھیں گے تاکہ مریض کی تکلیف کو جلد دور کیا جا سکے۔

(۳۷۵) نسخہ اول: آلو بخارہ سات دانہ اور تمر ہندی یعنی املی چار تولہ کو کورے کوزہ میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور پھر مل چھان کر حسب ضرورت مصری ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ صفراوی بخار کو آرام ہو جائے گا لیکن یہ نسخہ گرمی کے موسم میں استعمال کیا جاتا ہے سردی کے موسم میں ذیل کا نسخہ دیں۔

(۳۷۶) نسخہ دوم: گل نیلوفر، کاسنی، جڑ کاسنی ہر ایک تین ماشہ، برادہ صندل سفید چار ماشہ، گل بنفشہ چھ ماشہ، عناب سات دانہ، تمام کو آٹھ نو گھنٹہ تک گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر قدرے مصری ملا کر پہلے خوب کلاں چھ ماشہ پھنکا دیں۔ اور اس کے بعد یہ پانی پلا دیں۔ یہ نسخہ صفراوی بخار کو ازحد مفید ہے۔

(۳۷۷) نسخہ سوم: برادہ صندل سفید چار ماشہ، کاسنی، بیخ کاسنی، تخم خربوزہ، تخم خیارین، ہر ایک چار چار ماشہ گھوٹ چھان کر اور مصری ملا کر دونوں وقت پلایا کریں۔ یہ نسخہ صفراوی بخار کو ازحد مفید دوا ہے۔

تپ صفراوی کی عوارضات

چونکہ صفراوی بخار کی حالت میں مریض کو جلن، پیاس کی شدت، قے آنا، نیند نہ آنا وغیرہ ہی زیادہ تنگ کیا کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کو دور کرنے کے لئے خاص الخاص مجربات عرض کئے دیتے ہیں۔

جلن اور پیاس: صفراوی بخار کے مریضوں کو جلن کی وجہ سے ازحد تکلیف ہوا کرتی ہے اسی واسطے بے ہوشی میں پڑے ہوئے بھی ہائے جل گیا پکارا کرتے ہیں۔ ایسی جلن اور پیاس کو دور کرنے کے لئے ذیل کے مجربات بارہا کے مجرب ہیں۔

(۳۷۸) ٹھنڈک: جس کا مکمل نسخہ امراض قلب میں بیان کیا جا چکا ہے (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۱۵۸) یہ نسخہ پیاس اور جلن کو دور کرنے کے لئے بھی تیر بہدف ہے اس کی ایک ہی خوراک دینے سے گرمی سے تڑپتا ہوا مریض چین و سکون میں ہو جاتا ہے بوقت حاجت ایک ماشہ سے دو ماشہ تک پھنکا کر اوپر سے عرق گاؤ زبان یا سکنجبین لیموں پانی ملا کر پلائیں انشاء اللہ اسی وقت چین ہو جائے گا اگر خدانخواستہ یہ نسخہ تیار موجود نہ ہو تو ذیل کا چٹکلہ بنا دیں۔

(۳۷۹) نہایت آسان چٹکلہ: دھنیا خشک تین تولہ کوٹ کر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈال کر آدھ سیر پانی تمام رات بھگو رکھیں اور علی الصبح ململ کے رومال میں سے پن چھان کر اور مصری ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اسی وقت پیاس اور جلن دور ہو جائے گی۔

(۳۸۰) ایسا ہی اور نسخہ: تخم فرفہ بقدر ایک تولہ بطور سردائی خوب گھوٹ چھان کر اور مصری ملا کر پلائیں پیاس کو روکنے اور جلن کو دور کرنے کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔

نوٹ: صفراوی بخار میں قے آنا برا نہیں بلکہ اس سے صفرا خارج ہو کر جلد صحت ہو جاتی ہے ہاں اگر حد سے زیادہ آنے لگے تو اسے روک دینا بہتر ہے قے روکنے کی ادویات ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳۸۱) قے روکنے کی اکسیری دوا: ٹھنڈک بقدر تین ماشہ، سکنجبین لیموں یا گل

Scanned with CamScanner

قند میں ملا کر چٹاتے رہیں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً قے رک جائے گی۔

(۳۸۲) دوسری دوا :سپاری چھالیہ ایک عدد' لونگ سات عدد' مصری دس تولہ' خوب باریک پیس کر ملالیں اور بوقت ضرورت مریض کو چٹکی چٹکی دیتے رہیں۔

نیند نہ آنا

نیند صحت کی معاون ہے کیونکہ جب مریض کو نیند آ جاتی ہے تو وہ تکلیف سے بچ کر چین میں ہو جاتا ہے لیکن صفراوی بخاری کے مریض کو نیند بہت کم آیا کرتی ہے لہٰذا اس کو سلانے کے لئے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

(۳۸۳) مالش نیند آور :روغن کدو' روغن خشخاش ہم وزن لے کر مریض کے تلووں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں پر نیز سر پر مالش کرنے سے مریض کو ضرور نیند آ جاتی ہے۔

(۳۸۴) دوسری ترکیب :چونکہ صفراوی بخار کے مریض کو سرد ہوا کی بہت خواہش ہوا کرتی ہے لیکن عام لوگ سرد ہوا کو مضر خیال کرتے ہیں۔ اس لئے وہ بے چارہ سرد ہوا کے لئے تڑپتا ہے مگر اس کی ایک نہیں سنی جاتی آخر بے چارہ قہر درویش بر جان درویش مجبوراً خاموش ہو جاتا ہے لیکن اس قلق و اضطراب کے اندر اسے نیند نہیں آتی لہٰذا چاہئے کہ ایسے مریض کو پنکھے پر عرق بید مشک یا عرق کیوڑہ وغیرہ چھڑک کر ہوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سرد ہوا کے خوشبودار جھونکے پہنچنے سے تسکین ہو کر مریض کو نیند آ جائے گی۔

چند مفید و نفیس غذائیں

صفراوی بخار کے مریضوں کے لئے ذیل کی غذائیں نہایت مفید ہیں۔ کیونکہ ان میں غذائی فائدے ہونے کے علاوہ دوائی فائدے بھی ہے گویا دوا کی دوا اور غذا کی غذا۔

(۳۸۵) آردجو :جو خشک شدہ حسب حاجت لے کر بریاں کرالیں اور باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت اس میں سے ڈھائی تولہ لے کر پاؤ بھر پانی ملا کر کسی مدھانی وغیرہ سے بلولیں اور مصری ملا کر پلائیں۔

(۳۸۶) دیگر نسخہ :دھان کی کھیلوں کو باریک پیس کر اور پانی میں گھول کر مصری سے

میٹھا کر کے پلانا بھی نہایت مفید غذا ہے نیز ساگودانہ' آش جو بھی نہایت مفید غذائیں ہیں۔ ہاں اگر نمکین چیز کو دل چاہے تو ذیل کی ترکیب سے دال پکا کر کھلائیں۔

(۳۸۷) مونگ کی دال پکانے کا طریقہ :مونگ کی دال چار تولہ' آنولہ تین ماشہ' تین پاؤ پانی میں سب پکائیں جب مونگ خوب گل جائیں تو اتار کر اس میں بقدر ضرورت نمک' مرچ سیاہ' دھنیا باریک پیس کر شامل کر کے مریض کو پلائیں یہ شوربا نہایت لذیذ ہونے کے علاوہ زود ہضم اور پیاس اور جلن کو دور کرنے والا ہے۔

پرہیز :مٹھائی' پوری' کچوری' لڈو' بالائی' مکھن' دیر ہضم اشیاء سے۔

غذا :آردجو' بلویا ہوا آش جو' ساگودانہ وغیرہ زود ہضم غذائیں جو پہلے مذکور ہیں۔

تپ بلغمی

مشہور نام: بلغمی بخار' ویدک نام: کف جور' طبی نام: حمی بلغمی' ڈاکٹری نام: ریمیٹنٹ فیور۔ (Remittant Fever)

اسباب :سرد اور بوجھل غذاؤں کا زیادہ استعمال کرنے اور سرد مقامات میں رہائش کرنے وغیرہ سے بدن میں بلغم پیدا ہو کر بدن متعفن ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات :نبض نرم' زبان اور بدن نیز پیشاب کی رنگت سفید ہو جاتی ہے منہ کا مزہ پھیکا قدرے میٹھا رہتا ہے انگڑائیں اور جمائیاں بہت دق کرتی ہیں۔ نیز منہ سے پانی جاری رہتا ہے نیند بہت آتی ہے اور بخار کے ساتھ کھانسی و زکام بھی ہو جایا کرتا ہے۔

ایک خاص بات :بلغمی بخار بچوں اور بوڑھوں کو ہی زیادہ ہوا کرتا ہے جوانوں کو بہت ہی کم دیکھا گیا ہے بلغمی بخاروں کے لئے اکثر کشتہ جات ہی مفید ثابت ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا ذیل میں پہلے چند ایک یونانی و ویدک نسخہ جات بیان کر کے چند ایک کشتہ جات بھی بیان کئے جائیں گے۔

(۳۸۸) جوشاندہ (اکسیر تپ بلغمی): ھوالشافی :کٹیلی کی جڑ' گلو سبز' برگ بانسہ

Scanned with CamScanner

ہر ایک نو نو ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو دو تولہ شہد خالص ملا کر پلائیں بلغمی بخار اور کھانسی دونوں کو ہی مفید ہے۔

(۳۸۹) اٹھ پہری اجوائن :پرانے بلغمی تپوں کے لئے اٹھ پہری اجوائن بھی نہایت مفید دوا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اجوائن دیسی ایک تولہ بوقت صبح کسی مٹی کے کورے کوزے کے اندر ڈال کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ اور دوسرے روز اسی وقت گھوٹ چھان کر اور قدرے نمک ملا کر پلائیں اس سے چند روز میں ہی پرانے سے پرانا بلغمی بخار دور ہو جاتا ہے۔

(۳۹۰) حب شفا :بلغمی بخار کے لئے نیز اس میں ہونے والی کھانسی کے لئے حب شفا بھی نہایت مفید گولیاں ہیں۔

ھوالشافی :زنجبیل (سونٹھ) چھ ماشہ، ریوند چینی سوا تولہ، تخم دھتورہ ڈھائی تولہ، گوند کیکر ایک تولہ جو پانی میں ملی ہوئی ہو۔

ترکیب تیاری :پہلے پہل تینوں چیزوں کو باریک پیس کر گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ اور مریض کو دو گولی صبح اور دو شام دیں۔ اگر یہی گولیاں اترے ہوئے بخار کے دورہ آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین بار دی جائیں تو انشاء اللہ بخار نہ ہو گا۔

چند ویدک نسخہ جات

بلغمی بخاروں کے لئے حسب ذیل نسخہ جات نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(۳۹۱) بھیسمیشور رس :جنگلی اپلوں کی راکھ آٹھ تولہ، مرچ سیاہ، نو تولہ، میٹھا تیلیہ مصفی دو تولہ، تمام کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے ایک رتی سے دو رتی تک شہد تین ماشہ میں اور اگر مل سکے تو برگ پان کا رس ایک ماشہ شامل کر کے چٹائیں کھانسی اور بلغمی تپ کو مفید ہے۔

(۳۹۲) انند بھیرو رس :بلغمی بخار کے مریض کو انند بھیرو رس بھی نہایت مفید چیز ہے اس سے کھانسی اور نزلہ زکام کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

ھوالشافی :شنگرف مصفی، میٹھا تیلیا مصفی، مرچ سیاہ، سہاگہ بریاں، فلفل دراز ہر ایک تولہ تولہ لے کر ادرک کے رس میں تین دن تک کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال :ایک یا دو گولی تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں تین بار گرم پانی سے دیا کریں۔

(۳۹۳) سواس کٹھار رس :پارہ مصفی، میٹھا تیلیہ مصفی، گندھک مصفی، سہاگہ بریاں، منسل مصفی، مرچ سیاہ ایک ایک تولہ، سونٹھ فلفل دراز دو، دو تولہ۔

ترکیب تیاری :پہلے پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور پھر باقی تمام ادویات کپڑ چھان کر کے اس میں ملا کر متواتر بارہ گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں یہ دوا بلغمی بخار کے علاوہ کھانسی ہر قسم بلکہ دمہ تک کو آب حیات ہے دو سے تین گولیاں تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔

(۳۹۴) کشتہ بارہ سنگا :یہ کشتہ بھی بلغمی تپوں کے لئے نہایت اکسیر ہے علاوہ ازیں اگر مریض کی پسلیوں میں درد ہوتا ہو تو بھی یہ کشتہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس کے تیار کرنے کی مکمل ترکیب پہلے ذات الجنب کے بیان میں مذکور ہو چکی ہے (نسخہ نمبر ۱۴۵ نہایت معتبر کتابی نسخہ)

(۳۹۵) کشتہ ہڑتال گئودنتی :ہڑتال گئودنتی عمدہ چمکدار دو تولہ کی ڈلی لے کر نیم کے پاؤ بھر نغدہ میں دے کر پندرہ سیر اپلوں میں آگ دے لیں نہایت عمدہ سفید براق پھولی ہوئی نکلے گی باریک پیس کر شیشی میں رکھ کر دونوں وقت دیا کریں۔

نوٹ :دیگر کشتہ جات جو کہ ہر قسم کے بخاروں کو از حد مفید ہیں۔ اسی بیان کے اخیر میں ملاحظہ فرمائیں۔

پرہیز :ہر قسم کی چکنائی ثقیل چیزیں اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً آلو، اروی، کدو، خرفہ، چنے کی دال، بڑیاں، دودھ، مکھن، سیب وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

غذا :پہلے تو بخار کے مریض کو افاقہ ہی کرانا بہتر ہے یا اگر غذا کی طلب کرے تو مونگ کی دال گرم مصالحہ ڈال کر پکی ہوئی یا بکری اور پرندوں کا گوشت، گندم کی چپاتی نیز پودینہ کی چٹنی یا ادرک کی چٹنی بھی دے سکتے ہیں۔ بلغمی بخار کے مریض کو اگر پانی کی خواہش ہو تو

Scanned with CamScanner

اسے سیر بھر پانی آگ پر پکا کر پاؤ بھر رہنے پر گرم گرم پلائیں نیز چکنائی تو بخار کے اترنے پر بھی نہ دیں۔

سوداوی بخار

مشہور نام: سوداوی بخار' ویدک نام: وات جور' طبی نام: حمی سوداوی' ڈاکٹری نام: کوارٹن فیور۔ (Quarton Fever)

اگر سودا رگوں کے اندر متعفن ہو تو بخار ہر وقت رہتا ہے لیکن چوتھے روز زور کرتا ہے اور اگر رگوں سے باہر متعفن ہو تو یہ بخار چوتھے پانچویں یا چھٹے اور ساتویں روز آتا ہے۔

اسباب: زیادہ ترش اشیاء کھانے' کثرت جماع اور رات کو جاگنے وغیرہ سے سودا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور اسی سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات: بخار ہونے سے پیشتر کثرت سے لگاتار جمائیاں آکر بخار ہوا کرتا ہے اور پھر نبض سخت' قارورہ ابتداء میں گدلا اور پھر سیاہی مائل چہرہ اور بدن کی رنگت بھی سیاہی مائل ہو جاتی ہے ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے جسم کا خشک ہونا' قبض' نیند کم آنا' چھینک نہ آنا' تلی کا بڑھ جانا' بات کرنے سے نفرت' یہ سب علامتیں سوداوی بخار کو ظاہر کرتی ہیں۔

مجربات

سوداوی بخار کے مریضوں کو اکثر قبض ہوا کرتا ہے لہٰذا پہلے قبض کو دور کرنے کے لئے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ پہلے ان سے قبض کو دور کر کے پھر دوسرے نسخہ کو استعمال کریں۔

(۳۹۶) عام نسخہ: قبض کشائی کے لئے کیسٹرائل عمدہ چار تولہ گرم دودھ میں ملا کر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں اس سے قبض دور ہو کر بخار کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۹۷) دوسرا نسخہ: گل بنفشہ ایک تولہ' گلاب کے پھول ایک تولہ' مغز کدو نو ماشہ' سونف نو ماشہ' فلفل دراز ایک ماشہ' سب کو پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھان کر مصری تین تولہ

ملا کر گرم کر کے مریض کو پلائیں یہ نسخہ بھی دافع بخار اور قبض کشا اعلیٰ درجہ کا ہے۔

(۳۹۸) نہایت اعلیٰ نسخہ: یہ نسخہ پرانے سوداوی بخار کے لئے نہایت ہی مفید ہے اس کے چند روز استعمال سے پرانے سے پرانا بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔ نہایت قابل قدر اور تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

ھوالشافی: گل بنفشہ چھ ماشہ' گلو سبز ایک تولہ' سونف چھ ماشہ' چرائتہ' شاہترہ' گاؤ زبان' چھال نیم تین تین ماشہ' ملٹھی ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو بوقت شب پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور بوقت صبح پن چھان کر شہد یا مصری سے میٹھا کر کے پہلے خوب کلاں چھ ماشہ پھانک کر اوپر سے دوا پی لیں۔ انشاء اللہ سات روز کافی ہے۔

نوٹ: سوداوی بخار کے لئے اور نسخہ جات اسی بیان کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں جو کہ ہر قسم کے تپوں کو مفید ہیں۔

پرہیز: بینگن' لسن' پیاز' مسور کی دال' آلو' اروی' گوبھی' وغیرہ دیر ہضم چیزوں سے۔

غذا: اس بخار کے اندر تندرستوں کی طرح دی جاتی ہے مثلاً دودھ' مکھن' بکری کا شوربہ' بسکٹ وغیرہ۔

موسمی بخار☆

مشہور نام: تپ موسمی' ویدک نام: وکھم جور' طبی نام: حمی وبائی' ڈاکٹری نام: ملیریل فیور۔ (Malarial Fever)

کیفیت مرض: اس بخار کا موسم عموماً نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک ہے۔ ہزار کوششوں کے باوجود اس بخار سے کئی لاکھ جانیں سالانہ صرف برصغیر پاکستان و ہندوستان میں تلف ہو جاتی ہیں۔

☆ ملاحظہ ہو کتاب موسمی بخار مصنف حکیم محمد عبداللہ ؒ

Scanned with CamScanner

اسباب : محققین قدیم نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا خراب ہوجانے کو بتایا ہے لیکن محققین جدید (ڈاکٹر) مچھر کے کاٹنے کو اس کا موجب قرار دیتے ہیں۔ وبائی دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوا کرتی ہے نیز ان ایام میں اگر ہوا خراب ہو جائے تو دو مشہور پرندے ہدہد اور ممولا ملک کو چھوڑ جاتے ہیں اور جہاں کی ہوا صاف ہو وہاں جا رہتے ہیں۔

علامات : بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے علاوہ ازیں مریض کو بے حد گرمی معلوم ہوتی ہے اور بے قراری طحال کا بڑھ جانا معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامتیں ہیں۔ نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صفرا کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورہ سے آیا کرتا ہے چونکہ یہ بخار کثرت سے ہوتا ہے اس لئے ہم اس کا علاج لکھنے سے پیشتر ہدایات عرض کرتے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ ہم اس موذی مرض میں مبتلا ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ کیونکہ مقولہ مشہور ہے کہ علاج سے پرہیز بہتر ہے۔

ملیریا سے بچنے کے لئے چند ہدایات

۱۔ اگر آپ کی جائے رہائش کے پاس کسی گڑھے وغیرہ میں پانی پڑا ہوا ہو تو اس کو خشک کرنے کی تدبیر کرنی چاہئے کیونکہ زیادہ تر یہ مرض پانی خراب شدہ سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے۔

۲۔ گھروں کو کوڑے کرکٹ اور گوبر وغیرہ سے بالکل صاف رکھنا چاہئے۔

۳۔ بوقت صبح تھوڑی سی چائے پینا بھی ان دنوں میں مفید ہے۔

۴۔ ملیریا کے ایام میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ جب قبض معلوم ہو تو قبض کشا دوا یا غذا سے قبض کشائی کرلیا کریں۔ نیز ہاضمہ درست رکھیں۔

۵۔ کونین ہر تیسرے روز تین گرین یا حب سفید (نسخہ نمبر ۴۱۰) دو عدد کھالیا کریں۔

اصول علاج : مریض ملیریا کو قبض ہو تو پہلے قبض ضرور دور کر لینی چاہئے ورنہ اچھی سے اچھی دوا سے بھی آرام نہ ہو گا اس لئے ہم پہلے ایسے نسخہ جات درج کرتے ہیں جو کہ دافع بخار

ہونے کے علاوہ قبض کشا اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ لہٰذا پہلے ان ادویات کو استعمال کریں۔ اگر فائدہ ہو جائے تو بہتر ورنہ دوا استعمال کریں۔ انشاء اللہ یقیناً آرام ہو گا۔

مجربات

موسمی بخار کے لئے بے شک کونین ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے کیونکہ یہ ملیریا فیور کے جراثیم کو بہت جلد ہلاک کر دیتی ہے لیکن یہ کہنا صحیح نہیں کہ سوائے کونین کے دنیا بھر میں کوئی اور دوا ہی نہیں چنانچہ ذیل میں چند ایک ویدک اور یونانی نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ ملیریا بخار کی بیخ کنی کے لئے کونین سے کم نہیں جو صاحب آزمائیں گے صحیح نتیجہ پر پہنچ جائیں گے۔

(۳۹۹) عرق سبز (موسمی بخار کی خاص دوا) : یہ عرق بھی گو کونین کا ہی مرکب ہے لیکن اس کے مجوز نے اس مرض میں مریض کی تقویت اور قبض کشائی کو خوب مد نظر رکھا ہے اس کے استعمال سے ہر روز مریض کو چند ایک سیاہ رنگ کے پاخانے آکر طبیعت روبہ صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی : مگنیشیا سلفاس دس تولہ' فیری ایٹ کونین سائٹراس چھ ماشہ ایک سفید بوتل کے اندر ڈال کر اوپر سے عرق چرائتہ یا عرق وسمول یا عرق سونف سے پر کر دیں۔ دونوں ادویات فوراً حل ہو کر سبز رنگ کا عرق تیار ہو جائے گا۔ جو کہ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً اور ملیریا بخار کے لئے خصوصاً مفید اور لاثانی چیز ہے۔

ترکیب استعمال : اترے ہوئے بخار کی حالت میں دو تولہ عرق پلا کر اوپر سے دودھ خوب سیر ہو کر پلا دیں۔ تاکہ کونین خشکی نہ کرے دن میں دو سے تین بار تک دیا جا سکتا ہے۔ یہی عرق بڑھی ہوئی طحال کو دور کرنے کے لئے بھی عجیب چیز ہے ہم نے بے شمار مریضوں پر استعمال کر کے مفید پایا ہے۔

(۴۰۰) جلاب بخار : ھوالشافی : ہلیلہ' بلیلہ' آملہ ہم وزن کوٹ کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے تین تولہ سفوف لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر قدرے نمک ملا کر پلائیں اس سے ایک دو سخت بدبودار پاخانے آئیں گے اور انشاء اللہ بخار اتر جائے گا ورنہ بخار ہلکا تو ضرور ہو جائے گا اسی

Scanned with CamScanner

طرح پھر ایک خوراک دے دیں۔ چند خوراکوں میں ضرور بخار اتر جاتا ہے یہ جلاب مریضان بخار کی قبض کشائی کے لئے بہترین چیز ہے اس کی ایک دو خوراک استعمال کرنے کے بعد پھر خواہ کوئی دوا استعمال کریں۔ انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوگی کیونکہ یہ ردی مواد کو خارج کر دیتا ہے۔

(۴۰۱) خیساندہ قبض کشا: قبض کشائی کے لئے یہ خیساندہ بھی نہایت مفید ہے' لہٰذا بخار کے مریض کو جب قبض کشائی کی ضرورت پیش آئے تو اس نسخہ کو استعمال کریں۔

ھوالشافی: گل سرخ ایک تولہ' گل بنفشہ ایک تولہ' مغز کدو چھ ماشہ' سنائکی تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام دوائیوں کو ڈیڑھ پاؤ یا آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر چار تولہ ترنجبین خراسانی ملا کر دوبارہ چھان کر پلائیں اگر سردی کا موسم ہو تو خیساندہ کو نیم گرم کر کے پلائیں اس سے دو چار اجابتیں بافراغت ہو کر طبیعت صاف اور ہلکی ہو جاتی ہے۔

موسمی بخار کو اتارنے کے لئے چند نسخہ جات

مندرجہ بالا نسخہ جات سے قبض کشائی کر لینے کے بعد حسب ذیل نسخہ جات میں سے جو چاہیں استعمال کریں۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا پھر دورہ روکنے کی تدبیر کرنی چاہئے دورہ روکنے کے لئے خاص الخاص نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۰۲) سفوف مسکن بخار: جس سے پندرہ منٹ کے اندر اندر بخار اتر جاتا ہے۔

ھوالشافی: فنسٹین پانچ تولہ' سوڈا سلی سلاس پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو کھرل میں ڈال کر چھ ماشہ گیرو سرخ پسا ہوا ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت چڑھے ہوئے بخار میں یہ دوا ایک ماشہ سے دو ماشہ تک تازہ پانی یا مناسب شربت سے دیں اور مریض کو ہدایت کر دیں۔ کہ اوپر کپڑا لپیٹ کر تھوڑی دیر لیٹا رہے پسینہ آکر انشاء اللہ فوراً بخار اتر جائے گا۔ ورنہ گھنٹہ کے بعد پھر دیں۔

(۴۰۳) مختصر نسخہ: چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کے لئے اسپرین بھی بڑی مفید چیز ہے بوقت ضرورت بقدر تین رتی تازہ پانی یا گرم دودھ بلا چکنائی سے دیں۔ انشاء اللہ پسینہ

آکر بخار فی الفور اتر جائے گا۔

(۴۰۴) بخار کا علاج: بخار کو اتارنے کے لئے نسخہ نمبر ایک جو سر درد کے بیان میں مذکور ہو چکا وہ بھی از حد مفید ہے۔

(۴۰۵) ملیریا بخار اتارنے کے لئے دیسی دوا: پھٹکڑی یعنی سنگ جراحت ورقیہ حسب ضرورت لے کر گائے کے دودھ کے ساتھ خوب باریک پیس کر دو تولہ کے گولے بنا کر خشک کر لیں اور پھر دس پندرہ سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ خوراک دو ماشہ دو دو گھنٹہ کے بعد مناسب شربت سے دیا کریں انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا۔

(۴۰۶) دوسرا اکسیر الاثر نسخہ: جو کہ موسمی بخار کے لئے نہایت ہی لاثانی چیز ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی تین تولہ' سہاگہ چھ ماشہ' شورہ قلمی چار تولہ' تینوں چیزوں کو لوہے کے تابہ پر رکھ کر آگ جلائیں اور اجوائن دیسی تین تولہ' مرچ سیاہ تین ماشہ کو باریک پیس کر چٹکی دیتے جائیں جب دوا ختم ہو کر دھواں بند ہو جائے تو پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت چار ماشہ سے پانچ ماشہ تک گائے کی چھاچھ یا مناسب شربت سے دونوں وقت دیا کریں۔ انشاء اللہ یہ معمولی سا نسخہ اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہو گا ضرور بنا کر دادیں۔

نوٹ: بخار کو اتارنے کے لئے دیگر نسخہ جات آگے ملاحظہ فرمائیں وہ نسخہ جات علاوہ ملیریا بخار کے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے کے نہایت زود اثر و مجرب ہیں۔

اترے ہوئے بخار میں دینے والے نسخہ جات

(جو کہ ملیریا کی نوبت روکنے کے لئے نہایت مفید ہیں)

جب پہلی ادویات استعمال کر چکنے کے بعد بخار اتر جائے اور بخار نوبت سے آنے لگے تو حسب ذیل ادویات کے استعمال سے انشاء اللہ بخار کی باری رک کر بخار سے کلی نجات مل جائے گی چند نسخہ جات یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔ اور باقی انشاء اللہ تپ تیجاری کے ضمن میں عرض کروں گا۔

Scanned with CamScanner

(۴۰۷) حبوب نوبت :(ہر قسم کے نوبتی بخار ملیریا' تجاری' چوتھیہ' روزانہ کی شرطیہ دوا) ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کے نوبتی بخار اور ہر قسم کی نوبتی دردیں' شقیقہ' عصابہ وغیرہ دو تین خوراکوں میں ہی دور ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی :سنکونا فیری فیوج ایک انگریزی طریق پر تیار کیا ہوا درخت کے چھال کا سفوف ہے جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے حسب ضرورت لے کر کھرل میں ڈالیں اور تیزاب گندھک ایک حصہ پانی بارہ حصہ ملا کر اس عرق کے ذریعہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :بخار آنے سے گھنٹہ یا دو گھنٹہ پیشتر اس کی ایک خوراک دو گولی سے تین گولی دیں۔ اول تو امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ وقت بدل کر تو ضرور آئے گا لہٰذا دوسری بار اس تبدیل شدہ وقت سے دو گھنٹہ پیشتر ایک خوراک دے دیں۔ بس انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہو جائے گا۔ لیکن احتیاطاً دو تین بار پھر اسی موقع پر دیتے رہیں تاکہ دوبارہ بخار عود کر نہ آئے۔

نوٹ :اسی طریقہ پر ہر نوبتی درد کو بھی یہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

(۴۰۸) تلسی کی گولیاں :(جو کہ نہایت معمولی ہونے کے باوجود کونین کا مقابلہ کرتی ہیں)

ھوالشافی :برگ تلسی تازہ' مرچ سیاہ ہم وزن لے کر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں مناسب عرق یا پانی سے دیں۔ انشاء اللہ نوبت کو ایک دو باریوں میں ہی روک دیں گی یہ گولیاں اور ہر قسم کے بخاروں میں بھی نہایت مفید ہے۔

(۴۰۹) جور آری ابرک :یہ گولیاں ذرا محنت سے بنتی ہیں لیکن فوائد میں بے مثل و لاثانی ہیں۔ اکثر ایک ہی خوراک کے اندر ۔مفضلہ بخار کو رفع دفع کر دیتی ہیں۔ ایسا بہت کم دیکھنے میں آتا ہے کہ یہ گولیاں دی جائیں اور پھر بھی بخار ہو جائے لیکن بالکل نئے بخار میں زیادہ مفید نہیں بلکہ جب دو تین باری بخار آ چکا ہو تو پھر یہ گولیاں تیر بر نشانہ ثابت ہوئی ہیں۔ جو بنا کر آزمائیں گے یقیناً کونین سے بڑھ کر مفید پائیں گے۔

ھوالشافی :پارہ مصفی' گندھک مصفی' میٹھا تیلیا' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ تانبہ' ہر ایک چھ چھ ماشہ تخم دھتورہ ایک تولہ' ترکٹہ (سونٹھ' مرچ سیاہ' مگھاں) تینوں کا سفوف ڈھائی تولہ۔

ترکیب تیاری :پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں پھر تمام ادویہ باریک پسی ہوئی ملا کر ایک روز ادرک کے رس میں یا صرف پانی میں پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :ایک گولی بخار آنے سے دو تین گھنٹہ پیشتر عرق سونف یا صرف پانی سے دیں۔ اس سے ہر قسم کے بخار مثلاً وات جور' پت جور' کف جور' وات پت' کف پت' دکھم جور غرضیکہ ہر ایک قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ :کشتہ ابرک کی ترکیب باب کشتہ جات میں بیان کی جائے گی وہاں ملاحظہ فرمائیں (نسخہ نمبر ۴۴۶)

(۴۱۰) حب سفید :موسمی بخار کی نوبت کو روکنے کے لئے یہ گولیاں مشہور عالم ہیں ان گولیوں کو صدہا حکیم اپنے اپنے مطبوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور تقریباً سب ہی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک تو اس کے اندر کونین ہے اور دوسرے اس کی مضرت کو رفع کرنے والی ایسی چیزیں شامل کی گئی ہیں جو کہ خود بھی بخاروں کو دور کرنے والی ہیں۔

ھوالشافی :طباشیر' ست گلو' دانہ الائچی خورد' زہر مہرہ خطائی' ہر ایک ایک تولہ' کافور' کونین ہر ایک تین ماشہ۔

ترکیب تیاری :سب کو باریک پیس کر اسپغول کے شیرہ سے چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :بوقت ضرورت بخار ہونے سے تین گھنٹہ پیشتر ایک گولی اور پھر گھنٹہ گھنٹہ سے دو گولیاں صاف پانی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دوسری بار بخار نہ ہو گا۔

نوٹ :اگر یہی گولیاں ملیریا کے دنوں میں بطور حفظ ماتقدم بوقت صبح پانی سے لی جائیں تو انشاء اللہ بخار سے حفاظت رہتی ہے۔

(۴۱۱) سفوف اکسیر نوبت :(ہزار ہا بار کا تجربہ شدہ آسان ترین نسخہ)

Scanned with CamScanner

یہ نسخہ ہر نوبتی درد اور ہر نوبتی بخار کے لئے نہایت مفید ہے نوبت سے پہلے اگر اس کی تین خوراکیں دے دی جائیں تو انشاء اللہ یقیناً نوبت رک جاتی ہے ملیریا بخار کی نوبت روکنے کو بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے ضرور بنا کر فیضیاب ہوں اس کا نسخہ کتاب کے آخر میں بنام پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۲ درج ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں نسخہ نمبر ۵۴۴)

تپ سہ روزہ یعنی تیجاری کے لاثانی نسخے

تپ تیجاری جو کہ تیسرے روز چڑھا کرتا ہے یہ بھی ملیریا بخار ہی ہے اس میں پسینہ بھی بہت آتا ہے اور اکثر متلی اور قے کی بھی شکایت رہا کرتی ہے اس کے خاص الخاص حیرت انگیز نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

تپ تیہ بھی چونکہ نوبتی بخار ہے اس لئے جو نسخہ جات تپ نوبتی میں باری روکنے کے لئے بیان کئے گئے وہ تمام کے تمام اس کی باری روکنے کے لئے بھی بہت مفید الاثر ہیں لیکن تاہم اس کے لئے اور علیحدہ نسخہ جات بھی عرض کرتے ہیں۔ ہاں اگر نسخہ نمبر ۴۰۷، ۴۱۰، ۴۱۱ تیار موجود ہوں تو کسی اور نسخے کے بنانے کی پھر تکلیف نہ کریں۔ کیونکہ وہی نسخہ جات باری کو روکنے کے لئے کافی ہیں۔ البتہ اگر کوئی نئے نئے تجربات کا شوق ہو تو چاہیں آزمائیں انشاء اللہ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہو گا۔

نوٹ : آپ قبض کشائی والے اصول کو بھول نہ جائیں پہلے قبض کشائی کر کے یہ نسخہ استعمال کریں۔ نیز باری کے روز مریض کو کچھ کھانے کو نہ دیں۔ حتیٰ کہ باری کا وقت بخیر گذر جائے پھر بھی جہاں تک ہو سکے صبر کریں۔ نیز مریض کو بخار کے روز سونے نہ دیں۔ کیونکہ نیند کی حالت میں بخار ضرور آدباتا ہے۔

نہایت سہل نسخے

(تیہ بخار کے حیرت انگیز اسراری چٹکلے)

(۴۱۲) اکسیر تیہ : سم الفار سفید دو رتی، پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ نہایت باریک پیس

کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بخار ہونے سے تین گھنٹہ پیشتر اس میں سے بقدر دو رتی دوا لے کر ایک تولہ شہد لے کر چٹائیں انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہو گا اگر پیاس زیادہ لگے تو مصری کا شربت پلا دیں اور کچھ نہ کھلائیں پلائیں۔

(۴۱۳) مکڑی کا جالا : مکڑی کا سفید جالا بقدر ایک رتی لے کر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے تین گھنٹہ پیشتر دے دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی خوراک میں بخار یقیناً رک جائے گا ورنہ دوسری بار پھر دیں۔

(۴۱۴) پھٹکڑی : تیہ بخار کے لئے پھٹکڑی بھی لاثانی چیز ہے پھٹکڑی بریاں اکیلی بھی اور بعض چیزوں سے مرکب ہو کر بھی برتی جاتی ہے مثلاً پھٹکڑی بریان، کچلا جلا ہوا ہم وزن لے کر دو دو رتی کی پوڑیہ بنالیں اور باری کے دن گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پوڑیہ دیں۔ اگر پیاس لگے تو دودھ پلائیں پھٹکڑی کے باقی نسخہ جات خواص پھٹکڑی کے اندر درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۱۵) دھتورہ : دھتورہ کی کونپل کا ڈیڑھ پتہ گڑ میں لپیٹ کر دو گھنٹہ پہلے نگلوائیں انشاء اللہ بخار ضرور رک جائے گا۔

(۴۱۶) طلسم تیہ : انگلی پر دوا باندھنے سے بخار رک جاتا ہے مرچ سرخ تین عدد کو پانی میں ڈال کر خوب باریک پیس کر بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر لیپ کر کے اوپر ململ کا بھیگا ہوا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور اس کپڑے کو تر رکھیں تو انگلی میں ذرا ٹیسیں چلیں گی لیکن انشاء اللہ بخار پہلی بار حد دوسری بار رک جائے گا بخار آنے سے دو گھنٹہ پیشتر لیپ کرنا چاہئے یہ عمل ہمارا بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

(۴۱۷) ایک اور طلسم : باری کے روز ہلہل یعنی بکرا بوٹی کو کوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر بازو کے اس مقام پر باندھیں جہاں ٹیکہ لگایا جاتا ہے وہاں آبلہ پڑ جائے گا لیکن انشاء اللہ بخار نہ ہو گا آبلہ دو چار دن میں انشاء اللہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔

(۴۱۸) سرمہ باری روک : کان کی میل کو روئی میں لت پت کر کے ایک بتی بنالیں اور اس کو چراغ میں رکھ کر تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور بدستور اس کا کاجل مریض کی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

(۴۱۹) فوری اثر سرمہ : رسونت مصفیٰ ایک رتی، فلفل گرد (مرچ سیاہ) ایک عدد،

مکھی ایک عدد تینوں کو باریک پیس کر قدرے پانی کا چھینٹا دے کر بخار آنے سے دو گھنٹہ پہلے آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ بخار نہ ہو گا۔

(۴۲۰) کیڑا :بڑی بڑی ٹانگوں والا کیڑا لے کر اور گڑ میں لپیٹ کر مریض کو بتلائے بغیر باری سے دو گھنٹہ پہلے کھلانے سے بخار نہیں چڑھتا۔

پرہیز :ملیریا بخار کے مریض کو ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

غذا :ہلکی زود ہضم جب خواہش ہو تو دینی چاہیے مونگ کی دال اور بکری کا شوربہ' ٹینڈا' کدو وغیرہ دیں۔ اور پھلوں میں سے لیموں' انگور' انار' سنترہ' سیب وغیرہ دیا کریں۔

ہر قسم کے بخاروں کے مجرب المجرب اور شرطیہ نسخے

ذیل میں ایسے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک قسم کے بخاروں کو مفید ہیں۔ ان میں وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو کہ موسمی بخار کے لئے تریاق اعظم ہیں۔ نیز دیگر ہر قسم کے بخاروں کو بھی دور کرنے میں جادو اثر ہیں۔ ان میں بعض نسخے ہمارے مشتہر شدہ بھی موجود ہیں۔ پہلے چند ایک عرقیات کے نسخے بیان ہوں گے جو کہ بخاروں کے لئے آب حیات کے مترادف ہیں۔

(۴۲۱) عرق اکسیر بخار: ھوالشافی :اجوائن دیسی' منڈی بوٹی' چرائتہ' شاہترہ' ہر ایک ڈھائی تولہ۔

ترکیب تیاری :چاروں ادویہ کو دو سیر پانی میں تمام رات قلعی دار دیگچی میں بھگو چھوڑیں اور بوقت صبح آگ پر پکائیں جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو نوشادر ایک تولہ باریک پیس کر ملا دیں۔ جب حل ہو جائے تو کپڑے میں سے چھان کر ۲۵ بوند گندھک کا تیزاب ڈال کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال :چڑھے ہوئے بخار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دو دو تولہ پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا ملیریا بخار کے جراثیم کو بھی گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک پلا دیں۔ انشاء اللہ بخار نہ ہو گا اکثر اس عرق کے استعمال سے ایک ہی روز میں آرام ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً دو تین روز تک استعمال کرانا چاہیے۔

فوائد :یہ عرق گو کڑوا ہے لیکن فوائد میں بڑا ہی مفید الاثر ہے ہر قسم کے بخار کو چھ گھنٹہ میں خدا کی مہربانی سے اتار دیتا ہے ملیریا بخار کے لئے کونین سے بڑھ کر ہے۔

(۴۲۲) عرق بخار :(ڈاکٹر آر۔ سی چک گولڈ میڈلسٹ باغبانپورہ لاہور)

یہ عرق ہر موسم میں بلا خوف و خطر استعمال کیا جاسکتا ہے اور کبھی خراب نہیں ہوتا جو صاحب ایک بار اس عرق کو محنت سے بنا کر آزمائیں گے انشاء اللہ پھر اور کسی دوا کا نام نہ لیں گے یہ عرق پرانے سے پرانے بخار و کھانسی کو دور کرنے کے لئے لاجواب اثر رکھتا ہے۔

ھوالشافی :گل بنفشہ سوا سیر' گلو سبز چار سیر' گاؤ زبان آدھ سیر' چرائتہ آدھ سیر' شاہترہ آدھ سیر' سونف ایک سیر' ملٹھی دس تولہ۔

ترکیب تیاری :ان سب ادویات کو جو کوب کر کے تین حصہ کر لیں اور اس میں سے ایک حصہ دوا لے کر تمام رات بیس سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح بھبکہ سے عرق کشید کر لیں اب کشید شدہ عرق میں دوسرا حصہ دوا کا ڈال کر اتنا پانی اور ڈالیں جس سے کل پانی پھر بیس سیر ہو جائے پھر پہلے کی طرح عرق کشید کریں۔ اسی طرح پھر تیسری مرتبہ عرق نکال کر بوتلوں میں رکھ چھوڑیں۔ عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال :اڑھائی تولہ دن میں تین یا چار تولہ مرتبہ پلائیں انشاء اللہ چند روز میں ہر قسم کا بخار' کھانسی' نزلہ' زکام' اور پیاس کی زیادتی ختم ہو جائیں گے۔

(۴۲۳) سفوف تریاق بخار: ھوالشافی :لوبان کوڑیہ چار تولہ' کشتہ سنکھ' کشتہ گئودنتی' کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک چار ماشہ پیس کر سفوف بنالیں اور چڑھے ہوئے بخار میں بقدر دو دو ماشہ دن میں تین بار عرق بید مشک کے ہمراہ دیں انشاء اللہ ہر قسم کا بخار صرف ایک ہی روز میں دور ہو جائے گا ورنہ دوسرے روز تو ضرور ہی اتر جائے گا اور پھر لطف یہ کہ کمزوری مطلق نہ ہو گی' یہ سفوف بخاروں کے لئے تریاق اعظم ہے کشتہ جات کی تراکیب آگے لکھی جائے گی وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ (نسخہ نمبر ۴۲۷' ۴۲۹)

(۴۲۴) حبوب تریاق :یہ گولیاں ہر قسم کے بخاروں کے علاج کے لئے معجزہ ہیں۔ یہ وہ مشہور گولیاں ہیں جن کی شہرت کا ڈنکا پاکستان و ہندوستان میں بج چکا ہے گو ان گولیوں

کے نسخہ کو بہت سے مصنفین نے اپنے اپنے نام سے موسوم کر چھوڑا ہے اور ہم بھی اپنے نام سے لکھ سکتے تھے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ یہ نسخہ عالی جناب حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگووالیہ ایڈیٹر رسالہ المعالج امرتسر کا تجویز کردہ ہے جب آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں تو صاحب موصوف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں جنھوں نے اپنے زبردست راز کو ظاہر فرما دیا۔

ھوالشافی : گلو: ۱۰ تولہ' چرائتہ' برگ نیم' مرچ سیاہ' ہر ایک ۵ تولہ' اتیس: ۲ تولہ۔

سب کو جو کوب کر کے ۳ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور پھر آگ پر جوش دیں جب تمام پانی جل کر صرف پاؤ بھر باقی رہ جائے گا تو مل چھان کر حسب ذیل ادویات کا سفوف ڈال کر کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جاوے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ادویات حسب ذیل ہیں۔

مغز کرنجوہ: ۵ تولہ' کونین خالص: ایک تولہ' ست گلو خالص: ۱ تولہ' طباشیر کبود: ۱ تولہ' ریوند عصارہ: ۱ تولہ' دانہ الائچی: ۶ ماشہ۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو مناسب بدرقہ سے دیں انشاء اللہ ہر قسم کے بخاروں کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیں گی۔

(۴۲۵) ایک ہی روز میں بخار دور : یہ گولیاں عموماً ہر قسم کے بخاروں کے لئے ازحد مفید ہیں بلکہ بسا اوقات ایک روز میں بخار سے چھٹکارا دلا دیتی ہیں۔

ھوالشافی : حب الملوک مدبر' سہاگہ' منسل' شنگرف' ہر ایک ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری : برگ نیم کے پاؤ بھر۔ پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال : دو گولی ہمراہ شربت کھانڈ' جب پیاس لگے تو بھی کھانڈ کا شربت ہی پلاتے رہیں۔ اسی سے دو تین اسہال ہو کر انشاء اللہ بخار ضرور اتر جائے گا۔

کشتہ جات

ذیل میں کشتہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو بخاروں میں نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

نیز ان ہی ترکیبوں سے تیار شدہ کشتہ جات جور آری ابرک' سفوف تریاق بخار' حبوب تریاق بخار وغیرہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ گو ہر ایک کشتہ کے بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہوا کرتی ہیں۔ لیکن ہم یہاں وہی کشتہ جات بیان کریں۔ گے جو کہ تیار کرنے میں نہایت آسان ہوں اور ان کو ہر ایک ناواقف سے ناواقف شخص بھی تیار کر سکے۔

(۴۲۶) کشتہ ابرک سفید : ابرک کے باریک باریک ورق جدا کر لیں' ابرک سے دو گنا قلمی شورہ باریک پیس کر علیحدہ رکھ لیں۔ نیز قدرے ترش دہی بھی مہیا کر چھوڑیں۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کھلے منہ کی مٹی کی کلیا لے کر اس کے پیندے میں قدرے قلمی شورہ بچھا کر اور اس میں قدرے دہی ڈال کر ابرک کے ورقوں پر قلمی شورہ بچھا دیں اور دہی کی تہہ جماتے جائیں۔ جب ورق رکھے جا چکیں تو اوپر بھی قلمی شورہ بچھا دیں۔ دہی ڈال کر کوزے کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی سے خوب بند کر کے خشک ہونے پر تیس پینتیس سیر اپلوں کی آنچ ہوا سے بچا کر دے دیں۔ امید ہے کہ ایک ہی آنچ میں سفید براق کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اگر خدانخواستہ کچھ خامی معلوم ہو تو ہموزن شورہ قلمی لے کر اور اس کشتہ میں ملا کر ترش دہی میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ نہایت سفید کشتہ تیار ہو جائے گا۔ کشتہ کو لے کر پانی میں دھو لیں۔ جب پانی نتر آئے تو اس پانی کو گرا کر اور ڈالیں۔ بالکل تیار ہو چکا ہے۔ لیکن چونکہ ہم نے اس کو زود اثر بنانا ہے۔ لہٰذا اس کشتہ کو گلو سبز ۵ تولہ' چرائتہ ۵ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کر کے پھر تین آنچ دے لیں۔ نہایت مفید و موثر کشتہ ابرک تیار ہو جائے گا۔

خوراک : ایک رتی۔

(۴۲۷) کشتہ ابرک سیاہ : ابرک سیاہ کا کشتہ بھی بخاروں کے لئے ایک لاثانی چیز ہے سنیاسی لوگ اس کشتہ کو ہزارہا آگ دے کر تیار کرتے ہیں۔ لیکن جو ترکیب ہم عرض کرتے ہیں اس سے تھوڑی محنت سے تیار ہو کر بھی بہت کام دیتا ہے۔

ابرک سیاہ حسب ضرورت لے کر آگ میں خوب سرخ کر کے گائے کے دودھ میں بجھاؤ دیں۔ اسی طرح ۷ بجھاؤ دینے سے ابرک خود بخود ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ پھر اس کو گائے کے دودھ میں خوب کھرل کر کے باریک کریں اور خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر جوشاندہ گلو اور چرائتہ میں تمام روز کھرل کر کے بدستور آگ دیں اسی طرح باری باری سے گائے کے دودھ اور جوشاندہ

گلو چرائتہ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ سات آٹھ آگ میں نہایت سرخ رنگ کا بے چمک کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک : ایک رتی دن میں دو تین بار تک دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں پرانے سے پرانے بخاروں کا قلع قمع کر دے گا۔

(۴۲۸) کشتہ سنکھ : سنکھ کا ٹکڑا ۵ تولہ یا کم و بیش لے کر نیم کے پتوں کے آدھ سیر نغدے میں دے کر گجپٹ کی آنچ دیں۔ سفید براق پھولا ہوا کشتہ ملے گا۔ یہ کشتہ بخار کو پسینہ لا کر اتارتا ہے۔ مگر کمزوری بالکل نہیں کرتا۔

خوراک : ایک رتی سے دو رتی تک۔

(۴۲۹) کشتہ ہڑتال گئودنتی : حکیم لوگ بے شمار طریقوں سے گئودنتی کو کشتہ کرتے ہیں۔ لیکن میری دانست میں نیم، گلو، کیکر، گھیکوار بوٹیوں میں سے جو حاصل ہو سکے ان میں کشتہ شدہ نہایت موثر ہوتی ہے۔

ترکیب : گئودنتی عمدہ لے کر مذکورہ بالا چاروں بوٹیوں میں سے کسی ایک یا چاروں چہار چند نغدہ میں دے کر پندرہ بیس سیر اپلوں میں آگ دے لیں۔ نہایت سفید براق کشتہ تیار ہو گا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً بہت ہی مفید دوا ہے اور موسمی بخاروں کے لئے خصوصاً سادھو لوگ اپنی دھونیوں میں اسی کشتہ کو باریک کر کے شامل کر دیتے ہیں۔ اور موسمی تپ کے مریضوں کو اپنی دھونی کی راکھ کہہ کر دیتے جاتے ہیں۔ لوگ اس کے فائدے کو دیکھ کر سادھو جی کی بزرگی کے قائل ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب طفیل اسی کشتہ کا ہوتا ہے۔

(۴۳۰) کشتہ سم الفار (تپ و چوتھیہ کی شرطیہ دوا) : سم الفار کی ڈلی ایک تولہ۔ پھٹکڑا کی راکھ اڑھائی سیر۔ مٹی کی ہنڈیا ایک عدد۔ جس میں خاکستر پوری آسکے۔

ترکیب تیاری : پہلے پھٹکڑا کی خاکستر آدھی ہنڈیا کے اندر ڈال کر ہاتھوں سے خوب دبائیں اور اس کے عین درمیان سم الفار کی ڈلی رکھ کر اوپر سے سوا سیر خاکستر ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور پھر اس ہنڈیا کے منہ پر ڈھکن دے کر خوب گل حکمت کر کے چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے رہیں۔ متواتر ۱۲ گھنٹہ کی آنچ سے کشتہ تیار ہو گا۔ لیکن ہنڈیا کو چولھے پر

ہی پڑی رہنے دیں۔ تاکہ تمام رات میں پڑے پڑے بالکل سرد ہو جائے۔ علی الصبح پھولی ہوئی کشتہ شدہ ڈلی نکال لیں اور پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ کشتہ تپ و چوتھیہ بخار کو از حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال : بخار کی نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے حسب قوت مریض کو آدھے چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔ انشاء اللہ پہلے روز ہی بخار دور ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں۔ یہ کشتہ دمہ اور کھانسی کے لئے بھی از حد مفید ہے۔

خوراک : دو چاول۔

بخاروں کو دور کرنے کے لئے نفیس طریقہ

(جس سے سخت سے سخت بخار فوراً دور ہو جاتا ہے۔)

حسب ذیل طریق علاج نہایت کامیاب ہے اور اس سے بخار فوراً ہی رفع دفع ہو جاتا ہے۔ اس میں ایک دم تین نسخہ جات استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ یعنی پہلے طب یونانی کا مشہور و معروف نسخہ پاشویہ کرایا جاتا ہے۔ پھر تمام بدن پر روغن کافوری کی مالش کرائی جاتی ہے اور ساتھ ہی ایک پسینہ آور دوا دی جاتی ہے۔ بس انشاء اللہ اسی وقت بخار دور ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ پاشویہ سے تمام انجرات جو دماغ کی طرف صعود کر کے پریشانی کا باعث ہو جاتے ہیں اتر پڑتے ہیں۔ اور بیرونی مالش سے بدن میں برداشت آ جاتی ہے۔ اور پسینہ آور دوا سے بخار اتر جاتا ہے۔ تینوں نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

(۴۳۱) پاشویہ : بیری کے پتے: ۵ تولہ، بھوسی گندم: ۵ تولہ، نمک طعام: ۲ تولہ، خوب کلاں: ۱ تولہ، سب کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ۲۰ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب جوش آجائے تو پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں اور اس پانی سے پاشویہ کریں۔

پاشویہ کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کو چارپائی پر بٹھا کر پاؤں نیچے لٹکا دیں۔ اور مریض کے دونوں گھٹنوں پر ان ادویات کا ذرا ذرا گرم پانی ڈالتے اور پنڈلیوں کو ٹخنوں کی طرف سونتتے جائیں۔ اسی طرح تمام پانی ختم ہونے کے بعد پاؤں کو کپڑے سے پونچھ کر دو لمبے لمبے کپڑوں سے پنڈلیوں کو خوب کس کر لپیٹ دیں۔ خیال رہے کہ گرم پانی کی بھاپ مریض کے منہ کو نہ پہنچے۔ یہ پاشویہ بخار اور سردرد کی اکثر قسموں کے لئے از حد مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴۳۲) روغن کافوری : گھی ۲ تولہ' کافور ایک ماشہ۔ گھی کو آگ پر گرم کر کے کافور ڈال دیں۔ حل ہو جائے گا بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال : روغن کی بدن پر مالش کریں۔

(۴۳۳) پسینہ آور : صرف فینسٹین یا اینٹی فائبرین یا اسپرین جو دل چاہے دے دیں۔ یا نسخہ ۴۰۲ کھلائیں۔ کیوں کہ وہ بہت موثر ہے۔ پھر جب بخار اتر جائے تو نوبت روکنے کی ادویات میں سے جو نسخہ چاہیں استعمال کریں۔

چودھواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

مردون کی بیماریاں

خداوند کریم نے ہر ایک حیوان کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے اور اس کا جوڑا بھی اسی جنس سے بنایا ہے۔ یہ نہیں کہ ہاتھی کا جوڑا اونٹ سے بنایا ہو یا مرغ کا جوڑا کبوتر سے ملایا ہو۔ علیٰ ہذا القیاس حضرت انسان اشرف المخلوقات ہستی کے لئے بھی اسی کے لائق ذی عقل ذی شکل جوڑا پیدا کر دیا۔ چونکہ جوڑا بنانے کا مقصود اور غرض ہی سلسلہ مخلوقات کو بڑھانا تھا۔ اس لئے ایک دوسرے کے دل میں محبت اور چاہت بھی خوب پیدا کر دی تاکہ باہم انس و محبت سے رہیں۔ اور خلقت دن بدن بڑھتی رہے۔ اس انس و محبت کا ذریعہ' خلق کا وسیلہ' تندرستی اور صحت کا منبع' عیش و نشاط کا مخزن صحیح اور عمدہ مادۃ الحیوۃ (منی) ہی ہے۔ جس کی مثال بعینہ اس تخم سے دی جا سکتی ہے۔ جو کہ زمین میں بویا جاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو خراب اور کرم خوردہ بیج بو کر آیا ہو اس کی امید رکھ سکتا ہے کہ یہ پیدا ہو کر بڑھے گا اور خوب پھلے پھولے گا؟ ہرگز نہیں بلکہ بوئے ہوئے بیج میں ذرا بھی نقص ہوا تو وہ اس کی روئیدگی (پیداوار) میں ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ نقائص تخم کے کئی درجات ہیں۔

۱۔ ایک تو ایسے ہیں جو اگنے کے قابل ہی نہیں اور وہ اگتے ہی نہیں۔ خواہ زمین کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو' پانی کتنا ہی بہ افراط کیوں نہ ملتا ہو۔ یہ سب سے بدتر یا ناقص قسم ہے۔

۲۔ دوسرے وہ ہیں جو اگ تو آتے ہیں لیکن بغیر نشوونما پائے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ پہلی قسم سے ذرا اچھی قسم ہے۔

۳۔ اگتے ہیں۔ بڑھتے ہیں اور پھل بھی لاتے ہیں لیکن ان کے پھل خالی از نقائص

نہیں ہوتے۔

بس یہی مثال حرف بحرف مادۃ الحیوۃ انسانی پر صادق آتی ہے۔ تو پھر یہ کس قدر ظلم اور اندھیرے سے کام لیا جا رہا ہے۔ کہ جس عورت کے اولاد ہونے میں ذرا دیر ہوئی فوراً اس پر بانجھ ہونے کا الزام لگا کر دوسری شادی کرانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ آپ اس بات کو خوب ذہن نشین فرمالیں۔ کہ منی کی خرابی کی وجہ سے بھی اکثر اولاد نہیں ہوا کرتی۔

اطباء جدید کا مشاہدہ ہے کہ مرد اور عورت کی منی کے اندر حیوانات المنویہ پائے جاتے ہیں جو نطفہ قرار پانے کے بعد بڑھتے جاتے ہیں۔ اور چند روز میں گوشت کے ایک لوتھڑے کی مانند ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی منی کے جراثیم عورت کی منی کے جراثیم پر غالب آ جائیں تو لڑکا ورنہ لڑکی پیدا ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ان حیوانات کو مائیکرو سکوپ (خوردبین) سے دیکھا جا سکتا ہے۔ چنانچہ جن اشخاص کی منی کے جراثیم ان کے خود کردہ کرتوتوں سے مرجاتے ہیں ان کی منی ہرگز اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتی۔ تاوقتیکہ مصلح منی ادویات کے استعمال سے دوبارہ اصلاح نہ کر لی جائے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ مرد کو لازم ہے کہ وہ پہلے اپنا معائنہ کرائے اور اگر کوئی مرض ہو تو اس کا علاج کرالے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ عورتوں کو کوئی مرض نہیں ہوتا۔ ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں۔ جیسا کہ میں انشاء اللہ امراض مخصوصہ نسواں پر بخوبی روشنی ڈالوں گا۔ مگر میرے مخاطب تو وہ حضرات ہیں جو بیمار ہونے کے باوجود اپنے کو تندرستی کا دیوتا خیال کئے پھرتے ہیں اور تمام الزام اپنی بیویوں پر دھر دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنی منی کا معائنہ کرائیں یا حکیموں سے تشخیص کرائیں تو بسا اوقات ان کے حال پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

الزام ان کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

اب ہم منی کے صحیح اور تندرست ہونے کی چند ایک علامات عرض کرتے ہیں۔

عمدہ منی کی علامات: مرد کی منی معتدل القوام یعنی نہ حد سے زیادہ گاڑھی اور نہ پانی جیسی پتلی (رقیق) ہوتی ہے۔ بہتر منی کا رنگ سفید ہوتا ہے اور بوقت اخراج خوب اچھل اچھل کر نہایت لذت سے نکلا کرتی ہے۔ اگر منی پہلے گاڑھی اور پھر آہستہ آہستہ تھوڑی دیر بعد رقیق ہو جائے تو منی کی عمدگی کی نشانی ہے۔ عورت کی منی ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ لہٰذا معلوم ہونا چاہئے کہ جن اشخاص کی منی درست نہیں ہوتی اول تو ان کے ہاں اولاد ہوتی ہی نہیں اور اگر ہوتی ہے تو کمزور اور بیمار۔ منی کو خراب کرنے والے بہت

سارے اسباب ہیں۔ جن کی وجہ سے نہ صرف منی ہی خراب ہوتی ہے بلکہ چند ایک اور ایسے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ جن سے مرد دراصل مرد ہی نہیں رہتا۔ منجملہ ان کے میرے نزدیک تو جلق، اغلام اور کثرت جماع ہی تین بڑے سبب ہیں جن کے عالمگیر ہو جانے کی وجہ سے ہی تقریباً ۹۵ فیصد انسان جریان، احتلام، سرعت انزال جیسی نسل کش اور تباہ کن امراض میں مبتلاء ہو کر ضعف باہ جیسے خوفناک مرض کے پنجہ میں پھنس جاتے ہیں۔ پہلے جلق کی تباہ کاریوں کا تھوڑا سا ذکر سن لیجئے۔

جلق یعنی مشت زنی
(MASTURBATION)

ہاتھ سے سرچشمہ حیات خارج کرنے والے مجلوق اور اس فعل نازیبا کو جلق یا استمنا بالید کہتے ہیں۔ یہ بری عادت جب کسی کو پڑ جاتی ہے تو اس کو چھوڑنا محال ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہاتھ کی رگڑ کی وجہ سے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور ان کو بار بار تناؤ ہوتا رہتا ہے اس لئے وہ اس جرم کے بار بار مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر لوگ اس کی برائی کو محسوس کرتے ہیں۔ لیکن شیطانی وساوس کی وجہ سے یہ خیال کرتے ہیں کہ بس آج تو اس کام کو کر لوں پھر آئندہ کبھی نہ کروں گا۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر وہ یہی سوچتے رہیں گے تو کبھی اس کام کو نہ چھوڑ سکیں گے۔ اور یہ آج یوم قیامت تک ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

اب اس مرض سے پیدا ہونے والی چند ایک خرابیاں بیان کرتے ہیں۔ تاکہ چند منٹ لذت حاصل کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جس فعل کو باعث لذت سمجھ رہے ہیں وہ دراصل لذت نہیں بلکہ بے شمار مصیبتوں کا پیش خیمہ ہے۔ جس فعل کو کرنے سے آج وہ دو منٹ خوش ہوتے ہیں۔ کبھی ان کو یہی فعل سالوں رلائے گا۔

جلق سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا مختصر بیان

۱۔ بقول فداہ ابی و امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ناکح الید ملعون یعنی ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون ہے اور خدا کی لعنت کا مستوجب۔

Scanned with CamScanner

۲۔ہاتھ کی رگڑ سے عضو تناسل کے رگ و پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں اور ان میں خون کا دور دورہ بند ہو جاتا ہے۔ نیلی نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور پھر عضو تناسل میں کمزوری اور ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ انتشار کے قابل ہی نہیں رہتا۔

۳۔ منی کے بار بار نکلنے کی وجہ سے نہایت خراب اور رقیق منی پیدا ہونے لگتی ہے۔ جس سے حیوانات المنویہ (منی کے کیڑے) معدوم ہو جاتے ہیں۔

۴۔بار بار منی کے نکلنے کی وجہ سے منی کا خزانہ بھی ذکی الحس ہو جاتا ہے اور اس کی قوت اساکیہ بالکل کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب کبھی پاخانہ کرتے وقت زور لگایا جائے تو فوراً چند ایک قطرے منی کے نکل پڑتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سی رگڑ یا جماع کے خیال سے یا عورت سے بات چیت کرنے سے ہی منی نکل پڑتی ہے ایسی حالت کو ذکاوت حس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۵۔ علاوہ ازیں اس فعل بد کا سب سے بڑا اثر اعضائے رئیسہ پر پڑتا ہے اور بدن کے جوہر (منی) کو خارج کر دینے کی وجہ سے تمام اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ چار ہیں۔ دل، دماغ، جگر، خصیتین، گویا کہ ان چاروں کی تندرستی سے بدن انسانی تندرست رہتا ہے اور ان میں ضعف یا کوئی خرابی ہو جانے کی وجہ سے تمام بدن خراب یا کمزور ہو جاتا ہے۔ جلق کی وجہ سے ان چاروں اعضاء کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟ وہ نہایت مختصراً درج ذیل ہے۔

قلب : جلق جیسے برے فعل سے جب کچھ لذت پیدا ہوتی ہے تو اس وقت یہی نہیں کہ صرف منی نکل کر بس ہو جاتی ہے بلکہ ساتھ ایک چیز اور بھی خارج ہو جاتی ہے جو کہ منی سے بھی زیادہ قیمتی ہے وہ حرارت غریزی ہے۔ چونکہ اس کے فاعل کو بار بار اس فعل کو کرنا پڑتا ہے اس لئے حرارت غریزی اتنی خارج ہو جاتی ہے کہ جتنی اور پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دل کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض کو خفقان اور غشی کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پھر جب اس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ سب تیری ان بد فعلیوں کا نتیجہ ہے جو اپنی بد قسمتی سے کر چکا ہے تو پھر اس کا غم لاحق ہوتا ہے اس سے دل کو بھی نقصان پہنچتا ہے اس لئے وہ کسی کی طرف نظر اٹھا کر مارے شرم کے دیکھ نہیں سکتا۔ وہ اپنے آپ کو گناہ گار اور بدکردار سمجھتا ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے اور نہایت کمزور ہو جاتا ہے اس لئے انتشار کے وقت وہ خون کی صحیح مقدار عضو تناسل کی طرف نہیں بھیج سکتا۔ اسی وجہ سے ضعف قلب کے مریضوں کو کامل انتشار نہیں ہوا کرتا۔

دماغ : جلق سے دماغ کو بہت جلد نقصان پہنچتا ہے کیوں کہ جو اعصاب (پٹھے) دماغ سے نکلتے ہیں وہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے بہت جلد کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور پھر وہ یہاں تک ہو جاتے ہیں کہ خواہ مرد عورت کے ساتھ بھی لیٹا رہے تب بھی انتشار نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں سر درد رہتا ہے۔ ذرا سا چلنے یا بیٹھے بیٹھے کھڑے ہونے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ طرح طرح کے برے خیالات پیدا ہونے لگتے ہیں اور سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ بوقت انزال مرد کو لذت بہت کم آنے لگتی ہے۔ اس لئے وہ التذاذ (لذت) کی دوائیں لے کر اور بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

جگر : جلق کی وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ منی کے زیادہ خارج ہو جانے کی وجہ سے خون کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے جگر کو خون بنانے کے لئے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جو خون پیدا ہوتا ہے۔ وہ منی بنانے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس لئے جگر کو پوری خوراک نہیں ملتی۔ اس وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اور جلق لگانے والے کے بدن میں خون کم ہونے کے باعث اس کے بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نیز اس کی بھوک بند ہو جاتی ہے۔

خصیتین : اس فعل بد کی وجہ سے یہ دونوں عضو بھی نہیں بچ سکتے چونکہ خون سے منی کو یہی عضو بناتے ہیں۔ اس لئے اس مذموم کام سے ان کو بھی اپنا کام بار بار کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ اکثر مواقع پر تو منی خام یا صرف خون ہی دینا پڑتا ہے اس لئے کمزور اور ڈھیلے ہو کر لٹک جاتے ہیں اور ان میں تھوڑا تھوڑا درد بھی رہنے لگتا ہے۔

اعضائے رئیسہ کے علاوہ معدہ، گردہ، مثانہ، پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ غرض کہ انسان صحیح معنوں میں زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض واقعات اور مشاہدات سے تو معلوم ہوتا ہے کہ کئی شخص تو اس فعل بد سے اچانک مر گئے اور بعض اشخاص کو جنون یا مالخولیا یا رعشہ جیسی خوف ناک بیماریاں چمٹ گئی۔ لہٰذا پکار پکار کر کہا جاتا ہے کہ بھائیو! اس فعل سے بچو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ ورنہ تمام عمر پچھتاؤ گے۔ اپنے بچوں کا خاص طور پر خیال رکھو۔ ان کو خراب عادت لڑکوں کے ساتھ نہ ملنے دو۔ بلکہ دو بچوں کو ایک جگہ چھوڑ کر کبھی بے پرواہ نہ ہو ورنہ وہ ضرور اس عادت کے مرتکب ہو کر اپنے آپ کو تباہ برباد کر لیں گے۔

Scanned with CamScanner

اغلام

اس کی مفصل حقیقت اور اس کے برے نتائج کنزالمجربات جلد دوم میں بالتفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف اتنا ہی عرض کر دیتا ہوں کہ یہ فعل اس سے بھی برا ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ ہماری شرع میں حرام ہے بلکہ اس کے مرتکب ہونے سے چونکہ فاعل کو بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ نیز پاخانہ کی سمیت (زہر) کی وجہ سے انسان طرح طرح کے امراض میں مبتلاء ہو جاتا ہے۔ اس سے تخم انسان (منی) کا ستیاناس ہو جاتا ہے اور وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں رہ جاتا۔ لہٰذا اس فعل سے سخت محترز رہنا چاہئے۔

ضعف باہ اور اس کا علاج: جب انسان اپنی بدافعالیوں یا بے اعتدالیوں کی وجہ سے اپنی طاقت کو ضائع کر بیٹھتا ہے تو اس کے دل میں طرح طرح کے برے خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور اپنی بے عقلی اور کوتاہ اندیشیوں کا احساس ہوتا ہے اس لئے وہ اپنی صحت کو برباد کر چکنے کے بعد اپنی جان تک کو قربان کرنے پر تیار ہو جاتا ہے لیکن پھر دل میں سوچتا ہے کہ خدا نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ اس لئے ضرور کسی حکیم سے علاج کرانا چاہئے مگر جب اپنی اندرونی کمزوریوں اور قابل شرم کرتوتوں کی طرف خیال کرتا ہے تو مارے شرم کے خاموش ہو جاتا ہے اور اس وقت اس کی جان عجب کشمکش میں پڑ جاتی ہے۔ بقول شخصے۔

چھپائے بنے نہ بتائے بنے

قصہ مختصر اگر کسی لائق حکیم سے اس کا علاج کروالے تو فبہا ورنہ اکثر کو تو

- ○ "کون کہتا ہے کہ نامرادی کی دوا نہیں"
- ○ "نامرادی ایک ہی خوراک میں دور"
- ○ "شیر مرد بنانے کی اکسیر"
- ○ "آپ چار نکاح کر سکتے ہیں"

وغیرہ وغیرہ جادو بھرے عنوان اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور اپنی رہی سہی طاقت کو کسی معاوضہ لینے کی بجائے اپنے پاس سے دے کر برباد کر لیتے ہیں۔

میرا اس تحریر سے یہ مطلب نہیں کہ تمام اشتہار باز دھوکے باز ہوتے ہیں۔ بلکہ میرے مد نظر وہی حضرات ہیں جو کہ ہر قسم کی نامرادی کو ایک ہی اکسیر سے دور کرنے کے مدعی ہیں۔ کیونکہ یہ بات تو پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ دنیا بھر میں کوئی دوا ایسی نہیں

جس سے ہر قسم کی نامرادی دور کی جاسکے۔ بدیں وجہ کہ نامردی پیدا ہونے کے اسباب مختلف، ہر ایک شخص کی طبیعت اور مزاج جدا جدا مثلاً اگر ایک کو جلق یا اغلام کی وجہ سے استرخاء قضیب ہو کر اس کے عضو تناسل کی رگیں سست ہونے کی وجہ سے نامرادی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے تو دوسرے کو سرعت انزال کی وجہ سے دخول کا موقعہ ہی نہیں ملتا تو بھلا فرمائیے کہ ایک اکسیری طلاء جو استرخاء قضیب کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے وہ امساک طبعی کیسے پیدا کر سکے گا۔ یا وہ دوا جو اپنے اندر امساک پیدا کرنے کا لاثانی جوہر رکھتی ہے۔ وہ رگوں کی سستی کو کس طرح دور کر سکتی ہے غرض کہ ایسی بے شمار مثالیں ہیں جن سے قارئین خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم عرض کر رہے ہیں کہاں تک مبنی بر صداقت اور صحیح ہے اگر آپ ہمارے ہم خیال ہو چکے ہیں تو ہم آپ کی بھلائی کے لئے چند ایک اور باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں جن سے انشاء اللہ آپ کو ضرور نفع پہنچے گا۔

یاد رکھیے کہ ضعف باہ کے مریضوں کا علاج کرنا بہت مشکل کام ہے صرف اسی لئے ہی نہیں کہ یہ بیماری مشکل سے جانے والی ہے بلکہ اس لئے بھی کہ اس کا مریض بہت وہمی مزاج کا ہوتا ہے اول تو اس کا کسی پر یقین ہی نہیں ٹھہرتا کیونکہ اشتہاری حکیموں نے اسے بدظن کر دیا ہوتا ہے اور اگر کسی کے سمجھانے بجھانے سے علاج کرانے پر آمادہ ہوتا بھی ہے تو یہ چاہتا ہے کہ ہتھیلی پر سرسوں اگ آئے، لہٰذا ہم ایسی ضرورتوں کو محسوس کرتے ہوئے چند ہدایات عرض کرتے ہیں اگر آپ حکیم ہیں تو آپ اپنے زیر علاج مریضوں کو یہ ہدایات سنائیں اور اگر خدانخواستہ آپ خود مریض ہیں تو غور سے ملاحظہ فرما کر ان پر کاربند ہوں کیونکہ ان میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ضعف باہ کے مریضوں کو چند ہدایات

۱۔ آپ کو جب شرم کرنے کے موقع پر شرم نہ آئی تو اب حکیم کے سامنے مرض کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کیوں شرماتے ہو۔ حالانکہ پہلے کی شرم تمہیں نفع بخش تھی اور یہ شرم تمہیں سراسر نقصان دے گی اس واسطے اپنی تمام کیفیت سچ سچ حکیم سے بیان کر دو۔ کیونکہ اب حکیم سے شرم نہ کرنا تمہارے آئندہ کے لئے صاحب شرم بننا ہے۔ ورنہ آئندہ خدا معلوم کن کن بے شرمیوں سے سابقہ پڑے گا۔

Scanned with CamScanner

۲- جو امراض سالہا سال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوا ہے وہ ایک دو زن تو کیا ایک دو ہفتوں میں بھی نہیں جا سکتا۔ جو شخص یہ دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے اس کے دام فریب میں نہ پھنسیں بلکہ نہایت تسلی سے علاج کرتے یا کراتے رہیں خواہ علاج پر مہینے ہی کیوں نہ صرف ہو جائیں۔

۳- ذرا سوچو تو سہی کہ تم نے جس بیماری کو بہت سے داموں سے مول لیا ہے اب اس بیماری کو دور کرنے اور گم شدہ صحت کو واپس لانے کے لئے کیا داموں کی ضرورت نہ ہو گی؟ اس لئے حتی المقدور دام خرچنے میں پس و پیش نہ کرو۔ صحت بے بہا اور انمول نعمت ہے۔

۴- بے شک مریض کی طبع انہیں چیزوں کو زیادہ چاہا کرتی ہے جو کہ مریض کے مخالف ہوں لیکن اگر ان سے زبان کو نہ روکا جائے تو کوئی بہتر سے بہتر دوا بھی فائدہ نہیں دیتی لہٰذا پرہیز رکھنا نہایت ضروری ہے اگر آپ ان ہدایات پر عمل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں تو ہم آپ کو ایسا نفیس طریق بتاتے ہیں جس سے اللہ چاہے یقینی فائدہ ہو جاتا ہے جو ہزارہا ہزار روپے خرچ کرنے کے بعد بھی نہیں مل سکتا تھا آپ کو مفت پیش کیا جاتا ہے امید ہے کہ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرماتے رہا کریں گے۔ اسی طریق علاج سے انشاء اللہ بہت سی قسم کی نامرادی دور ہو جائے گی۔

ضعف باہ کا کامیاب علاج

جب آپ کے پاس کوئی مریض ضعف باہ کا شاکی ہو تو پہلے یہ دیکھ لیں کہ اس مریض کو علاوہ ضعف باہ کے اور کون کون سی بیماریاں ہیں مثلاً سوزاک، آتشک، عظم الطحال، بواسیر، قبض وغیرہ ان میں سے کوئی بیماری ہو تو پہلے اس کا علاج کرنا چاہئے جب اس سے شفا ہو جائے تو یہ معلوم کریں کہ اسے ضعف باہ کے متعلقات میں سے کوئی اور بیماریاں بھی ہے یا نہیں مثلاً ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف قلب، ذکاوت حس، جریان، احتلام، سرعت انزال، پھر ان کا علاج کریں۔ جب ان سے بھی آرام ہو جائے تو پھر بیرونی طور پر دافع استرخا تکور وطلا اور اندرونی طور پر دافع مقوی ادویات کھلائیں۔ اس سے انشاء اللہ لازمی طور پر آرام ہو گا۔

اب ہم ان امراض کا علیحدہ علیحدہ نہایت مختصر بیان اور علاج لکھ کر پھر مقوی ادویات

اور طلاء اور تکوروں کے نسخہ جات لکھیں گے۔ سوزاک، آتشک، عظم الطحال، بواسیر، ضعف دماغ، ضعف قلب، ضعف جگر وغیرہ کے بیان مع علاج پہلے ذکر کئے جا چکے لہٰذا ان کے لکھے بموجب علاج کرنا چاہئے البتہ ہم ذیل میں ذکاوت حس، جریان، احتلام، سرعت انزال وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں۔ نیز ان کے ساتھ ساتھ نہایت عجیب و غریب تیر بہدف مجربات بھی پیش کرتے ہیں جن کو آزما کر آپ ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

ذکاوت حس اعصاب

ہائپر ایستھیزیا (HYPEREASTHESIA)

جلق لگانے سے یا کثرت جماع کی وجہ سے پٹھوں کی حس تیز ہو جاتی ہے اور یہ مرض یہاں تک ترقی کرتا ہے کہ اس کے مریض کو ذرا سا خیال آنے سے تحریک پیدا ہو کر انتشار ہو جاتا ہے ننگی تصویر دیکھنے، عورت سے بات کرنے بلکہ کپڑے کی رگڑ سے ہی عضو کو انتشار ہو کر منی نکل جاتی ہے بلکہ اس کے مریض کا کپڑا ہر وقت ناپاک رہنے لگتا ہے یہ مرض ضعف باہ کے مریضوں کو کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ضرور پایا جاتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے اس جھوٹی خواہش کو دور کر دینا چاہئے۔ کیونکہ جب تک یہ مرض دور نہ ہو گا کوئی مقوی دوا بھی فائدہ نہ دے گی جس کی فلاسفی ظاہر ہے کہ مقوی دوا سے تحریک پیدا ہو گی اور تحریک ہوتے ہی منی خارج ہو جایا کرے گی۔ اس مرض کو دور کرنے کے چند مفید نسخہ جات درج ذیل ہیں۔ جو چاہیں بنا کر استعمال کریں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس مرض کا علاج گویا انسان کو ٹھنڈا کر دیتا ہے لہٰذا مریض کی باتیں سن کر گھبرا نہ جانا چاہئے۔

(۴۳۴) سفوف ذکاوت: ھوالشافی :کشتہ قلعی پارہ شورہ والا چھ ماشہ، پوٹاشیم برومائیڈ (Potassium Bromide) ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :باریک پیس کر ملائیں اور تمام دوا کی بارہ پڑیہ تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال :بوقت صبح ایک پڑیہ مکھن میں کھلایا کریں یا دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں ذکاوت حس دور ہو جائے گی۔

نوٹ :کشتہ قلعی پارہ شورہ والا یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا وہاں ملاحظہ فرما لیں۔

Scanned with CamScanner

(نسخہ نمبر۲۰۰)

(۴۳۵) حبوب ذکاوت : ھوالشافی : کافور دیسی، ایکسٹریکٹ بلا ڈونا، کشتہ سہ دھاتہ (نسخہ نمبر۴۴۴) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا (نسخہ نمبر۲۰۰) ہر ایک ایک تولہ، افیون خالص تین ماشہ۔

ترکیب تیاری : تمام کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ شربت نیلو فر یا تازہ پانی

فوائد : اس سے انشاء اللہ دس یا بارہ روز کے اندر اندر ہی ذکاوت حس بالکل دور ہو جائے گی بلکہ اس سے تو جریان و احتلام و سرعت انزال بھی دور ہو جاتے ہیں ان ادویات کو استعمال کرنے کے بعد اگر جریان کی شکایت معلوم ہو تو پھر جریان کا علاج کریں اور پھر مقوی باہ ادویات استعمال کرائیں۔

(۴۳۶) حب ممسک زعفرانی (صدہا نسخہ جات سے بیش قیمت جامع الفوائد) : جو کہ دافع سرعت انزال و جریان ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ہی مقوی بھی ہیں آپ ملک کے اس گوشے سے لے کر اس گوشہ تک پھر جائیں ایسے نسخے بہت ہی کم میسر آئیں گے جو جریان اور سرعت انزال کو بھی دور کرنے والے ہوں اور پھر مقوی باہ بھی ہوں۔ بلکہ جو ادویات جریان وغیرہ کو دور کرتی ہیں وہ باہ کو ایک گونہ کمزور کرتی ہیں اور قوت باہ کو تیز کرنے والی جریان وغیرہ کو نقصان پہنچایا کرتی ہیں اس لئے حکماء کا طریق علاج یہ ہوا کرتا ہے اور یہی ہونا چاہئے کہ پہلے ان تمام بیماریوں کا علاج کر لیا جائے جس کا تعلق جریان احتلام وغیرہ سے ہے پھر مقوی اور محرک باہ ادویات دی جائیں مگر جس نسخہ کو ہم آج کی ملاقات میں پیش کر رہے ہیں اس میں یہ خاص صفت ہے کہ ایک یہ ہی دوا جریان، احتلام، سرعت انزال اور ضعف باہ، ضعف معدہ اور دماغ اور نزلہ و زکام کے لئے بہت مفید ہے بنائیے اور قدر کیجئے۔

ھوالشافی : لونگ، زعفران کشمیری پانچ پانچ تولہ، تخم جوزماثل (دھتورہ) چار تولہ، تینوں دواؤں کا باریک سفوف اور کشتہ مرگانگ دو تولہ، کشتہ فولاد سمی تین تولہ باہم ملا کر چینی یا کانچ سے پیالہ میں ڈال دیں۔ اور اس پر درخت برگد کا دودھ اس قدر ڈالیں جس سے تمام دوا کا غلولہ سا بن سکے۔ پھر دو سیر گیہوں کا آٹا گندھا ہوا لے کر غلولہ مذکورہ اس میں لپیٹ کر گولہ

بنالیں۔ اور تنور کی بھوبل میں دبا دیں۔ اور پانچ گھنٹہ کے بعد نکال کر گولہ توڑ کر ادویات کا غلولہ نکالیں اور اس کے برابر وزن مویز منقی شامل کر کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ یہاں تک کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائیں اب گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔

ترکیب استعمال و فوائد : ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ کھائیں جریان، احتلام، سرعت انزال ضعف باہ کے لئے بہترین دوا ہے علاوہ ازیں معدہ کی کمزوری کو دور کر کے غذا کو جزو بدن بنانے والی، خون صالح پیدا کرنے والی اور پرانے سے پرانے نزلہ و زکام کو دور کرنے والی گولیاں ہیں۔

وہ کشتہ جات جو ان گولیوں میں ڈالے جاتے ہیں

(۴۳۷) کشتہ مرگانگ : (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر۴۵۲)

(۴۳۸) کشتہ فولاد سمی : ھوالشافی : کاہی سبز یعنی ہیراکسیس بیس تولہ، سوڈا بائیکارب بیس تولہ، پاؤڈر آرسنک نمبرایک چار رتی، پانی تین سیر۔

ترکیب تیاری : پہلے کاہی اور سوڈا کو علیحدہ علیحدہ ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں پھر ہر دو پانیوں کو آپس میں ملائیں ایک قسم کا جوش پیدا ہوگا ٹھنڈا ہونے کے بعد پانی کو اوپر سے نتھار کر گرا دیں۔ اور نیچے والے تہ نشین پاؤڈر کو آگ پر رکھ کر خشک کریں، دوران عمل میں پاؤڈر کو کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں حتیٰ کہ پاؤڈر کا رنگ سرخ ہو جائے اب یہ تیار ہو چکا ہے اب آگ پر سے اتار لیں اور ایک تولہ یہی پاؤڈر لے کر اس میں پاؤڈر آرسنک نمبرایک (نسخہ نمبر۵۴۳) چار رتی شامل کریں اور ہر دو کو دونوں ہاتھوں سے خوب زور سے کھرل کریں۔ کم از کم چھ گھنٹے کھرل کریں۔ بس کشتہ فولاد سمی تیار ہے۔

ترکیب استعمال : یہ کشتہ ایک رتی ایک چھٹانک گائے کے مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد : یہ کشتہ فولاد بے حد صالح خون پیدا کرتا ہے اس لئے ضعف جگر، ضعف باہ، اور عام جسمانی کمزوری کے لئے از حد مفید و موثر ہے ہر بیماری کے بعد کی کمزوری خصوصاً ملیریا بخار کے چھوٹنے پر اس کا استعمال بے حد نفع بخشتا ہے گرم مزاجوں کے مواق نہیں آتا بلغمی مزاج کے اشخاص کے لئے کام کی چیز ہے۔

Scanned with CamScanner

نوٹ: بواسیر اور بدہضمی میں مبتلا مریضوں کو اس کشتہ کا استعمال نہ کرایا جائے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہو گا۔

جریان و سرعت انزال کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرنے والی بہترین گولیاں

(۴۳۹) حب تریاق زعفرانی: یہ گولیاں ضعف باہ، سرعت انزال اور جریان کو دور کرتی اور دل و دماغ کو طاقت عطا کرتی، امساک پیدا کرتی اور نزلہ و زکام کو مٹاتی ہیں۔

ھوالشافی: ایک سالم ناریل کا چھلکا دور کر کے اس کا مغز نکال لیں اور اس میں سے ایک قطعہ روپیہ کے برابر کاٹ کر اس کے اندر افیون خالص پانچ تولہ، جدوار خطائی نو ماشہ زعفران چار ماشہ باریک کر کے داخل کر دیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ پہلے جدوار اور زعفران باریک پیسیں پھر افیون شامل کریں پہلے افیون شامل کر لینے کی صورت میں دیگر ادویات باریک نہ ہو سکیں گی۔

بعد ازاں الگ کئے ٹکڑے کو اوپر دے کر سوراخ بند کر دیں۔ اور سارے مغز ناریل پر ایک ایک انگل ماش کا آٹا خوب گندھا ہوا چڑھا دیں۔ خشک ہونے کے بعد دس سیر دودھ میں پکائیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویا تیار ہو جائے۔

بعد ازاں الگ کئے ٹکڑے کو اوپر دے کر سوراخ بند کر دیں اور سارے مغز ناریل پر ایک ایک انگل ماش کا آٹا خوب گندھا ہوا چڑھا دیں۔ خشک ہونے کے بعد دس سیر دودھ میں پکائیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویا تیار ہو جائے۔

بعد ازاں نکال کر، مغز ناریل کو اتنے گھی میں بریاں کریں جس میں ناریل خوب اچھی طرح ڈوب جائے اوپر لگا ہوا آٹا سرخ ہو جانے پر نکال لیں اور آٹا دور کر کے مغز ناریل مع ہر سہ ادویات کے کوٹ لیں یہ کٹا ہوا ناریل ساڑھے سات تولہ لے کر اس میں عنبر، روغن بلسان دو دو ماشہ جوزبوا (جائفل) بذرالبنج (اجوائن خراسانی) صمغ عربی (گوند کیکر) ہر ایک سوا دو ماشہ جاوتری، بہمن سفید، بہمن سرخ، مایہ شترا عرابی، بادر نجبوریہ، خولنجاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نبات سفید، (چینی) ایک تولہ کوٹ چھان کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور اوپر چاندی کے ورق چڑھائیں۔

کیب استعمال: ایک یا دو گولی ہمراہ میٹھا دودھ۔

نَدہ: جریان، سرعت انزال کو دور کرنے کے لئے عجیب و غریب گولیاں ہیں۔ قدرتی

امساک پیدا کرتی ہیں۔ پرانے نزلہ اور زکام اور ضعف دماغ کے لئے مفید ہیں۔

جریان

مشہور نام: دھات گرنا، ڈاکٹری نام: اسپر مٹیوریا(Spermatorrhoea)، طبی نام: جریان المنی، ویدک نام: پرمیو۔

کیفیت مرض: اس مرض میں پیشاب سے پہلے، یا درمیان یا بعد سفید رطوبت نکلا کرتی ہے اس رطوبت کی تین قسمیں ہیں۔ منی، ودی، مذی۔

منی: ہضم چہارم کا فضلہ ہے جو غذا کھانے کے بہتر گھنٹہ بعد پیدا ہوتی ہے یہ تمام جسم کا عطر یا روح ہے جو کہ تمام رگ و ریشہ سے کشید ہو کر نکلتا ہے اسی وجہ سے منی خارج ہونے پر بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے اگر اس کی حفاظت کی جائے تو بدن نہایت طاقتور ہو جاتا ہے۔

مذی: وہ سفید رطوبت ہے جو کہ نعوظ (خواہش جماع) کے وقت ذکر کے منہ پر آ جاتی ہے اس کے تھوڑے اخراج سے تو چنداں کمزوری نہیں ہوتی البتہ اگر ہر وقت نکلتی رہے تو کمزور اور نکما بنا دیتی ہے۔

ودی: جو سفید رطوبت پیشاب کی نالی کو صاف کرنے کے لئے پہلے ذرا سی نکلا کرتی ہے اس کو ودی کہتے ہیں۔

جب ان تینوں میں سے کسی ایک کا اخراج حد اعتدال سے بڑھ جائے تو جریان کہلاتا ہے لیکن ان میں سب سے زیادہ خطرناک جریان المنی ہے (جو عام طور پر جب مریض کو قبض ہو جاتا ہے اور وہ پاخانہ کے وقت زور لگاتا ہے تو تین چار قطرے منی کے نکل جاتے ہیں۔) یہ مرض آج کل اس کثرت سے ہے کہ اگر ہم پچانوے فی صدی بھی کہہ دیں تو مبالغہ نہیں بلکہ سچ مچ چار پانچ فیصدی ہی کوئی خوش قسمت نوجوان ہوں گے جو اس مرض سے بچے ہوئے ہوں گے ورنہ سب کے سب اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

علامات: مریض کاہل اور سست ہو جاتا ہے کام کاج سے جی چراتا ہے اعضاء شکنی ہر وقت دامنگیر رہتی ہے کمر میں درد رہتا ہے چونکہ اس مرض سے دماغ کے پٹھے کمزور ہو جاتے

Scanned with CamScanner

ہیں اس واسطے ذرا سے کام کرنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے خوراک خواہ کتنی ہی کیوں نہ کھائے طاقت ذرا بھی نہیں بخشتی قوت جماع دن بدن کم ہو جاتی ہے اور جماع کی لذت برائے نام رہ جاتی ہے بالآخر ناکارہ اور نامرد ہو جاتا ہے۔

اسباب: اس کے بڑے سبب جلق اغلام اور کثرت جماع ہی ہیں کیونکہ ان افعال سے عضو ذکی الحس ہو جاتا ہے اور اس وجہ سے جریان منی کا عارضہ ہو جاتا ہے جیسا کہ ہم پہلے بیان کر آئے ہیں البتہ یہ مرض گرم اغذیہ کے زیادہ استعمال اور قبض کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

خاص علامات: جس شخص کے ہاتھ کے ناخنوں کا پچھلا حصہ بلا خون ہو یعنی سفید ہو تو خیال کر لینا چاہئے کہ اس کو جریان ہے اور جتنے چاول کی مقدار ہو اتنے سال سے ہی سمجھ لیں یہ پختہ علامت ہے میں جب جریان کے مریض کو ناخنوں سے دیکھ کر بتاتا ہوں تو لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

جریان کے بے شمار نسخہ جات کتابوں میں لکھے ہوئے ملتے ہیں مگر اس موذی مرض کے لئے بہترین تریاق اعظم شاذ و نادر ہی ملیں گے۔ اس لئے میں اپنے تجربے کے بہت سارے نسخہ جات عرض کرتا ہوں جو کہ اس مرض کے لئے انشاء اللہ واقعی تریاق کا حکم رکھتے ہیں ان میں سے بعض نسخے تو ایسے بھی ہیں۔ جو کہ میں نے بڑی دقت سے حاصل کئے تھے مگر اس کتاب کو صحیح معنوں میں اسم بامسمی بنانے اور قارئین کو فیض پہنچانے کے لئے صاف عرض کر دیئے ہیں۔ بالفرض والمحال اگر ایک دوا سے کامل فائدہ نہ ہو تو دوسرے نسخہ کو بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۴۰) نسخہ اول اکسیر الاثر: اس نسخہ کو ہمارے ایک خاص کرمفرما بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں یہ ان کا سب سے زیادہ چلنے والا اور سب سے زیادہ مفید نسخہ ہے جس کے ان کے پاس صدہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ اس سے پرانے سے پرانا جریان بھی چند روز میں دور ہو جاتا ہے اور سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ یہ دافع جریان ہونے کے ساتھ ساتھ مقوی باہ بھی ہے اور اس پر طرہ یہ کہ یہ مفرد چیز ہے یہ وہ نسخہ ہے جو نہ کسی کتاب میں ہے نہ رسالہ میں بلکہ خاص سینے کا راز ہے جو بلا کم و کاست درج ذیل ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں لیکن یہ نسخہ ذرا مشکل سے تیار ہوتا ہے یعنی کوٹنے میں

بیحد سخت چیز ہے۔

ھوالشافی: نرلی ایک سپاری کی طرح دانہ دار چیز ہے دس تولہ لے کر ہاون دستہ میں جو کوب (موٹا موٹا کوٹنا) کر لیں اور پھر اس کو سیر بھر گائے کے دہی میں آٹھ پہر بھگو کر سمیت دہی کونڈے ڈنڈے میں ڈال کر اور خوب گھوٹ کر نہایت باریک ہو جانے پر مٹی کے کسی تھال میں پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کو دوبارہ کوٹ کر سفوف بنا لیں اور ذائقہ بدلنے کے لئے قدرے مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر جریان تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم، اس سے معمولی جریان صرف دس بارہ روز میں اور پرانے سے پرانا اکیس روز میں انشاء اللہ ضرور دور ہو جائے گا اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کو دور کر لینا چاہئے۔

(۴۴۱) سفوف جریان نسخہ دوم: یہ سفوف بھی اس مرض کا انتہائی اور آخری علاج ہے سیلان منی، سرعت انزال، رقت منی وغیرہ کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے یہ بھی خاص راز کا نسخہ ہے جو صاحب بہت سی ادویات استعمال کرنے کے بعد مایوس ہو بیٹھے ہوں وہ ذرا اس سفوف کو استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور آرام ہو گا۔

ھوالشافی: ثعلب مصری، موصلی سفید، برنج ساٹھی (ساٹھی کے چاول)، سنگھاڑہ خشک پانچ پانچ تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، کھانڈ تمام ادویات کے برابر۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر کھانڈ اور کشتہ قلعی خوب اچھی طرح ملا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے جس میں سات عدد کونپل برگد کو جوش دے کر چھانا گیا ہو۔ انشاء اللہ اس سے بے حد فائدہ پہنچے گا اور اکیس خوراک میں پورا پورا فائدہ ہو گا۔

(۴۴۲) رفیق اعظم (ہمارا مشہور و معروف نسخہ): لیجئے حضرات! ہم اپنا چلتا ہوا نسخہ "رفیق اعظم" بھی ناظرین کی خدمت میں پیش کئے دیتے ہیں گو خدا کے فضل سے اس نسخہ کی بدولت دواخانہ کو آمدنی ہو رہی تھی لیکن ہم اس بات کو برا خیال کرتے ہیں کہ اور نسخے تو تمام ظاہر کر دیئے جائیں اور ایک نسخہ کو چھپایا جائے ہم اللہ تعالیٰ کو راز اور مسبب الاسباب سمجھتے ہوئے نسخہ کو پیش کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی : خصیۃ الثعلب بڑھیا پنجہ دار پانچ تولہ' موصلی سفید دکھنی دس تولہ' تخم ریحان پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری : ثعلب اور موصلی کو کوٹ چھان کر تخم ریحان سالم ملالیں اور ڈبہ بھر رکھیں۔ (نوٹ یاد رہے کہ تخم ریحان بلا کوٹے سالم ہی ڈالیں)۔

ترکیب استعمال : یہ سفوف بقدر چھ ماشہ لے کر آدھ سیر دودھ گائے میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب فرنی کی طرح غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد کرکے ایک رتی کشتہ سہ دھاتہ ملا کر بوقت صبح کھلایا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں کمال درجہ کے فوائد ظہور میں آئیں گے۔

فوائد : جریان' احتلام' سرعت انزال دور کرکے سچ مچ رفیق اعظم ثابت ہوتا ہے منی غلیظ ہو کر قوت اساکیہ کو بڑھاتی ہے اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا ہے اور چالیس روز کے باپرہیز استعمال سے انشاء اللہ منی کے جملہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ : کشتہ سہ دھاتہ کی ترکیب کے لئے نسخہ ۴۴۸ ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۴۳) سفوف خمسہ (غریبوں کے لئے آسان اور عمدہ دوا) : یہ معمولی سا نسخہ بھی جریان کے لئے نہایت مفید دوا ہے اور پھر لطف یہ کہ درخت کے پانچوں انگوں سے تیار ہوتا ہے جو کہ ہر جگہ بلاقیمت تیار کیا جا سکتا ہے۔

ھوالشافی : برگ ببول (کیکر کے پتے)' ثمر ببول (جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں) پھول ببول' چھال ببول' گوند ببول (صمغ عربی)

ترکیب تیاری : پانچوں اجزاء ہموزن لے سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر ملالیں اور ان تمام کے برابر کھانڈ شامل کرلیں۔

ترکیب استعمال : صبح و شام بقدر ایک تولہ دودھ سے کھلایا کریں۔

نوٹ : ہر ایک مغلظ اور دافع جریان دوا میں کھانڈ ضرور ملالیں کیونکہ کھانڈ کے ملانے سے دوا قبض نہیں کرتی۔ نیز مرغوب طبع ہو جاتی ہے۔

(۴۴۴) اکسیر جریان (بارہا کا تجربہ شدہ) : (جو دواخانہ سلیمانی میں بندش کے نام

سے تیار ہوتا ہے۔ یہ نسخہ اکثر قسم کے جریان کو صرف تین دن میں روک دیتا ہے اور سات روز میں بفضلہ ازالہ مرض کر دیتا ہے۔

ھوالشافی : قلعی مصفیٰ' سیسہ مصفیٰ' پارہ شنگرف سے نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ۔ سرد چینی' طباشیر' دانہ الائچی خورد۔ تج ہر ایک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے قلعی اور سیسے کو پگھلا کر ملالیں اور پھر فی الفور پارہ میں ڈال دیں تاکہ ایک ٹکیہ بن جائے۔ اب ایک ٹکیہ کو لے کر کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں۔ تقریباً دو روز کی پسائی سے سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہو جائے گا۔ پھر دوسری ادویات باریک شدہ ڈال کر تین روز تک خوب کھرل کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : ۱ماشہ بوقت صبح دودھ کی لسی کھانڈ ملی ہوئی سے دیا کریں۔ ۷ روز کافی ہے (باوا سوبھارام سنیاسی)

(۴۴۵) حیرت انگیز نسخہ : اگر منی پانی کی طرح پتلی ہو کر ہر وقت بہتی ہو۔ ذکاوت حس کی حالت ہو گئی ہو تو حسب ذیل نسخہ مفید ثابت ہو گا۔ علاوہ ازیں سیلان الرحم کو بھی از حد مفید ہے۔

ھوالشافی : شیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ایک مٹھی بھر لے کر چینی کے پیالے میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر رات کو بھگو چھوڑیں اور صبح مل چھان لیں۔ گاڑھا لعاب نکلے گا۔ اس میں ۳ تولہ مصری ملا کر پلائیں۔ اسی طرح دس روز پلانے سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ دوران استعمال میں ہاتھ پاؤں کے تلووں سے آگ سی نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس سے گھبرائیں نہیں بلکہ جتنی گرمی نکلے اتنا ہی اچھا ہے۔ بہتر ہو کہ اس نسخہ کے ساتھ مریض کو دوا پر اعتماد جمانے اور نسخہ کو اخفا میں رکھنے کے لئے ساتھ کوئی ننھی سی غیر مضار دوا دے دیا کریں تاکہ یہ نسخہ قدر دان حضرات کے ہاتھ ہی میں رہے۔ میں تو اس کے ساتھ شوگر آف ملک کی پڑیہ دے دیا کرتا ہوں۔ آپ جو چاہیں دے سکتے ہیں۔

(۴۴۶) سفوف طباشیر طلائی : جریان کی عجیب و غریب دوا: یہ دوا گو ذرا قیمتی اجزاء سے مرکب ہے مگر اس میں شک نہیں ہے کہ نہایت عمدہ اور مفید چیز ہے۔ ہر وہ شخص جس کا علم طب سے ذرا بھی لگاؤ ہے۔ وہ اس کے اجزاء کے مطالعہ سے ہی اندازہ لگا سکتا ہے کہ نسخہ کس غضب کا موثر ہے۔ اس نسخہ سے استفادہ کرنے والے محمد حسین صاحب

Scanned with CamScanner

مالک شرقی ہاؤس لاہور کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ جنہوں نے اپنا راز کا نسخہ بلا طلب عطا فرما دیا۔

ھوالشافی : مصطگی رومی:۲ تولہ' تخم الائچی خورد:۲ تولہ' طباشیر نقرہ:۲ تولہ' مصری:۶ تولہ' چاندی کے ورق:۶ ماشہ' سونے کے ورق:۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری : مصری کو عمدہ چینی کے کھرل میں پیس کر اس میں ایک ایک ورق ملاتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتی کہ چاندی اور سونے کے ورق خوب سفوف سا بن کر مصری میں شامل ہو جائیں۔ اب اس کو علیحدہ شیشی میں ڈال لیں اور باقی ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ہر سہ ادویہ کو ملا لیں۔ بس اکسیری سفوف برائے جریان تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ڈیڑھ ماشہ گائے کے آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔

فوائد : دو ہفتہ کے استعمال سے .بفضلہ تعالیٰ جریان دور ہو کر بدن میں قوت پیدا ہو جائے گی۔ خصوصاً دل و دماغ کو طاقت دینے میں عجیب چیز ہے۔

چند دافع جریان کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے کشتہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ جریان کے لئے مفید ہیں۔

(۴۴۷) کشتہ قلعی : یہ کشتہ جریان کے لئے از حد مفید ہے۔ پرانے سے پرانے جریان کو .بفضلہ چند خوراکوں میں بند کر دیتا ہے۔ نیز احتلام اور سرعت انزال کو بھی فائدہ مند ہے جس میں کشتہ قلعی ملانے کو لکھا ہو وہاں اسی طریقہ پر تیار کر کے ملانا چاہئے۔ بظاہر یہ ایک معمول سمجھی جانے والی دھات (قلعی) کا کشتہ ہے مگر فوائد میں بیش بہا چیزوں کے ہم خواص ہے۔ ترکیب وغیرہ کے لئے ملاحظہ ہو بیان ضعف جگر کشتہ قلعی اکسیر جگر نسخہ نمبر ۱۹۴۔

(۴۴۸) کشتہ سہ دھاتہ (مرض جریان یا منی کو دور کرنے والا مسلمہ تریاق) : ہر قسم کے جریان کے لئے یہ کشتہ حکمی دوا خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے جریان خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اکیس خوراک میں اکثر دور ہو جاتا ہے اور چالیس روز با پرہیز استعمال کیا جائے تو .بفضلہ عمر بھر کے لئے اس مرض کے نزدیک آنے کا اندیشہ

باقی نہیں رہتا۔ جریان الرحم' کو بھی بہت مفید ہے علاوہ ازیں ذکاوت حس کو بھی کافی فائدہ مند ہے۔ رفیق اعظم کے ساتھ بھی یہی کشتہ روزانہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ رفیق اعظم کیسی مفید دوا ہے۔

ھوالشافی : قلعی' جست' سکہ ہموزن تولہ تولہ لے کر لوہے کی کڑچھی میں پگھلا کر سات بار گھی میں سرد کریں۔ تینوں دھاتیں صاف ہو جائیں گی۔ اب ان سے پانچ گنا پوست کوکنار یعنی پندرہ تولہ لے کر باریک پیس کر رکھیں اور قلعی' جست' سیسہ کو لوہے یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر چولھے پر رکھیں نیچے تیز آگ جلائیں۔ جب تینوں چیزیں پگھل کر پانی کی طرح ہو جائیں تو پوست باریک شدہ کی چٹکی ڈالتے جائیں۔ اور لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام پوست ختم ہو کر ہر سہ دھات خاک ہو جائیں تو پھر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک بغیر ہلائے آنچ دیتے رہیں۔ پھر اتار کر سرد ہونے پر خاک کو کپڑے میں سے چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر ۶ گھنٹہ تک ترش دہی میں کھرل کر کے پتلی پتلی سی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ دوسرے روز پھر بدستور ترش دہی میں چھ گھنٹہ کھرل کر کے اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے اسی طرح آنچ دیں۔ اسی طرح کم از کم چار پانچ آنچ دے لیں اور پھر دہی میں پیسے بغیر ہی خشک کر کے ایک اور آنچ دے لیں۔ زرد رنگ کا نہایت خوش نما کشتہ تیار ہو گا۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک : ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔ ہر قسم کے جریان کو از حد مفید ہے۔

(۴۴۹) کشتہ سکہ : یہ کشتہ بھی جریان کی اکسیر دوا ہے اسی لئے ہمدرد دواخانہ' ہندوستانی دواخانہ' اور چشمہ زندگی دواخانہ میں بکثرت تیار ہوتا ہے۔ ہر قسم کے جریان کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی : سکہ مصفی کو لے کر کسی لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر شکم خام کی چٹکی دیتے جائیں اور سہانجنہ کی لکڑی پھراتے جائیں۔ جب تمام سیاہ رنگ کا ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

خوراک : ۴ چاول تا ارتی مکھن یا بالائی سے۔

(۴۵۰) کشتہ فولاد (بلا آنچ) : **ھوالشافی** : برادہ فولاد ۲۵ تولہ کو چینی کے پیالے میں

Scanned with CamScanner

ڈال کر آب ثمر ببول یعنی کیکر کے کچے تکوں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادہ چار چار اوپر تک آ جائے۔ پھر اس پیالے کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو پھر ڈالیں۔ تین بار اسی طرح کرنے سے برادہ فولاد نہایت لاجواب بہ رنگ سیاہ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور ایک رتی سے دو رتی تک مکھن دو تولہ میں دیں۔ جریان کے لئے مفید دوا ہے۔ علاوہ ازیں جگر میں خون پیدا کرنے کے لئے مسلمہ کشتہ ہے۔

<u>نوٹ</u> : اگر اس کشتہ کو کڑاہی میں ڈال کر اس سے دوگنا گھی ڈال کر نہایت تیز آگ پر رکھیں۔ تین چار گھنٹہ میں برنگ عنابی نہایت خوش رنگ کشتہ تیار ہو گا مگر فوائد وہی رہیں گے۔

(۴۵۱) کشتہ <u>حلزون</u> : حلزون یعنی سنکھ کا ایک تولہ کا ٹکڑا لے کر پاؤ بھر جو پھلی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر پچیس سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ خوب پھولا ہوا نکلے گا۔ باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں اور ہر روز بوقت صبح دو رتی ہمراہ دودھ کی لسی میٹھا ملی ہو دیا کریں۔ انشاء اللہ پندرہ روز کے اندر جریان باقی نہ رہے گا۔ آسان دوا ہے۔

(۴۵۲) <u>کشتہ مرگانگ</u> : یہ وہی کشتہ ہے جس کو سنیاسی لوگ کشتہ سونا بتا کر سونے کے بھاؤ فروخت کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ لاگت بہت کم آتی ہے۔ صرف ہاتھ کی صفائی اور تجربہ درکار ہے۔ گو اس کشتہ کا ذکر اور ترکیب ساخت بے شمار کتب میں ملتا ہے لیکن پوری ترکیب جس کو پڑھنے سے ہر ایک شخص کامیاب ہو سکے۔ کسی نے بھی نہیں لکھی بلکہ میرا تو خیال ہے جس پر ان کی ترکیب نویسی بھی شاہد ہے کہ وہ خود بھی اس کشتہ کو تیار نہیں کر سکتے اور نہ کبھی انہوں نے بنایا ہو گا یا دانستہ بخل کے پھندے میں پھنس کر ناظرین کو مغالطہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔ بہر حال یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو تیار کرنا بہت ہی کم حضرات جانتے ہیں اور جو جانتے ہیں وہ بتانا پسند نہیں کرتے۔ اگر سچ پوچھو تو میں نے خود بھی کتابی ترکیبوں کے پیچھے لگ کر بارہا ادویات اور شیشیاں ضائع کی ہیں۔ کبھی ایک رتی بھی تو تیار نہ ہوا۔ ہاں جب ایک ماہر فن نے صحیح ترکیب بتائی تو پہلی بار ہی حسب منشاء تیار ہو گیا۔

اگر آپ کسی ماہر فن سے اس کشتہ کو سیکھنا چاہیں۔ تو مجھے امید ہے کہ وہ مدتوں کی خدمت کے بعد بھی شاید ہی بتائے۔ مگر میں آپ کو مفت بتاتا ہوں لیکن پہلے ایک شرط ضرور لوں گا۔ جس پر کاربند ہونا آپ کا فرض ہے۔ وہ یہ کہ کشتہ کو کشتہ سونا کہہ کر نہ

فروخت کرنا بلکہ کشتہ مرگانگ کہہ کر خواہ اس سے بھی گراں داموں میں فروخت کر دینا۔

اب میں آپ کو اس قدر سمع خراشی کرنے کے بعد اس کشتہ کی صحیح اور مکمل ترکیب عرض کرتا ہوں۔ جس سے امید ہے کہ آپ پہلی مرتبہ ہی کامیاب ہو جائیں گے۔

<u>ھوالشافی</u> : پارہ صاف شدہ، نوشادر، گندھک آنولہ سار، قلعی، ہر ایک دو تولہ شیشی آتشی۔ ایک مٹی کی ہنڈیا (جس میں چار پانچ سیر بالو ریت آ سکے) بالو ریت ۵ سیر۔ بیری یا کیکر کی لکڑی حسب ضرورت۔

<u>ترکیب تیاری</u> : پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ مصفی میں ملا کر سرد کر لیں۔ دونوں مل کر سکہ سا بن جائے گا۔ اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور قدرے پانی بھی شامل کر لیں۔ جب رگڑتے رگڑتے پانی کی رنگت سیاہ ہو جائے تو اس پانی کو گرا کر مزید صاف پانی ڈال کر کھرل کریں۔ اور سیاہ ہونے پر تازہ پانی ڈالیں۔ غرض کہ اسی طرح تازہ پانی ڈالنے اور سیاہ ہونے پر گراتے جائیں۔ یہاں تک کہ پانی کا سیاہی پکڑنا موقوف ہو جائے۔ پھر پانی میں قدرے نمک حل کر کے اس پانی کو ڈال کر بدستور رگڑیں۔ اس سے رہی سہی سیاہی بھی نکل جائے گی اور اس سکہ کا نہایت چمکدار رو پہلی سا سفوف تیار ہو جائے گا۔ اب اس میں گندھک آنولہ سار ملا کر خوب باریک پیسیں۔ دو گھنٹہ میں تمام دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ پھر نوشادر ملا کر زور دار ہاتھوں سے کم از کم دو گھنٹہ اور کھرل کر کے آتشی شیشی کے اندر (جو کہ کھڑیا مٹی سے گل حکمت کی گئی ہو یعنی جس کے چاروں طرف مٹی سے لیپ کر کے خشک کیا گیا ہو) ڈال دیں۔ پھر ایک ہانڈی لے کر اس کی پائنتی کے عین وسط میں سوراخ کریں۔ (جس پر آتشی شیشی کی پائنتی خوب پیوست ہو جائے) شیشی مذکور کو اس سوراخ کے اوپر اور ہانڈی کے اندر رکھ دیں۔ پھر اس ہانڈی میں تھوڑا سا بالو ریت ڈال کر نظر رکھیں۔ اگر سوراخ میں سے ریت نکل رہا ہو تو کنکریوں سے سوراخ بند کر دیں۔ اور پھر تمام ہنڈیا کو بالو ریت سے پر کر دیں مگر یہ خیال رہے کہ بالو ریت کہیں شیشی کے منہ میں نہ چلا جائے) پھر ہنڈیا کو آہستہ آہستہ اٹھا کر چولھے پر رکھ دیں دو لکڑیوں کی آنچ نہایت خیال سے یکساں دیتے رہیں۔ ۵ گھنٹہ کے بعد آگ کو بالکل موقوف کر دیں لیکن ہنڈیا کو چولھے پر سے نہ اتاریں۔ جب تمام ریت سرد ہو جائے تو شیشی کو نکال کر چاقو وغیرہ سے اس کی تمام مٹی کھرچ ڈالیں۔ اور شیشی کو گردن کے پاس سے توڑ ڈالیں۔ نہایت نفیس کشتہ تیار ہو گا جو دیکھنے میں بعینہ سونے کی طرح نظر آئے گا۔ اگر خدانخواستہ اس میں سے کچھ خام رہ گیا

ہو تو اس کو علیحدہ کر کے باقی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور گردن کے اندر جو سفید سفید جوہر لگا ہوا ہو اس کو کھرچ کر باریک پیس کر علیحدہ شیشی میں رکھیں۔ یہ بھی کام کی چیز ہے جس کو ہم آگے چل کر بتائیں گے۔

فوائد: یہ کشتہ جریان' سیلان الرحم' تپ کہنہ' وغیرہ امراض کو از حد مفید ہے۔ بلکہ اکثر اطباء کا تو خیال ہے یہ کشتہ حسب ذیل ترکیب سے استعمال کیا ہوا بدن کے کسی مرض کو نہیں چھوڑتا ہے۔

ترکیب استعمال: کشتہ مرگانگ نصف رتی ملا کر اوپر سے حسب ذیل طریقہ سے تیار کیا ہوا دودھ پئیں۔ چینی کی پیالی میں چھ ماشہ خوب کلاں ڈال کر چینی کے اوپر ململ کا کپڑا باندھیں۔ اور اس پر دو تولہ مصری کوٹی ہوئی ڈال کر اوپر سے یہ دودھ پلائیں۔ چالیس روز کے استعمال سے منی پیدا ہو کر غلیظ ہوتی ہے۔ بدن موٹا ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان از سر نو جوانی حاصل کرتا ہے۔ ماہرین فن اس ترکیب کو وہی پلٹ اور رسائن بتاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

(۴۵۳) جوہر مرگانگ کے فائدے: جو دوا شیشی کی گردن میں نکالی تھی وہ پھولے کی اکسیر ہے۔ جیسا کہ پھولے کے بیان میں ذکر کر آئے ہیں۔ (نسخہ نمبر۵۸) علاوہ ازیں کھانے سے معدہ کے تمام امراض کو دور کر دیتی ہے۔

کیوں صاحب! جب آپ اس نسخہ کو بنا کر کامیاب ہو جائیں تو ذرا اپنے دل سے پوچھیں کہ اس کتاب پر جو حقیر پیسے خرچ ہوئے ہیں کہیں وہ ضائع تو نہیں گئے۔ پھر دل جو کچھ جواب دے اس سے ہمیں ضرور اطلاع بخشیں تاکید ہے۔

لیجئے! اگر آپ ہمارے ایثار کی قدر کریں گے تو ایک راز کی بات عرض کر دیں وہ یہ کہ اگر اس میں شنگرف ۲ تولہ' ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ بھی شامل کر کے کشتہ تیار کریں۔ تو یہ کشتہ از حد مقوی باہ ہو جاتا ہے لیکن پھر جوہر کا کام نہیں دیتا۔

لگتے ہاتھ ایک بات اور سن لیجئے۔ اگر آپ نے یہ نسخہ کسی امیر کو تیار کر کے دینا ہو تو بجائے قلعی کے برادہ چاندی یا سونا کی آمیزش تیار کر کے دیں اور پھر اس کے کرشمے دیکھیں مگر برادہ چاندی والا ماسوائے ماہر فن کے تیار نہیں ہو سکتا۔

پرہیز: جریان کے مریضوں کو گرم اور ترش چیزوں سے مثلاً شراب و کباب' چائے' سگریٹ' اچار وغیرہ سے۔ نیز دھوپ میں چلنے پھرنے' زیادہ کام کرنے اور دماغی محنت سے' نیز جماع سے پرہیز لازم ہے۔

غذا: نہایت نرم اور جلدی ہضم ہو جانے والی۔ مثلاً مونگ کی دال چپاتی۔ گندم' کھیر' دودھ' ڈبل روٹی' کدو' تر' کھیرا' وغیرہ کا سالن' بکری کا شوربہ و چپاتی گندم وغیرہ۔

نیز مریض کو ہدایت کر دیں کہ صبح و شام ہوا خوری کے لئے گاؤں یا شہر کے باہر ٹہل آیا کریں۔ کم از کم آدھ میل تک۔ اگر دوران علاج خدا نخواستہ قبض معلوم دے تو قبض کشائی کرنا ضروری ہے۔

احتلام (خواب میں ناپاک ہو جانا)
(NOCTURNAL EMISSION)

عام طور پر مریض کے فاسد خیالات کی وجہ سے سونے کی حالت میں منی نکل جاتی ہے۔ خصوصاً جب کہ مریض کو جلق یا کثرت جماع وغیرہ سے ذکاوت حس کا مرض ہو چکا ہو تو یہ مرض بہت تنگ کرتا ہے۔ حکماء کا بیان ہے کہ اگر تندرست' نوجوان' مجرد (اکیلا) آدمی کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو بیماری نہیں ہے۔ ہاں جب اس سے زیادہ ہو تو علاج کی فکر کرنی چاہئے۔

ہدایات: احتلام کے مریضوں کو حسب ذیل ہدایات پر کاربند ہو جانے سے اکثر بلا دوا ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

۱۔ رات کے وقت پانی ہرگز نہ پئیں۔
۲۔ سوتے وقت پیشاب کر کے سونا چاہئے۔
۳۔ ہمیشہ داہنی کروٹ کے بل لیٹ کر سوئیں۔
۴۔ غذاء زود ہضم استعمال کریں۔
۵۔ گندے خیالات سے دل کو پاک کریں۔
۶۔ عشقیہ قصے کہانیاں اور ناول خوانی سے توبہ کریں۔ (ٹیلی ویژن اور وی۔ سی۔ آر پر فحش ڈرامے دیکھنے سے اجتناب کریں۔)
۷۔ صبح و شام سیر کریں۔

Scanned with CamScanner

مجربات

اب ہم ذیل میں چند نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔

(۴۵۴) حبوب احتلام: ھوالشافی : مغز تخم توری تلخ، مغز تخم تمر ہندی (املی)، افیون سب اشیاء ہم وزن

ترکیب تیاری : خوب باریک کر کے کیکر کی مومیائی کے ذریعہ گولیاں نخودی بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی یا لسی کھلایا کریں انشاء اللہ تین روز میں ہی احتلام کو روک دیں گی۔ لیکن احتیاطاً سات روز استعمال کرائیں۔

یہ لاجواب نسخہ مجھے میرے دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندر پوری سے حاصل ہوا تھا۔ اللہ مغفرت کرے نہایت نیک انسان تھے۔

دیگر نسخہ ۴۴۰ اور ۴۳۰ کشتہ قلعی پارہ شورے والا بھی اس مرض کے لئے نہایت ہی اکسیر الاثر ہیں۔

ضعف باہ کو دور کرنے کے لئے بیرونی علاج، طلاء ٹکور کے مجرب نسخہ جات

جب ذکاوت حس اور جریان وغیرہ کو دور کرلیا جائے تو مندرجہ ذیل ٹکوروں میں سے جو چاہیں استعمال کرائیں۔ ان سے انشاء اللہ تعالیٰ عضو مخصوص کی بہت سی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۴۵۵) تکمید مجلوق : جس کے سات روزہ استعمال سے مردہ رگوں میں بھی جان پڑ جاتی ہے۔

ھوالشافی : برادہ عاج (ہاتھی دانت)، گھونگچی سفید، اسگند ناگوری، خرفہ، مغز ناریل کہنہ، تل سیاہ، انبہ ہلدی، پوست بیج کنیر سفید، تخم کتان، سیلو، مغز بید انجیر، میدا لکڑی، ما لکنگنی ہر ایک دو تولہ، خراطین خشک، بیر بہوٹی، لونگ عاقر قرحا، جائفل، جلوتری ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : تمام کو کوٹ کر اٹھائیس پوٹلیوں میں یکساں باندھ لیں اور ہر روز ان میں سے دو پوٹلیاں بوقت صبح اور شام لے کر بھیڑ کے دودھ میں باری باری سے گرم کر

کے سہاتی سہاتی ٹکور کریں۔ ٹکور صرف عضو تناسل پر ہی نہیں بلکہ اس کے ارد گرد بھی کرنی چاہیے۔ مثلاً کنج ران، خصیتین وغیرہ۔ ٹکور کم از کم ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کرنی چاہیے۔ لیکن ٹکور کرنے کے بعد جب تک پسینہ خشک نہ ہو جائے ہوا میں باہر نہ نکلیں۔ نیز بوقت شب جب ٹکور کریں تو ان پوٹلیوں کے ثفل کو پان کے پتہ پر رکھ کر عضو تناسل کے اوپر باندھیں۔ اور بوقت صبح کھول ڈالا کریں۔

(۴۵۶) ایک اور تکمید : یہ پوٹلیاں بھی مردہ شدہ رگوں میں جان ڈالنے کے لئے بجلی کا سا اثر رکھتی ہیں جو صاحب بنا کر آزمائیں گے۔ انشاء اللہ تعریف کے مطابق پائیں گے۔

ھوالشافی : سم اسپ سیاہ، سم خر سیاہ، سم فیل سیاہ یعنی سیاہ گھوڑے کے سم اور سیاہ گدھے کے سم اور ہاتھی کے سم ہر ایک ایک تولہ برادہ دندان فیل، ما لکنگنی، انبہ ہلدی، ہر ایک دو تولہ۔

ترکیب تیاری : تمام ادویات کو خوب کوٹ کر دو پوٹلیاں بنالیں اور چینی کے برتن میں ۴ تولہ روغن زرد (گھی) اور ۴ تولہ پیاز کا پانی ڈال کر اس میں دونوں پوٹلیاں باری باری رکھتے جائیں۔ اور ٹکور کرتے جائیں۔ اسی طرح صبح و شام ۷ روز تک کریں۔ انشاء اللہ اس سے کافی آرام ہو گا۔

(۴۵۷) طلاء اکسیر اعظم نمبر ا : یہ وہ نسخہ ہے جس کی تعریف میں بے شمار حکیم رطب اللسان ہیں۔ اس سے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابیاں، کوتاہی، باریکی، آگے سے موٹا ہونا اور جڑ سے پتلا پن، سستی، رگوں کا مردہ ہونا وغیرہ چند روز میں دور ہو کر دنوں میں نا امید شخص کو ازحد طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ بے شمار مرتبہ کا مجرب اور مفید طلاء ہے۔

ھوالشافی : سم الفار سفید: ایک تولہ، روغن مال کنگنی: ۱۰ تولہ، شیر مدار: ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے سم الفار اور شیر مدار کو کھرل کریں۔ جب بالکل یک جان ہو کر خشک ہونے کے قریب ہو جائے تو روغن مال کنگنی ڈال کر آٹھ گھنٹہ روزانہ کے حساب سے ۵ روز کھرل کریں اور پھر اس مجموعہ کو کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک دو روز میں تمام روغن علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کو نہایت احتیاط سے نتھار کر روغن کو تول لیں۔ اور بحساب فی تولہ تمام روغن، کستوری دو رتی، لونگ جائفل، جلوتری،

بیر بہوٹی، خراطین خشک، پوست بیخ کنیر، ہر ایک تین تین رتی لے کر باریک پیس کر ملا لیں اور ۱۲ گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کرائیں۔ بس طلاء اکسیر اعظم تیار ہے حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: طلاء مذکور بقدر ۳ رتی لے کر انگلی سے عضو مخصوص کے اوپر دونوں پہلوؤں پر خوب مالش کریں۔ (لیکن حشفہ یعنی سپاری اور نیچے کی سیون پر نہ لگنے پائے) اور پھر اوپر بھوج پتر یا برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر اوپر ململ کی پٹی باندھ دیں۔ لیکن عضو مخصوص کو دھوئیں نہیں۔ اسی طرح ہر روز استعمال کرتے رہیں۔ اس سے کسی کو دو چار دن اور کسی کو آٹھ دس دن کے بعد عضو تناسل پر سرخ سرخ دانے پت کی طرح نکل آئیں گے۔ جس روز یہ دانے ظاہر ہو جائیں تو اس روز طلا لگانا بند کر دیں۔ اور پھر عضو مخصوص پر گھی جلا ہوا یا بہتر ہو کہ روغن چنبیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ چند روز میں یہ دانے معدوم ہو جائیں گے۔ پھر دس بارہ روز کا وقفہ دے کر اسی طرح پھر طلاء لگانا شروع کریں اور دانے نکل آنے پر بند کر کے روغن بیضہ وغیرہ لگاتے رہیں۔ اس سے انشاء اللہ رگوں کی تمام بیرونی خرابیاں دور ہو جائیں گی۔ نہایت لاجواب طلاء ہے یہی طلاء تیار شدہ دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع خانیوال سے مل سکتا ہے۔

تجربہ شاہد ہے کہ بلا آمیزش آخری ادویات محض روغن بھی ویسا ہی مفید ہے لہٰذا جیسے چاہیں۔ ہم نے تو اب کستوری ملانی ترک کر دی ہے۔

(۴۵۸) روغن بیضہ مرغ: مرغی کے انڈے کی سب سے آسان تیل بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ انڈوں کی زردی حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور تیز انگاروں پر رکھ دیں یہاں تک کہ وہ زردی اوپر پڑے پڑے جل جائے۔ اور سیاہی مائل ہو جائے جب معلوم دے کہ تیل نکلنا شروع ہو گیا ہے تو کسی چمچہ وغیرہ سے دبا کر روغن کو علیحدہ کر لیں۔ اور سرد ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

فوائد: اگر اس روغن کو عضو تناسل پر ملتے رہیں۔ تو بغیر آبلہ ڈالے ازحد طاقت بخشتا ہے۔ نیز اگر بال اڑ گئے ہوں تو اس تیل کے لگاتے رہنے سے دوبارہ اگ آتے ہیں۔

(۴۵۹) طلاء اکسیر اعظم نمبر۲: (جو انگریزی روغنیات کو ملا کر فوراً تیار کیا جاتا ہے)
چونکہ پہلا طلاء ذرا محنت سے تیار ہونے والا تھا۔ اس لئے ذیل میں ایک ایسا نسخہ درج کیا جاتا ہے جو بنانے میں نہایت آسان اور فائدے میں بھی اسی کے ہم پلہ ہے۔ یہ نسخہ میرے

دوست حکیم ڈاکٹر اندر پرشاد صاحب جین ساکن جگادھری کا مجوزہ اور بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔ جو کہ عضو مخصوص کے بیرونی نقائص کو دور کرنے میں ازحد مفید ہے۔

ھوالشافی: سنی من آئیل، کروٹین آئل، یوکلپٹس آئل، پیپر منٹ آئل، لائیکوار ایسپاسٹک، عطر صندل یا عطر گلاب، روغن بادام خالص، اولیو آئل، روغن بیضہ مرغ۔ روغن چنبیلی خالص عمدہ قسم، چربی شیر، ہر ایک پانچ تولہ۔ کاڈلیور آئل دس تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویات کو ملا لیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت بقدر دو رتی طلاء لے کر عضو مخصوص پر خوب مالش کر کے اوپر سے اگر ممکن ہو تو برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر لنگوٹ باندھ کر سو جائیں اور علی الصبح گرم پانی اور صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کر دیا کریں۔ اکیس روز میں مایوس سے مایوس بیمار کو بھی انشاء اللہ آرام ہو گا۔ دوران استعمال میں سرد پانی آلت پر نہ لگائیں۔

(۴۶۰) طلاء آبلہ انگیز: ھوالشافی: دار چکنا، شنگرف، بلادر، چربی شیر ہر ایک ہموزن۔

ترکیب تیاری: پہلے نمبر۱ اور ۲ کو یہاں تک کھرل کریں کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ اس کے بعد نمبر۳ کو ملا کر خوب باریک پیسیں تاکہ وہ یک جان ہو جائیں پھر نمبر۴ کو ملا کر کھرل کریں اور اس کے بعد قدرے میٹھا تیل شامل کر کے صلایہ کریں تاکہ مرہم سی تیار ہو جائے۔ بس طلاء تیار ہے۔ نہایت احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت عضو تناسل کو خوب گرم پانی سے دھو کر تولیہ سے صاف کر کے فوراً ہی یہ طلاء بقدر ایک رتی مرغی کے پر کے اوپر لگا کر حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر آلہ تناسل پر لگا دیں۔ اس کے لگانے کے بعد درد اور تکلیف ہو گی۔ لیکن جس قدر برداشت کی جائے اسی قدر فائدہ ہو گا۔ ابتداء میں ثبور پیدا ہوں گے اور پھر آبلہ نمودار ہو گا۔ اگر برداشت کی تاب نہ ہو تو گرم پانی سے دھو ڈالیں اور دوسرے روز پھر طلاء کریں۔ اگر پہلے روز ہی ذرا سی تکلیف برداشت کر لی جائے تو دوسرے روز لگانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اس سے گزرے مجلوق کو بھی بفضلہ دو تین روز میں ضرور ہی آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴۶۱) **دیگر آسان ترکیب**: عضو تناسل کی پشت اور پہلوؤں کو کپڑے کی رگڑ سے ایسا سرخ کریں کہ خون پھوٹنے کی قریب ہو جائے پھر مغز حب الملوک (جمالگوٹہ) ایک دانہ لے کر پتھر پر قدرے پانی کے قطرے گرا کر اوپر گھسیں، عضو تناسل پر لیپ کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ گو تکلیف تو ذرا ہوگی مگر انشاء اللہ تین چار گھنٹہ کے بعد ہی انتشار پیدا ہوگا جب معلوم ہو کہ آبلہ پڑ گیا ہے تو پٹی کھول ڈالیں اور جب آبلہ خوب بھر جائے تو سوئی سے چھید کر کے پانی نکال لیں اور آبلہ کو درست کرنے کے لئے مکھن گاؤ پانی میں دھلا ہوا قدرے کتھ باریک شدہ ملا کر بطور مرہم لگاتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

نوٹ: سوائے سخت ضرورت کے آبلہ انگیز دوانہ استعمال کرنی چاہئے ہاں جب کسی اور دوا سے فائدہ نظر نہ آئے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۶۲) **معجون مقوی باہ**: اس معجون کو ایک صاحب موسم سرما میں بڑے بڑے امیروں اور رئیسوں کے لئے تیار کیا کرتے تھے اور انہیں ہر سال منوں تیار کرنا پڑتا تھا۔ کیونکہ یہ قوت باہ بڑھانے میں اکسیر الاثر ہے۔

ھوالشافی: دار چینی، زعفران، مرچ سیاہ، دار فلفل، خولنجاں، سونٹھ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودرین، قرنفل (لونگ)، بسباسہ، جوز الطیب، زیرہ سیاہ و سفید، زرنباد، اشنہ، بالچھڑ دو تولہ، تج، شقاقل، دانہ الائچی خورد، ستاور، الائچی کلاں ہر ایک تین تولہ، مغز بادام مقشر شیریں تین پاؤ، کشمش، مغز اخروٹ، دس دس تولہ کھوپرا، مغز پستہ، آرد پنبہ دانہ (بنولے کا آٹا)، سفید تل ہر ایک بیس تولہ، شہد، مصری، روغن زرد، (گھی) ہر ایک سیر۔

ترکیب تیاری: بطریق معروف معجون بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی دل و دماغ و جگر و مثانہ و گردہ، مولد منی، ہاضم طعام، رنگ کو خوبصورت بنانے والا، درد مفاصل اور کئی بلغمی امراض کو بھی مفید ہے۔

نوٹ: جس شخص کا مزاج گرم ہو اس کے لئے یہ معجون چنداں مفید نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ذیل کا معجون بنائیں۔

(۴۶۳) **معجون خوش ذائقہ**: یہ معجون مفرح قلب، دافع جریان، ممسک اور مقوی

باہ ہے چند روز کے استعمال سے گئی ہوئی طاقت بحال کر دیتا ہے۔

ھوالشافی: شقاقل مصری، ثعلب مصری، بہمنین، تودرلین، تخم ریحان، تخم ہیلون، تخم بالنگو، آرد سنگھاڑا، کمرکس، ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام پانچ تولہ، مغز کدو تین تولہ، مربہ آملہ بنارسی بیس عدد، مربہ سیب پانچ دانہ مصری تمام ادویات سے دوگنی۔

ترکیب تیاری: مصری کو قوام کر کے اس میں پہلے مربہ جات گھوٹ کر شامل کرلیں اور پھر تمام ادویات ملا کر معجون تیار کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

نوٹ: اگر ہو سکے تو اس معجون میں مروارید چھ ماشہ، عنبر تین ماشہ، ورق نقرہ ایک دفتری بھی شامل کرلیں، اس سے اس کی طاقت اور بڑھ جائے گی۔

(۴۶۴) **معجون مقوی باہ (دافع سرعت انزال وغیرہ)**: یہ معجون از حد مقوی باہ ہے علاوہ زیں جریان، احتلام اور سرعت انزال کو دور کر کے منی کو از حد غلیظ کر دیتا ہے کھوئی ہوئی طاقت کو پیدا کرتا ہے جوانی کی امنگیں اور شباب کے دلولے پیدا کرنا اس کا پہلا کام ہے۔

ھوالشافی: گھوکھرو دکنی (خار خسک) آدھ سیر کو خوب باریک پیس کر روغن زرد (گھی) میں چرب کر کے چار سیر دودھ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کھویا کرلیں جب کھویا بن جائے تو حسب ذیل ادویہ تیار کر کے ملالیں جائفل، جلوتری، لونگ، تیزپات، دانہ الائچی خورد، رومی مصطگی، زعفران، موصلی سفید، ہر ایک چھ ماشہ پھر اس کھویا کو آدھ سیر گھی میں بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جائے تو دو سیر مصری کا قوام شامل کر کے معجون بنالیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ۔ جو صاحب آزمائیں گے وہ خوش ہو جائیں گے (کوی راج پنڈت بدری پرشاد فتح آبادی)

مقوی باہ گولیوں کے چند خاص الخاص نسخہ جات

(۴۶۵) **حب عنبر مشکی**: (جو کہ قوت باہ کے لئے لاثانی اور تیر بہدف ہیں) ان گولیوں کے باقاعدہ استعمال سے مجلوق کے تمام عوارضات مثلاً ضعف باہ و معدہ اور دماغ و

گردہ وغیرہ دور ہو کر جسم از حد طاقتور ہو جاتا ہے جن اشخاص کو جماع کے بعد کمزوری اور تکان معلوم ہوتی ہو ان کے لئے تیر بہدف ہیں۔ علاوہ ازیں اگر بوقت جماع عضو مخصوص میں پوری تندی (انتشار) نہ پیدا ہو۔ ان سب کے لئے یہ گولیاں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔

ھوالشافی: مومیائی اصلی، مصطگی رومی، مروارید ناسفتہ، طباشیر، لونگ، جلوتری، جائفل، بہمن سرخ و سفید، دار چینی، شقاقل مصری، سونٹھ، درونج عقربی، عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری، جدوار خطائی ہر ایک چھ رتی، عنبر، کستوری خالص ہر ایک ایک ماشہ، ورق طلاء دس عدد، روغن پستہ بقدر حاجت۔

ترکیب تیاری: اول مروارید، عنبر، کستوری کو عرق بید مشک میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے نہایت باریک سفوف بنالیں۔ اور قدرے روغن پستہ کو گرم کر کے اس میں مومیائی کو حل کر لیں۔ پھر باقی سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب یکجان کر کے باقی روغن پستہ ڈال کر کھرل کر کے مونگ سے ذرا بڑی گولیاں تیار فرمائیں اور اوپر سونے کے ورق چسپاں کر کے احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو گولی سے تین گولی سوتے وقت گرم دودھ سے کھلائیں پندرہ روز میں ہی خوش کر دیں گی۔ اگر ان گولیوں میں سے ایک گولی لے کر دو ماشہ شہد اور دو رتی کافور میں حل کر کے قبل از مجامعت عضو پر مل لی جائی تو طرفین کو اس قدر لذت حاصل ہوتی ہے کہ جس کا بیان کرنا قانوناً و شرعاً ممنوع ہے۔ نیز بعد از جماع دو یا تین گولیاں کھا لینے سے گئی ہوئی طاقت فوراً عود کر آتی ہے اور ذرا بھر کمزوری نہیں ہوتی (دواخانہ سلیمانی میں تیار ہوتی ہیں)۔

(۴۶۶) حب بادام سمی: قوت باہ کو بڑھانے کے لئے حسب ذیل گولیاں بھی مفید ہیں کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بنا کر چہرے پر سرخی دوڑا دیتی ہیں۔

ھوالشافی: سم الفار ایک ماشہ کو کھرل میں ڈال کر تمام روز کھرل کریں اور پھر مغز بادام مقشر سات عدد ایک ایک کر کے ڈال کر سارا دن کھرل کریں۔ دوسرے دن پھر سات عدد مغز بادام شامل کر کے تمام دن پیسیں۔ علیٰ ہذا القیاس سات دن تک سات سات مغز بادام شامل کر کے خوب کھرل کرتے رہیں اور پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کے وقت مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں از حد مقوی باہ ہے۔

(۴۶۷) حب احمر شنگرفی المعروف بجلی اثر قوت کی گولیاں: یہ گولیاں واقعی اسم بامسمی ہیں کیونکہ ان کے اندر برقی طاقت پوشیدہ ہے جو شخص اپنے ہاتھوں سے اپنی طاقت برباد کر چکے ہوں دل سے قوت مردمی کا خیال بھی دور ہو چکا ہو، جو اشخاص علاج معالجہ کرانے کے بعد مایوس ہو چکے ہوں یہ گولیاں ان کے لئے بفضلہ مسیحائی کا کام دیتی ہیں۔ ان سے گم شدہ طاقت عود کر آتی ہے ان گولیوں سے بھوک خوب پیدا ہوتی ہے ان کے استعمال سے قوت ہاضمہ بدرجہا بڑھ جاتی ہے اس لئے ان حضرات کو غذا مقررہ سے دو گنا سہ گنا بلکہ چہار گنا دودھ گھی بھی کھلایا جائے تو تمام کو ہضم کر کے خون ہی خون بنا دیتی ہے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی: سم الفار سفید ایک تولہ، کشتہ شنگرف قسم اعلیٰ دو تولہ، دونوں کو ادرک کے پانی میں ایک ہفتہ کھرل کر کے پھر آب لیموں میں تین روز کھرل کر کے زعفران درجہ اول چھ ماشہ، کستوری خالص تین ماشہ، کشتہ سونا ڈیڑھ ماشہ، کشتہ چاندی، افیون تین تین ماشہ، شامل کر کے خوب یکجان ہو جانے پر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ورق لگالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ اور اوپر سے گائے کا دودھ حسب حاجت پلانا چاہئے نیز دوران استعمال میں گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں۔ انشاء اللہ چند روز میں حیرت انگیز اثر دکھائیں گی ان کا استعمال موسم سرما میں ہی بہتر ہے۔ (ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں)

نوٹ: کشتہ شنگرف کی ترکیب آگے لکھی جائے گی۔

(۴۶۸) اکسیر مقوی باہ: یہ دوا قوت ہاضمہ کو بہت تیز کرتی ہے اور قوت باہ کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ اس کا برداشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے اس کے چالیس روز کے متواتر استعمال سے بڑھاپے میں جوانی محسوس ہونے لگتی ہے آپ اس دوا کو استعمال سے پیشتر تل لیں اور پھر چالیس روز کے متواتر استعمال کے بعد وزن کر دیکھیں حیرت انگیز فرق معلوم ہو گا۔

ایک مشہور و معروف دواخانہ میں ہزارہا روپوں کی فروخت ہو رہی ہے اگر آپ کو

اس کے نام سے واقف کر دیا جائے تو آپ پھولے نہ سمائیں لیکن ہم کسی کی تجارت کو نقصان پہنچانا اچھا نہیں سمجھتے۔ ہمارے دواخانہ میں تیار ہوتی ہے۔

ھوالشافی: کشتہ شنگرف شد (مصفی) ایک تولہ، کشتہ فولاد اعلیٰ قسم پانچ تولہ، کشتہ پارہ سنگا ایک تولہ، کشتہ قشر بیضہ مرغ دو تولہ کشتہ مونگا (مرجان) ایک تولہ، تمام ادویہ کو ما لکنگنی کے رس بیس تولہ میں کھرل کر لیں جب بالکل خشک ہو کر سفوف تیار ہو جائے تو شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو رتی صبح دو رتی شام مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔

(۴۶۹) امیرانہ نسخہ (مجوزہ خود): قوت بڑھانے اور شیر مرد بننے کے لئے یہ نسخہ نہایت قیمتی اشیاء سے بنتا ہے اس لئے خاص امیروں کے کام کا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے وہ ضرور تیار کر کے استعمال فرمائیں انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے واقعی زبردست انقلاب اپنے وجود اور بدن کے اندر پائیں گے گھی دودھ جتنا کھائیں گے سب ہضم ہو کر خون بنتا جائے گا یہ نہایت زود اثر دوا ہے۔

ھوالشافی: کشتہ شنگرف ایک تولہ، کشتہ سونا ایک تولہ، مروارید خالص ایک تولہ، کستوری خالص ایک تولہ، عنبر اشہب ایک تولہ، زعفران درجہ اول ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو پان کے رس میں کھرل کریں۔ جب پچاس تولہ پانی جذب ہو جائے تو خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی صبح ایک رتی شام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے گرم دودھ پلائیں۔

فوائد: دن بدن اعضائے رئیسہ طاقت ور ہو کر قوت باہ حد سے زیادہ ہو جائے گی۔ کشتہ شنگرف اور کشتہ سونا کی ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرما کر تیار فرمالیں۔

نوٹ: کنزالمجربات جلد دوم اور سوم میں قوت باہ کے نہایت اعلیٰ اور مجرب المجرب نسخے پیش کئے گئے ہیں یہاں بوجہ عدم گنجائش چند ایک پر ہی اکتفا کیجئے۔

چند مقوی باہ کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے جو از حد مقوی باہ ہیں اور جن کو تھوڑی سی مشق سے ہر ایک شخص تیار کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۴۷۰) کشتہ شنگرف (از حد مقوی باہ): نسخہ نمبر ۴۶۷ اور ۴۶۹ میں جو کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہے اگر ذیل کی ترکیب سے تیار کر کے شامل کیا جائے تو نہایت ہی اعلیٰ و عمدہ تیار ہوتا ہے۔

ھوالشافی: بھلاوہ، شہد، روغن زرد، ما لکنگنی ہر ایک آدھ سیر۔

ترکیب تیاری: بھلاوہ اور ما لکنگنی کو ذرا کوٹ کر شہد و روغن زرد (گھی) میں خوب ملا لیں اور اس میں سے نصف حصہ لے کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر اس کے درمیان میں شنگرف کی دو تولہ کی ڈلی دے کر آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح بند کر کے چولہے پر رکھ کر دیگچی کے اوپر کوئی بھاری چیز پتھر وغیرہ رکھ دیں۔ اور نیچے پورے چار پہر آگ جلائیں۔ دیگچی میں خوب شور و غل ہوتا رہے گا چار پہر کے بعد آگ بند کر کے سرد ہونے پر شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ خود رنگ کشتہ ہو گئی ہو گی۔ باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد: یہ کشتہ از حد مقوی باہ، مقوی اعضائے رئیسہ ہے، ممسک ہے چہرے کی رنگت کو سرخ بنا دینے والا ہے۔

(۴۷۱) کشتہ فولاد شنگرفی: یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرنے کے لئے مشہور عالم ہے دنوں میں وہ قوت وہ خون پیدا کرتا ہے جو مہینوں میں بھی بڑی مشکل سے پیدا ہوا کرتی ہے مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر فروخت ہو رہا ہے۔

ترکیب تیاری: پہلے برادہ فولاد پانچ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر کیکر کے خام

Scanned with CamScanner

تکوں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل پانی چڑھ جائے پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہونے پر دیکھیں اگر برادہ حل ہو جائے اور باریک ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ پھر اسی قدر وہی پانی ڈال کر رکھ دیں۔ اور خشک ہونے پر پانچ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گوار گھیکوار سے پانچ گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ پانچ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور گوار گھی کوار سے کھرل کرتے اور آنچیں دیتے جائیں پوری گیارہ آنچ میں عمدہ کشتہ تیار ہو گا پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ (ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتا ہے۔)

ترکیب استعمال: نصف رتی سے ایک رتی مکھن میں کھلایا کریں اور گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں۔

(۴۷۲) کشتہ سونا: اس کشتہ کی تعریف کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں کیونکہ اس کے اوصاف سے تو بچہ بچہ واقف ہے۔

پرانے سکہ کی اشرفی کا برادہ لے کر دس تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں بند کر کے ان کے لب آرد گندم سے بند کر کے ہلکی سی گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر سات سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ہر بار دس تولہ عرق کھرل کرتے اور ٹکیہ بنا کر بدستور آنچ دیتے جائیں۔ پندرہ آنچوں میں لاجواب کشتہ تیار ہو جائے گا جو جریان، سرعت انزال اور قوت باہ کے لئے مفید ہے۔

خوراک: دو چاول صرف۔

☆☆☆

پندرھواں باب

عورتوں کی بیماریاں

عورت گھر کی زینت زیبائش اور سنگار ہے جس گھر میں عورت نہ ہو وہ ویرانے کے برابر ہے اس کے بغیر انسان واقعی صحیح معنوں میں کوئی حظ دنیاوی نہیں اٹھا سکتا بلکہ عورت کے بغیر انسان کامل ایماندار بھی نہیں بن سکتا کیونکہ حدیث میں صاف وارد ہے النکاح نصف الایمان یعنی نکاح آدھا ایمان ہے اس لئے ہمارے شارع علیہ السلام نے مجرد رہنے سے روکا ہے نیز اسلام میں جس طرح خاوندوں کے عورتوں پر حقوق ہیں اسی طرح مردوں پر عورتوں کے بھی حق مقرر فرمائے ہیں بلکہ حق زناشوئی کے بحال رکھنے اور تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے ہمارے مدنی فلسفیؒ نے بے شمار فلسفے بیان کئے ہیں منجملہ ان کے ایک یہ بھی فرمایا ہے کہ عورت کی پیدائش پسلی سے ہے اس لئے اس کی عادات و اطوار بھی پسلی کی طرح ہی ہیں اس کو ایک دم سیدھا کرنا چاہو گے تو ہرگز سیدھی نہ ہو گی البتہ آہستہ آہستہ سیدھی کی جا سکتی ہے۔ غرضیکہ مذہب اسلام میں عورتوں کو مساوات کے قریب قریب حق دیا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں معاملہ برعکس ہے یعنی یا تو مرد عورتوں پر اس قدر سختی کرتے ہیں جس کو ظلم کے لفظ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے یا زن مرید بن جاتے ہیں جو کہ ہر وقت عورت کی غلامی میں ہی لگے رہتے ہیں۔ حالانکہ انسان کو ان دونوں حالتوں کے بین بین رہنا چاہئے یعنی جو حقوق دانایان زمان نے عورتوں کے مردوں پر مقرر فرمائے ہیں ان کو بخوبی بجاتا رہے اور موافق دستور ان سے اپنی خدمت لیتا رہے وہ لوگ جو عورتوں کی پروا نہیں کرتے اور ان کے علاج کرانے میں اپنی کسر شان سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں جس کا خمیازہ انہیں اکثر بڑی خوفناک اور بھیانک صورت میں اٹھانا پڑتا ہے کیونکہ عورتوں کی امراض میں سے اکثر بیماریاں ایسی بھی ہیں جو بظاہر بالکل

معمولی معلوم ہوتی ہیں جن کو مریضہ خود بھی کم ہی محسوس کرتی ہے مگر وہ اس کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھاتے کھاتے مریضہ کی صحت' تندرستی اور اس کے حسن کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں چہرے کی خوبصورتی اور بشاشت چند روز میں ہی رخصت ہو جاتی ہے لہٰذا اپنی بے زبان عورتوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور ان کی صحت کی قدر کرو۔

عورتوں کی امراض تو اس قدر ہیں کہ جن کا بیان کنزالمجربات جتنی ضخامت کی کئی کتابوں میں بھی ناکافی ہے لیکن یہاں چند ایک ان ہی امراض کا ذکر کیا جائے گا جو کہ عام طور پر صنف نازک کی دنیا میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں حسب موقع و محل ادویہ تیار کر کے فائدہ حاصل کریں۔

سیلان الرحم

جس کو انگریزی میں لیکوریا (Leucorrhoea) اور ویدک میں پردر روگ کے نام سے پکارتے ہیں اس میں سفید رطوبت عورت کے رحم سے جاری رہتی ہے گویا کہ عورتوں کا جریان ہے جس طرح مردوں کو جریان کسی کام کا نہیں چھوڑتا اسی طرح عورتوں کو یہ بیماری زندہ درگور بنا دیتی ہے بدن سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے کمر میں میٹھا میٹھا درد اور سر دکھتا رہتا ہے دل دھڑکتا ہے بعض اوقات اندام نہانی میں خارش بھی ہونے لگتی ہے بھوک بند اور غذا ہضم نہیں ہوتی۔ بدن ٹوٹتا رہتا ہے اگر علاج ہو جائے تو صحت ورنہ بسا اوقات مریضہ دق میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

مجربات

بارہا کا تجربہ ہے کہ اس موذی مرض کو دور کرنے والی ادویات بہت کم ہیں جو ادویات اس مرض کو دور کرنے میں مجرب ثابت ہوتی ہیں وہ بلا کم و کاست درج ذیل ہیں۔

(۴۷۳) **سیاری پاک** :ایک مشہور نسخہ ہے جو کہ عورتوں کی اکثر امراض خصوصاً سیلان الرحم کو بے حد مفید ہے اس کا مکمل نسخہ اخیر کتاب میں درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۷۴) **اکسیر سیلان الرحم** :(از پادری ایس' جے رائے صاحب) یہ نسخہ اس مرض

کے لئے نہایت ہی مفید اور سریع الاثر ہے جس کو میں نے بارہا بنا کر فائدہ اٹھایا ہے۔ ہر قسم کے مرض کو صرف پندرہ دن میں بند کر دیتی ہے کمر درد وغیرہ عوارضات کو بہت فائدہ کر دینے والی دوا ہے۔

ھوالشافی :سپاری چکنی دکنی دس تولہ کوٹ کر دو سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے تو مائیں خورد پانچ تولہ' مائیں کلاں پانچ تولہ' کمر کس چار تولہ مصری دس تولہ کوٹ چھان کر آپ ہی گرم گرم میں ملائیں اور سرد ہونے پر ڈبوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال :چھ چھ ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ نیم گرم۔

(۴۷۵) **کشتہ مرگانگ** :جس کے بنانے کی ترکیب نسخہ ۴۵۲ میں درج ہے وہ بھی اس مرض کے لئے لاثانی دوا ہے۔

خوراک :ایک رتی مکھن یا گل قند میں کھلائیں مجرب ہے۔

(۴۷۶) **کشتہ سہ دھاتہ** :جس کی مفصل ترکیب و فوائد جریان میں مذکور ہو چکی ہے۔ (نسخہ نمبر ۴۴۸) وہ بھی از حد مفید ہے۔

حیض کا مشکل سے آنا

ایمے نوریا (Amaen Orrhoea)

اگر خدانخواستہ خون حیض بالکل ہی رک جائے تو اسے احتباس الطمث کہتے ہیں۔ خون حیض بھی دراصل پیشاب پاخانہ کی طرح ایک فضلہ ہے جس کا بدن کے اندر رک جانا بہت سی بیماریوں کا سبب بنتا ہے چنانچہ اطباء کا قول ہے کہ اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو درد سر' مرگی' سکتہ' فالج' خون کی خرابی' ضعف ہاضمہ' استسقی جیسی امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے اس کا بہت جلد علاج کرنا چاہئے۔

اسباب :ایام حیض میں سردی لگنے یا کثرت مجامعت یا غلیظ اشیاء کے استعمال سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

علامات : خون دکھائی دے کر بند ہو جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا نہایت درد سے آیا کرتا ہے۔

(۴۷۷) حب حیض کشا : ھوالشافی : ایلوا عمدہ' عصارہ ریوند' ہر ایک ایک تولہ' زعفران خالص چھ ماشہ' ہیرا کسیس سبز چھ ماشہ' سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح ایک شام گرم چائے یا دودھ سے دیا کریں۔ حیض شروع ہونے سے آٹھ روز پیشتر اس دوا کو شروع کریں اور ایک مہینہ تک دیں انشاء اللہ حیض بالکل درست اور کھل کر آئے گا۔

(۴۷۸) جوشاندہ حیض کشا آسان : حیض کے دنوں میں سونف ڈھائی تولہ گڑ چار سالہ پرانا چار تولہ کو تین پاؤ پانی کے اندر جوشائیں اور پاؤ بھر رہنے پر چھان کر گرم گرم پلائیں اور لحاف اوڑھا کر مریضہ کو لٹائیں انشاء اللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل کر آجائے گا۔

(۴۷۹) حیض کھولنے کی بتیاں : قند سیاہ کہنہ (پرانا گڑ) کو آپ پر رکھ کر گرم کریں جب خوب گرم ہو کر پکنے لگے تو اس میں بہروزہ شامل کر کے قدرے سرد ہونے پر لمبی لمبی بتیاں بنالیں اور دایہ کے ذریعہ ایک بتی صبح و شام رحم میں رکھوایا کریں اس سے رکا ہوا حیض کھل کر بافراغت آنے لگتا ہے۔

پرہیز : سرد پانی سے نہانا' برف' دودھ کی لسی اور کثرت مجامعت سے پرہیز کریں۔

غذا : بکری کا گوشت' گرم گرم دودھ' خشکہ وغیرہ۔

کثرت حیض

مینوراجیا (MENURRHAGIA)

یہ مرض بھی آج کل عام ہے اکثر خون حیض ایام مقررہ سے زیادہ آنے لگے اور مقدار میں بھی زیادہ آئے تو مرض نہایت خطرناک ہے کیونکہ اس سے خون کا تمام بدن اسی طرح خارج ہو جاتا ہے میں نے چند ایک ایسی عورتیں بھی دیکھی ہیں جن کو سیروں خون آیا اور

وہ اسی مرض سے راہی ملک عدم ہو گئیں۔ مگر مجھے الحمد للہ اس مرض کے ازالہ کے لئے چند ایک ایسے نسخہ جات حاصل ہو گئے جن سے اس مرض کو شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے وہ نسخہ جات بارہا آزمانے پر کامیاب ہو چکے ہیں۔ بوقت ضرورت بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۸۰) سفوف اکسیر حیض : ھوالشافی : رال خام' گیرو' سنگ جراحت ہم وزن لے کر باریک پیس کر اور تین تین ماشہ کی پوڑیہ تیار کریں اور بوقت ضرورت مریضہ کو صبح و شام دودھ کی لسی سے ایک پوڑیہ دیا کریں۔ انشاء اللہ خون ضرور رک جائے گا اگر بجائے دودھ کی لسی کے پوڑیہ کو پوست کو کنار ایک تولہ بیخ انجبار ایک تولہ' رات کو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر اور صبح اس کا پانی لے کر اس پانی سے دن میں تین بار دیں۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

(۴۸۱) حیرت انگیز دوا : ضلع حصار میں ایک موضع حسیر ہے وہاں ایک بنیا کثرت حیض کے علاج میں مشہور تھا' دور دور سے لوگ دوا کے لئے آتے تھے لیکن وہ کسی کو بتاتا نہ تھا اس کے فوت ہونے کے بعد اس کے لڑکے سے نسخہ معلوم ہوا۔ جس کو ہم نے بھی بنا کر مفید پایا واقعی مفید دوا ہے اور اس پر طرہ یہ کہ وہ مفرد اور عام ملنے والی چیز ہے۔

ھوالشافی : ملٹھی کو لے کر چھلکا اتار دیں۔ اور خوب کوٹ کر سفوف بنا رکھیں بس دوا تیار ہے لیکن میں رنگت بدلنے کو گیرو ملا دیا کرتا ہوں۔

ترکیب استعمال : تین ماشہ چاولوں کے پانی سے دن میں تین بار دیا کریں۔ زیادہ سے زیادہ چار پانچ روز کافی ہے فائدہ تو پہلے ہی روز معلوم ہونے لگتا ہے۔ ایسے آسان نسخہ جات کو ہی لوگ سینوں میں محفوظ رکھتے ہیں لیکن میں تو ناظرین کا خادم ہوں مگر اس خدمت کا صلہ ضرور چاہتا ہوں وہ یہ کہ آپ میرے حق میں دعائے خیر کیا کریں۔

(۴۸۲) حب اکسیر کثرت حیض : کثرت حیض کے لئے یہ گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں اس کا نسخہ پنڈت ٹھاکروت صاحب شرما وید موجد امرت دھارا لاہور نے آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ جلسہ میں پیش کیا تھا۔

ھوالشافی : سپاری ایک عدد' مازو دو عدد' منقی پانچ عدد یہ سب دوائیں تقریباً ہم وزن ہوں گی انہیں خوب باریک پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

Scanned with CamScanner

ترکیب استعمال: دو گولی صبح دو شام ہمراہ خیسانده خشخاش استعمال کریں۔

(۴۸۳) ٹھنڈک: جس کا نسخہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے۔ (نسخہ نمبر ۱۵۸) وہ بے نظیر مرکب اس مرض کے لئے بھی نہایت مفید ہے بوقت ضرورت دو ماشہ صبح اور دو ماشہ شام ہمراہ شربت انجبار یا دودھ کی لسی کے دیں۔

(۴۸۴) سفوف معین حمل: یہاں بانجھ پن (بے اولادی) پر بحث کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں البتہ اتنا عرض کئے دیتے ہیں کہ اکثر عورتوں کو سیلان الرحم، حیض کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے ہی اولاد نہیں ہوا کرتی لہٰذا جس عورت کو یہ مرض ہو تو پہلے مذکورہ بالا شکایات دور کر کے پھر ذیل کا نسخہ بنا کر دیں۔ انشاء اللہ ضرور امید بر آئے گی۔

ھوالشافی: ریش پیپل بیس تو، شکر سرخ بیس تو، سفوف بنائیں اور جس روز حیض شروع ہو اسی دن سے یہ سفوف ایک تو مرد اور ایک تو عورت صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کریں اور گیارھویں روز ——— کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور امید بر آئے گی۔

(۴۸۵) دوسرا نسخہ: ھوالشافی: برادہ دندان فیل خالص، مصری ہم وزن پیس کر سفوف بنائیں اور حیض سے فارغ ہو کر بوقت صبح بقدر آٹھ ماشہ روزانہ تازہ پانی سے ایک ہفتہ کھلا دیں۔ نیز ہر روز ہم بستری کی ہدایت کر دیں۔ اول تو پہلے مہینہ ورنہ دوسرے حد تیسرے مہینہ ضرور ہی انشاء اللہ تعالیٰ بار آور ہو گی مگر شرعاً اس کا استعمال حرام ہے۔

نوٹ: سپاری پاک بھی انشاء اللہ تعالیٰ نہایت عمدہ معین حمل دوا ہے اس کا نسخہ کتاب کے آخری حصہ موسومہ "طبی صندوقچہ" میں درج ہے اس مرکب کی طفیل سے لاتعداد مایوس العلاج بانجھ عورتوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اولاد کی نعمت حاصل کی۔ ہمارے علاقے میں اس دوا کی کافی شہرت ہے۔

(۴۸۶) معجون برائے حفظ اولاد: آج کل یہ مرض بہت عام پایا جاتا ہے کتنے خاندان ہیں کہ جن کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی قبل از وقت حمل ساقط ہو جاتا ہے یا پیدا ہو کر بچہ زندہ نہیں رہتا، دنیا میں بچے سے زیادہ قیمتی کوئی شے نہیں اگر انسان اولاد نیک رکھتا ہو تو وہ اس کے لئے خیر جاریہ کے حکم میں ہوتی ہے۔

اس مرض کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت اکسیری صفات کا حامل ہے۔ جو رسالہ "العلاج" ——— کے ایک خاص نمبر "انعامی نسخہ جات" کے لئے حکیم عبدالرحیم صاحب ریواڑی والوں نے عطا فرمایا تھا۔ مگر چونکہ جنگ عظیم دوم کی ہولناک پریشانیوں کی وجہ سے یہ خاص نمبر نہ نکالا جا سکا۔ اس لئے اس عطیہ خاص و بیش بہا تحفہ کو ہم قارئین کنز المجربات کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

ھوالشافی: برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، مازو سبز، درونج عقربی، عود صلیب، ابریشم مقرض، بیخ انجبار، گل ارمنی ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ، تخم خرفہ، مغز تخم تربوز تین تین ماشہ شربت غورہ چار تولہ، قند سفید (چینی) آٹھ تولہ، شہد خالص ڈھائی تولہ، مروارید ناسفتہ ڈیڑھ ماشہ، کہربا شمعی ڈیڑھ تولہ، طباشیر ڈیڑھ ماشہ، ورق نقرہ دس عدد، ورق طلاء پانچ عدد، عرق بید مشک ساڑھے چار تولہ۔

ترکیب تیاری: مذکورہ بالا دس دوائیں کوٹ چھان کر شربت و قند و شہد کا قوام تیار کر کے اس میں ملا دیں۔ اور پھر مروارید و کہربا و طباشیر کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے ان کو بھی شامل معجون کریں۔ علیٰ ہذا القیاس ورق طلاء ورق نقرہ کو ذرا سے شہد میں حل کر کے ملا دیں۔ بس معجون لاجواب تیار ہے۔

ترکیب استعمال: حمل ہونے کے بعد چار ماہ سے پہلے پانچ ماشہ روزانہ بوقت صبح کھلایا کریں۔

فوائد: اسقاط حمل یا جس عورت کے بچے پیدا ہو کر ام الصبیان یا اٹھراہ وغیرہ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں ان کے لئے یہ معجون آب حیات سے کم نہیں۔ بفضلہ تعالیٰ اولاد تندرست اور تنومند خوبصورت پیدا ہو گی۔ خادم کا پچاسوں مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔

(۴۸۷) حبوب تریاق اٹھرا: اس نسخہ کی طفیل سے۔ بفضلہ تعالیٰ سینکڑوں گھر آباد ہوئے ہیں اس سے نہ صرف اٹھرا بلکہ اسقاط حمل کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اولاد زندہ رہنے والی ہوتی ہے۔

ھوالشافی: زعفران کشمیری، گل سرخ، زیرہ سفید، طباشیر ایک ایک تولہ، برگ تلسی چار ماشہ، جائفل چار تولہ، برگ گل عباسی دو تولہ، ورق نقرہ دو ماشہ، کستوری خالص دو ماشہ، چاکسو ایک تولہ۔

Scanned with CamScanner

ترکیب تیاری :تمام ادویات کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور اوپر چاندی کے ورق لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :جب حمل کا یقین ہو جائے تو ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ اکیس روز کے بعد پھر بچہ پیدا ہونے تک فقط ایک گولی بوقت صبح پانی سے کھلاتے رہیں اور آدھی گولی سے ذرا کم بچہ کو اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور باقی اس کی والدہ کو دینے کی ہدایت کر دیں۔ اس طرح سوا ماہ استعمال کر کے بند کر دیں۔ انشاء اللہ ماں کی گود ہری بھری رہے گی۔

(۴۸۸) نایاب تحفہ :برائے ایصال ثواب اہلیہ ام امتہ العزیز صاحبہ مرحومہ' والدہ عبدالوحید سلیمانی۔

تقسیم ملک کے سلسلہ میں میرے جو نقصانات ہوئے اور جو صدمات پے درپے مجھ پر نازل ہوئے شاید ان سب سے زیادہ احساس مجھے میری بیوی کے اچانک فوت ہو جانے کا ہوا ــــــ حتیٰ کہ اس صدمہ عظیم نے مجھے بالکل نیم مردہ بنا کے رکھ دیا ہے۔

(خدانخواستہ) اگر میرا ایمان یوم قیامت کے حساب اور اس کے بعد دوزخ کے جاں گسل و روح فرسا عذاب اور نعمائے جنت کی روح افزاء حقیقتوں پر نہ ہوتا تو شاید میں اس بے کیف اور بدمزہ زندگی پر موت کو ترجیح دینے پر مجبور ہو جاتا' بہر حال واقعہ یہ ہوا کہ مرحومہ ایک دلیر قسم کی خاتون ہونے کے باوجود اپنے گھر اور اس کے لوازمات کے چھن جانے کو بہت محسوس کرتی تھیں شاید تخت شاہی سے گر کر اسے بوریائے گدائی پر بیٹھنا راس نہ آیا اس لئے وہ اپنا اکثر وقت رونے میں بسر کرتی تھی اور دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی حتیٰ کہ بچی امتہ السلام کی پیدائش سے چند منٹ بعد اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے ــــــ ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اس کے بعد معلوم ہوا کہ اسی ماہ میں اس قسم کے بہت سے کیس ہوئے اور بالعموم وہی عورتیں اس نازک وقت میں فوت ہوئیں جو مہاجرہ تھیں۔

بنابریں اسی نازک موقعہ کے لئے ایک نسخہ پیش کرتا ہوں تاکہ میرے بھائی اس کو بنا کر رکھیں اور پیش از وقت اس کا تدارک فرمالیں تقدیر الٰہی تو بہر حال اٹل ہے مگر تاثیر کے لحاظ سے نسخہ بہت کامیاب ہے جو کہ مجھے میرے محترم و مکرم بزرگ علامہ حکیم عبدالمجید صاحب سیفی نے مرحومہ کی خبر کی وفات سننے کے بعد عطا فرمایا۔

نسخہ برائے تسہیل ولادت و دفع ضعف زچہ

ھوالشافی :عنبر عمدہ قسم' زعفران کشمیری' جدوار عمدہ برابر وزن لے کر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور وضع حمل سے دو ہفتہ پہلے دو گولیاں صبح تین گولیاں شام کے وقت دیتے رہیں اور جس روز وضع حمل کے آثار ظاہر ہوں اس روز پانچ گولیاں صبح کے وقت دیں اور بعد از حمل دس گولیاں کھلا دیں۔ بچہ انشاء اللہ نہایت آسانی سے پیدا ہو گا۔ اور مریضہ کو کوئی خاص کمزوری بھی نہ ہونے پائے گی۔

میری جو بہنیں اس نسخہ سے فائدہ حاصل کریں۔ وہ مرحومہ کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

والسلام آپ کی دعاؤں کا محتاج
حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ' جہانیاں

سولھواں باب

ننھے بچوں کی بیماریاں

ننھے بچے گھر کے کھلونے اور باعث رونق ہوتے ہیں۔ ان کی بھولی بھالی حرکتیں اور میٹھی میٹھی باتیں گھر والوں کے دلوں کو ہروقت خوش کرتی رہتی ہیں ان کا ذرا بال بیکا ہوا اور گھر میں اداسی چھاگئی کیونکہ ان کی شیریں گفتاری اور حرکات پیاری اور ان کی رنگت گلناری ایک پل میں مفقود ہو جاتی ہیں گویا کہ ان کے نازک ترین مزاج پھولوں کے مشابہ ہیں۔ جو کہ ذرا سی آفت سے مرجھا جایا کرتے ہیں۔ ان کی معمولی بیماری بھی پہاڑ بن جاتی ہے بچوں کی بے چینی اور تکلیف کو دیکھ کر والدین کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں اور وہ انتہائی بے چین ہو جاتے ہیں شہر کے باشندے تو فوراً ہی کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر کو بلا کر پوری کوشش سے علاج کرا لیتے ہیں۔ مگر جب دیہاتی باشندوں یا غریب طبقہ کے لوگوں کو یہ امداد نہیں مل سکتی تو بے چارے عورتوں یا سادھوؤں فقیروں کے پیچھے لگ کر ٹونوں ٹوٹکوں میں پڑ کر بیماری کو بڑھا لیتے ہیں جب تمام کوششیں بے سود ثابت ہوتی ہیں تو بے چارے خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ بلکہ بعض دکھے دل تو بابر کی طرح کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ الٰہی میرے بچہ کو آرام دے دے اور اس کے بدلے مجھے بیمار کر دے۔

غرضیکہ ایسے موقعہ پر دیہاتی لوگوں اور غریب طبقہ کے لوگوں کو بے حد پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم اپنی اس کتاب کے اندر اس باب کو بھی شامل کرتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک شخص کتاب کے لکھے بموجب بچوں کی بیماریوں کو تشخیص کر کے معمولی سونف اجوائن سے ہی علاج کر لیا کریں اور اس پریشانی سے بچ جایا کریں جو آئے دن اٹھانی پڑتی ہے بہتر ہو کہ یہ حصہ گھروں میں مستورات کو سنا سنا کر خوب ذہن نشین کرا دیا جائے تاکہ بچوں کو تکلیف شروع ہوتے ہی علاج ہو جایا کرے اور بیماری بڑھنے نہ پائے۔

بچوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں جو کہ تمام کی تمام یہاں بیان نہیں کی جا سکتیں مگر جو بیماریاں بچوں کو کثرت سے ہوتی ہیں ان کا بیان اور علاج درج ذیل ہے پہلے بچوں کے علاج کے متعلق چند ضروری ہدایات اور تشخیص مرض کے اصول بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

ہدایات :۱۔ بچوں کے حکیم کا پہلا فرض ہے کہ علاج سے پرہیز کو مقدم جانے کیونکہ بعض اوقات بچہ اور اس کی والدہ کی غذا اور لباس میں مناسب تبدیلیاں کر دینے اور مضر اشیاء سے ہی بچہ کی بیماری بالکل دور ہو جاتی ہے۔

۲۔ اگر خدانخواستہ دوا کی ضرورت پڑ ہی جائے تو زیادہ تیز ادویات سے بچ کر معمولی ادویات سے کام لیں۔

۳۔ بچوں کو پچاس فیصدی قبض اور بد ہضمی کی بیماریوں میں مبتلا ہونا پڑتا ہے لہٰذا ہر ایک بچہ کو جس کو قبض کی شکایت ہو کم از کم ہر ہفتہ ایک چمچہ کسٹرائل استعمال کرانا چاہئے۔

۴۔ چونکہ بچہ کی مائی کا اثر دودھ کے ذریعہ بچہ کو ضرور پہنچتا ہے اس لئے بسا اوقات بچہ کی ماں کو دوا دینا بچہ کو دوا پلانے سے بھی زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ایک نسخہ ہم آگے چل کر عرض کریں گے۔ جس سے بچہ کی ماں کا دودھ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور اس دودھ کو پینے والا بچہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔

بچوں کی بیماریوں کی شناخت کے چند اصول

ننھے بچے اپنی تکلیفوں کو نہ خود بیان کر سکتے ہیں اور نہ اشاروں سے سمجھا سکتے ہیں۔ اس لئے ان کی بیماری کا اندازہ قیافہ اور ہوشیاری اور بچہ کی ظاہری حالت سے ہی کیا جا سکتا ہے یا بچہ کا پیشاب اور پاخانہ دیکھ کر بھی بعض بیماریوں کا پتہ چل سکتا ہے۔ قارئین کی آسانی کے لئے بچوں کی امراض کو پہچاننے کے چند اصول بیان کئے جاتے ہیں۔

۱۔ اگر بچہ بار بار روئے اور پاؤں کو ملے نیز پاخانہ کی جگہ کھجائے تو اسے چنونوں کی شکایت ہو گی۔

۲۔ اگر بچہ روتے روتے کانوں کی طرف ہاتھ لے جائے تو کان درد خیال کریں۔

۳۔ اگر بچہ کی زبان پر میل جمی ہوئی ہو تو اسے قبض اور بد ہضمی ہوا کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

۴۔ اگر بار بار سر کو ادھر ادھر ٹپکے تو سر کی بیماری سمجھنی چاہئے۔

۵۔ اگر بچہ کو بخار ہو اور سانس جلد جلد لیتا ہو اور سانس لیتے وقت ناک کے نتھنے پھولتے ہوئے دکھائی دیں۔ نیز پسلی میں گڑھا پڑے تو اسے نمونیا یا ذات الجنب کا مرض ہوتا ہے۔

۶۔ اگر بچہ چلا کر روئے اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے۔ نیز پیشانی پر بل پڑیں تو پیٹ درد خیال کرنا چاہئے۔

۷۔ بچہ کو اگر ترش غذا دی جائے تو اس کو دو گھنٹہ تک دودھ نہ پلانا چاہئے کیوں کہ دودھ اور ترشی مل کر معدہ میں فساد پیدا کر دیتی ہے بلکہ بعض دفعہ ایسی لاپرواہیوں سے جان تک کا نقصان ہو جایا کرتا ہے۔

مجربات

(۴۸۹) بچہ کا پیدا ہو کر سانس نہ لینا: بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچہ پیدا ہو کر نہ سانس لیتا ہے۔ اور نہ ہی روتا ہے۔ گھر والے حیران ہو کر سمجھ لیتے ہیں۔ کہ بچہ مردہ ہی پیدا ہوا ہے بلکہ کئی نافہم تو مردہ خیال کر کے دفن کر آتے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ کبھی ایسا موقعہ پیش آئے تو فوراً ایک برف کا ٹکڑا لے کر پاخانہ کی جگہ پر رکھ دیں۔ یا اگر برف نہ مل سکے تو مجبوراً سرد پانی کے منہ پر چھینٹے دیں۔ اگر بچہ واقعہ زندہ ہوا تو انشاء اللہ فوراً سانس آنے لگ جائے گا۔

(۴۹۰) جنم گھٹی: جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے پہلی دفعہ سیاہ رنگ کا پاخانہ (ڈاسہ) آیا کرتا ہے۔ اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ آئے تو حسب ذیل گھٹی استعمال کرانی چاہئے۔ اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر جس قدر بھی کثافت ہوگی وہ تمام نکل جائے گی۔

ھوالشافی: سونف' شاہترہ' عناب' بابرنگ' چاکسو' نرکچور' ہرڑ کلاں' گل سرخ' سنا کے پتے' ہر ایک ۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو نیم کوب کر کے تھوڑے سے پانی میں جوش دیں پھر اتار کر ایک برتن میں رکھ لیں اور پھر مغز املتاس ۱۰ ماشہ گل قند ۳ ماشہ۔ دونوں کو الگ برتن میں گرم پانی کے اندر بھگوئیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت تھوڑا سا جوشاندہ اور قدرے مغز املتاس والا پانی ملا کر روئی کے پانی سے دن میں تین چار بار چند قطرے بچہ کے منہ میں ٹپکائیں یا چمچ کے ذریعہ چوسایا کریں۔ پہلے یہ گھٹی اسی طرح مسلسل ایک ہفتہ تک استعمال کرانی چاہئے۔ ہفتہ کے بعد دوسرے تیسرے روز استعمال کرانا کافی ہے۔ یہ گھٹی دو مہینہ تک استعمال کرانی چاہئے۔

(۴۹۱) گھٹی کا مختصر نسخہ: یہ نسخہ بھی بچوں کی جنم گھٹی کا ہے۔ لیکن مختصر الاجزا ہونے کی وجہ سے اس سے آسان ہے مگر فائدہ میں اسی کے ہم پلہ ہے۔

ھوالشافی: برگ گاؤ زبان' گل بنفشہ' ملٹھی' منقی' عناب' گل سرخ' برگ سنا ہر ایک ایک ماشہ' عرق مکو میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں گرم گرم حالت میں املتاس کا گودا ۶ ماشہ' ترنجبین ۶ ماشہ بھگو کر حل کر لیں اور چھان لیں اور اس میں سے حسب دستور بچہ کو استعمال کراتے رہیں۔ مفید نسخہ ہے۔

ام الصبیان (مکیرڑہ اور مسان)

اس میں یک لخت بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بچہ کے منہ میں سے جھاگ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے یعنی اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔

اس مرض کے لئے پہلے چند تدابیر عرض کرتے ہیں جن سے فوراً ہوش آجاتا ہے۔

۱۔ جب بچہ کو دورہ پڑے تو اس کے بازو اور رانیں کس کر باندھیں۔

۲۔ بچہ کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کو آہستہ آہستہ سہلائیں۔

۳۔ کوئی عمدہ سی نسوار جس سے دماغ کی رگیں کھل جائیں سنگھانا بے ہوشی کو دور کرتا ہے۔

۴۔ اگر بچہ کو قبض ہو تو اس کے قبض کو دور کرنے کے لئے قبض کشا دوا دینا چاہئے۔

(۴۹۲) نسوار برائے ام الصبیان مجرب: ھوالشافی: مرچ سفید' کائپھل' آک کا ٹڈا سایہ میں خشک کیا ہوا تینوں ہم وزن لے کر علیحدہ علیحدہ باریک باریک پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت ذرا سی لے کر ناک میں پھونک دیں۔ انشاء اللہ فوراً بے ہوشی دور ہو جائے گی۔ (سیاہ مرچوں کے اندر سے ہی سفید مرچیں مل جاتی ہیں۔)

(۴۹۳) نسوار کا ایک اور نسخہ: ایمونیا کارب کی شیشی کا کارک کھول کر بچہ کے

ناک کے پاس لانا فوراً ہوش لاتا ہے۔

(۴۹۴) خوراکی گولیاں : کندر' ایلوا' جندبید ستر' ہم وزن باریک پیس کر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ یا گرم پانی میں گھس کر پلادیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۴۹۵) سفوف تریاق الاطفال : یہ سفوف بھی اس مرض کے لئے نہافت فوری اثر ہے۔ چونکہ یہ دوا بچوں کی اور بہت سی امراض کے لئے مفید ہے۔ اس لئے اس کا نسخہ آگے لکھا جائے گا۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں (نسخہ ۵۲۲)۔ البتہ ترکیب استعمال درج ذیل ہے۔

بوقت ضرورت ایک سال کے بچہ کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ اور تین سال کے بچہ کو ۳ ماشہ گرم پانی میں ملا کر دیں۔

(۴۹۶) ایک نہایت مفید ترکیب : جب بچہ کو دورہ پڑے تو ایک دانہ مرجان (مونگہ) کالے کر اس کو آگ میں سرخ کر کے کسی چمٹی وغیرہ سے پکڑ کر دونوں ابروؤں کے درمیان والی رگ داغ دیں۔ انشاء اللہ اس مرض کا دورہ آئندہ نہ ہو گا۔ اگر ہوا بھی تو بہت خفیف ہو گا۔

(۴۹۷) دوسری ترکیب : عود صلیب اور جدوار کو گلے میں لٹکانا اور پانی میں گھس کر پلانا بھی مفید ہے۔

(۴۹۸) حیرت انگیز تاثیر : جس گھر میں سفید بطخوں کا جوڑا رہتا ہو اس گھر کے بچوں کو اس مرض کا دورہ نہیں ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

ڈبہ اطفال

یہ مرض بچوں کا نمونیا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ سانس لیتے وقت بچہ کی دونوں پسلیوں کی نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے نیز بخار ہو جاتا ہے اور سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ یہ بڑا سخت مرض ہے اس سے بے شمار بچوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔ چند مجرب المجرب اور بے خطا نسخے درج ذیل ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۹۹) حبوب ڈبہ (لاجواب نسخہ) : ھوالشافی : جمالگوٹہ پتہ دور کردہ: ڈیڑھ ماشہ'

پرانا کھوپرا بالکل سڑا ہوا: ڈیڑھ ماشہ' مغز بادام: ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری : تمام کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت بچہ کو ایک گولی گرم پانی میں گھسا کر پلائیں۔ فوراً قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد بتاشوں کا شربت پلائیں۔ نہایت مفید گولیاں ہیں۔

(۵۰۰) گولیوں کا نسخہ : یہ گولیاں بھی صدہا مرتبہ کی آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں اور ان بے خطا ادویہ میں سے ہیں جو کم ہی خطا جاتی ہیں۔

ھوالشافی : سہاگہ نیم بریاں: ا تولہ' لونگ: ڈیڑھ ماشہ' ایلوا: ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری : تمام کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔ اور اس کی ماں کو تاکید کر دیں کہ بچہ کے ساتھ گرم کپڑا اوڑھ کر آدھ گھنٹہ تک لیٹی رہے تاکہ بچہ کو خوب اچھی طرح گرمی آ جائے۔ بس انشاء اللہ آرام ہو گا۔ ورنہ پھر ایک دو گولیاں اور دے دیں۔

(۵۰۱) آسان چٹکلہ (مجوزہ خود) : ریوند عصارہ ایک رتی سے ۳ رتی تک بچہ کی طاقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے گرم پانی میں گھس کر پلا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت ایک دو قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔

(۵۰۲) دیگر نسخہ : پوست ریٹھا کو پانی میں جوشا کر پلانے سے بھی قے ہو کر فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

بچوں کی قبض اور اس کا علاج

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ کہ بچوں کو اکثر بیماریاں قبض کی وجہ سے لاحق ہوا کرتی ہیں۔ بچہ کو دو بار پاخانہ کھل کر آ جانا ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ قبض معلوم دے تو اس کو رفع کرنے کے لئے ذیل کے نسخہ میں سے جو چاہیں بنا کر استعمال کریں۔ اللہ شفا دے گا

(۵۰۳) حب قبض کشا: ھوالشافی : ایلوا: ایک تولہ' رومی مصطگی: ۲ ماشہ' ریوند عصارہ: ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری : کھرل کرکے پانی کی مدد سے مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلادیں۔

بد ہضمی

نادان اور بے سمجھ عورتیں یہ خیال کرتی ہیں کہ بچہ کو جس قدر زیادہ دودھ پلایا جائے اتنا ہی موٹا اور فربہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات بالکل غلط ہے۔ اسی وجہ سے اکثر بچوں کو بد ہضمی کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان کو چاہئے کہ تھوڑا تھوڑا دودھ جس قدر بچہ آسانی سے ہضم کر سکے پلایا کریں۔ انشاء اللہ بد ہضمی خود بخود ہی رفع ہو جائے گی۔ ورنہ ذیل کا نسخہ دیں۔

(۵۰۴) بد ہضمی دور کرنے کے لئے چٹکلہ (مجرب): ھوالشافی : سونف: ۱ ماشہ' پودینہ: ۱ ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اس بے ۔مغفلہ دودھ ہضم ہونے لگتا ہے۔ اور بد ہضمی دور ہو جاتی ہے۔

(۵۰۵) آسان نسخہ : معمولی بد ہضمی صرف شہد چٹا دینے سے ہی دور ہو جاتی ہے۔ بال پال (نسخہ ۵۴۹) بچوں کی بد ہضمی دودھ الٹنا وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔ چند روزہ استعمال بچوں کو موٹا تازہ بنادیتا ہے۔

پیٹ درد

اس میں بچہ بہت زور زور سے روتا ہے اور گھٹنوں کو سمیٹ کر پیٹ کی طرف لے جاتا ہے۔ بچہ کو اکثر رونا پیٹ درد کا باعث ہی ہوا کرتا ہے۔

(۵۰۶) سفوف نافع: ھوالشافی : سوہاگہ بریاں ۶ ماشہ' نمک سیاہ ۱ تولہ' باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت گرم پانی میں ایک چٹکی ڈال کر پلا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت

آرام ہو جائے گا۔

(۵۰۷) : چشمہ آب شفاء میں ایک بوند کھانڈ یا پانی ملا کر دیں۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔ (نسخہ نمبر ۵۳۷)۔

منہ پکنا

بچہ کی ماں کے گرم چیزوں کے استعمال کرنے سے یا بچہ کے معدہ میں دودھ خراب ہو جانے کی وجہ سے بچہ کے منہ سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ اس سے بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۰۸) فقیری نسخہ: ھوالشافی : ایک کھمبی لے کر خشک کر لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اس کا نسواری سفوف آبلوں پر چھڑکا کریں۔ بچوں کے منہ کے پکنے کی اکسیر اثر دوا ہے۔

(۵۰۹) دوسرا نسخہ: ھوالشافی : سہاگہ بریاں باریک پیس کر شہد خالص یا گلیسرین میں حل کر کے روئی کے پھاہیہ سے آبلوں پر دو تین مرتبہ لگایا کریں۔

(۵۱۰) تیسرا نسخہ: ھوالشافی : کتھ سرخ' طباشیر' دانہ الائچی خورد ہم وزن باریک پیس کر آبلوں پر لگایا کریں اور اوپر سے بکری کی دھاریں ماریں۔

بچوں کا تپ دق

اس کو عام لوگ سوکھا یا مسان اور پرچھاؤں کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس بیماری میں مبتلا شدہ بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے۔ اور آخر بے چارے کی ہڈیاں ہی رہ جاتی ہیں۔

علامات : اس مرض میں بچہ کا چہرہ تو خوشنما رہتا ہے۔ مگر تمام بدن خصوصاً گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں۔ چوتڑوں پر سلوٹ سے پڑ جاتے ہیں۔ تالو کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے۔ کھانسی اور دست کی بھی شکایت رہتی ہے کھانسی اور دست کے علاوہ خفیف بخار بھی رہنے لگتا ہے۔

Scanned with CamScanner

دو خاص علامتیں :-

۱- بچہ کی کان کی لو کو دبا کر دیکھیں- اگر بچہ اس مرض میں مبتلا ہو گا تو اسے مطلق درد محسوس نہ ہو گا- کیوں کہ اس بیماری میں کان کی لو کے پٹھے بالکل بے حس ہو جاتے ہیں-

۲- بچہ ہر وقت دودھ پینے کی حرص میں لگا رہتا ہے اور کسی وقت اپنے منہ کو پستانوں سے جدا کرنا نہیں چاہتا-

یہ دو علامتیں اس مرض کو پہچاننے کے لئے سو فیصدی مجرب ہیں-

مجربات

اس مرض کے علاج میں قبلہ ام جناب والد صاحب کی شہرت حد سے بڑھی ہوئی تھی- اور میرے خیال میں جتنے بچوں کو آپ کے دست شفا سے صحت حاصل ہوئی ہے- ان کی تعداد ہزار ہا تک پہنچ چکی ہے- نیز اگر میں یہ بھی کہہ دوں کہ آپ کو اس علاج میں پچانوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی ہے تو قطعاً مبالغہ نہیں ہے- لیکن آپ کا یہ بے نظیر علاج بالادویہ نہیں بلکہ بالادعیہ (عملیات) سے ہے اس لئے اس عمل کو اس طبی کتاب کے اندر درج نہیں کر رہا- ہاں اگر قارئین نے خواہش اور دلچسپی کا اظہار کیا تو انشاء اللہ بشرط حیات آئندہ کسی کتاب میں صاف صاف عرض کر دیا جائے گا- (اب یہ عمل کنزالمجربات جلد سوم میں درج کر دیا ہے) البتہ یہاں میں اپنے طبی مجربات درج کرتا ہوں جو کہ بارہا کے مجرب ہیں-

(۵۱۱) بال پال :- بچوں کے سوکھے کے لئے یہ مشہور دوا ہے- جس سے لوگوں نے لاکھوں روپے کمائے ہیں- سلیمانی لیبارٹریز سے بھی بہت نفیس پیکنگ ہو کر فروخت ہوتا ہے- مگر پھر بھی ہم نے اس کا خاص نسخہ کتاب کے آخیر میں لکھ دیا ہے وہاں سے ملاحظہ فرما کر استعمال کرائیں-

(۵۱۲) سچے موتیوں کی گولیاں :- ہم نے ان کو مشتہر بھی کر چھوڑا ہے اور مطب میں بھی کافی مریضوں پر استعمال کی جا رہی ہیں جو کہ بچوں کی اکثر امراض کے لئے نہایت مفید و موثر ہیں- اگر تندرست بچوں کو بھی استعمال کرائی جائیں تو بھی مفید ہیں- اس سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے- اس سے اس کی صحت بڑھتی ہے- اس سے بچہ کو مرض پیدا ہونے کا

اندیشہ کم ہو جاتا ہے-

ھوالشافی :- مروارید ناسفتہ ۱ماشہ، زہر مہرہ خطائی، حجر الیہود، ناریل دریائی، پوست ہلیلہ زرد، مغز کنول گٹہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زیرہ ورد- یعنی گلاب کے پھول کا زیرہ (یا گلاب کے پھول) ہر ایک ایک تولہ-

ترکیب تیاری :- سب کو جدا جدا باریک پیس کر ایک دن عرق گلاب میں باریک پیس کر مونگ سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں-

ترکیب استعمال :- ایک سال کے بچہ کو ایک گولی صبح و شام اور دو یا تین سالہ بچے کو دو گولی صبح و شام اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر یا پانی میں گھس کر پلایا کریں-

فوائد :- بچے کو بخار، پچپش، دست اور قے، بدہضمی، قبض، سوکھا سب مرضوں کو مفید ہے- اس کے استعمال سے دانت بھی آسانی سے نکل آتے ہیں- دواخانہ سلیمانی سے مل سکتی ہے-

(۵۱۳) حیرت انگیز نسخہ :- پان ۳ عدد اچھی طرح کتھہ و چونہ وغیرہ لگا کر چھالیہ و کمو کے سبز پتے کے ساتھ منہ میں رکھ کر چبائیں اور اس کی پیک بچہ کی ریڑھ کی ہڈی پر گرا کر ہاتھ سے جلد جلد مل دیں ریڑھ کی ہڈی اور شانوں کے درمیان بے شمار چھوٹے چھوٹے کرم نظر آئیں گے اسی طرح تین روز تک یہی عمل کریں اس سے انشاء اللہ بچہ کا سوکھا دور ہو جائے گا- اس عمل کے ہمراہ موتی کی گولیاں بھی کھلاتے رہیں وہ بھی بہت مفید ہیں-

(۵۱۴) ایسا ہی نسخہ :- انڈے کے نصف زردی کو ہاتھ پر رکھ کر بچہ کی مقعد کو ذرا فراخ کر کے اوپر بٹھا دیں- پندرہ بیس منٹ میں تمام زردی مقعد کی راہ انتڑیوں میں چلی جائے گی- اسی طرح یہ عمل روزانہ کیا کریں- چند روز کے بعد زردی کا چڑھنا موقوف ہو جائے گا- تو پھر یہ عمل بند کر دیں-

(۵۱۵) بچوں کو موٹا تازہ بنانے والا نسخہ :- جو بچہ موٹا تازہ ہوتا ہے وہ سب کو بھلا معلوم ہوتا ہے- ہر ایک کا خواہ مخواہ دل چاہتا ہے کہ بچہ کو گود میں لے کر پیار کرے- لیکن دبلا پتلا بچہ خواہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو موٹے بچے کے سامنے حقیر سا دکھائی دیتا ہے- نیز دبلے بچے کو ضرور کوئی نہ کوئی بیماری چمٹی رہتی ہے- لہٰذا ہم ذیل میں ایک ایسا نسخہ عرض

Scanned with CamScanner

کرتے ہیں جس کو استعمال کرنے سے دبلا بچہ چند روز میں موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی: جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے تو اسے تازہ مکھن گاؤ ۳ ماشہ قدرے دیسی کھانڈ ملا کر (جس سے ذائقہ بدل جائے) ہر روز کھلایا کریں اور ہفتہ کے بعد ۱ ماشہ مکھن بڑھا دیا کریں۔ نیز پوشاک وغیرہ دن میں کم از کم دو بار بدلا کریں۔ انشاء اللہ چند روز ہی میں بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔ جس بچہ کو یہ غذا اسی طریق سے سال بھر کھلائی جائے انشاء اللہ وہ بچہ بہت کم بیمار ہو گا۔ اس کے بدن کے اندر طاقت ایسی پیدا ہو گی کہ جو اسے تمام عمر کام دے گی۔ ذی استطاعت شخص ضرور اپنے پیارے بچوں کو موٹا تازہ بنائیں۔

بچوں کی کھانسی

جب بچوں کو کھانسی ہو جاتی ہے تو بے چارے بہت دکھ اٹھاتے ہیں کیونکہ بچوں کے نازک اور نرم پھیپھڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے اگر بچوں کی کھانسی کا جلد تدارک کر لیا جائے تو بہتر ورنہ خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے۔ لہٰذا جہاں تک ہو سکے بچوں کی کھانسی کا بہت جلد علاج ہونا چاہئے۔ ذیل میں چند ایک مجرب المجرب نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۱۶) اکسیر کھانسی نوشادری: اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے سینہ رکا پڑا ہو۔ سانس تنگی سے آتا ہو تو پہلے گوارہ کے آٹے کا بدستور حلوہ کر کے اس کی دو پوٹلیاں باندھ کر ان سے بچہ کے سینہ پر ٹکور کریں اور پھر نوشادر مدبر باجرے کے دانہ برابر لے کر ایک ناسپال (چھلکا انار) کے ڈوڈے میں ڈال کر اوپر اس کی مائی کے دودھ کے چند قطرے ڈال کر کسی انگارے پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو بچہ کی زبان بچا کر اس کے حلق میں ڈال دیں۔ اس سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم قے یا پاخانہ کے راستے خارج ہو جاتی ہے اور کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۵۱۷) نوشادر کو مدبر کرنے کی ترکیب: نوشادر کی ایک ماشہ کی ڈلی گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں میں رکھیں۔ جب اوپر سے آٹا سیاہ ہو جائے تو باہر نکال کر سرد کریں اور پھر نوشادر کی ڈلی کو نکالیں بس یہی نوشادر مدبر ہے۔

(۵۱۸) لعوق کھانسی: ھوالشافی: کاکڑا سنگی ۱ ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۶ ماشہ کے

اندر ملائیں اور بچہ کو دن میں چند مرتبہ چٹایا کریں۔ بچوں کی کھانسی کو مفید ہے۔

(۵۱۹) حبوب کھانسی: ھوالشافی: سہاگہ نیم خام، مرچ سیاہ ہموزن لے کر مغز گھیکوار میں پیس کر جوار کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور ایک گولی سے دو گولی تک گرم پانی میں گھس کر پلائیں کھانسی کو مفید ہے۔

(۵۲۰) سفوف اکسیر کھانسی: ھوالشافی: نمک: ۱ تولہ گندم کے دانے: ڈھائی تولہ، گڑ: ڈھائی تولہ، تینوں کو کورے کوزہ میں بند کر کے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں اور آگ سرد ہونے پر کوزہ میں سے جو راکھ نکلے نکال لیں۔

خوراک: ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام شہد میں ملا کر دیں۔

(۵۲۱) چٹکلہ: شیر خوار بچوں کی کھانسی کے لئے اس کی والدہ پھٹکری بریاں کو پانی میں حل کر کے اپنے پستانوں کی بھٹنیوں پر لگا لے۔ اور پھر بچہ کو دودھ پلائے۔ اس سے سخت سے سخت کھانسی جاتی رہے گی۔

بچوں کی بہت سی بیماریوں کو دور کرنے والے نسخے

ذیل میں چند ایک ایسے جمیع الفوائد نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بچوں کی بیماریوں کو مفید ہیں۔

(۵۲۲) سفوف تریاق الاطفال: ام الصبیان، ڈبہ، سرسام، دردِ سر، پیچش، قبض، قولنج، بدہضمی وغیرہ امراض کے لئے یہ ایک ہی دوا از حد مفید ہے۔ یہ دوا ہر بال بچے والے گھر میں تیار رہنی چاہئے تاکہ بروقت کام دے۔

ھوالشافی: تربد(تربد) سفید عمدہ مقشر، پوست ہلیلہ زرد کلاں، پودینہ باغی ہر سہ ہموزن لے کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک: ایک سالہ بچہ کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ غرض یہ کہ جتنے سال کا بچہ ہو اسے اتنے ہی ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے پلائیں ایک دو دست ہو کر انشاء اللہ طبیعت فوراً درست اور بحال ہو جائے گی۔

Scanned with CamScanner

(۵۲۳) سفوف مصفی شیر :بچوں کو اکثر بیماریاں اس کی والدہ کے دودھ کی خرابی کے باعث ہوتی ہیں اگر اس کی والدہ کا دودھ صاف کر دیا جائے تو بچہ کو انشاء اللہ ضرور آرام ہو جاتا ہے لہٰذا ذیل میں ایک دو نسخے عرض کرتے ہیں جس سے خراب دودھ صاف ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی :سونف عمدہ لے کر خوب باریک پسوا لو اور اس کے برابر اصلی شکر سرخ ملا کر رکھو اور بچہ کی مائی کو سوتے وقت اس میں سے ایک تولہ سے تین تولہ تک گرم گرم دودھ سے کھلایا کرو۔ یہی دوا کم از کم دو ماہ جاری رکھو۔ انشاء اللہ دودھ بالکل صاف ہو جائے گا اور بچہ کی اکثر امراض جو دودھ کی خرابی کی وجہ سے ہوں گی دور ہو جائیں گے۔

بچوں کے دانت نکالنے کی بیماریاں

جب بچے دانت نکالنے والے ہوتے ہیں تو ان کے مسوڑھے متورم اور اوپر سے سفید ہو جاتے ہیں اور اس جگہ خارج ہوتی رہتی ہے ان دونوں بچہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہوتا رہتا ہے یعنی کبھی بخار آتا ہے تو کبھی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں۔ آنکھوں سے آرام ہو تو بے انتہا دست آنے لگتے ہیں۔ اسی طرح ان ہی تکلیفوں میں مبتلا ہو کر ہزاروں بچے چل بستے ہیں۔ ناتجربہ کار والدین دستوں اور آنکھوں وغیرہ کے علاج کرتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ علاج ایسا ہونا چاہئے کہ جس سے بچہ کی قوت بدنی قائم رہے تاکہ دانت نکالنے میں آسانی ہو۔

مغربی ممالک میں چند ایک ایسے برقی فیتے ایجاد ہوئے ہیں جن کو گلے میں پہنا دینے سے بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے وہ فیتے بازاروں میں قیمتاً بکا کرتے ہیں مگر ہم قارئین کو ان کے بنانے کے ایسے طریقے عرض کرتے ہیں جنہیں آپ چند پیسوں میں تیار کر لیں گے۔

(۵۲۴) برقی گلوبند :اس برقی گلوبند میں بڑی حکمت سے بجلی کی لہر بند کی جاتی ہے جس سے اس لہر کا اثر دوران خون میں شامل ہو جاتا ہے اس سے بچے کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور اس کی تکلیف کا زمانہ بڑی آسانی سے گزر جاتا ہے آنکھیں دکھنا' مسوڑھوں کا درد' کان میں سے پیپ آنا اور ہرے پیلے دست آنا تھوڑا تھوڑا بخار

چڑھے رہنا ان سب شکایات سے بفضلہ امن رہتا ہے یا اگر خدانخواستہ کوئی شکایت ہو بھی جائے تو بہت خفیف ہوتی ہے یہ گلوبند غیر ممالک سے آ کر ہمارے بازاروں میں بہت مہنگا بکتا ہے حالانکہ اس پر لاگت بمشکل چند پیسے آتی ہے تجارت کا نہایت پر اسرار بھید ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

تانبہ اور جست کی تاریں لے کر سنار سے بٹوا لو اور بچہ کے گلے کے انداز کے ٹکڑے کاٹ لو پھر مخمل یا ریشم کے کپڑے میں احتیاط سے سی لو اور دونوں سروں پر ڈورے باندھ لو اور بچوں کے گلے میں پہنا کر فائدہ حاصل کرو۔

(۵۲۵) برقی گلوبند نباتاتی :سرس جس کو عربی میں سیدالاشجار اور پنجابی زبان میں شرینہ کہتے ہیں ایک بہت نفع مند درخت ہے اس کو لمبی لمبی پھلیاں لگا کرتی ہیں جب یہ پھلیاں پکنے کو آئیں تو اس کے بیج دھاگہ میں پرو کر دوہری مالا سی کر بچے کے گلے میں ڈالیں اس سے بھی انشاء اللہ دانت سہولت سے نکل آتے ہیں۔

☆☆☆

Scanned with CamScanner

ستر ھواں باب

متفرقات

(۵۲۵) تریاق مار گزیدہ :(جو کہ بیسیوں سال کی کوششوں سے بخل کی کوٹھڑی سے نکالا گیا)

اس کا پورا قصہ بیان کرنے میں تو قارئین کی سمع خراشی کے علاوہ کتاب کا حجم بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ مگر ذرا نسخہ کی اہمیت بتانے کے لئے مختصراً اس کے حصول کی کیفیت عرض کرتا ہوں۔ امید ہے کہ قارئین سن کر ضرور محفوظ ہوں گے۔

ہمارے سابقہ قصبہ روڑی کے قریب ایک موضع فتا مالو کا ہے۔ وہاں ایک میاں لوہار رہتے تھے۔ ان کو ایک رمتے سادھو (سنیاسی) سانپ کاٹے کا تریاق بتا گئے جو کہ دراصل معمولی جڑی بوٹیوں سے گولیوں کی شکل میں تیار کیا جاتا تھا۔ چنانچہ اس لوہار نے اس کو بنا کر آزمایا تو بالکل تیر بہدف پایا۔ چونکہ نسخہ واقعی تریاق اعظم تھا اس لئے بہت جلد اس تریاق کا ڈنکا گردو نواح میں بجنے لگا اور وہ لوہار اس کا کامل معالج مشہور ہو گیا۔ حتیٰ کہ اسے ہر سال ڈھیروں گولیاں بنانی پڑتی تھیں۔ ایسی بڑی جان لیوا بیماری اور اس کا حد سے زیادہ موثر نسخہ دیکھ کر لوگوں نے اس کا طالب ہونا ہی تھا۔ چنانچہ متعدد لوگ نسخہ کے طالب ہوئے مگر واہ رے بخل و امساک تیری ہمہ گیری' بخل نے اس لوہار کو اپنا مطیع بنایا حتیٰ کہ میرے ماموں صاحب جو کہ اس کے خاص دوست اور تمام گاؤں کے حکیم و مولوی تھے ان کے بار بار مطالبہ کرنے پر بھی نسخہ کا اظہار نہ کیا۔ ہاں یہ کہہ دیا کہ آپ کو جس قدر گولیاں درکار ہوں لے جائیں۔ مگر نسخہ نہ پوچھیں۔

خیر! بہ امر مجبوری یہی منظور کرنا پڑا۔ چنانچہ جب کبھی آپ کو مار گزیدہ (سانپ کاٹے) کا علاج کرنے کی نوبت آتی تھی تو آپ اسی سے گولیاں لے کر استعمال کر کے فائدہ حاصل کر لیا کرتے تھے۔ اسی طرح مدت گزر گئی اور وہ لوہار بھی فوت ہو گیا مگر نسخہ کو کسی کے سامنے پیش نہ کیا ہاں البتہ اپنے بیٹے کو بتا کر تاکید کر گیا کہ تم بھی میری تقلید کرنا مگر خوش قسمتی

کہئے یا بدقسمتی کہ وہ کسی طرح نسخہ کا اظہار کر بیٹھا۔ علیٰ ھذا القیاس میرے ماموں صاحب نے جب کہ میں طبی پریکٹس کرنے لگا' مجھے بھی بتا دیا اور ساتھ ہی اخفاء میں رکھنے کی تاکید کر دی۔ قصہ مختصر میں نے بھی نسخہ بنا کر آزمایا تو نہایت موثر پایا۔ لیکن میں دنیا کی بے ثباتی کو مدنظر رکھتے ہوئے آج قارئین کرام کی خدمت میں بلاکم و کاست صاف صاف عرض کرتا ہوں۔ وہ نسخہ یہ ہے جس کو مدت کے بعد زمانے کی ہوا لگ رہی ہے۔ براہ عنایت آپ بھی اس کو زیادہ عام نہ کریں کیوں کہ اس سے نسخہ کی بے قدری سی ہو جائے گی بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ اس کا اثر بھی کم ہو جاتا ہے۔ نیز آپ لوگوں سے ان گولیوں کی قیمت ہرگز نہ لیں ورنہ فائدے کی امید نہیں۔ یہ صرف للہ ہی دی جاتی ہیں۔

ھوالشافی :اٹ سٹ' تاندلا بوٹی' ہلہل جس کو ہماری جانب بکرا بوٹی کہتے ہیں تینوں عام ملنے والی بوٹیاں ہیں کو کہ ماہ ساون سے لے کر کاتک تک (وسط جولائی تا وسط اکتوبر) مل سکتی ہیں۔ تینوں ہموزن لے کر اور سبز سبز خوب کوٹ کر ایک ایک تولہ کی گولیاں بنا لیں۔ بس تریاق مار گزیدہ تیار ہے۔ یہ گولیاں خشک ہو کر چھوٹی چھوٹی ہو جائیں گی۔

ترکیب استعمال :ایک گولی دودھ کی لسی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ اور ایک گولی کو لسی میں حل کر کے اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے زہر دور ہونا شروع ہو گا۔ دو دو گھنٹہ کے بعد تین چار بار دے دیں۔ بس اللہ نے چاہا تو فضل ہو گا۔ زہر ہرگز اثر نہ کرے گا۔

(۵۲۶) سفوف مار گزیدہ :یہ سفوف بھی مار گزیدہ کے لئے بہترین تریاقوں میں سے ہے۔ خواہ کتنے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو۔ انشاء اللہ اس تریاق کے استعمال کرتے ہی زہر کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ نہایت مجرب اور اکسیر الاثر نسخہ ہے۔ جو صاحب اس نسخہ کو بنا کر آزمائیں گے۔ انشاء اللہ زمانہ بھر میں مشہور ہو جائیں گے۔

ھوالشافی :نوشادر ٹھیکری' شیشہ نمک' سنگجراحت' چوابچی' بلور پتھر' مرچ سیاہ مدبر' ہر ایک تولہ تولہ' غبار کی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ڈسی ہوئی جگہ پر شہد لگا کر بقدر تین رتی ڈال کر لوہے کے کسی اوزار سے مل دیں۔ نیز اتنا ہی کھلا دیں۔

(۵۲۷) مرچ سیاہ کو مدبر کرنے کی ترکیب :ایک انڈا لے کر اس میں ذرا سا

سوراخ کر کے مرچ سیاہ ...ں قدر پڑ سکیں ڈال کر اوپر سے بند کر کے کسی نمناک جگہ میں دفن کر دیں اور کم از کم ۶ ماہ کے بعد نکال کر مرچ سیاہ کو باریک پیس کر داخل ترکیب کر دیں۔

(۵۲۸) لاجواب شاہی طلاء : صرف ۷ روز میں مردہ پٹھوں کو زندہ کر دینے والا۔ (از جناب حکیم مولوی عطا محمد صاحب نشتر مجرانوای)

ھوالشافی : سیماب، گندھک آنولہ سار، ہڑتال طبقیہ، سم الفار، بیش (میٹھا تیلیا)، حب الملوک (جمالگوٹہ) ۱۔۱ تولہ، زردی بیضہ مرغ، ۲۰ عدد شیر مدار، ۱۰ تولہ، حریر ریشم مقرض (کترا ہوا) حسب ضرورت، روغن کنجد (تلوں کا تیل) حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : شیر مدار میں ریشم کے کپڑے کو تر کر کے سایہ میں خشک کر کے، پھر تمام ادویہ کو روغن کنجد میں تر کر کے خوب حل کریں اور گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ آگ دان کے تو بڑے میں برادہ لکڑی یا مینگنیوں کی آنچ دیں۔ پھر روغن کو شیشی میں ڈال کر شور دار زمین یا نہایت تیز دھوپ میں رکھ دیں۔

اکیس روز کے بعد نکال کر انگلی پر لگا کر دیکھیں۔ اگر انگلی اس قدر سخت ہو جائے کہ موڑنے سے مڑ نہ سکے تو طلاء اکسیر الاثر تیار سمجھیں۔

ترکیب استعمال : حسب دستور حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں اور برگ پان یا ارنڈ کا نرم و نازک پتہ لپیٹ لیا کریں۔ سات روز کے بعد قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں۔

(۵۲۹) برقین : مردہ بتوں میں زندگی کی لہر دوڑا دینے والی اکسیر۔ جو کہ قوت مردی کو بڑھانے اور امساک طبعی پیدا کرنے میں مسلمہ تریاق ہے۔ ذیابیطس کے لئے اکسیر ہے۔

ھوالشافی : سیماب مصفی: ۱ تولہ، ورق نقرہ: ۶ ماشہ، ورق طلاء: ۶ ماشہ، افیون خالص: ۱ تولہ، سم الفار: ۱ تولہ، شنگرف مصفی: ۱ تولہ، سفوف مروارید خالص: ۱ تولہ۔

سفوف تیاری : پہلے سیماب کو پختہ عمدہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق باری باری سے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام ورق نقرہ و طلاء ختم ہو جائیں۔ بعدہ، سفوف مروارید ملا کر چھ گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر سفوف شنگرف مصفی شامل کر

لیں اور ایک یوم سالم کھرل کریں۔ بعد ازاں سفوف سم الفار ملا کر ایک دن کھرل کریں۔ آخر میں افیون ملائیں اور اس سارے مرکب کو پورے پندرہ دن متواتر کھرل کریں بس بجلی کا سا اثر رکھنے والی اکسیر تیار ہے۔ کسی نہایت ہی صاف شفاف عمدہ شیشی میں ڈال کر احتیاط سے رکھیں۔ محنت ضرور زیادہ کرنا پڑتی ہے مگر چیز ہے عجیب۔

ترکیب استعمال : ۱ چاول سے ۲ چاول تک ہمراہ مکھن بالائی یا معجون فلاسفہ میں دیا کریں۔

فوائد : پہلے جریان و احتلام وغیرہ کا علاج کر کے اس دوا کا استعمال کرنا بے حد مقوی باہ ثابت ہوتا ہے۔ مقوی باہ ہونے کے باوصف ممسک بہت ہے۔ ذیابیطس کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ مگر اس کے ساتھ دودھ گھی کا زیادہ استعمال کرنا چاہئے۔ نیز اس دوا کو موسم سرما میں ہی استعمال کرنا چاہئے موسم گرما میں اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہو گا۔ سوکھے سڑے وجود کے مریض اس کو استعمال میں نہ لائیں۔ سیماب اور شنگرف کو مصفی کرنے کی ترکیب ضمیمہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۳۰) کشتہ خبث الحدید : اگر بدن میں صالح خون کی کمی ہو جائے تو ایسی صورت میں بسا اوقات منوں دودھ، سیروں گھی، مکھن اور اسی قسم کی مرغن اور قیمتی غذائیں کھانے کے باوجود فضول جاتی ہیں۔ ایسے موقعہ پر کوئی ایسی اکسیر جس سے کھایا پیا جزو بدن ہونے لگے اور جگر میں صالح خون بکثرت پیدا ہونے لگے۔ آب حیات سے کم ثابت نہیں ہوتی۔

خون پیدا کرنے والی ادویات میں سے یہ دوا نہایت بیش قیمت ثابت ہوئی ہے جس کو ہم بارہا آزما کر مفید پا چکے ہیں بلکہ موسم گرما میں ضعف باہ کے مریضوں کو بھی یہی اکسیر استعمال کرایا کرتے ہیں۔ جس سے خدا کی عنایت سے انہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کہ اس کے ہمراہ برابر وزن کسی اچھے طریقہ سے بنا ہوا کشتہ قلعی شامل کر لیا جائے تو اور بھی سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

ھوالشافی : خبث الحدید (منور) سیر بھر کسی بہت پرانے کھنڈر سے حاصل کریں جس کی ڈلیاں بہت ہی وزنی ہوں، ان کو لوہار کی دکان پر گرم کر کے گائے کی لسی میں بیس دفعہ بجھاؤ دیں۔ پھر اسے ہاون دستے میں کوٹ کر پانی سے اس حد تک دھوئیں کہ خوب چمکنے لگے۔ پھر خوب باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور اسے کسی بڑے سے چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں تر کر دیں اور پھر علی الترتیب آب انار اور

آب جامن یا آب ترشک بوٹی میں تر کر کے خشک کریں۔ بہتر ہو کہ آب تربوز میں بھی ایک مرتبہ تر کر لیں اور پھر دوبارہ آب ہاتھی سونڈی میں تر کر کے خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اگر وہ اس قدر باریک ہو جائے کہ پانی پر تیر جائے تو بہتر ورنہ پھر ایک مرتبہ ہاتھی سونڈی میں تر اور خشک کریں۔ پھر مٹی کے کوزہ میں ڈال کر تیز سرکہ سے تر کریں اور گل حکمت کر کے کمہاروں کی بھٹی میں کچے برتنوں کے ہمراہ رکھ کر آگ دے دیں۔ اور آگ ٹھنڈی ہونے پر نکال کر پھر تیزاب گندھک سے تر کر کے بدستور آگ دیں نہایت عمدہ' نفیس شنگرفی رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا جسے دیکھ کر دل خوش ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : بقدر دو رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد : معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ زردی رنگ کو دور کر کے .بفضلہ بدن میں خون پیدا کر دیتا ہے۔ مقوی باہ خصوصاً ضعف جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دودھ گھی خوب ہضم ہونے لگتا ہے۔ زرد اور پژمردہ چہرہ لال گلنار ہونے لگتا ہے۔ غرض کہ نہایت ہی عجیب و غریب فوائد اپنے اندر رکھتا ہے۔

(۵۳۱) کستوری آدی گٹکا : آیورویدک کی مشہور و معروف مقوی اعصاب و مقوی باہ گولیاں۔

اکثر ادویات اس قسم کی ہوا کرتی ہیں کہ انہیں جب تک استعمال کیا جاتا رہے بدن میں چستی و توانائی سی معلوم ہوتی رہتی ہے اور جونہی اسے چھوڑ دیا جائے پھر وہی کمزوری و ناطاقتی اور وہی ضعف و نقاہت طاری ہو جاتی ہے مگر ان گولیوں کی یہ خاص صفت ہے کہ اس کے فوائد مستقل اور دیرپا ہیں۔ ان کے استعمال سے .بفضلہ اعصابی کمزوری' دماغی کمزوری' جگر اور معدہ کی کمزوری' مثانہ اور گردہ کی کمزوری آہستہ آہستہ دور ہو کر قوت مردمی میں بیش بہا اضافہ ہونے لگتا ہے اور پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جریان اور احتلام کے مریضوں کو بجائے نقصان کے فائدہ ہی پہنچاتی ہیں۔

ھوالشافی : کشتہ سونا: ۱ تولہ' کستوری نیپالی: ۲ تولہ' کشتہ چاندی: ۳ تولہ' زعفران کشمیری: ۴ تولہ' دانہ الائچی خورد: ۵ تولہ' جائفل: ۶ تولہ' طباشیر نقرہ: ۷ تولہ' جلوتری: ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے کسی عمدہ کھرل میں زعفران کشمیری ڈال کر خوب باریک پیسیں۔

پھر کستوری نیپالی ملا کر کھرل کریں۔ بعد ازاں کشتہ جات اور دیگر ادویات کا سفوف ملا لیں اور پورے تین یوم بکری کے دودھ میں اور تین یوم پان کے رس میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں بس ویدک کی مشہور معروف دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال : صبح و شام ایک ایک گولی ایک تولہ شہد اور چھ ماشہ آب برگ پان میں ملا کر کھلایا کریں اور اوپر سے سیر بھر تازہ دودھ مصری ملا کر پلایا کریں۔

فوائد : جریان' نامردی' منی کی کمی کے لئے بس اکسیری گولیاں ہیں۔

(۵۳۲) کچلہ کو مدبر کرنا : کچلہ حسب ضرورت لے کر ایک دن رات پانی میں بھگو رکھیں اور پھر اوپر سے چھیل کر دو ٹکڑے کر کے پتے نکالیں اور خشک کر لیں خشک ہونے کے بعد کسی ہاون دستہ سے کوٹ کر برادہ بنا کر کسی کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ گھنٹہ گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں بس یہی کچلہ مدبر ہے۔ کام میں لائیں۔

(۵۳۳) پتال جنتر : عموماً تیل نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے دو طریقہ ہیں۔

اول : یہ کہ ہانڈی یا کوزہ مٹی کا لے کر اس کے نیچے باریک سوراخ کریں اب اس کوزہ یا ہانڈی میں دوائیں بھر کر اس کے منہ کو ڈھکنے سے بند کر کے خوب مضبوطی سے چپٹ کریں اور چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں ایک پیالی رکھ دیں اور ہانڈی یا پیالے کو پیالے کے اوپر اس طرح رکھیں کہ سوراخ ہانڈی کے عین پیالے میں رہیں اور پھر ہانڈی کے ارد گرد اپلے وغیرہ دے کر آگ دے دیں۔ آگ کی گرمی کی وجہ سے کل تیل نکل کر پیالی میں جا گرے گا۔ سرد ہونے پر آہستہ آہستہ پیالی نکال لیں۔

(۵۳۴) دوم : ایک آتشی شیشی لے کر اسے گل حکمت کریں اور اس میں دوائیں بھر کر شیشی کے منہ میں لوہے کی تار یا گھوڑے کی دم کے بال دے دیں تاکہ شیشی کے الٹانے سے دوا گر نہ جائے۔ اب اسے ایک انگیٹھی میں یا مٹکے کے پیندے میں الٹا کر رکھ دیں اور انگیٹھی کو چولھے پر چڑھا دیں۔ نیچے شیشی کے منہ پر ایک پیالی رکھ دیں اور اب انگیٹھی میں شیشی کے ارد گرد اپلے بھر کر آگ لگا دیں۔ کل تیل ٹپک ٹپک کر پیالی میں آ گرے گا۔

Scanned with CamScanner

نوٹ : مٹکے کے پیندے میں سوراخ کر کے شیشی کی گردن نیچے نکال لی جاتی ہے اور نیچے پیالی رکھی جاتی ہے۔

(۵۳۵) گل حکمت یا سنپٹ : کمہاروں کی مٹی میں پرانی روئی ملا کر پانی ڈال کر خوب کوٹیں تاکہ لیس دار اور ایک جان ہو جائے۔ پھر اس مٹی میں کپڑے کو لت پت کر کے آتشی شیشی یا کوزہ کے اوپر لپیٹیں۔ جب خشک ہو جائے پھر اس مٹی میں کپڑے کو تر کر دیں تاکہ زیادہ مضبوط ہو جائے۔ بعض مضبوطی کے لیے اسی طرح یکے بعد دیگرے سات سات کپڑا لپیٹتے ہیں تاکہ اور زیادہ مضبوط ہو جائے اور کوزہ یا شیشی کے ٹوٹنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

(۵۳۶) میٹھا تیلیہ مدبر : میٹھا تیلیہ ایک تولہ لے کر پوٹلی باندھیں اور بارہ سیر گائے یا بھینس کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے۔ پھر دوبارہ اور سہ بارہ اسی طرح کریں۔ بعض اطباء کے نزدیک صرف ایک بار پکانا کافی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس بعض کے نزدیک جمالگوٹہ کی طرح گوبر میں جوش دینا بھی اس کو مدبر کرنے کے لیے کافی ہے۔

نوٹ : جوش دینے کے بعد جو دودھ باقی رہتا ہے۔ اگر اسے جما کر گھی نکال لیں تو وہ طلاء میں کار آمد ہوتا ہے۔

○

اٹھارھواں باب

طبی صندوقچہ

اس میں نہایت جید الاثر و جمیع الفوائد خاص مجربات درج ہیں۔

جن سے تمام بدنی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

یہ کنزالمجربات کا آخری حصہ ہے۔ لہٰذا اب ہم اپنے واجب التعظیم قارئین سے جدا ہوتے وقت چند ایسے انمول و بے بہا نسخہ جات عرض کرتے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ ہزارہا روپوں میں بھی سستا ہے اور جو ایک ایک نسخہ بے شمار امراض کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یہی وہ نسخے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ کو جاننے والے بذریعہ اشتہار ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ان سے آپ کو اور استعمال کنندگان کو ہر طرح کا فائدہ دے۔ آمین!

ان نسخہ جات کو تجویز کرتے وقت یہ خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ جو شخص ان نسخہ جات کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ کے اندر رکھے تو اسے تمام امراض کے علاج کے لیے یہی نسخہ جات کافی ہوں گے۔ میں پر زور سفارش کروں گا کہ آپ ان اکسیروں کو تیار کر کے ضرور اپنے ہمراہ رکھا کریں تاکہ سفر و حضر میں کام دیں اور کسی حکیم و ڈاکٹر یا کسی عطار وغیرہ کا دروازہ نہ کھٹکھٹانا پڑے۔

(۵۳۷) چشمہ آب شفاء (جام کوثر) : بے شمار امراض کی صرف ایک ہی دوا۔

لیجئے قارئین ہماری مشہور و معروف دوا چشمہ آب شفاء کا نسخہ بھی حاضر ہے۔ نہ معلوم کتنی نگاہیں اس نسخہ کو معلوم کرنے کے انتظار میں ہوں گی۔ گو اس قسم کے نسخہ جات بیسیوں مصنفین اپنی اپنی تصنیفات میں بیان کر چکے ہیں۔ مگر بعض نے اس قدر مشکل بتایا ہے کہ جس کو تیار کرنا صرف مشکل امر ہی نہیں بلکہ ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ بعض حضرات نے دنیا بھر کے ستوں کو اکٹھا کر کے تیار کرنا لکھا ہے۔ جس میں سے اکثر چیزیں ایسی ہیں جن کا ملنا نہایت ہی مشکل امر ہے۔ (غالباً صاحب نسخہ کے ہاں پیدا ہوتی ہوں گی) ہاں بعض نے صاف نسخہ بھی لکھا ہے۔ بقول شخصے

Scanned with CamScanner

ہر گلے از رنگ و بوئے دیگر است

کے مصداق گویا اپنی اپنی پسند اپنی اپنی نظر۔ میں جہاں تک غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی صحیح فلاسفی کسی نے بیان نہیں کی۔ لہٰذا جو میری ناقص رائے ہے بلکہ بارہا بار کے تجربہ میں بھی آچکی ہے۔ وہ ہدیہ قارئین کرتا ہوں مجھے اس نسخہ کے ظاہر کرنے میں بارہا دل نے روکا اور طرح طرح کے سبز باغ دکھائے۔ نیز یہ بھی خیال دلایا کہ تم اس کو مشکل سے مشکل ترکیب میں بیان کر دو تاکہ بجائے آمدن بند ہونے کے اور بڑھ جائے۔ مگر ضمیر نے نہ چاہا کہ اپنی شکم پروری کی خاطر قارئین کو حیران کروں۔ اب خواہ یہ دوا نہ بکے مگر قارئین سے دھوکہ دہی تو مجھ سے ہرگز نہیں ہو سکتی۔

نوٹ :۱۔ اس دوا کو صحیح بنانے کا راز صرف ادویات کے خالص اور نفیس ہونے پر ہے۔ جو صاحب عام دوکانوں سے ادویات لے کر تیار کرتے ہیں وہ اسی وجہ سے زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتیں کہ ان کی ادویات ردی ہوتی ہیں۔

۲۔ اس مجموعہ میں اگر جوہر نوشادر شامل کر لیا جائے تو اور بھی مفید ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : پیپر منٹ بڑھیا خالص ایک حصہ' ست اجوائن خالص ایک حصہ' جوہر کافور دیسی ۲ حصہ یا مشک کافور بڑھیا ٹکی دار۔ جوہر نوشادر ۱/۱۲ حصہ (اگر شامل کرنا چاہیں)

ترکیب تیاری : تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب تمام ادویات عرق کی طرح ہو جائیں تو اس میں ایک حصہ روغن سونف ولایتی شامل کر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

پیپر منٹ : عام دوکانوں پر جو پیپر منٹ فروخت ہوتا ہے یہ خالص نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں قلمی شورہ کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ لہٰذا خواہ کتنا ہی مہنگا ملے مگر کسی معتبر دواخانہ سے خالص ہی لیں۔

ست اجوائن : یہ بھی عام دوکانداروں کے پاس اچھا نہیں ہوا کرتا۔ لہٰذا اس کو بھی خالص مہیا کر کے شامل کر لیں۔

جوہر کافور دیسی : کافور کا جوہر بنانا ذرا مشکل امر ہے۔ لہٰذا بجائے سر دردی کرنے کے بنا بنایا کسی معتبر دواخانہ سے منگوا لیں۔ لوگ جوہر کافور بھیم سینی کے نام سے فروخت کر رہے ہیں۔

روغن سونف : یہ روغن اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر اس کی تین چار بوندیں سالم بوتل پانی میں شامل کر دی جائیں تو پانی کا ذائقہ سونف کے مانند ہو جاتا ہے اور گویا کہ بازاری عرق سونف کی بوتل سے اس کی صرف تین ہی بوندیں کافی ہوتی ہیں۔

ایک خاص بات : اگر خدانخواستہ آپ جوہر کافور دیسی حاصل نہ کر سکیں تو معمولی کافور ہی شامل کر لیں۔

جوہر نوشادر : حسب ضرورت نوشادر لے کر کھرل کریں اور اس میں بوند بوند آب زمزم یا آب تازہ ٹپکاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ پھر دو سکوروں میں بند کر کے جوہر اڑا لیں۔

ترکیب استعمال : مختصر اور یاد رکھنے کے قابل تو صرف اتنی ہی بات ہے۔ کہ یہ دوا تمام بیرونی امراض' درد ہر قسم و خارش' داد' چنبل' وغیرہ کے لئے اور مالش کرنے اور لگانے سے نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اور اندرونی دردوں اور دیگر تمام بیماریوں کو صرف تین بوند عرق سونف یا گرم پانی میں ملا کر پلانے سے از حد موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہاں اگر گرمی سے بیماری پیدا ہو تو سرد پانی میں ملا کر اور بلغمی امراض میں کھانڈ اور مصری ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلانا چاہئے۔ پھوڑا پھنسی اور بھڑ بچھو اور مکھی وغیرہ کے ڈنک پر مالش کرنے سے ان کو بہت آرام ہو جاتا ہے۔

درد سر' نزلہ' زکام : اگر درد سر معمولی ہے تو اس کی تین چار بوند پیشانی پر ملنا اور ناک کے نتھنوں پر لگانا ہی کافی ہے۔ اس سے معمولی نزلہ' زکام' درد سر وغیرہ فوراً ہی دور ہو جاتا ہے۔ ہاں اگر درد سر قبض کی وجہ سے ہو تو اس کو خمیرہ بنفشہ یا گرم دودھ میں پلایا کریں۔

آنکھ دکھنا : آنکھ سے تقریباً ایک انچ نیچے رخسار' پر دو تین بوند مل دیں۔ پانی نکل کر آرام ہو جائے گا۔

دھند' جالا' سرخی' پھولا وغیرہ : کے لئے سرمہ سیاہ ایک تولہ' چشمہ آب شفاے بوند کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بہت سارے امراض کے لئے مفید ہے حسب دستور آنکھوں میں ڈال دیا کریں۔

دانت درد اور دیگر امراض دندان : کے لئے چشمہ آب شفا اوپر لگائیں اور سوراخ ہو تو روئی کے پھایہ کو سوراخ کر کے اندر بھر دیں۔ اور منجن تیار کرنے کے لئے پھٹکڑی بریاں ایک تولہ' نمک ایک تولہ' بیس بوند میں شامل کر کے دانتوں پر ملیں۔

نکسیر : چشمہ آب شفا ۳ بوند' پھٹکڑی ۳ ماشہ کھرل کر کے رکھیں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا بطور نسوار سونگھائیں۔

گلے میں درد یا حلق بند ہو جانا : چشمہ آب شفاء ۴ بوند روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں ملا کر گلے پر خوب مالش کرائیں۔

چوٹ لگنا: روئی کے پھلیہ سے چوٹ کی جگہ لگا کر آہستہ آہستہ ملیں اور اسی طرح بار بار بدلتے رہا کریں انشاء اللہ ورم وغیرہ بہت جلد دور ہو جائے گا۔

خون بند کرنا: چشمہ آب شفاء بوند' پانی ۵ تولہ میں ملا کر صاف کپڑا تر کر کے زخم کے اوپر رکھ دیں۔

درد ہر قسم: بیرونی طور پر اس کی مالش کر کے روئی کا گرم گرم نمدا باندھ دیا جائے تو فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔

زہریلے جانوروں کا ڈنگ: بیرونی بھڑ' بچھو' سانپ' مکھی وغیرہ کے ڈنک پر اس کی بار بار مالش کریں۔ نیز گرم دودھ میں دو تین بوند شامل کر کے چند مرتبہ پلائیں۔ بھڑ' مکھی کے کاٹے کے لئے تو صرف دو منٹ میں آرام ہو جاتا ہے۔

خارش' پیت: سرسوں کا تیل ۵ تولہ میں بیس بوند شامل کر کے بدن پر ملیں۔

کھانسی ہر قسم: چشمہ آب شفا تین چار بوند شہد میں ملا کر چٹائیں یا عرق سونف میں ملا کر پلائیں۔

بدہضمی' بھوک نہ لگنا: کھانا کھانے کے بعد یا پہلے بتاشہ پر تین بوند ڈال کر کھایا کریں۔ غرض کہ یہ دوا ہر قسم کے بخار' اسہال' پیچش' ہیضہ' قبض' درد گردہ' ذات الجنب' نمونیا' سرسام' برسام' مرگی' دمہ' یرقان' وغیرہ امراض کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ مناسب بدرقہ جات آپ خود سوچ لیں۔ نیز قبل ازیں کچھ بیان کئے جا چکے ہیں۔

ایک خاص بات: چشمہ آب شفاء کو جس مرکب میں بھی شامل کر لیا جائے اس کا اثر بدرجہا بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ پہلے کی نسبت فوائد میں کہیں بہتر ثابت ہوتا ہے۔

(۵۳۸) اکسیر سرخ: (بے شمار امراض کو دور کرنے والا نہایت سستا نسخہ)

یہ نسخہ گو دیکھنے میں نہایت معمولی نظر آتا ہے مگر فائدہ میں بسا اوقات بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے بازی لے جاتا ہے۔ میں نے اس دوا کو مدت تک اپنی جیب میں رکھ کر بے شمار امراض پر تجربہ کیا ہے۔ بے حد مفید ثابت ہوتا رہا ہے۔

فوائد: دانتوں کے لئے لاجواب منجن ہے۔
امراض دماغ کے لئے مفید نسوار ہے۔
آنکھوں کے امراض کے لئے مفید سرمہ ہے۔
امراض معدہ کے لئے لذیذ چورن ہے۔

اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ نہایت سستی اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ھوالشافی: مرچ سیاہ' نوشادر ایک ایک تولہ' گیرو دو تولہ' سب اشیاء کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک: صرف دو رتی ہمراہ مناسب بدرقہ جات کے استعمال کرائیں۔

مختصر ترکیب استعمال وبدرقہ جات: سردرد' نزلہ' زکام بے ہوشی کے لئے تھوڑی سی لے کر بطور نسوار کے سنگھائیں اور دانت درد' دانتوں کا ہلنا' دانتوں کی میل کے لئے بطور منجن استعمال کریں۔ بدہضمی' پیٹ درد' اپھارہ' سول وغیرہ کے لئے بقدر دو رتی عرق سونف نیم گرم سے کھلایا کریں۔

دھند' جالا' پھولا' رتوندھا: ان کے لئے چار حصہ سرمہ میں ملا کر باریک پیس کر رکھیں اور آنکھوں میں ڈالا کریں۔

اسہال پیچش کے لئے دو تولہ گل قند میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب اسبغول پلائیں۔

بھڑ' مکھی' تتیا کے کاٹے پر پہلے ذرا لعاب لگا کر اوپر یہ دوا خوب اچھی طرح ۵ منٹ تک ملیں۔ انشاء اللہ ورم تک نہ ہو گا۔ علاوہ ازیں آپ اسی اکسیر کو ہر ایک بیماری میں مناسب بدرقہ سے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ معمولی نئے مرضوں کے لئے واقعی اکسیر صفت ہے۔ اگر اس اکسیر میں تخم دھتورہ شامل کر لئے جائیں تو امراض معدہ کے لئے اور بھی اکسیر ہو جاتی ہے۔ مگر پھر سرمہ اور نسوار کے کام کی نہیں رہ جاتی۔

(۵۳۹) سفوف کچلہ: (بلغمی اور ریاحی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے حیرت انگیز دوا)۔

کچلہ بے شمار بدنی امراض کے لئے اکسیر خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے بے شمار مرکبات یونانی اور ویدک وڈاکٹری میں مروج ہیں مگر ان میں سے اکثر کا تیار کرنا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ دیا جاتا ہے جو کہ بنانے میں نہایت آسان ہونے کے علاوہ تمام سرد امراض میں صدہا مرتبہ کا مجرب ہے۔ بلکہ جس بیاض سے یہ نسخہ ہم کو ملا تھا۔ اس میں تو اس کو بہت سارے امراض کا تریاق لکھا تھا۔

ھوالشافی: کچلہ حسب ضرورت لے کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب سرخی مائل ہو جائے تو فوراً اتار کر گرم گرم ہی کوٹ لیں اور جب باریک سفوف تیار ہو جائے تو اس میں سے ڈھائی تولہ' فلفل دراز' مرچ سیاہ' سونٹھ' دار چینی' سہاگہ ہر ایک ۱ تولہ' علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر رکھیں۔ بس سفوف کچلہ تیار ہے۔

Scanned with CamScanner

فوائد و ترکیب استعمال: نزلہ، زکام و کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی منقی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ چند خوراک میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

عرق النساء، وجع المفاصل، کمر درد وغیرہ: کے لئے پہلے جلاب دے کر کھلائیں پھر یہ دوا بقدر ایک رتی بتاشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے گرم پانی میں شہد ملا کر پلائیں۔

ضعف ہضم، قبض دائمی، بھوک نہ لگنا: ایک رتی کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق سونف یا عرق پودینہ۔ یا عرق اجوائن نیم گرم کر کے پلائیں۔

ذات الجنب اور بلغمی بخار: ایک رتی جوشاندہ سونف سے یا مناسب بدرقہ جات سے دیں۔

تپ بخار: بخار ہونے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ نیز اس روز مریض کو فاقہ کرائیں۔ انشاءاللہ باری کو اول تو پہلی ہی مرتبہ ورنہ دوسری بار ضرور روک دے گی۔ غرضیکہ آپ اپنی عقل سے ہر بلغمی بیماری میں مناسب انوپان سے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(۵۴۰) ٹھنڈک: (تمام گرم امراض کی ایک دوا)

یہ دوا ضعف قلب، دل کی دھڑکن، خفقان، ہائی بلڈ پریشر، پیاس، تپ صفراوی، جلن، یرقان، ضعف دماغ، ضعف اعضائے رئیسہ، اسہال پیچش، قے، ہیضہ جریان، کثرت حیض، گھبراہٹ، نیند نہ آنا، بے چینی، جمالگوٹے کے دست وغیرہ وغیرہ تمام گرم امراض کے لئے ایک نہایت ہی فوری اثر اور لاثانی مرکب ہے اور اگر آپ اس دوا کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں گے تو انشاءاللہ تعالیٰ گرم امراض کے لئے تو اور دوا تیار کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ اس کے بنانے کی ترکیب اور مکمل فوائد و ترکیب استعمال وغیرہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ ۱۵۸۔

(۵۴۱) حبوب سیاہ مسہل: حکیم لوگوں کو اکثر جلاب کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر ایسے جلاب بہت کم ملتے ہیں۔ جن سے تینوں اخلاط ردیہ خارج ہوں۔ نیز عام جلابوں کی طرح قے اور گھبراہٹ پیدا نہ کریں۔ لہٰذا ہم قارئین کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ حبوب سیاہ مسہل تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں۔ یہ گولیاں خارش، پھوڑا پھنسی، بخار، آتشک، گنٹھیا وغیرہ امراض کو ازحد مفید ہیں۔ بچوں کے نمونیا اور ڈبہ کو ازحد مفید اور بلا ضرر اور نئے بخار کو بفضلہ اتار دیتی ہیں۔ غرضیکہ ہمہ صفت موصوف گولیاں ہیں۔ ان گولیوں کا نسخہ بھی ہم بنام حب سیاہ جلاب کے بیان میں درج کر آئے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرما کر تیار کر لیں۔ نسخہ

نمبر ۲۴۲۔

(۵۴۲) گنگا دھر رس: دست، پیچش، سنگرہنی ہر قسم کے لئے گنگا دھر رس نہایت فوری اثر دوا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو بیان اسہال و پیچش نسخہ نمبر ۲۴۲۔

آرسینک پاؤڈر

تمام پرانے اور مشکل سے جانے والے امراض کی واحد دوا

ازالہ وہم: چونکہ یہ دوا سم الفار کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس لئے بعض شکی انسان سم الفار کے نام سے ہی نہ گھبرا اٹھیں۔ اس وہم کو دور کرنے کے لئے چند سطور قلم بند کرتا ہوں۔ جو صاحب سم الفار کے نام سے ہی گھبراتے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ گو سم الفار زہر ہے مگر اس کی قلیل مقدار استعمال کرنے سے بجائے نقصان کے بے شمار فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ بلکہ اس کو مختلف اوزان سے استعمال کرنا بڑی بڑی کہنہ امراض کو دور کرنے کے لئے سیف قاطع (کاٹنے والی تلوار) کا حکم رکھتا ہے۔ یہ صرف وہم اور قیاس ہی نہیں بلکہ ہزارہا مرتبہ کے تجربہ شدہ امر ہیں۔ چنانچہ آج کل ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں ایسے صدہا مرکبات ملتے ہیں جو سم الفار سے بنائے جاتے ہیں بلکہ ان میں جزو اعظم سم الفار ہی شمار کیا جاتا ہے۔ اس لئے برٹش فارما کوپیا کے پوائزنوں (Poisins) میں بھی سب سے بڑا حصہ آرسنک (سم الفار) ہی لے رہا ہے۔ علاوہ ازیں ایک مشہور و معروف ڈاکٹر تو اس کے اثرات سے گرویدہ ہو کر اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ میں فرماتے ہیں۔ "کہ میں تمام بدنی امراض کا علاج صرف سم الفار سے کرتا ہوں۔"

اب مکرر عرض کرتا ہوں کہ یہ دوا چونکہ ہزارہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہے اس لئے آپ اس کو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ دوا مختلف اوزان کے لحاظ سے چار نمبروں میں تیار ہوتی ہے۔

(۵۴۳) پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۱: سم الفار سفید دودھیا ۱ ماشہ، طباشیر سفید ۱ تولہ، چینی ۱ تولہ۔ پہلے تینوں ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر پورے چھ گھنٹہ پورے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں دوا تیار ہے۔

فوائد و مواقع استعمال: نکتہ: اس دوا سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے صرف دو باتوں کو یاد رکھئے، اول یہ کہ چونکہ یہ دوا ہر حصہ بدن میں تقویت پہنچاتی ہے۔ اس لئے ایسے مرض میں

جس میں مریض طاقت ور ہو۔ یہ دوا استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

دوسرے یہ کہ یہ دوا ہر ایک بیماری کی ابتداء میں چنداں فائدہ نہیں دیتی۔ البتہ جب مریض کمزور ہو اور مرض پرانا ہو گیا ہو۔ خصوصاً ایسے موقعہ پر جب بہت سی ادویات استعمال کرانے کے بعد مایوسی کی سی حالت ہو چکی ہو۔ ایسے وقت میں آب حیات کا کام دیتی ہے۔ اب ہم بتاتے ہیں کہ اس کا نمبر(۱) کن کن امراض کے اندر مفید و مجرب ہے۔ اس نمبر یعنی نمبر اول کو نہار منہ استعمال نہ کرنا چاہئے۔ نیز بچوں کو استعمال نہ کرانا چاہئے۔

ضعف باہ اور جلق: کے لئے یہ نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ہفتہ دو ہفتہ میں از حد قوت پیدا ہوتی ہے۔ بوقت صبح بقدر ایک رتی مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں اور دودھ گھی خوب کھلاتے رہیں۔

دمہ کھانسی: جو کہ پرانے ہو چکے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ مثلاً ایک دو تجربے عرض کرتا ہوں۔

اول: ایک دمہ کا مریض ایسا دیکھنے میں آیا جو کہ بہت سال سے اس موذی مرض کے پنجہ میں گرفتار تھا۔ اسی وجہ سے وہ حد سے زیادہ کمزور ہو چکا تھا اور دوروں پر دورے پڑ رہے تھے۔ غرض کہ چلنے پھرنے سے بھی لاچار ہو رہا تھا۔ اس کو میں نے سات خوراک اس دوا کی دے دیں۔ اور وہ چلا گیا۔ پھر وہ تقریباً ایک سال کے بعد آ کر بیان کرنے لگا کہ مجھے ان سات خوراکوں سے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ مجھے سات دن کے استعمال سے سات مہینہ تک بالکل آرام رہا گویا کہ یہ مرض کبھی ہوا ہی نہیں۔

دوسرے: ایک سترہ اٹھارہ سالہ نوجوان مریض آیا جو کہ اس مرض کی وجہ سے زندہ درگور ہو رہا تھا۔ اس کو بھی اس دوا کی سات خوراک دی گئیں۔ اور ان کو استعمال کرنے کے بعد جب مریض آیا۔ تو مجھ سے وہ سچ مچ پہچانا نہ گیا۔ کیونکہ اس کا رنگ ہی بدل چکا تھا۔ منہ پر افسردگی کی بجائے سرخی کی لہر دوڑ رہی تھی۔ اور بفضلہ تعالیٰ اس دوا کی طفیل سے اس کا دمہ جڑ سے اکھڑ گیا۔ غرض کہ یہ دوا پرانے دمہ اور کھانسی کو از حد مفید ہے۔

نوبتی بخار: نوبتی بخار خواہ روزانہ ہو یا تیسرے دن آنے والا۔ غرض کہ ہو' اتر کر چڑھنے والا۔ اس کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔

ترکیب استعمال: بخار آنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر پیڑہ یا مکھن یا جلیبی کے دو تین لقمے کھلا کر اوپر سے اس دوا کی رتی کھلا دیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز ورنہ دوسری بار تو بخار ضرور رک جائے گا۔ اسی طرح اگر بخار لرزہ سے چڑھتا ہو تو اس کی ایک ہی خوراک سے لرزہ

بند ہو جاتا ہے۔ بخار ہونے سے پیشتر ایک گھنٹہ دوا دینی چاہئے۔

نوبتی درد: جو کہ اعصابی ہوں اور دورہ سے آتے ہوں۔ مثلاً درد عصابہ' پسلی و جوڑوں کا درد جو کہ عموماً سردی کے وقت زیادہ ستایا کرتے ہیں۔ ان سب کے لئے اس کی ایک خوراک درد اٹھنے سے ایک گھنٹہ پیشتر' کوئی چرب غذا کے چند نوالے کھلا دیا کریں۔

اس سے اس قسم کے درد چند خوراکوں کے اندر رک جاتے ہیں۔

فالج' لقوہ و استرخاء: جیسی اعصابی مرض کو بھی یہ دوا نہایت مفید و مجرب ہے۔ نیز ضعف معدہ کے لئے بے حد کارآمد اور مفید ہے۔

(۵۴۴) پاؤڈر آف آرسنک نمبر۲:

ھوالشافی: پاؤڈر آف آرسنک نمبر۱: ۱ تولہ' طباشیر: ۲ تولہ' دانہ دار کھانڈ: ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: تینوں کو نہایت عمدہ پختہ کھرل میں ڈال کر پورے زور دار ہاتھوں سے ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ اور اوپر پاؤڈر آف آرسنک نمبر۲ کی چٹ لگا دیں۔

ترکیب استعمال: ۱ رتی تازہ پانی سے۔

فوائد و ترکیب استعمال: اس دوا کا دوسرا نمبر بہت سارے امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ جیسا کہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

فساد خون: فساد خون کی تمام حالتوں میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ دنیا فولاد کو مولد خون تسلیم کرتی ہے۔ مگر یہ نمبر فولاد سے بھی زیادہ موثر اور مولد خون چیز ہے۔ چنانچہ جن اشخاص کے جسم میں خون کم پیدا ہوتا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے خون خارج ہو گیا ہو ایسے حضرات کو اس دوا کی چند ایک خوراکوں سے ہی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور بہت جلد خون پیدا ہو کر چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔

خارش' داد' چنبل: جب کہ بہت پرانی ہو چکی ہوں تو اس کا استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بغیر مسہل اور تنقیہ کے آرام ہو جائے گا۔

پرانے بخار: پرانے بخاروں میں جب مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا تاپ اترنے میں نہیں آتا۔ خصوصاً جب کہ ساتھ اسہال بھی آتے ہوں۔ ایسے موقع پر یہ دوا از حد فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ اگر بخار اتر کر چڑھتا ہو۔ تو اترنے کی حالت میں دورہ آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پڑیہ دے دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بخار دور ہو جائے گا اور

کمزوری تو پہلے ہی روز سے رفع ہونا شروع ہو جائے گی۔

قے و دست: کے لئے جب کہ کسی دوا سے نہ رکتے ہوں۔ یہ دوا از حد طلسمی رکھتی ہے صدہا مرتبہ کی آزمائی ہے۔ بلکہ ہیضہ کے دست اور قے کو بھی فوراً روک دیتی ہے۔ غرض کہ نزلہ، زکام، آتشک، بدہضمی کثرت سے ہوں، رعشہ، برص، تمام نوبتی امراض کے لئے یہ دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ انشاء اللہ اگر آپ اس کی موقع پر آزمائش کریں گے۔ تو یقیناً بے خطا پائیں گے۔

(۵۴۵) پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۳: پاؤڈر آف آرسنک نمبر ایک تولہ، طباشیر: ساڑھے ۳ تولہ، دانہ دار کھانڈ: ساڑھے تین تولہ۔ متواتر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرنے سے نمبر ۳ تیار ہو جاتا ہے۔

خوراک: ۱ رتی

فوائد: یہ نمبر بھی بہت سے امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ اس کے اندر ایک ہزار پچیسواں حصہ سم الفار ہے۔ اس لئے یہ بالکل بے ضرر ہے۔

ضعف معدہ: میں آرسنک نمبر ۳ بے حد مفید اور کار آمد ثابت ہوتا ہے۔

ضعف دل: میں یہ نمبر بہت ہی مفید ہے بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ جس کو جواہر مہرے اور یاقوتیوں سے فائدہ نہ ہو۔ اس کو اس نمبر کی دو تین خوراکوں سے ہی از حد فائدہ ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں، تپ دق و سل، مروڑ، طاعون، زخم ہر قسم کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

نوٹ: نمبر ۲ و نمبر ۳ بچوں کو بلا کھٹکے استعمال کرائیں۔ مگر ان کو بجائے ایک رتی کے ایک دو چاول دینا چاہئے اس سے زیادہ نہیں۔ نمبر ۲ و نمبر ۳ میں سے بدستور نمبر ۴ تیار کریں۔ جو ٹھنڈک میں استعمال ہوتا ہے۔

(۵۴۶) پاؤڈر آرسنک نمبر ۴: اب پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۳ ایک تولہ، طباشیر ساڑھے تین تولہ، دانے دار کھانڈ ساڑھے تین تولہ کو متواتر بارہ گھنٹے تک کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۴ تیار ہے۔

(۵۴۷) روغن احمر: (بے شمار بدنی امراض کو دور کرنے کے لئے نفیس اور خوشبودار تیل)

یہ روغن نہایت عجیب و غریب اور پر تاثیر ہے۔ رنگت اور بو بھی نہایت دلفریب ہے غرض کہ اس کے حیرت انگیز اثرات کو دیکھتے ہوئے اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ مختلف

دواخانوں سے ہزارہا روپے ماہانہ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ بلکہ بعض صاحبان نے تو اس روغن کو ذریعہ روزگار بنایا ہوا ہے۔ جو صاحب بنائیں گے۔ اس کے اوصاف کے خود بخود ہی قائل ہو جائیں گے۔

ھو الشافی: بجیٹھ: ۵ تولہ، کائپھل، تج، چھڑیلہ، سنبل الطیب، ناگر موتھ، ہر ایک دو دو تولہ، لونگ، دار چینی، جلوتری، میدہ لکڑی، آنبہ ہلدی، دار ہلد، عود غرقی، عقر قرحا، قسط تلخ، ساذج ہندی، گھونگچی سفید، سداب، پیپل، ہر ایک چھ چھ ماشہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، جڑ سوسن، الائچی خورد، سورنجاں شیریں، ہر ایک ایک تولہ، نرکچور: ۴ تولہ، زعفران خالص: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو کوٹ کر عرق گلاب خالص ۱ سیر۔ دریا یا کنویں کا پانی ۳ سیر ملا کر قلعی دار دیگچی میں آٹھ پہر بھگو رکھیں اور پھر آگ پر رکھ کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں جب تقریباً سیر بھر پانی رہ جائے تو دو سیر میٹھا تیل ڈال کر بدستور آگ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو کپڑے میں سے چھان کر پھر آگ پر گرم کریں اور اس کے اندر ۳ ماشہ رتن جوت ڈال دیں۔ جب رنگ خوب سرخ ہو جائے تو رتن جوت نکال دیں اور ایک تولہ موم ڈال دیں۔ جب پگھل کر مل جائے تو سرد ہونے پر روغن مسالہ پاؤ بھر بازار سے بہت عمدہ خرید کر لائیں اور حسب منشاء شیشیوں میں بھر کر اپنے دواخانہ کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ بالوں پر لگانے سے بالوں کو بڑھاتا ہے اور سیاہ کرتا ہے اور حسب ذیل امراض کے لئے بہت مفید ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال: یہ روغن بہتیرے امراض کے لئے جادو اثر ہے، مثلاً نزلہ، زکام کے لئے سر پر مالش کیا کریں۔ درد ہر قسم، وجع المفاصل، ذات الجنب، فالج، لقوہ، عرق النساء، ڈبہ، کھانسی، ورم ہر قسم، رعشہ، طاعونی گلٹی، آگ سے جلنا، بھڑ، بچھو کا کاٹنا، خارش بخار کے لئے بدستور معروف مالش کریں۔ انشاء اللہ ہر مرض میں اکسیر ثابت ہو گا۔

نوٹ: روغن مسالہ کسی زمانہ میں اچار میں ڈالا جاتا تھا۔ اب دستیاب نہیں ہے۔ دواخانہ سلیمانی میں اب اس کے بغیر ہی تیار ہوتا ہے۔ جس سے فوائد میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

ویدک کا مشہور مرکب

(۵۴۸) سیپاری پاک: عورتوں کے بے شمار امراض کا مجرب اور بے نظیر تریاق۔

آج کل بے چاری مستورات جس کثرت سے طرح طرح کے مہلک امراض میں گھل

کھل کر زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اس کے بیان کی ضرورت نہیں۔ عورتوں کی زندگی دراصل کچھ زندگی نہیں رہتی' کیونکہ ان کو اپنی شکایات بیان کرتے ہوئے حیا مانع ہو جاتی ہے۔ اور ان کے متولی (سرپرست) خود پروا نہیں کرتے اور اس لاپرواہی کی وجہ سے وہ مختلف قسم کے امراض میں مبتلا ہو کر جان دے دیتی ہے۔ ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم ایک ایسا معتبر اور حد درجہ مفید نسخہ عرض کرتے ہیں جو کہ تقریباً عورتوں کی تمام بیماریوں کے لیے تیر بہدف ہوتا ہے جس کو بلا تشخیص ہر عورت کو استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اسی لیے برصغیر کے اندر ہزاروں من سالانہ فروخت ہوتا ہے۔ گو اس کے متعدد نسخہ جات ملتے ہیں مگر ہم وہی نسخہ لکھ رہے ہیں جو ان سب نسخہ جات میں سے اعلیٰ و ارفع ہے۔ گو ذرا قیمتی ہے مگر چیز قابل قدر اور حیرت انگیز صفات کی حامل ہے جو دواخانہ سلیمانی تیار کرتا ہے۔

<u>ھوالشافی</u> : سپاری دکنی: آدھ سیر' چھوہارہ گٹھلی دور کردہ: آدھ سیر' مجیٹھ : ۱۰ تولہ' تینوں کو خوب کوٹ کر اور باریک پیس کر ۱۰ سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں اور دودھ کے اندر چمچ پھراتے رہیں۔ جب دودھ کا کھویا تیار ہو جائے۔ پھر اتار کر رکھ دیں اور ازاں بعد مونگ کا آٹا پاؤ بھر نشاستہ پاؤ بھر' تھوڑے سے گھی میں بھون لیں اور کھوئے میں شامل کر کے بریاں کریں' جب سرخی مائل ہو جائے تو تین سیر مصری کا قوام کر کے اس میں ڈال کر خوب ملا دیں۔ جب بالکل یک ذات ہو جائے تو گوند کیکر گھی میں بریاں کی ہوئی پاؤ بھر' مغز بادام مقشر (۔چھلے ہوئے) آدھ سیر دونوں کو کوٹ کر ملا دیں۔ پھر گوکھرو دکھنی آدھ سیر' گوند ڈھاک و کھوپرہ' ہر ایک پاؤ بھر' ثعلب مصری اور دار چینی' لونگ' دانہ الائچی کلاں' سونٹھ ہر ایک ۲ تولہ چار ماشہ' جائفل ۲ تولہ' جلوتری ایک تولہ' گل پستہ' گل سپاری ہر ایک ڈیڑھ تولہ' پوست کچنار' پوست ببول' پوست سنکھاہولی ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر داخل کر کے سب کو یک جان بنا لیں اور اخیر میں زعفران ایک تولہ کستوری خالص ۶ ماشہ باریک پیس کر خوب ملا دیں۔ بس سپاری پاک تیار ہے۔ کسی روغنی برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک' ۱ تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلایا کریں۔ ترش چیزوں اور تیل کی پکی ہوئی سب چیزوں سے پرہیز' سرخ مرچ بھی کم کھایا کریں' اگر جریان الرحم اور سیلان الرحم کے لیے کھلانا ہو تو ہر ایک خوراک کے ہمراہ ایک رتی کشتہ مرگانگ یا کشتہ سہ دھاتہ ایک وقت کھلاتے رہیں۔

<u>فوائد</u> : یہ دوا بہت ہی فوائد رکھنے والی ہے۔ چنانچہ مختصراً اس کی بارہ خوبیاں درج کی جاتی ہیں۔ میں پر زور سفارش کرتا ہوں کہ آپ اپنی عورتوں پر رحم کرتے ہوئے دوا کو استعمال کرائیں۔

۱۔ اگر حیض درد سے آتا ہو اور تھوڑا تھوڑا آتا ہو تو اس کے چند روزہ استعمال سے خوب

کھل کر آنے لگتا ہے۔

۲۔ اگر حیض بالکل بند ہو گیا ہو تو اس کو مدت تک استعمال کرنے سے انشاء اللہ ضرور ہی کھل کر آتا ہے۔

۳۔ اگر حیض مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہو تو اس کے استعمال سے ٹھیک آنے لگتا ہے۔

۴۔ اگر اندام نہانی سے بدبو دار رطوبت جاری ہو۔ تو اس کے استعمال سے بند ہو جاتی ہے۔

۵۔ سیلان الرحم کے لیے یہ دوا بے نظیر و لاثانی کہی جاتی ہے۔

۶۔ پیٹ کا درد اور گولا سا پھرتے نظر آتا اس سے انشاء اللہ دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ خون کی کمی اور رنگت کی زردی دور ہو کر عورت کا چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔

۸۔ اس کے متواتر استعمال سے انشاء اللہ بانجھ عورت بھی حاملہ ہو جاتی ہے۔

۹۔ دل و دماغ' گردہ' جگر' معدہ' تمام بدن کو طاقت دیتی اور ان کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

۱۰۔ دل کی دھڑکن' سستی' ہاتھ پاؤں ٹوٹتے رہنا وغیرہ دور ہو کر طبیعت چست اور چالاک رہتی ہے۔

۱۱۔ اگر تندرست عورتوں کو استعمال کراتے رہیں تو انشاء اللہ تمام امراض سے دور رہیں گی۔

۱۲۔ کمر درد جو کہ عام طور سے عورتوں کو ستایا کرتا ہے۔ اس کی خاص الخاص دوا ہے۔

غرض کہ عورتوں کے لیے تریاق اعظم' رفیق نسواں' حیات نسواں جو کچھ بھی کہو سب کچھ ہے۔ بشرطیکہ پوری کوشش سے اور تمام اجزا ڈال کر بنائی جائے۔

<u>نوٹ</u> : موسم گرما میں مشک و زعفران وغیرہ نہ ڈالیں۔ یا کم مقدار میں ڈالیں۔

<u>(۵۴۹) بال یال</u> : (بچوں کے بے شمار امراض کا مسلمہ تریاق)

یہ شربت مختلف دوا خانوں سے مختلف ناموں سے ہزارہا روپے کا سالانہ فروخت ہوتا ہے۔ یہ شربت بچوں کی اکثر امراض سوکھا' پیاس' دست' قے' دودھ الٹنا' بدہضمی' خون کی خرابی وغیرہ کو دور کر کے بچہ کو بفضلہ موٹا تازہ بناتا ہے۔ اگر تندرست بچہ کو استعمال کرایا جائے تو اس کی صحت بنی رہتی ہے اور بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

<u>ھوالشافی</u> : چونا قلعی ۵ تولہ کو سوا سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور خوب حل کر دیں۔ جب چونا نیچے بیٹھ جائے تو ایک دو بار پھر ہلا دیں۔ تاکہ اس کا اثر اچھی طرح پانی میں آ جائے۔ پھر آہستہ آہستہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں اور چونے کو پھینک دیں اور چونے کے پانی کے اندر حسب

ضرورت مصری یا چینی ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام بننے پر آئے۔ تو اس کی رنگت سفید بنانے اور نکھارنے کے لیے تھوڑا تھوڑا کریم آف ٹارٹر ڈالتے جائیں۔ جب معلوم ہو کہ چاشنی خوب سفید ہو گئی ہے تو اتار کر شیشیوں میں بھر لیں اور سرخ بنانے کے اعلیٰ درجہ کا روز کلر چند قطرے ملا دیں اور رنگت کو جتنا تیز رکھنا منظور ہو اتنی ہی تیز بنا لیں۔ بس بال پال شربت تیار ہے۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سال سے دو سال تک کے بچہ کو دو ماشہ ہموزن پانی میں ملا کر دیں اور تین سال سے چار سال کے بچہ کو چار ماشہ اور پانچ سال سے آٹھ سال کے بچہ کو چھ ماشہ صبح و شام دیا کریں۔

صنعتی حصہ

پہلے خیال تھا کہ کنز المجربات جلد اول کے آخر میں بطور ضمیمہ پانچ سات ایسے نسخہ جات لکھے جاویں گے جن سے غیر ملکی لوگ ہمارے ملک سے کروڑوں روپیہ کما رہے ہیں مگر جب ضرورت زمانہ کی طرف نظر اٹھائی تو یہ پانچ سات نسخے بہت ناکافی معلوم ہوئے۔ لہٰذا ہم نے اس صنعتی حصہ کو خوب واضح طور سے کتابی صورت میں پیش کرنے کی ٹھان لی مگر ایسے نسخہ جات کے اظہار کرنے پر ایسے چند احباب بھی نظر نہ آئے جو اس اہم کام میں میرا ہاتھ بٹائیں بعض دوستوں نے مدد کرنے کا وعدہ بھی کیا مگر خدا معلوم کس وجہ سے وہ اپنے اس وعدہ کو پورا نہ کر سکے آخر الامر ہماری نگاہ ماہر فن صنعت شیریں البیان حکمت راہ بر راہ عزت عالی جناب حکیم دیوان بوگھا رام صاحب متوطن شہر ٹانک صوبہ سرحد پر پڑی (جو کہ اس فن میں کامل اور بے شمار صنعتوں کے عامل ہیں (جن کے مضامین نے اخباری دنیا کے اندر ہلچل اور کھلبلی ڈال دی تھی) لہٰذا میں نے آپ سے اپنی امداد کو لکھا میری عرض قبول ہوئی اور انہوں نے اپنے لاکھوں روپیہ کے راز نہایت وضاحت سے لکھ کر میرے سامنے پیش کر دیئے اور میں نے فوراً ان کو موقع بموقعہ ترتیب دے کر اور جگہ بجگہ اپنے مجربات شامل کر کے "گنجینہ روزگار" کے نام سے طبع کرا دی لہٰذا جو صاحب چاہیں وہ ادارہ مطبوعات سلیمانی رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور سے طلب فرمائیں گو اس حصہ کو ہم نے علیحدہ کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ مگر تاہم چند ایک نسخہ جات جن کا اشتہار کنز المجربات میں درج کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں اور نسخہ جات کے لیے گنجینہ روزگار ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب کو دیکھ کر آپ واقعی پکار اٹھیں گے کہ ایسی کتاب آج تک نظر نہیں پڑی واللہ الموفق۔

(۵۵۰) دو شیشی کا خضاب لاجواب:

یہ خضاب رنگت کی پختگی اور سیاہی کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے چنانچہ مختلف کارخانہ جات کی طرف سے ہزارہا روپیہ سالانہ کا فروخت ہوتا ہے مدت ہوئی ہمارے ایک کرم فرما اس نسخہ کو ۱۹۲۵ء میں پچاس روپیہ فیس لے کر بتایا کرتے تھے جو آج آپ کو مفت پیش کیا جاتا ہے۔

اس پر لاگت بہت کم آتی ہے اور چار گنا نفع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو شخص چاہیں اس خضاب کو فروخت کر کے اپنا گزارہ کر سکتے ہیں۔ جو شخص ایک بار آزمالے گا ہمیشہ کے لیے گاہک بن جائے گا۔

نسخہ یہ ہے۔ پھینی لینڈیا منان پیورا جس کا دوسرا نام پیرافین لین ڈائن بھی ہے اس کو ایک شیشی میں ڈال کر اور دوسری شیشی میں پر ہیڈزیٹ ڈال رکھیں مگر خیال رہے کہ پر ہیڈزیٹ پر کارک خوب مضبوط ہو ورنہ برسات کے موسم میں پانی ہو کر اڑ جائے گی۔ بوقت ضرورت دونوں ادویات میں سے چار چار رتی کے انداز سے دوا لے کر چینی کے برتن میں ڈال کر چھ ماشہ پانی ملا لیں اور برش سے بالوں پر لگائیں دو ہی منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے خشک ہونے پر بالوں کو صابن سے دھو کر تیل لگا لیں ملائم اور چمکدار ہو جائیں گے۔

نوٹ: خضاب لگانے سے پیشتر بھی اگر بالوں کو صابون وغیرہ سے دھو لیا جائے تو بہت بہتر ہو کیونکہ اس سے بالوں کی میل و غلاظت صاف ہو کر رنگت بہت عمدہ چڑھتی ہے۔

(۵۵۱) دیگر:

یہ خضاب بھی بہت اعلیٰ و نفیس ہے کیونکہ اس سے نہ نزلہ و زکام پیدا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی بدن پر داغ دھبہ قائم رہتا ہے۔ اور رنگت بھی نہایت دلفریب ہوتی ہے۔ اس کا نسخہ میرے مکرم دوست عالی جناب حکیم ڈاکٹر دلبر حسن صاحب بھٹی پٹیالوی نے مبلغ پچاس روپیہ نقد فیس دے کر حاصل کیا تھا نسخہ یہ ہے۔

پھینی لینڈیا مائن پیورا درجہ اول بقدر دو رتی لے کر ہیڈروجن آف پر اوکسائیڈ میں ملا کر برش سے بالوں پر لگائیں فوراً بال کالی گھٹ کی طرح ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ ہیڈروجن پانی کی طرح کی ایک مشہور دوا ہے جو کہ عام طور سے شفاخانوں میں کان کی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ دوا گیس سے بنائی جاتی ہے۔ لہٰذا اس پر مضبوط کارک لگا کر رکھنا چاہیے ورنہ پانی ہی پانی رہ کر گیس اڑ جائے گی۔

Scanned with CamScanner

(۵۵۲) ایک زبردست بھید کا انکشاف

ایک شیشی کا پاؤڈر خضاب

جس کے سکھانے کی فیس اسی زمانہ میں ایک سو روپیہ تھی

یہ خضاب کا نسخہ میں نے بڑی محنت اور کوشش سے حاصل کیا کیونکہ یہی وہ خضاب ہے جو کہ آج کل کے مروجہ خضابوں سے بدرجہا افضل و بہتر ہے اس کے موجد نے اس سے کافی روپیہ کمایا ہے۔ بلکہ ان کا ذریعہ روزگار ہی یہی خضاب ہے۔ چند روز انہوں نے اس کے نسخہ کو مبلغ ایک صد روپیہ نقد فیس لے کر کے بھی سکھانا شروع کیا تھا۔ انہی ایام میں یہ نسخہ میں نے بھی حاصل کر لیا۔ مگر آج پیارے ناظرین کو فائدہ پہنچانے اور کتاب کو صحیح معنوں میں اسم با مسمی بنانے و شاندار بنانے کے لیے بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔ اگر میں چاہتا تو اس کو اخفاء میں رکھ کر اور کچھ بیس تیس روپیہ فیس کے رکھ کر کافی رقم وصول کر لیتا مگر میں نے ان تمام دکانداریوں کو ناظرین کے خوش کرنے کے آگے ہیچ سمجھا ہوا ہے۔ بلکہ قربان کر دیا ہے مجھے میرے احباب مطعون کرتے ہیں کہ آپ صدری وانمول جواہرات کو بے فائدہ ضائع کر رہے ہیں۔ اس طرح خلقت آپ کی فیاضیوں کی قدر نہ کرے گی مگر میں نے تو سمجھ لیا ہے کہ گو بے شک قدر شناسی دنیا میں مفقود ہوتی جا رہی ہے لیکن ابھی شاذ و نادر دنیا میں موجود ضرور ہیں اور بالفرض والتقدیر خدانخواستہ اگر تمام ناظرین میں سے کسی نے میری حوصلہ افزائی نہ فرمائی تو نہ سہی پرواہ نہیں مگر وہ اس کتاب سے فائدہ تو ضرور حاصل کریں گے چلو میری محنت ٹھکانے لگی میری طفیل سے جو بیکار باروزگار ہوں گے گو مجھے مالی انتفاع نہ پہنچائیں گے ان کا دل اور ان کے بال بچے تو دعائیں دیں گے میں سمجھ لوں گا کہ مجھے کافی معاوضہ مل گیا کیونکہ یہی خیر الناس من ینفع الناس کا مفہوم ہے۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے

پیرافین لین ڈائنن درجہ اول ۲۰ حصہ۔ ایسڈ سائٹرک ۲ حصہ۔ بیریم پراوکسائیڈ ۳ حصہ۔

<u>ترکیب</u> : ایسڈ سائٹرک کو باریک پیس کر تینوں چیزوں کو کسی ٹین کے ڈبہ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں مگر اس کے منہ کو ڈھکن سے خوب بند کر دیں اور دن میں ایک دو مرتبہ دوا کو زیر و بالا کر دیا کریں تاکہ اچھی طرح مل جاوے پہلے دوا میں خمیر سا پیدا ہو کر تری سی آجائے گی پھر آہستہ آہستہ خشک پاؤڈر برنگ سیاہ سرخی مائل تیار ہو جائے گا۔ بس تیار ہے نکال کر شیشیوں میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ دوا تقریباً ۴ ماشہ حد ۶ ماشہ پانی میں خوب حل کر دیں اور برش سے بالوں پر لگائیں جوں جوں ہوا لگتی جائے گی بال سیاہ ہوتے جائیں گے اور بالآخر بالکل سیاہ بھنور ہو جائیں گے خشک ہونے پر بالوں کو صابون سے دھو کر

تیل لگالیں اور پھر آئینہ میں بالوں کی چمک اور نرمی و خوش نمائی ملاحظہ فرمائیں۔

<u>نوٹ</u> : ایڈیشن اول میں مینگنز اوکسائیڈ زیادہ لکھا گیا تھا مگر اس کی کوئی ضرورت نہیں نیز کاتب صاحب سے اوزان کے اندر غلطی ہو گئی تھی۔ اس مرتبہ نہایت وضاحت سے اور صفائی سے پیش کر دیا ہے۔ امید ہے کہ ضرور کامیابی ہو گی۔

<u>(۵۵۳) ایک شیشی عرق والا دیسی خضاب</u>: اس کی رنگت بہت ہی پختہ ہے۔ دن بدن سیاہی بڑھتی جاتی ہے یہ خضاب بھی چند ایک کارخانوں سے ہزارہا روپیہ سالانہ کا فروخت ہوتا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

نائٹریٹ آف سلور ڈیڑھ تولہ۔ آب بارش یا عرق گلاب ۸ اونس۔ آب لیموں ۴ اونس۔ گندھک موصلی یعنی گندھک مصفی باریک شدہ ۱ تولہ۔

<u>بنانے کی ترکیب</u>: نائٹریٹ آف سلور و آب لیموں و بارش کا پانی یا عرق گلاب تمام کو ایک بڑی شیشی میں ڈال کر تمام رات پڑا رہنے دیں اور بوقت صبح ہلا کر اس میں سے قدرے عرق لے کر اس سے گندھک کو گوندھ لیں اور اس کے بارہ حصہ کر کے ایک ایک حصہ اونس اونس کی بارہ شیشیوں میں ڈال کر تمام شیشیوں میں تیار شدہ عرق ڈال کر مضبوط کارک لگا کر رکھیں خضاب تیار ہے۔

<u>ترکیب استعمال</u> : پہلے بالوں کو ملتانی مٹی یا صابون سے دھو کر خشک کر لیں اور پھر بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر ذرا جلدی سے حسب ضرورت عرق نکال لیں اور دھوپ میں بیٹھ کر برش سے بالوں پر لگانے لگیں پندرہ بیس منٹ برش کو بالوں پر پھراتے رہیں بال سیاہ ہو جائیں گے دو گھنٹہ بعد صابون سے دھو کر تیل لگالیں۔ اس کی سیاہی بہت مدت تک قائم رہتی ہے۔

<u>نوٹ نمبر ۱</u> : پہلی مرتبہ سفید بالوں پر اگر یہ خضاب لگایا جائے تو رنگ حنائی ہوتی ہے۔ اور دوسری مرتبہ سیاہ ہو جاتی ہے۔ پھر تو ذرا لگانے سے سیاہ ہو جایا کرتی ہے۔

<u>نوٹ نمبر ۲</u> : نائٹریٹ آف سلور انگریزی دواخانوں سے نہایت عمدہ اور سستا مل جاتا ہے ہاں جو صاحب پھر بھی دیسی طریقہ پر بنانا چاہیں وہ ہماری کتاب گنجینہ روزگار کے اندر اس کی ترکیب ملاحظہ فرمالیں۔

(۵۵۴) فنائل بنانے کا نسخہ۔ ایک ہزار روپیہ کا نسخہ

جو پانی میں ملتے ہی دودھ کی طرح ہو جاتا ہے

وہ کون شخص ہے جو فنائل کے نام سے واقف نہ ہو کیونکہ لاکھوں روپیہ سالانہ کی ولایت سے آکر ہمارے ملک کے اندر فروخت ہوتی ہے میونسپلٹیاں ہزاروں روپیہ سالانہ کا

خرید کر گھروں کی صفائی کے لیے استعمال کرتی ہیں علاوہ ازیں گندے زخموں اور پھوڑے پھنسیوں۔ خارش۔ داد۔ چنبل کے لیے اکسیر دوا ہے۔ بوقت ضرورت اس کو پانی میں حل کر کے نہانے سے خارش دور ہوتی ہے۔ اور اس پانی میں روئی کا پھایہ تر کرکے اوپر لگائے رکھنے سے داد چنبل کو بھی آرام آجاتا ہے۔ غرضیکہ کثرت سے کام آنے والی چیز ہے۔ مگر اس نسخہ کو جاننے والے بہت ہی کم ہیں بلکہ ولایت جیسے روشن دماغ شخصوں میں سے بھی شاذ و نادر ہی جانتے ہیں اسی لیے ہزار ہزار روپیہ فیس لے کر نسخہ بتاتے ہیں۔ ہاں ایک صاحب پانچ سو روپیہ میں بھی بتانے لگے ہیں مگر وہ نسخہ بہت ردی ہے۔ لیجئے صاحب ہم آپ کو فنائل بنانے کا نہایت اعلیٰ نسخہ مفت پیش کرکے اس کتاب کو ختم کرتے ہیں یا یوں کہو کہ ایک مدت کے لیے جدا ہوتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ان خدمات کو قبول فرمائے اور لوگوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے نیز آئندہ کے لیے اسی طرح میرے دل کو بخل کی مذموم عادت سے صاف رکھے آمین ثم آمین۔ تاکہ آئندہ جو کچھ مجھے رطب و یابس ملتا رہے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرکے اپنے فرض کو نبھاتا رہوں۔

نسخہ یہ ہے

سوڈا کاسٹک ۵ تولہ۔ بیروزہ سخت پاؤ بھر۔ کریازوٹ آئل ایک سیر۔ کاربالک ایسڈ کروڈ ایک تولہ۔ پانی ایک سیر۔

ترکیب: پہلے سوڈا کاسٹک کو حسب ضرورت پانی میں حل کرلیں جب خوب حل ہو جائے تو بیروزہ باریک شدہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کسی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ بیروزہ بھی تمام حل ہو جائے گا پھر کریازوٹ آئل کو خوب ملائیں اور اس کے بعد کاربالک ایسڈ ملا کر ڈبوں میں بھر لیں بس یہی فنائل ہے۔

نکتہ: یہ تمام ادویات بالکل سستی ہیں صرف کاربالک ایسڈ کروڈ ذرا مہنگی ہے اسی لیے بعض لوگ اس کو ملاتے ہی نہیں پھر رنگت وغیرہ میں کوئی فرق نہیں آتا اور فنائل تیار ہو جاتی ہے۔ مگر جو فائدے اس کے ملانے سے حاصل ہوتے ہیں وہ نہیں ہو سکتے۔

نوٹ: فنائل بناتے وقت کسی چیز کے بھی ہاتھ نہ لگادیں بلکہ لکڑی وغیرہ سے کام لیں سوڈا کاسٹک اور کاربالک سخت تیزاب ہیں یہ نسخہ محض ان لوگوں کے لیے ہی مفید ہو سکتا ہے جو کہ اس کام کو ذریعہ روزگار بنانا چاہیں اور مال ولایت سے منگوائیں۔

☆☆☆☆☆